دم میراں لعل پاک بہاول شیر قلندر

درثمین فی تذکرۃ المرشدین

شہزادہ غوث الوریٰ نقیب الاشراف

ابوالحسین صاحبزادہ سید محمد عباس علی گیلانی الرزاقی

جانشین خانوادہ آستانہ عالیہ حجرہ شاہ مقیم

چشتی کتب خانہ

ارشد مارکیٹ جھنگ بازار فیصل آباد

Marfat.com

Marfat.com

DATA ENTERED

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

دمِ میراں لعل پاک بہاول شیر قلندر

معرفت حقیقت اور تصوف کا بحرِ عظیم

دُرِ ثمین فی تذکرۃ المرشدین

مصنف

شہزادۂ غوث الوریٰ مظہرِ حضرت شاہ مقیم

پیر طریقت رہبرِ شریعت، نقیب الاشراف حضرت علامہ

صاحبزادہ سیّد **محمد عباس علی** گیلانی

حجرہ شاہ مقیم

چشتی کتب خانہ

ارشد مارکیٹ جھنگ بازار فیصل آباد

Marfat.com

۲۹۷۶۷۹۲
ع ۲۳۷
۷۴۳۰۰

جملہ حقوق بحق ناشر و مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب	درثمین فی تذکرۃ المرشدین
مصنف	سیّد محمد عباس شاہ گیلانی
طابع	محمد توصیف حیدر
زیر اہتمام	تحریک جماعت الاولیاء پاکستان
کمپوزنگ	چشتی کمپوزرز
پہلی بار	ربیع الاول ۱۴۲۹ھ
تعداد	ایک ہزار
ہدیہ	300/.

ملنے کے پتے

آستانہ عالیہ شادی وال سہواں عقب اعوان ٹاؤن لاہور

فون نمبر برائے رابطہ 0300 4034387.

علامہ فاروق الحسن قادری خطیب جامع مسجد نورالاسلام ملتان چونگی لاہور
آستانہ عالیہ حجرہ شاہ مقیم دارالعلوم میراں بہاول شیر آستانہ عالیہ مہر شاہ ولی شکر گڑھ
تقسیم کار : تصوف فاؤنڈیشن داتا دربار لاہور ضیاء القرآن پبلشرز لاہور
ضیاء القرآن انفال سنٹر کراچی ، دارالاشاعت کراچی ، فرید بک سٹال لاہور
مکتبہ غوثیہ ہول سیل کراچی، کتب خانہ رشیدیہ پشاور مکتبہ ملت فیصل مسجد اسلام آباد

Marfat.com

ج

انتساب

دم میراں لعل پاک بہاول شیر قلندر

سلطان الہند، سراج السالکین، آفتابِ ولایت، ماہتابِ طریقت

عمدۃ الواصلین، حجۃ العارفین حضرت

سید **تاج محمود سرخ پوش** بغدادی رضی اللہ عنہ

اور آپ کے صاحبزادے

امام العارفین غازی پاک باز حضرت میراں

بھاول شیر قلندر البغدادی رضی اللہ عنہ

کے نام

Marfat.com

نذرِ عقیدت

بحضور بارگاہِ عالیہ

عارف باللہ، حجۃ الاسلام، محکم الدین، سلطان الاولیاء

حضرت **شاہ محمد مقیم حجروی** رحمۃ اللہ علیہ

الاھداء

تمام خانوادۂ حجرہ شاہ مقیم کی ہر ذی وقار ہستی کے نام اور

فناہ فی الرسول، قاسمِ فیضانِ حیدرِ کرار، اولادِ بتول،

شیخ طریقت والدِ گرامی

حضرت سیّد نیاز علی شاہ گیلانی مدظلہ العالی

جنہوں نے اپنی نظرِ عنایت سے بندہ کی رہنمائی فرمائی اور

سلوک کی منازل طے کروائیں۔

Marfat.com

ز

تعارف

شہزادہ غوث الوریٰ صورتِ حضرت شاہ مقیم پیر طریقت رہبر شریعت نقیب الاشراف

حضرت علامہ صاحبزادہ پیر سید **محمد عباس علی** گیلانی الرزاقی حجروی مدظلہ العالی

خاندانی پس منظر: آپ کا شجرۂ نسب جانشین رسول، حضرت امام حسن علیہ السلام سے چلتا ہوا حضرت جنابِ پیرانِ پیر الشیخ عبدالقادر جیلانی بغدادی رضی اللہ عنہ کے فرزند سید عبدالرزاق سے چلتا ہوا حضرت میراں بہاول شیر قلندر تک پہنچتا ہے۔ حضرت بہاول شیر قلندر کے صاحبزادے سید شاہ محمد رحمۃ اللہ علیہ کی اولاد میں سے ہیں جو کہ زہد و تقویٰ میں اپنی مثال آپ تھے۔ اسی صاحبزادے کی اولاد میں سے بے شمار اتقیاء پیدا ہوئے۔

ہجرتِ بغداد : آپ کے آباؤ اجداد میں سلطان الہند سراج السالکین عمدۃ الواصلین، حجۃ العارفین حضرت سید تاج محمود سرخ پوش رضی اللہ عنہ بغداد سے تبلیغ اسلام کی خاطر ہجرت کر کے بدایوں انڈیا میں تشریف لائے۔ چونکہ حضرت غازی پاک باز امام العارفین میراں بہاول شیر قلندر آپ کا زمانہ طفلی ہی تھا کچھ عرصہ بعد آپ کے والدِ گرامی اس دنیا فانی سے پردہ پوش ہو گئے بعد ازاں آپ کی تربیت آپ کی پھوپھی جان نے کی جو کہ آپ کے والدِ گرامی کے ساتھ بغداد سے تشریف لائی تھیں۔ کچھ عرصہ بعد آپ نے چلہ کشی کا سلسلہ شروع کر دیا۔ ایک دفعہ آپ مجاہدہ و مراقبہ کی حالت میں ایک غار میں تشریف لے گئے اور وہاں ستر سال تک کا عرصہ گزر گیا۔ آپ کے زمانہ میں سلطان اکبر بادشاہِ ہند

Marfat.com

اس وقت کفار کے ساتھ جنگ میں مشغول تھا سلطان اکبر کی فوج ہار کے دروازے پر پہنچ چکی تھی سلطان اکبر نے اس وقت کے اہل دانش اور اپنے وزراء، مشیر بلوائے کہ اب ہم کفار کے آگے سرنگوں ہو جائیں لیکن فیصلہ یہ ہوا کہ ہمارا ملک کسی مردِ کامل کی وجہ سے بچ سکتا ہے مدِ مقابل کفار نے جادوگر کاہن وغیرہ بٹھائے ہوئے تھے۔

سلطان اکبر کی فوج جب حملہ کرتی تو یہ ناکام ہوتے اور جب وہ حملہ کرتے تو اپنے حملے میں اپنے راہبوں اور جادوگروں کے زور سے کامیاب ہوتے۔ حاضرِ مجلس میں سے ایک درویش اٹھا اُس نے کہا کہ میں ایک غار میں کافی عرصہ سے ایک مردِ کامل کو دیکھتا ہوں جس کے سینہ سے اس کا قلب نظر آتا ہے۔ سلطان اکبر تنہائی میں شب کے پچھلے پہر غار کی طرف روانہ ہوا اور آپ کے قدموں میں جا گرا اور عرض گزار ہوا کہ حضور ہمارے قلعے کا محاصرہ ہو چکا ہے اور کل کو کفار کی افواج اس میں داخل ہو جائیں گی تو آپ نے فرمایا میری بغلوں کے بالوں میں چڑیوں نے انڈے دے رکھے ہیں جب یہ بچے نکل آئیں گے تو پھر ہم چلیں گے لیکن اسلام کی خاطر آپ کو وہاں سے نکلنے پر مجبور کیا گیا تو آپ کیلئے ایک صندوق لایا گیا جو روئی سے بھرا ہوا تھا جب آپ کو وہاں سے اٹھایا گیا تو آپ کی کمر کا کچھ چمڑا اس پتھر جس کے ساتھ آپ ٹیک لگا کر بیٹھے تھے اس کے ساتھ رہ گیا۔ جب آپ قلعہ میں پہنچے تو آپ کے حکم پر ایک خیمہ جس میں وہ آپ کا صندوق رکھا گیا تو آپ نے ایک تیر طلب کیا اور اس کے اوپر یہ نعرہ لکھا !

دم میراں لعل پاک بہاول شیر قلندر

Marfat.com

جب اس تیر کو کفار کی جانب پھینکا تو جتنے جادوگر تھے وہ سب بھاگ نکلے جب جادوگروں کو بھاگتے دیکھا تو کفار کی فوج بھی محاصرہ چھوڑ کر بھاگ نکلی تو سلطان اکبر کی فوج کو فتح نصیب ہوئی۔ حضرت میراں بہاول شیر قلندر کی عمر کے متعلق ذکر ہے کہ آپ کی عمر ڈھائی سو سال سے اوپر اور تین سو سال سے کم ہے، آپ نے اپنی عمر کا اکثر و بیشتر حصہ چلہ کشی میں بسر کیا۔

آپ کا معمول شریف یہ تھا کہ جب آپ چلہ سے فارغ ہوتے تو سیر شروع فرما دیتے آپ سواری شیر کی فرماتے اور کوڑے کی جگہ سانپ ہاتھ میں رکھتے تھے۔ آپ کی نگاہِ فیض سے لاکھوں لوگ مسلمان ہوئے، پوری امتِ محمدی میں شائد ہی کسی بزرگ ہستی نے اس دنیا میں اتنی عمر گذاری ہو۔ آپ اس علاقہ جہاں اب حجرہ ﴿حجرہ شاہ مقیم ہے﴾ میں ایک چلہ کے بعد سیر کرتے کرتے تشریف لائے تو دریا کے کنارے بیٹھ گئے وہاں جو لوگ موجود تھے انہوں نے کہا کہ تمہارے ساتھ جو فقیر ہیں وہ ہماری عورتوں کی طرف دیکھتے ہیں یہاں سے آپ چلے جاؤ تو آپ نے فرمایا بھائی اگر ہم دریا سے جگہ طلب کر لیں تو آپ کو کوئی اعتراض تو نہیں تو انہوں نے کہا کر لیں آپ کے ساتھ جو درویش فقراء تھے آپ نے ان کو حکم دیا کہ دریا کے پانی کو مارنا شروع کر دو جو بچے وہاں کھیل رہے تھے انہوں نے بھی پانی کو مارنا شروع کر دیا دریا نے جگہ چھوڑ دی اور آپ وہاں پانی کے درمیان قیام پذیر ہوئے۔ آپ کی یہ زندہ کرامت دیکھ کر لوگ نادم ہوئے۔

میرے پیر صاحب نے اسی خانوادہ حضرت بہاول شیر قلندر پاک میں

Marfat.com

مثل

ایک معروف ہستی قطب الاقطاب، شیخ المشائخ، قبلہء عالم، برہان الواصلین، حامیٔ سنت، عظیم روحانی پیشوا، حضرت سید باوا احمد علی شاہ گیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے سب سے چھوٹے صاحبزادے سید نیاز علی شاہ گیلانی کے گھر میں آنکھ کھولی۔ آپ اپنے بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹے ہیں۔

حضور قبلہ عالم پیر طریقت رہبر شریعت، واقفِ اسرار و رموز حضرت علامہ صاحبزادہ سید محمد عباس علی گیلانی نے بچپن میں چلہ کشی شروع فرمائی مختلف جنگلات میں آپ نے ریاضت کی، آپ یہ فرمایا کرتے ہیں کہ صرف میں نے ہی داڑھی اور دستار شریف نہیں رکھی بلکہ حضرت قلندر پاک تک تمام بزرگ داڑھی والے تھے اور حضرت قلندر پاک سے لے کر حضرت غوث اعظم تک تمام لوگ داڑھی والے تھے۔ جناب سے لے کر سرکار امام حسن علیہ السلام تک تمام لوگ داڑھی والے تھے۔

آپ کے خاندانی کی رسم کے مطابق گھر میں ہی استاد متعین ہوا بعدازاں آپ کو ملک کے ایک معروف ادارہ فریدیہ اسلامک یونیورسٹی میں داخل کروادیا گیا۔ جہاں آپ نے تجوید و قرأت کے بعد فارسی، صرف و نحو، منطق، اصول، فقہ اور تفسیر کی تعلیم حاصل کی۔ جب آپ عالیہ کی کلاس میں پڑھتے تھے وہاں کچھ سادات کرام کی عظمت کے مسئلے پر الجھاؤ ہوا تو آپ نے وہاں خیر باد کہہ کر شیخ القرآن، ابوالبیان مولانا غلام علی اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ کے مدرسہ اشرف المدارس اوکاڑہ میں اپنی باقی تعلیم مکمل کی اور وہاں سے سندِ فراغت حاصل کی۔

Marfat.com

یہاں آپ کو ایسے قابل اساتذہ کے سائے میں تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملا۔ ان اساتذہ کو آپ سے والہانہ محبت تھی اوران میں فنافی الرسول، حضرت علامہ مفتی احمد یار رضوی دامت برکاتہم العالیہ جن کی انتہائی توجہ کا آپ مرکز بنے۔ تعلیم سے فراغت کے بعد آپ نے کچھ عرصہ زراعت کا شعبہ اختیار کیا بعدازاں لاہور تشریف لائے۔

آپ اشاعت دین کے کام میں مصروف ہوئے آپ ملک پاکستان کے چاروں صوبوں میں دینی مراکز کی تکمیل کے لئے کوشاں ہیں۔

آپ نے تحریک جماعت الاولیاء کے نام سے کافی کام کیا اور یہ تحریک احیاء اسلام، آئمہ اہل بیت اطہار اور اولیاء امت کی تعلیمات کو درخشاں کرنے کیلئے کوشاں ہے۔

آپ نے مختلف موضوعات پر لکھا ہے جن میں قابل ذکر سیفِ مبین فی مناقب آلِ یٰسین، درثمین فی ہدایۃ السالکین، درنعیم فی مناقب حضرت شاہ مقیم قابل ذکر ہیں اور آپ تبلیغی اور تصنیفی کام میں شب و روز مشغول ہیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کے علم و عمل میں اضافہ فرمائے اور آپ کو مزید برکات سے نوازے۔

آمین بجاہِ النبی الامین

گدائے کوچہ حجرہ شاہ مقیم

محمد فاروق الحسن قادری

خطیب جامع مسجد نورالاسلام ملتان چونگی لاہور

Marfat.com

Marfat.com

فہرست عنوانات

حمد ومناجات ۲۱

حقیقتِ نورِ محمدی ومجرِ یقین ۲۸

پسینہ مبارک سے تخلیق ۲۸

آپ کے نور سے تخلیق ۲۹

حضرت علیؓ کی روایت ۳۲

دنیا پیدا نہ کرتا حدیثِ قدسی ۳۳

ہر جگہ حضور کا نام ۳۳

آدم علیہ السلام کی دعا ۳۴

سرکار کے ذکر کی رفعت ۳۵

حدیث قدسی ۳۶

حضور نہ ہوتے تو کچھ نہ ہوتا ۳۶

آیتِ مقدسہ کی عارفانہ تفسیر ۳۹

اول وآخر کی تفسیر ۴۱

اللہ تعالیٰ حدود قیود سے پاک ہے ۴۲

حضور اول ہیں ۴۲

جبرائیل علیہ السلام کی عمر ۴۳

انبیاء کا عہد ۴۴

جو چیز تمہیں عطا کی جائے لے لو ۴۵

جنتی اور جہنمی برابر نہیں ۴۶

منافق دھوکہ دیتے ہیں ۴۷

عارف کا غوطہ ۴۸

محبوب کی رضا ۴۸

حضور کا مقام ومرتبہ ۴۹

مقامِ محبت ۵۱

رحمتِ خداوندی ۵۲

رازِ وحدانیت کے حامل ۵۳

غیب کیا ہے ؟ ۵۴

اللہ کریم بخشنے والا ہے ۵۶

حضور کی تعظیم وتوقیر کا حکم ۵۶

ایمان کے طبقات ۵۷

جہنم میں داخل کیا جائے گا ۵۸

آیتِ کریمہ کی تفسیر ۵۹

عبداللہ بن عباس کا قول ۶۰

حضور کی تعظیم میں مبالغہ کرو ۶۰

Marfat.com

الشیخ احمد صاوی کا قول ۶۱
امام سبکی کا قول ۶۲
اہلِ ایمان کا ذکر ۶۷
آیت کا شانِ نزول ۶۷
ان کیلئے بہتر ہوتا ۶۹
فرمان مبارک ۷۱
فرمانِ رسالت ۷۱
جنید بغدادی کا قول ۷۲
مرشد کی بارگاہ میں جانے سے قبل ۷۲
آج کل کے بزوری ولی ۷۳
اللہ کریم کا فرمان ۷۴
بہروپیوں کا ذکر جو شعبدہ باز ہیں ۷۵
آیت کی تفسیر ۷۵
امام ماوردی کا قول ۷۷
حضور سے آگے نہ بڑھو ۷۸
حزب الشیطان ہوئے ۷۹
انبیا کے ساتھ بے وفائی ۸۰
دنیا کا تیرے آباؤ اجداد سے بے وفائی کرنا ۸۰
سیاہی کم ہے ۸۲
راز کو تحریر کرنا ۸۲
اللہ کی معرفت ۸۳
وحی کی حالت ۸۳
عارفین کے راز کی طاقت ۸۴
نورِ عرفان کے حجاب ۸۵
اللہ زمین آسمان کا نور ہے ۸۶
لاتعداد حجاب اُٹھتے ہیں ۸۶
حسن کے بے شمار پردے ۸۶
معرفت کے مشتاق ہو جائیں ۸۸
ملاقات کی امید رکھتے ہیں ۸۸
صاحبِ مقام کا ذکرِ خیر ۸۹
آل محمد کیلئے کوفہ ہے ۸۹
مصائب کے وقت حالتِ ایمان ۹۰
فقر کا مصائب کا سامنا ۹۱
عورت ایک فتنہ کا نام ہے ۹۱
اہلِ دنیا نے پی ایچ ڈی کر رکھی ہے ۹۱
آزمائش کا وقت ۹۲
دنیا کو دعوت تک رکھ ۹۲

Marfat.com

اس وقت تک کامل نہ ہوگا ۹۳
دنیا کی مثال ۹۳
فرمانِ رسول ۹۵
اللہ کی حکومت ۹۵
مال زیادہ ہو جائے گا ۹۶
پانچ حالتیں ۹۷
جس کے پاس علم نہ ہو ۹۸
عالم کیلئے بہتر یہ ہے ۹۹
حدیث کا احترام ۹۹
ان پر رحم کرو ۱۰۰
عالم کا احترام ۱۰۰
مومن کی مثال ۱۰۱
جوانی میں علم کا حصول ۱۰۱
حضرت عیسیٰ کا فرمان ۱۰۲
حکمت خزانہ ہے ۱۰۳
مقامِ حسین رسول سے پوچھو ۱۰۳
آلِ محمد کا احترام ۱۰۴
اگر معرفت خدا حاصل کرنی ہے ۱۰۴
جو محبت رسول رکھتا ہو ۱۰۵
حضرت بہاول شیر سے پوچھ ۱۰۵
اس گروہ کو حدیثیں نہ سناؤ ۱۰۷
سردار بننے سے قبل ۱۰۷
سردار کو عزت دو ۱۰۸
امت کی مثال ۱۰۹
دشمنان اولیاء کرام ۱۱۰
تمہیں حکم دیتا ہوں ۱۱۰
جس کا حکم دیا ۱۱۱
خبردار کرتا ہوں ۱۱۲
کتاب اللہ کی اطاعت ۱۱۳
جو حضور کا پیغام پہنچائے ۱۱۴
جس نے اطاعت کی ۱۱۵
سب سے زیادہ عالم ۱۱۷
حدیث کی تصدیق ۱۱۷
جس نے مومن کی پردہ پوشی کی ۱۱۸
اندھے کیا بتائیں گے ؟ ۱۱۹
علم کا ضیاع ۱۲۰
غالی لوگ ۱۲۱
گمراہوں سے بچو ۱۲۱

Marfat.com

مالک کا دروازہ	۱۲۱	جتنی عظیم اتنی مظلوم	۱۳۲
جلدی نہ کرو	۱۲۲	احسان اچھا عمل ہے	۱۳۳
آخرت میں فائدہ ہوگا	۱۲۳	زندگی بے مقصد نہیں	۱۳۳
گمراہ لوگ	۱۲۳	ارادت مند سے تعلق	۱۳۴
قاضی تین طرح کے ہیں	۱۲۴	فتنوں سے مت گھبراؤ	۱۳۴
قاضی سے استفسار	۱۲۴	سرکار مدینہ کا اسوہ	۱۳۵
امت کے طبیب	۱۲۵	غربت میں آسانی ہے	۱۳۵
عارف کی تڑپ	۱۲۶	اولاد فتنہ ہے	۱۳۶
دین کو روزگار بنالیا	۱۲۷	تعریفوں کے لائق	۱۳۷
انکساری اختیار کرے	۱۲۷	عاشق بننا چاہئے	۱۳۷
تین چیزیں	۱۲۸	عشق کی مستی	۱۳۸
مقربین میں داخل ہوگیا	۱۲۸	مجنوں کا عشق	۱۳۸
ربّ کی نسبت	۱۲۹	عشقِ حقیقی کا مقام کیا ہوگا؟	۱۳۹
حزب الشیطان	۱۲۹	حیاتِ سرمدی حاصل ہوگئی	۱۳۹
شیطان کا حملہ	۱۳۰	وصال محبوب	۱۴۰
عارفین کا اشتیاق	۱۳۰	اہل اللہ کی طاقت	۱۴۰
اسرار بیان نہ کریں	۱۳۱	درد اور عشق	۱۴۱
مومن کی فراست	۱۳۱	عشق کے اسرار	۱۴۱
ایک مثال بے مثال	۱۳۲	دونوں جہاں بھی قبول نہیں	۱۴۲

Marfat.com

درد کے عوض خوشی قبول نہیں ۱۴۳
عشق حلاوت دیتا ہے ۱۴۳
اللہ والوں کی صحبت ۱۴۴
دنیا کی خبریں ۱۴۴
حضرت موسیٰ کا استفسار ۱۴۵
سالک پر لازم ہے ۱۴۵
عبادت میں لالچ نہ رکھو ۱۴۶
عمل میں اخلاص و محبت ۱۴۶
استقامت کرامت سے افضل ۱۴۷
کرامت نہیں چاہت ۱۴۸
غیر کو نکال دیا ۱۴۸
سوال کا جواب ۱۴۹
دنیا تصرف میں ہے ۱۵۰
مال کی خوشی نہیں ۱۵۰
جعل سازوں کا ڈھونگ ۱۵۱
نصیحت ۱۵۲
لباس نہ دیکھ ۱۵۲
ولایت فروش ۱۵۳
تمام دنیا کے لئے چیلنج ۱۵۵
پیاس بجھ گئی ۱۵۵
اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ ۱۵۵
ولایتی حضرت اور ولایت ۱۵۶
علم کے بغیر فقیری ۱۵۸
دنیا کے ناز نخرے ۱۵۹
عارفین کا قلب ۱۵۹
عاشق کی روح ۱۶۰
خزانہ کم نہیں ہوتا ۱۶۰
اس میں فلاح ہے ۱۶۱
ذات سے مانوس ۱۶۱
بڑوں کی بات قبول کر ۱۶۲
دیدار حاصل کر ۱۶۲
روحِ علی کو یاد کرتے ۱۶۳
اہل دنیا کو علم نہیں ۱۶۳
عجیب سوالات ۱۶۴
علم کے ساٹھ دروازے ۱۶۵
اللہ نہیں دیکھتا ۱۶۵
حضور کے دس اسماء ۱۶۹
قرآن نام کی وجہ تسمیہ ۱۷۰

Marfat.com

جن کی صورتیں مسخ کی گئیں ۱۷۰

ہاتھی مسخ کیوں ہوا ؟ ۱۷۱

ستارہ زہرہ ۱۷۱

یہودی مسلمان ہوگئے ۱۷۲

علی کی امامت ۱۷۳

وصیٔ رسول کی شان ۱۷۳

علی کا نام ۱۷۴

معرفت کی زندگی ۱۷۴

ذکر کو پکڑ ۱۷۵

بہروپے ملیں گے ۱۷۶

ثابت قدم رہنا ۱۷۶

غور و فکر کرنا ۱۷۷

ظلم سے مت گھبرانا ۱۷۷

ظالم جلتا رہے ۱۷۸

معافی کا طالب ۱۷۸

چار خصلتوں کا جواب ۱۷۹

دل ٹیڑھے نہ ہوں ۱۷۹

علم روشنی ہے ۱۸۰

طالب علم کی شان ۱۸۲

میراں بہاول شیر کی حیات ۱۸۳

پیٹ کے پجاری ۱۸۴

جو صاحب تقویٰ ہے ۱۸۴

عزت کس لئے ہے ۱۸۵

سچوں کے ساتھ ہو جاؤ ۱۸۵

قابل توجہ امر ۱۸۶

دنیا کی مثال ۱۸۶

ظاہر نہ دیکھو ۱۸۷

عقل پگھل جاتی ہے ۱۸۸

معرفت عطا ہو جائے ۱۸۸

معرفت کی قسمیں ۱۸۹

حضرت عطاء کا قول ۱۸۹

بانبیاء کے وسیلہ سے ۱۹۰

معرفت کی بات ۱۹۱

ایک بزرگ کا قول ۱۹۳

تعارف رب کی صفت سے ۱۹۴

ذات حق کے اسرار ۱۹۴

عقل اور قلب میں فرق ۱۹۵

غلبہ کی حالت ۱۹۵

Marfat.com

دربار رسالت میں آؤ ۱۹۶

ستون سے باندھ لیا ۱۹۷

کیمیاء گری ۱۹۸

دنیا بے قرار ہے ۱۹۸

حکایت ۱۹۹

مقامِ قرب ۱۹۹

حضرت ابراہیم کا سوال ۲۰۰

حضرت موسیٰ کا سوال ۲۰۰

اہل معرفت کے سوا کوئی نہیں جانتا ۲۰۱

جعلی مشائخ کا کردار ۲۰۲

چور محافظ بن گئے ہیں ۲۰۲

امر و نہی کا علم ۲۰۳

مناظروں سے بچے ۲۰۳

جسم کو قابو میں رکھے ۲۰۴

صوفیا کے علوم ۲۰۴

وہی جان سکتا ہے ۲۰۵

احوال مختلف ہیں ۲۰۵

ایمان اور امانت ۲۰۶

معانی پوشیدہ ہیں ۲۰۶

مقامات الگ الگ ہیں ۲۰۷

اللہ حکم دیتا ہے ۲۰۷

یہ امور اللہ کی طرف سے ہیں ۲۰۸

اگر تمام مخلوق کو عذاب دے ۲۰۹

صوفیا کا اجماع ۲۰۹

دیدار کی لذت ۲۱۱

خاص لوگوں کیلئے ۲۱۱

رائے لی جاسکتی ہے ۲۱۲

قیامت قائم نہ ہوگی ۲۱۳

جوان کی پناہ میں آ گیا ۲۱۴

اللہ ہدایت دیتا ہے ۲۱۵

جو ربّ سے ڈرتے ہیں ۲۱۶

حاضر ہونے کا انداز ۲۱۷

اللہ شہ رگ سے بھی قریب ۲۱۸

نوافل کے ذریعہ سے قرب ۲۱۸

چہرے نور والے ہوں گے ۲۲۰

اللہ کی وجہ سے محبت ۲۲۱

اولیاء کے اوصاف ۲۲۲

گالی کے جواب میں ۲۲۳

Marfat.com

اچھی گفتگو فرماتے ۲۲۳

عذاب کیا ہے ؟ ۲۲۵

رابعہ بصری کی عبادت ۲۲۶

حکایت ۲۲۶

نیک لوگوں کی مثال ۲۲۷

متقیوں کی صحبت ۲۲۷

وہ شیطان ہے ۲۲۸

دوست کے دین پر ۲۲۸

جس سے دوستی رکھو گے ۲۲۹

جہنم نہیں چھوڑے گی ۲۲۹

اللہ والوں کے وصف ۲۳۰

میانہ روی اچھی ہے ۲۳۰

اولیاء کا وجود نعمت ہے ۲۳۲

جہنم کا ذکر ۲۳۳

جنت کا ذخر ۲۳۴

اپنے خاص بندوں کیلئے ۲۳۵

ماں سے زیادہ شفیق ۲۳۶

اللہ پسند فرماتا ہے ۲۳۶

ناپسندیدہ لوگ ۲۳۷

پسندیدہ لوگ ۲۳۸

گناہ معاف کردے گا ۲۳۸

گناہ کا نقصان نہیں ۲۳۹

ملک شام میں ابدال ہوں گے ۲۴۰

زمین پر چالیس ابدال ۲۴۱

جب تک شیطان کے ساتھی ۲۴۲

وہ دین اسلام ہے ۲۴۳

جبریل ندا کرتے ہیں ۲۴۳

کمزوروں کے وسیلہ سے ۲۴۴

فقرا کا توسل ۲۴۵

کفار کو عذاب دے دیتے ۲۴۶

فقرا کی شان ۲۴۷

حکایت ۲۴۸

وہ لوگ امن میں ہوں گے ۲۴۹

جو کوتاہی نہ کرے ۲۵۰

اللہ دلوں کو دیکھتا ہے ۲۵۱

کامل شاہصاحب کا معمول ۲۵۲

افضل کون ؟ ۲۵۳

دنیا میں ایسے رہو ۲۵۵

Marfat.com

سات اشخاص ایسے ہیں ۲۵۶
جب قیامت کا دن ہوگا ۲۵۷
فقرا کی عظمت بزبان مصطفیٰ ۲۵۸
حضرت موسیٰ پر وحی ۲۵۸
ذکر کے دروازے کھول دیتا ہے ۲۵۹
مسکین جنت کی کنجی ۲۵۹
وہ رب کے ذاکر رب انکا ذاکر ۲۶۱
خدایاد آجائے ۲۶۱
اللہ کی ہم نشینی ۲۶۲
فقراء کیلئے تین درجے ۲۶۴
مومن کیلئے ۲۶۵
اولیاء کی صفات ۲۶۷
دنیا کی پرواہ نہ کی ۲۶۷
اہل دنیا ۲۶۸
اللہ سے امید رکھتے ہیں ۲۶۹
انصاف کرنے والے ۲۶۹
ربّ کو کہاں تلاش کریں ۲۷۰
اپنے بندے کی پکار ۲۷۱
امت کے بہترین لوگ ۲۷۱
نور فراست سے ۲۷۲
اللہ کا ولی ہے ۲۷۳
اللہ قرب بخشتا ہے ۲۷۴
صحیفوں میں کیا تھا ۲۷۵
حضرت ابراہیم کی عرض ۲۷۵
وہ صوفی بن گیا ۲۷۶
غرباء کون ہیں ؟ ۲۷۷
اپنے لئے چن لیتا ۲۷۷
مومن حق کا اسیر ہے ۲۷۸
نماز روزے کا پابند ۲۷۹
عارف کی علامت ۲۸۰
بندگان خاص ہیں ۲۸۱
قرآن کو چراغ بنالیا ۲۸۲
موت کا خوف نہیں رکھتے ۲۸۳
قبول کرنے والے ہیں ۲۸۴
خاص لوگوں کیلئے بشارت ۲۸۶
اقوالِ مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم ۲۸۶
مقامِ شاہِ مرداں ۲۸۶
سات حرفوں پر نزول ۲۸۷

Marfat.com

ایمان کے ستارے ۲۸۸
علی اولیاء کے امام ہیں ۲۸۸
تصوف کیا ہے ؟ ۲۹۰
دنیا کو آگ میں ڈالا جائے گا ۲۹۰
یہودیوں کے سوالات ۲۹۱
علم میں کوئی ثانی نہیں ۲۹۴
عبادت و ریاضتِ علی علیہ السلام ۲۹۵
مولا علی کا قول ۲۹۶
تم رہتی دنیا تک زندہ رہو ۲۹۷
علی کو امیر بنائے ۲۹۷
دین کی ابتداء ۲۹۹
علی کی شان میں آیت قرآن ۲۹۹
حکمت کے دس اجزاء ۲۹۹
فالودہ پیش کیا گیا ۳۰۰
حضرت داؤد کو وحی ۳۰۰
اللہ کی رضا کیسے ہو ۳۰۳
اللہ کی رضا کیلئے ۳۰۳
عارفین کے قلوب ۳۰۴
حضرت ذوالنون کی دعا ۳۰۵
نعمتیں اللہ کی طرف سے ۳۰۷
معرفت کیسے ملتی ہے ۳۰۹
خاتون کی نصیحت ۳۰۹
عورت کی دوسری نصیحت ۳۱۰
اللہ کا محبوب ۳۱۱
حضرت ذوالنون کا قول ۳۱۲
اللہ کے ذکر میں ۳۱۳
قسم اٹھا رکھی ہے ۳۱۵
عارفین کا خروج ۳۱۷
حضور کا فرمان ۳۱۷
نیک بندوں کیلئے ۳۱۷
رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے ۳۱۸
محبت الٰہی کی لذت ۳۱۹
اللہ کا دوست ان کا دوست ۳۱۹
اہل معرفت کا ایمان ۳۲۰
حضرت موسیٰ کا سوال ۳۲۱
اللہ والوں کا رستہ ۳۲۲
فرمانِ رسول ۳۲۲
حضرت ابوسعید کا خواب ۳۲۴

Marfat.com

رب کا حق ۳۲۵

معراج کی رات کی آواز ۳۲۶

درخت کی مانند ۳۲۶

رونا لازم ہے ۳۲۷

اللہ فرشتوں سے کہتا ہے ۳۲۷

ابن ادھم گر جا میں ۳۲۸

جس نے معرفت حاصل نہ کی ۳۳۰

اللہ کا مقرب ۳۳۱

عالم دو طرح کے ہیں ۳۳۲

علماء انبیاء کے وارث ہیں ۳۳۳

اللہ کے ہم نشین ۳۳۳

اللہ کے ساتھ جنگ کی ۳۳۵

اولیاء کی علامت ۳۳۷

حضرت موسیٰ کی گذارش ۳۳۷

کوئی پردہ نہیں ۳۳۸

وہ قرآن کا منکر ہے ۳۳۹

مقام فنا فی اللہ ۳۴۰

حدیث قدسی ۳۴۱

مومن کا دل ۳۴۱

استقامت کا طالب بن ۳۴۲

بغیر حساب کے جنت میں ۳۴۳

اللہ محبت کرے گا ۳۴۳

مدنی سرکار کی وصیت ۳۴۴

عنقریب اللہ کو دیکھو گے ۳۴۴

فقر مصیبت کا سمندر ہے ۳۴۵

اللہ کی خاطر محبت ۳۴۶

حکمت کے چشمے ۳۴۷

ستر ہزار فرشتے ۳۴۷

یاقوت کے ستون ۳۴۸

چودھویں کے چاند کی طرح ۳۴۸

دس پشتوں تک ۳۴۹

وہ بے ہوش ہو گئے ۳۴۹

حلق سے خون جاری ہو گیا ۳۵۰

نورِ حکمت نہیں دیکھ سکتے ۳۵۱

حسن سلوک کرنے سے ۳۵۲

موت کے بعد رحمت ہے ۳۵۳

سخت ترین آزمائشیں ۳۵۴

آپ کیلئے نور ہوگا ۳۵۵

Marfat.com

ولیوں سے دوستی	۳۵۶	ملائکہ دوست رکھتے ہیں	۳۷۴
نبیوں کے واقعات	۳۵۷	اہل معرفت کی قدر	۳۷۵
محبت کرنے والے کو غم آتے ہیں	۳۵۸	جو تمام مسلمانوں پر رحم کرے	۳۷۶
امام جعفر صادق کا طریق	۳۵۹	ایسا نور ہوگا	۳۷۷
مومن کو لازم ہے	۳۶۰	اللہ محبت فرماتا ہے	۳۷۷
تجھے کیا ملا	۳۶۱	نیکی اور بدی	۳۷۷
عورت کے ساتھ تصادم	۳۶۲	انبیاء کی سیرت کا عکس	۳۷۸
اللہ نے وحی بھیجی	۳۶۲	اس امت کا فرعون	۳۷۹
حیا ایمان سے ہے	۳۶۳	تم نے پانی نہ پلایا	۳۸۰
منافقین ریاکار کہیں	۳۶۴	مسکینوں کو کھانا کھلا دیا	۳۸۰
ذات کے نور سے	۳۶۵	بندہ درجہ پالیتا ہے	۳۸۱
جنت میں جاؤ	۳۶۶	مسکینوں سے محبت کرو	۳۸۳
جن کا دل صاف ہو	۳۶۷	جو اپنے لئے پسند کرتے ہو	۳۸۳
جب قیامت کا دن ہوگا	۳۶۸	جو بغیر امام کے مرا	۳۸۵
اللہ فرمائے گا	۳۶۹	انسان اس کا شعور نہیں رکھتا	۳۸۵
وہ کہیں گے	۳۷۰	ان کا مقصود خدا کا قرب ہے	۳۸۶
امام جعفر صادق کا قول	۳۷۱	اللہ شریک کو قبول نہیں فرماتا	۳۸۸
ابن آدم پر احسانات	۳۷۱	دنیا کی قیمت	۳۸۹
قتل بڑا گناہ ہے	۳۷۳	اللہ کی بارگاہ	۳۹۰

Marfat.com

زمین روتی ہے ۳۹۲
مجلس کفارہ بنے گی ۳۹۲
حضرت موسیٰ کا واقعہ ۳۹۳
اولیاء نہیں مرتے ۳۹۵
اللہ والوں کے دشمن ۳۹۶
زبان کے مالک بن جاؤ ۳۹۸
حمد خدا بزبان خدا ۴۰۰
رحمت سے مایوس مت ہو ۴۰۱
اللہ نے وحی فرمائی ۴۰۲
آنکھیں حیران ہو جائیں ۴۰۳
اپنی خواہشات کے مطابق ۴۰۴
حضرت عیسیٰ اور حضرت یحییٰ ۴۰۴
ثواب دکھادو ۴۰۵
مومن کی مثال ۴۰۶
جنت کی خوشبو ۴۰۶
اصل اولاد ۴۰۷
ایمان کی صفت ۴۰۸
بڑا عالم وہ ہے ۴۰۹
وہ ہلاک ہوں گے ۴۱۰
آقا سے محبت ۴۱۰
آخرت سچائی ہے ۴۱۱
آخرت بچاؤ ۴۱۲
گناہوں سے دور رہو ۴۱۳
جس نے مومن کو ستایا ۴۱۴
ہزار سال کی عبادت ۴۱۴
حاسد کا انجام ۴۱۵
عشق کی آگ ۴۱۵
محبت کی رضا ۴۱۶
غرور بڑھ جاتا ہے ۴۱۷
پہچان پیدا کرو ۴۱۸
حساب لیا جائے گا ۴۱۹
تو جھوٹا ہے ۴۲۰
نیک عمل کا ثواب ۴۲۱
جو شخص رجوع کرے ۴۲۲
دو فرشتے آئے ۴۲۳
غم کیوں کرتے ہو ؟ ۴۲۳
شہوت ایک آگ ہے ۴۲۴
دنیا جفا ہے ۴۲۴

Marfat.com

دور روٹیاں غیب سے ۴۲۵

راہِ سلوک کا راہزن ۴۲۶

جب مصیبت آتی ہے ۴۲۶

اسرار کی مے ۴۲۷

ہمشیرہ نے کہا ۴۲۸

ایک عاشق کی دعا ۴۲۹

بنی اسرائیل کا عابد ۴۳۰

ولی کامل کا جواب ۴۳۰

مقامِ تجلی میں ۴۳۱

کتے کا سوال ۴۳۲

حضرت ابراہیم کی گودڑی ۴۳۳

ایک صالح کی ریاضت ۴۳۴

حضرت یحییٰ کی گریہ زاری ۴۳۵

ابن شاہ مقیم کا فرمان ۴۳۸

کامل وہ ہوتا ہے ۴۳۸

وفات کا وقت ۴۴۰

اللہ ملاقات فرمات ہے ۴۴۱

روحیں استقبال کرتی ہیں ۴۴۲

اعمال پیش کئے جاتے ہیں ۴۴۲

روحیں گھروں میں آتی ہیں ۴۴۳

جھوٹ کی بدبو ۴۴۴

نیک آدمی کی روح ۴۴۵

روح کا استقبال ۴۴۵

چوتھے آسمان پر ۴۴۶

پردوں سے آواز ۴۴۸

جنت کے پھول ۴۴۹

قیامت نہیں آئے گی ۴۵۰

نیکیوں کیلئے بھلا ہے ۴۵۱

آدم کے بیٹے کی وفات ۴۵۲

موت سے غافل ہونا ۴۵۳

جانور فربہ نہ ہوتے ۴۵۳

موت کو کثرت سے یاد کرو ۴۵۴

سوال و جواب ۴۵۴

نفس کی پیروی ۴۵۵

ایک بزرگ کا عمل ۴۵۶

تین انعامات ۴۵۶

اس دن کی فکر ۴۵۷

مال جمع کرنے والے ۴۵۷

Marfat.com

جوموت کو یاد رکھتا ہے ۴۵۸

مومن اور کافر ۴۵۹

اہل ایمان کو ملے گا ۴۶۰

اعضاء گواہی دیں گے ۴۶۱

اپنی اپنی فکر ۴۶۲

سورج سروں کے اوپر ہوگا ۳۶۳

بدلہ دنیا میں ۴۶۴

بھلائی کا ارادہ ۴۶۴

موت کفارہ ہے ۴۶۵

بلعم ابن باعور ۴۶۶

ابلیس ملعون ٹھہرا ۴۶۷

حضور کی دعا ۴۶۸

ملک الموت نبی کے پاس ۴۶۸

نزع کے وقت ۴۷۰

اعمال کا حساب ۴۷۱

دو خوف جمع نہیں ۴۷۲

مومن کی پیشانی ۴۷۳

اہل معرفت کا فرمان ۴۷۳

زاہدین کو بلاؤں گا ۴۷۴

جس نے محبت رکھی ۴۷۵

آقا کی شفاعت ۴۷۶

اہل جنت میں سے ۴۷۶

الگ الگ صفوں میں ۴۷۷

نہ خوف نہ غم ۴۷۹

دوزخ سے نکالا جائے گا ۴۸۰

سلسلہ جاری رہے گا ۴۸۲

جبریل جنت میں ۴۸۳

اللہ نے وعدہ فرمایا ہے ۴۸۴

ہر ستر ہزار کے ساتھ ۴۸۴

ندا کرنے والا ۴۸۵

سوال جواب ہوں گے ۴۸۶

حمد کرنے والے ۴۸۷

ایک اور روایت ۴۸۸

سال کی عبادت سے بہتر ۴۸۹

اللہ فرمائے گا ۴۹۰

تمہیں خوشخبری ہو ۴۹۰

اسی صفیں تمہاری ہوں گی ۴۹۱

چالیس ہزار کی مسافت ۴۹۲

Marfat.com

جہنم کی تپش ۴۹۲
رحمت کے سبب سے ۴۹۳
تین طریقوں پر ۴۹۵
کیا منافق کا قرآن سے تعلق ۴۹۶
دل نرم ہوتے ہیں ۴۹۷
چہرے کی روشنی ۴۹۸
فقرا کے بارے میں اللہ سے ڈرو ۴۹۸
فقر سمندر ہے ۴۹۹
جب عرفان حاصل ہوتا ہے ۵۰۰
تصوف کیا ہے ۵۰۱
حضرت ذوالنون کا قول ۵۰۳
تصوف کی تعریف ۵۰۵
تصوف کا اصطلاحی معنیٰ ۵۰۶
تصوف کا ظاہری معنیٰ ۵۰۶
صفاء کے مآخذ ۵۰۶
رضا کی طلب کی ۵۰۷
صوفہ کہا جاتا ہے ۵۰۸
تصوف وہ علم ہے ۵۰۸
تصوف وسیلہ ہے ۵۰۹
داتا صاحب کا قول ۵۰۹
احمد حسینی کا قول ۵۱۰
ستر انبیاء ۵۱۰
صوف کا لباس ہوتا ۵۱۱
ستر اصحاب صفہ ۵۱۱
حضور اصحاب صفہ کے پاس ۵۱۲
تین قسم کے لوگ جنتی ہیں ۵۱۳
تصوف کے حروف ۵۱۵
ت سے مراد ۵۱۵
ص سے مراد ۵۱۶
و سے مراد ۵۱۷
ف سے مراد ۵۱۸
مقام لاہوت ۵۱۹
بندوں کی تین قسمیں ۵۱۹
وضو کر لیتا ہوں ۵۲۰
صوفی کی تعریف ۵۲۱
صوفی حضرت ابوالہاشم ۵۲۲
خانقاہِ تصوف ۵۲۳
اللہ کے ذاکر ۵۲۵

Marfat.com

سرکار مدینہ کا چہرہ ۵۲۶
منکرین تصوف ۵۲۷
معرفت کو مذاق نہ کرو ۵۲۸
اہل تصوف کے مقامات ۵۳۰
حضرت سری سقطی کا قول ۵۳۱
ایمان کی کیفیت ۵۳۲
حضرت اویس قرنی ۵۳۳
اہل صدق ۵۳۳
صوفی بروزن عوفی ۵۳۴
برگزیدہ لوگ ۵۳۵
روح کی غذا ۵۳۵
مختلف طبقات ۵۳۷
تصوف کے بارے میں اقوال ۵۳۸
اخلاص سے افضل ۵۴۰
عارفوں کا مذہب ۵۴۱
فقر کیا ہے ؟ ۵۴۲
برتن میں چاندی ۵۴۳
تین وجہیں ۵۴۴
معرفت کے دروازے ۵۴۵
کیسے پہچانا ؟ ۵۴۶
معرفت کیا ہے ۵۴۷
ہیبت پائی جائے ۵۴۸
معرفت کی ابتداء ۵۴۹
حرمت سے مراد ۵۵۰
جس نے محبت اختیار کی ۵۵۱
دن رزق کا وسیلہ ہے ۵۵۲
صوف کا لباس ۵۵۴
فقر اور صبر ۵۵۶
اگر بیان کروں ۵۵۷
فانی ہے باقی نہیں ۵۵۸
انسان کتنا غافل ہے ۵۶۰
ولایت کو فروخت کیا جائے گا ۵۶۱
مخلوق سے بیزار ۵۶۴
اس شخص کیلئے حرام ہے ۵۶۵
اسی قدر حجابات ہوں گے ۵۶۶
ادب کرنا سکھاتا ہے ۵۶۸
معلوم نہیں کہاں ہیں ۵۶۹
اگر کرامت کا شوق ہے ۵۷۰

Marfat.com

تیس سال سے ۵۷۱

نیک اعمال کو محبوب بنالیا ۵۷۳

تیسرا فائدہ ۵۷۴

پانچواں فائدہ ۵۷۵

ساتویں فائدے کے متعلق ۵۷۷

مقام حاصل ہو سکے ۵۷۹

آزمائشوں سے گزرنا پڑا ۵۸۰

معرفت کا راستہ ۵۸۲

چار چیزوں سے کراہت نہ کرو ۵۸۳

کچھ بندے ایسے ہیں ۵۸۴

خواجہ اجمیری کا واقعہ ۵۸۴

قلب معمور ہو جاتا ہے ۵۸۵

ولی کی پہچان ۵۸۵

تمام رشتوں سے افضل ۵۸۶

حکمت اترتی ہے ۵۸۷

اخلاق اختیار کرو ۵۸۸

قریب ہو جاؤ گے ۵۸۹

سید محمد علی بغدادی کی کرامت ۵۹۰

آپ کی بشارت ۵۹۱

ان کو یہ کب نصیب ہے ۵۹۲

ولی کے مشابہ ہوتے ہیں ۵۹۳

اللہ نے نور عطا فرمایا ہے ۵۹۵

رخ پھیر دیتا ہے ۵۹۶

درس خاص ۵۹۷

سرکارِ مدینہ کا صبر ۵۹۸

تیرے مظلوم بندے کہاں جائیں ۵۹۹

محبت اندھی ہے ۶۰۱

اتنا ہی مقبول ہوگا ۶۰۱

حضرت سمعون پر تہمت ۶۰۲

اتنی سی بات پر ۶۰۳

اللہ والوں پر ظلم ۶۰۳

Marfat.com

حمد ومناجات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للّٰہ رب العالمین وسلام علیٰ عبادہ الذین
اصطفیٰ وانزل القرآن تبیانا لکل شیءٍ .

تعریف کے لائق وہ ذات ہے جو اپنی کبریائی کی وجہ سے نگاہوں کے ادراک سے محجوب ہے۔ جو اپنے جلال اور جبروت کی وجہ سے کسی قسم ظن وگمان کی یافت میں نہیں آسکتی۔

وہ ذات قدیم جو ازل سے ہے، وہ ذات جو ہمیشہ باقی رہے گی۔ وہ ذات اپنی نشانیوں کے ذریعے سے اپنی وحدانیت کی طرف مخلوق کی رہنمائی کرتی ہے۔

تمام تعریف اُس ذات کیلئے جس نے اپنے اولیاء کے لئے عالمِ ملکوت کے راز کھول دیئے اور اپنے برگزیدہ بندوں کو اسرارِ جبروت سے آشنا کیا اپنے پہچاننے والوں کو وصال کی مسرتوں سے نوازا۔

وہی ذات مردہ دلوں کو زندہ کرتی ہے۔ وہی ذات اپنی معرفت کے نور سے قلوب کو گرماتی ہے۔ تمام تعریف اللہ وحدہٗ کریم کیلئے جس نے مشائخ کو توفیق دی ان اسرار کے کھولنے کی جس کا کھولنا جس حد تک جائز ہے۔

تعریف کے لائق وہ ذات ہے جس نے اپنی مخلوق میں سے برگزیدہ اور بہترین لوگ منتخب کیے اور جسے چاہا اور جیسے چاہا اور جس مرتبہ کے لئے چاہا مخصوص

Marfat.com

کر دیا۔ تمام تعریف اُس ذات کیلئے مخصوص ہے جو اولیاء کو اپنی آیات دِکھاتا ہے اور وہ پہچان لیتے ہیں۔ بندہ اپنے نفس کی بیماریوں سے اس کی صفائی اور کدورت کی حالت میں اس ذات سے شفاء طلب کرتا ہے۔

میں دست سوال دراز کرتا ہوں کہ اس ذات کی معرفت اس ناچیز اور ناعلم کو حاصل ہو جائے۔ وہ ذات پاک ہے جس ذات کی ہر ایک ذرّہ کا بھی اگر کوئی حصہ ہے وہ بھی تعریف کرتا ہے اس کے عاشق ہر وقت کمر بستہ رہتے ہیں وہ سمندر میں کود پڑے جس کا کوئی کنارہ نہیں ہے وہ اس مقام کی طرف چلے جہاں سے کوئی واپس نہیں لوٹتا۔

پاک ہے وہ ذات ! جس کے بندوں میں سے ایسے لوگ پیدا ہوئے جن کی پیدائش اس مخلوق کیلئے رحمت ثابت ہوئی۔ اے اللہ وحدہٗ کریم اگر کوئی سب سے بڑا مجرم ہے تو وہ میں ہوں اے اللہ وحدہٗ کریم اگر کوئی ریا کار ہے تو وہ میں ہوں اگر اس دنیا میں کوئی نافرمان ہے تو سب سے بڑا نافرمان میں ہوں لیکن اے اللہ وحدہ کریم تیری رحمت نے زمین و آسمان کا احاطہ کر رکھا ہے۔ میں تیری رحمت کی وسعت جان کر تیری رحمت کے سہارے کا طلبگار رہا ہوں۔ اے کریم اے رحیم ! اگر تری رحمت سے ایک قطرہ اس ظالم کو مل جائے تو تیری بارگاہِ عالیہ میں کمی واقع نہیں ہوگی۔

اے اللہ وحدہ کریم ! میں اکناف اطراف تلاش کئے لیکن سب کے سب کریم فانی نکلے اے وحدہ کریم تیرا کرم تو زوال سے پاک ہے۔ تیری عظمت تو یہ ہے کہ تیرے دربار میں اگر نافرمان پناہ طلب کریں تو اے مالک و مولا تو اُس

Marfat.com

کو پناہ عطا کرتا ہے۔

اے اللہ وحدہ کریم ! تو نے اپنی رحمت تو میرے جیسے ظالموں کیلئے ہی پیدا کی ورنہ تجھے اس کی کیا ضرورت!۔اے اللہ وحدہ کریم ! تو لامتناہی ہے تو بے نیاز ہے،

اے اللہ وحدہ کریم ! سب سے بڑا اگر کوئی تیری مخلوق میں بے صبر ہے تو وہ میں ہوں، لیکن تیری رحمت نے میری بے صبری کو لاچار کر دیا۔

اے اللہ وحدہ کریم ! میں تجھ سے تیری معرفت کا طلبگار ہوں کیونکہ تیری شان ہے کہ تو نے اپنی رحمت کو ظالموں کیلئے خاص کر رکھا ہے اگر کوئی تیرے دربار میں آجائے تو وہ واپس خالی نہیں لوٹتا۔

اے لاشریک کریم ! تیرے کرم کی کوئی مثل نہیں۔اے قلوب کو زندہ کرنے والے میرا قلب تو تیری بارگاہ میں حاضر ہے جو کہ اس وقت ایسا سیاہ ہے جس سے اوپر کوئی درجے کی سیاہی نہیں ہے۔

اے اللہ وحدہ کریم ! مجھ کو بھی اپنے بندوں میں شمار فرمالے تا کہ میں بھی تیری بندگی کر سکوں۔

اے مالک ومولا ! تیرے رسول کتنے عظمت والے ہیں۔اے اللہ وحدہ کریم ! تیرے ملائکہ لاتعداد ہیں جن کے متعلق کسی کو علم نہیں،

اے اللہ وحدہ کریم ! تیری خلقت کا ہر ہر ذرّہ تیری ثناء کرتا ہے۔اے اللہ وحدہ کریم ! میں تیری بارگاہ میں سوال کرتا ہوں، مجھ ناپاک کو وہ علم عطا فرما جو تو نے اپنے اولیاء کو عطا فرمایا۔

Marfat.com

اے اللہ وحدہ کریم ! تیری یہ شان ہے کہ اگر تو کُن کہے تو فیکون ہو جاتی ہے۔ تیری تعریف کا کس نے حق بجالایا سوائے تیرے خاص مقرب بندگان کے۔

اے اللہ وحدہ کریم ! درود لامحدود ہو میرے کریم آقا باعثِ تخلیق کائنات، فخرِ موجودات، ہادی سُبل، ختم الرسُل، مختارِ کل، علیم کل، سلطانِ کل، وارثِ کل، شہیدِ کل، شاہد کل علی الاطلاق بالاتفاق شبِ اسرا کے دولہا، رازدارِ ربُ العالمین، مالکِ کون ومکاں، جدالحسن والحسین، ابی قاسم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات پر ہمیشہ ہمیشہ ہو اور اللہ وحدہ کریم کی مخلوق کے ہر ذرّہ کی تعداد کے برابر سلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور آپ کی آل اطہار پر۔ اللہ وحدہ کریم کا، ملائکہ کا تمام انبیاء مرسلین کا اور ہر اس کا جو اللہ وحدہ کریم کی تسبیح بیان کرتی ہے۔

اے اللہ وحدہ کریم ! مجھے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شفاعت عطا فرما اپنا قرب عطا فرما، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تمام اُمت کی خیر ہو۔ اولیائے اُمت پر اللہ وحدہ کریم کی رحمت کا نزول ہو۔

اے اللہ وحدہ کریم ! میرا سینہ اپنے معارف کیلئے کھول دے اور مجھے صراطِ مستقیم پر قائم رکھ۔ اے وحدہ کریم ! میرا خاتمہ ایمان بالخیر پر فرما۔ اے اللہ وحدہ کریم میں حاسدین سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ مجھے تحریر کی غلطیوں اور لغزشوں سے اپنی پناہ میں جگہ عطا فرما۔

اے اللہ وحدہ کریم ! میرا شیطان مجھ پر غالب آ گیا۔ اے اللہ وحدہ

Marfat.com

کریم میں اس سے تیری پناہ میں جگہ طلب کرتا ہوں۔

اے اللہ وحدہ کریم ! مجھے اپنی محبت کا غلبہ عطا فرما تکہ تیری اور تیرے حبیب کی معرفت حاصل کر سکوں

اے اللہ وحدہ کریم ! میرا حشر اپنے محبوب کی اُمت میں فرما۔ اے اللہ وحدہ کریم ! ایسی توفیق عطا فرما کہ تو اور تیرا محبوب مجھ سے راضی ہو جائیں۔

اے اللہ وحدہ کریم ! میرا شمار اگر تو اپنے مقرب بندوں میں فرمالے تو اے مولا وحدہ کریم تیرے ہاں کمی تو نہیں۔ اے اللہ وحدہ کریم ! میں اپنی بداعمالیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

اے اللہ وحدہ کریم ! اس اُمت میں جتنے بھی اہلِ ایمان چل بسے ہیں اُن تمام کی مغفرت فرما بحرمت طٰہٰ یٰسین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

اے اللہ وحدہ کریم ! مجھ کو معاف فرما اور میرے والدین کی کامل مغفرت فرما۔ اے اللہ وحدہ کریم ! میں نے تیری نعمتوں کا جواب ناشکری میں دیا۔ اے اللہ وحدہ کریم مجھ کو معاف فرما۔ اے اللہ وحدہ کریم میں نے تیرے ساتھ وعدہ وفا نہیں کیا۔

اے وحدہ کریم معاف فرما۔ اے وحدہ کریم ! ہر ہر جرم سے جو میں نے خفیہ کیا اور اعلانیہ کیا۔ اے اللہ وحدہ کریم ! تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اے اللہ وحدہ کریم ! حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے بندے اور آخری رسول ہیں۔ اے میرے وحدہ کریم ! آسانی عطا فرما، دُشواری

Marfat.com

سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں۔

اے وحدہ کریم ! کتاب خیر کے ساتھ پایہ تکمیل تک پہنچادے۔اے مشکلات کے دروازے کھولنے والے اس کو سالکین کیلئے نفع بنا اور طالبین کیلئے جو تیری معرفت حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں۔

اے اللہ وحدہ کریم ! ہم تجھ سے مدد طلب کرتے ہیں اے سب سے بڑھ کر امداد کرنے والے۔اے اللہ وحدہ کریم ! اس کتاب کو اس کمزور کیلئے مغفرت کا ذریعہ بنا۔اے وحدہ کریم جب میرا حساب ہو تو مجھ پر خاص رحم فضل نازل فرما اور اپنی رحمت کے صدقہ سے اپنی ہمسائیگی عطا فرما۔اپنے محبوب کا قربِ خاص عطا فرما۔اے میرے قریب میری جان سے بھی زیادہ قریب اے اللہ وحدہ کریم ! تحریک جماعت الاولیاء کا پرچم بلند سے بلند تر فرما۔

اے اللہ وحدہ کریم ! مجھے توفیق دے کہ تیرے دین کا خادم بن جاؤں اور خالص نیت سے تیرے دین کی خدمت کروں۔

اے اللہ وحدہ کریم ! ملکِ پاکستان کو اولیاء کے دُشمنان سے پاک فرما۔اے اللہ وحدہ کریم حضرت غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ کے دُشمنان کو نیست و نابود فرما جو مجددین کی صورت میں اس زمانہ میں دجال بن کر ظاہر ہو رہے ہیں۔

اے اللہ وحدہ کریم ! ان کو نابود فرما۔اے اللہ وحدہ کریم ! اپنے محبوب کی آلِ اطہار کی خیر فرما درجات بلند فرما۔

اے اللہ وحدہ کریم ! اپنے محبوب کی آل کے دُشمنان پر اپنا عذاب نازل فرما۔صالحین کے درجات بلند فرما۔

Marfat.com

اے اللہ وحدہ کریم ! اپنا قربِ خاص عطا فرما۔

اے اللہ وحدہ کریم ! میں دُنیا کے فتنوں سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں،

اے اللہ وحدہ کریم ! الزام سے بری فرما جس کو تیرے سوا کوئی نہیں جانتا اور نہ کوئی گواہی دیتا ہے۔ اے اللہ وحدہ کریم ! میں تیری آزمائش سے تیری پناہ میں جگہ طلب کرتا ہوں۔

اے حافظ و ناصر ! اے اللہ وحدہ کریم ! اولادِ حضرت سیدنا بہاول شیر سے زوال کو دُور فرما دے اس باغ میں بہار عطا فرما۔ اے اللہ وحدہ کریم ! خزاں کا موسم برداشت نہیں ہوتا۔

اے اللہ وحدہ کریم ! سجادگان صاحب کو شریعت و معرفت عطا فرما۔ وہی بہار عطا فرما دے جو بہار قلندر پاک کی ظاہری حیات مبارکہ میں تھی۔

اے اللہ وحدہ کریم ! خانوادۂ قلندر پاک میں ایسا فردِ واحد عطا فرما جس کے نور سے مشرق اور مغرب منور ہو جائیں۔

اے اللہ وحدہ کریم ! سلسلہ عالیہ قادریہ کو روزِ روشن کی طرح عیاں فرما ہر ایک کو اپنی معرفت عطا فرما۔ اے اللہ وحدہ کریم ! میرا حشر اپنے محبوب کی آل اور اُمت میں فرما۔ اپنی وحدانیت کے اقرار پر موت عطا فرما۔

آمین

بحرمت طٰہٰ و یٰسین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

Marfat.com

حقیقت نورِ محمدی و شجرِ یقین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے عزیز! جان تو کہ اللہ وحدہ کریم نے ایک درخت پیدا فرمایا جس کی چار شاخیں تھیں اُس کا نام شجرِ یقین رکھا۔ پھر نورِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو سفید موتی کے پردے میں پیدا فرمایا جس کی مثال مور جیسی تھی اور اس قندیل کو اس درخت پر رکھا۔ نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس درخت پر ستر ہزار سال کی مقدار اللہ وحدہ کریم کی تسبیح پڑھی۔ پھر اللہ وحدہ کریم نے حیاء کا آئینہ پیدا فرمایا اور اس کے سامنے رکھ دیا جب مور نے اس میں دیکھا تو اسے اپنی صورت انتہائی حسین و جمیل دکھائی دی۔ اس نے اللہ وحدہ کریم سے شرما کر پانچ مرتبہ سجدہ کیا تو وہ سجدے ہم پر پانچ وقتوں میں فرض ہو گئے۔ اللہ وحدہ کریم سے حیاء کی وجہ سے اس نور کو پسینہ آ گیا۔

پسینہ مبارک سے تخلیق

چنانچہ آپ کے سر مبارک کے پسینہ سے فرشتے چہرۂ اقدس کے پسینہ سے عرش، کرسی، لوح و قلم، شمس و قمر، حجاب ستارے اور جو کچھ آسمان میں ہے پیدا کیا گیا۔ آپ کے سینہ مبارک کے پسینے سے انبیاء رسل، علماء ربانی، شہدا اور صالحین پیدا کیے گئے۔ آپ کے ابروؤں کے پسینے سے مومن مردوں اور مومن

Marfat.com

عورتوں مسلمان مردوں اور عورتوں کی جماعت پیدا کی گئی۔ آپ کے پائے اقدس کے پسینے سے مشرق کی زمین اور جو کچھ اس میں پیدا کیا گیا پھر اللہ وحدہ کریم نے نورِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کہ آگے کی جانب دیکھنے کا حکم فرمایا نورِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے آگے کی طرف دیکھا تو نور دکھائی دیا پیچھے بھی نور دائیں بھی نور اور بائیں جانب بھی نور دکھائی دیا۔

آپ کے نور سے تخلیق

اہلِ معرفت فرماتے ہیں ! یہ میرے کریم آقا کے جانثار تھے جو آپ پر اپنی جان کا نذرانہ پیش کریں گے قیامت تک ہونے والے جانثار پیش کئے گئے۔

پھر اس نور نے ستر ہزار سال تسبیح پڑھی، پھر اللہ وحدہ کریم نے نورِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کا نور پیدا کیا، پھر اس نور کی طرف نظر کی تو ان کی روحوں کو پیدا کیا تو انہوں نے پڑھا !

" لا اِلٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ" پھر اللہ وحدہ کریم نے سُرخ عقیق کی قندیل پیدا کی۔ جس کے باطن سے اس کا ظاہر دکھائی دیتا تھا۔

پھر حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دنیا کی صورت جیسی صورت پیدا کی اور اسے قیام کی حالت میں اس قندیل میں رکھا، اس کے بعد روحوں نے نورِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے گرد تسبیح اور کلمہ طیبہ پڑھتے ہوئے ایک سال طواف کیا پھر ان سب کو حکم دیا کہ اس صورتِ مقدسہ کی زیارت کریں۔

بعض نے آپ کا چہرۂ انور دیکھا تو وہ امیر عادل بن گئے،

Marfat.com

بعض نے آپ کی آنکھیں دیکھیں تو وہ کلام اللہ وحدہ کریم کے حافظ بن گئے،

بعض نے آپ کے اَبرو دیکھے تو وہ خوش بخت بن گئے

بعض نے آپ کے رُخسار دیکھے تو وہ محسن اور عقل مند بن گئے

بعض نے آپ کی ناک دیکھی تو وہ حکیم طبیب اور عطار بن گئے۔

بعض نے آپ کے ہونٹ دیکھے تو خوبصورت چہرے والے اور وزیر بن گئے

بعض نے آپ کا دہن مبارک دیکھا تو وہ روزے دار بن گئے۔

بعض نے آپ کے دانت مبارک دیکھے تو وہ حسین چہروں والے مرد اور عورتیں بن گئے۔

بعض نے آپ کی زبانِ اقدس دیکھی تو وہ بادشاہوں کے سفیر بن گئے،

بعض نے آپ کے بابرکت گلے کو دیکھا تو وہ واعظ مؤذن اور نصیحت کرنے والے بن گئے

بعض نے آپ کی داڑھی شریف دیکھی تو مجاہد فی سبیل اللہ بن گئے۔

بعض نے آپ کی متوازن گردن دیکھی تو وہ تاجر بن گئے۔

بعض نے آپ کے دونوں بازو دیکھے تو وہ نیزے باز اور شمشیر زن بن گئے۔

بعض نے آپ کا دایاں بازو دیکھا تو وہ خون نکالنے والے بن گئے

بعض نے آپ کا بایاں بازو دیکھا تو وہ مجاہد اور جلاد بن گئے۔

Marfat.com

بعض نے آپ کی دائیں ہتھیلی دیکھی تو وہ صاف اور نقش ونگار بنانے والے بن گئے۔

بعض نے آپ کے دونوں ہاتھوں دیکھے تو وہ سخی اور دانا بن گئے۔

بعض نے آپ کے دائیں ہاتھ کی پشت دیکھی تو وہ رنگریز بن گئے۔

بعض نے آپ کے بائیں ہاتھ کی پشت دیکھی تو وہ لکڑہارے بن گئے۔

بعض نے آپ کی اُنگلیوں کے پورے دیکھے تو وہ خوش نویس کاتب بن گئے۔

بعض نے دائیں ہاتھ کی انگلیوں کی پشت دیکھی تو وہ درزی بن گئے۔

بعض نے آپ کے بائیں ہاتھ کی انگلیوں کی پشت دیکھی تو وہ لوہار بن گئے۔

بعض نے آپ کا سینہ دیکھا تو وہ عالم شکر گزار اور مجتہد بن گئے۔

بعض نے آپ کی پشت مبارک دیکھی تو وہ متواضع اور امر شریعت کو روشن کرنے والے بن گئے۔

بعض نے آپ کی روشن پیشانی دیکھی تو وہ غازی بن گئے،

بعض نے آپ کا شکمِ اطہر دیکھا تو وہ قناعت پیشہ اور زاہد بن گئے۔

بعض نے آپ کے دونوں گھٹنوں کو دیکھا تو وہ رکوع اور سجود کرنے والے بن گئے۔

بعض نے آپ کے پائے اقدس دیکھے تو وہ شکاری بن گئے۔

بعض نے آپ کے مقدس تلوے دیکھے تو پیدل چلنے کے عادی ہو گئے۔

Marfat.com

بعض بدقسمت وہ تھے جنہوں نے آپ کی طرف دیکھا ہی نہیں تو وہ فرعون وغیرہ کی طرح ربوبیت کے دعوے دار بن گئے۔

بعض نے آپ کی طرف دیکھنے کی کوشش کی مگر وہ دیکھنے میں کامیاب نہیں ہوسکے تو وہ غیر مسلم یہودی اور عیسائی وغیرہ بن گئے۔

﴿کتاب ایمان جلد اوّل مصنف عبدالرزاق﴾

اے عزیز ! تو جان لے کہ اللہ وحدہ کریم نے میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے ہی تمام کائنات کو تخلیق فرمایا۔ حاکم نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ اللہ وحدہ کریم نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لاؤ اور اپنی اُمت کو بھی حکم دو کہ وہ بھی ان پر اِیمان لائیں کیونکہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ ہیں کہ اگر میں ان کو پیدا نہ کرتا تو نہ آدم علیہ السلام کو پیدا کرتا اور نہ جنت دوزخ کو"

جب میں نے پانی عرش پر بچھایا تو وہ ہلنے لگا جب میں نے اس پر لا اِلٰہ اِلا اللہ محمد رسول اللہ لکھ دیا تو وہ ساکن ہوگیا۔

حضرت علی علیہ السلام کی روایت

حضرت ابن سبع نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے نقل کیا ہے کہ اللہ جل مجدہ الکریم نے میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا !

"آپ ہی کی وجہ سے میں نے زمین کو بچھایا اور لہراتے ہوئے

Marfat.com

دریا پیدا کئے اور آسمانوں کو بلند کیا اور عذاب وثواب کے ضابطے مقرر کئے۔"

﴿زرقانی علی المواہب﴾

دنیا پیدا نہ کرتا

حضرت ابن عساکر نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے ایک دن حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اطہر میں حاضر ہوئے عرض کیا کہ آپ کا ربّ ارشاد فرماتا ہے کہ میں نے ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا تو آپ کو اپنا حبیب بنایا اور عالم میں کوئی چیز ایسی نہیں پیدا کی جو میرے نزدیک آپ سے زیادہ بزرگ ہو اور میں نے دُنیا اور دُنیا والوں کو صرف اِس لئے پیدا کیا کہ ان پر ظاہر کردوں کہ میرے نزدیک آپ کا مرتبہ اور بزرگی ہے اور اگر آپ مقصود نہ ہوتے تو میں دنیا کو پیدا نہ کرتا۔

﴿المواہب اللدنیہ﴾

ہر جگہ حضور کا نام

حضرت آدم علیہ السلام جب جنت سے نکلے تو انہوں نے دیکھا کہ عرش کے ستونوں پر اور جنت کے در و دیوار پر ہر جگہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام اللہ وحدہ کریم کے نام کے ساتھ لکھا ہوا ہے حضرت آدم علیہ السلام نے اللہ وحدہ کریم سے دریافت کیا کہ یہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون ہیں جن کا نام آپ کے نام کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ ارشاد فرمایا !

Marfat.com

هذا ولدک لولاہ لما خلقتک

یہ تیرے فرزند ہیں اگر یہ نہ ہوتے تو میں تجھے نہ پیدا کرتا۔ یہ الفاظ سنتے ہی انہوں نے اِلتجاء کی یاربّ !

آدم علیہ السلام کی دعا

بحرمته هذا الولد ارحم هذا ولوالد.

اے اللہ وحدہ کریم، اے پروردگار ! اس فرزندِ جلیل کے طفیل میں اس کے باپ پر رحم فرما۔

ارشاد ہوا اے آدم ! اس کے وسیلہ سے زمین و آسمان کی ساری مخلوق کیلئے بھی تم دُعا کرتے تو میں تمہاری دُعا ضرور قبول کرتا۔

حضرت حافظ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے دُرِ منثور میں۔ طبرانی نے معجم صغیر میں۔ حاکم نے المستدرک میں۔ حافظ نعیم نے دلائل النبوۃ میں ابن جوزی نے کتاب الوفا میں اور ابن عساکر نے حضرت عمر بن الخطاب سے روایت کی ہے حضرت آدم علیہ السلام سے خطا سرزد ہوئی تو انہوں نے عرشِ الٰہی کی طرف سر اُٹھا کر دُعا کی کہ اے اللہ وحدہ کریم ! بحق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے معاف کردے۔ ارشاد فرمایا کہ آدم تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیسے جانتا اور پہچانتا ہے؟

عرض کیا ! جب تو نے مجھے پیدا کیا تو میں نے عرش کی طرف سر اُٹھا کر دیکھا کہ اس پر لا اِلٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکھا ہوا ہے اس سے میں نے جانا کہ جس

Marfat.com

کا نام تو نے اپنے نام کے ساتھ لکھا ہوا ہے اس سے زیادہ مقرب اور کوئی نہیں ہے ارشاد ہوا اے آدم ! وہ تیری اولاد میں سب سے آخری نبی ہوں گے اگر وہ نہ ہوتے تو تجھے پیدا نہ کرتا۔

سرکار کے ذکر کی رفعت

قاضی عیاض نے کتاب الشفاء۔ صحیح ابن حبان اور مسند ابی یعلی نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ میرے کریم آقا محبوبِ کون و مکاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک دِن جبرائیل امین میری خدمت میں حاضر ہوئے اور مجھے خبر دی کہ اللہ وحدہ کریم نے ارشاد فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ میں نے تمہارا ذکر کس طرح بلند کیا ہے۔ میں نے جواب دیا کہ اللہ وحدہ کریم ہی بہتر جانتا ہے۔ ارشا فرمایا کہ آپ کا ذکر میں نے اس طرح بلند کیا ہے کہ جس وقت میں ذکر کیا جاتا ہوں آپ بھی ذکر کئے جاتے ہیں۔

شرح زرقانی میں حضرت ابونعیم کے حوالہ سے ایک حدیث نقل کی گئی ہے کہ جس کے راوی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں وہ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ !

جب حضرت آدم علیہ السلام آسمان سے سراندیپ (جزیرہ ہند) میں اتارے گئے تو انہیں وحشت ہوئی۔ اللہ وحدہ کریم نے ان کے غم واندوہ کے ازالہ کے لئے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو زمین پر بھیجا انہوں نے حضرت آدم علیہ السلام کے

Marfat.com

سامنے اذان دی جس سے ان کی وحشت دُور ہوئی۔

حدیث قدسی

حدیثِ قدسی ہے اس کو حافظ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے تفسیر دُرِ منثور میں نقل کیا ہے اللہ وحدہ کریم فرماتا ہے !

لااذکر فی مکان الا ذکرت معی یامحمد فمن ذکرنی ولم یذکرک فلیس له فی الجنة نصیب،

اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہاں میرا ذکر ہوگا تیرا ذکر میرے ذکر کے ساتھ ہوگا جس نے میرا ذکر کیا اور تیرا ذکر نہ کیا اے حبیب! اُس کی قسمت میں جنت ہے ہی نہیں"

﴿تفسیر دُرِ منثور ج ۶ ص ۴۰۱﴾

اللہ جل مجدہ الکریم نے فرمایا !

اذا ذکرت ذکرنا معی

اے محبوب جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں تیرا بھی ذکر ہوگا۔

حضور نہ ہوتے تو کچھ نہ ہوتا

تحقیق حق تعالیٰ وحدہ کریم نے ارشاد فرمایا حدیث قدسی ہے۔

لولاک ماخلقت سماءٍ ولا ارضا ولا جنا ولا ملکاً.

اے حبیب کریم اگر تم نہ ہوتے تو زمین و آسمان کو پیدا نہ کرتا اور نہ زمین نہ جن نہ انسان نہ فرشتہ۔

Marfat.com

اے محبوب ! اگر تم نہ ہوتے لما خلقت الکائنات

میں کائنات کو پیدا نہ کرتا۔

فلولا ما خلقتک ولا خلقت عرشا ولا کرسیا ولا لوحاً ولا قلماً ولا ارضاً ولا جنة ولا ناراً ولا دنیاولا اخری.

فرمایا ! اس ذات وحدہ لاشریک نے اگر میرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم نہ ہوتے تو اے آدم میں تمہیں پیدا نہ کرتا نہ عرش کو پیدا نہ کرتا، نہ کرسی کو پیدا کرتا، نہ لوح کو پیدا کرتا، نہ قلم کو پیدا کرتا، نہ آسمان کو پیدا کرتا، نہ زمین کو پیدا کرتا، نہ جنت کو پیدا کرتا، نہ دوزخ کو پیدا کرتا، نہ دُنیا کو پیدا کرتا، اور نہ آخرت کو پیدا کرتا۔

"ماخلقت الطول ولاالعرض ولا وضع ثواب ولا عقاب ولا خلقت جنة ولا ناراً ولا شمساً ولا قمراً.

اے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر میرا مقصود تو نہ ہوتا تو میں آسمان کو پیدا نہ کرتا، نہ زمین کو، نہ لمبائی کو پیدا کرتا اور نہ چوڑائی کو پیدا کرتا اور نہ ثواب کو پیدا کرتا نہ عذاب کو پیدا کرتا، نہ سورج کو پیدا کرتا نہ چاند کو پیدا کرتا۔

"قال علی علیہ السلام فقال اللّٰہ عزوجل انت المختار المنتخب وعندک مستودع نوری و کنوز

Marfat.com

ھدایتی من اجلک اسطح البطحاوامرح الماء ورفع
اسماء واجعل الثواب والعقاب والجنة والنار."

﴿مطالع المسرات﴾

حضرت مولائے کائنات امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ وحدہ کریم نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا ! تو مختار ہے برگزیدہ ہے اور تیرے ہاں میرا نور امانت ہے اور تیرے ہاں میری ہدایت کے خزانے امانت رکھے گئے ہیں، تیری وجہ سے پتھریلی پستی والی زمین پھیلاتا ہوں اور پانی برساتا ہوں اور آسمانوں کو بلند کرتا ہوں اور تیری وجہ سے ہی ثواب و عذاب اور جنت و دوزخ کو مقرر کیا۔

کاش کہ اس حدیثِ قدسی کی اجازت ہوتی عارفین کو اس کی شرح بیان کرنے کی تو لاتعداد دفتر بند ہو جاتے لیکن یہ قول کبھی وضاحت کیا نہ جاتا وللہ الحمد،

اے عزیز ! جان اس راز کو کیونکہ تخلیق کائنات بھی ان عظیم رازوں میں سے ایک راز ہے کیونکہ اس راز کے کھولنے سے بہت بڑا پسارا ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ فقراء نے اس پر بہت قلیل کلام کیا ہے لہٰذا بندہ نے اکابر کی طرز پر عمل کرنے کا چارہ کیا ہے۔

اِس کائنات کے وجہِ کائنات، جانِ کائنات، جانِ جہانِ کائنات، فخرِ کائنات، سببِ کائنات مسببِ کائنات، باعثِ کائنات، اصلِ کائنات اصل جہان کائنات، صورتِ کائنات کے آئینۂ کائنات، کاملِ کائنات، مکمل کائنات، اکملِ کائنات، مظہرِ کائنات، اظہرِ کائنات، اطہرِ کائنات، منبعِ کائنات، مصدرِ

Marfat.com

کائنات، صدرِ کائنات سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات بابرکات ہے

ایسے جان میرے محبوب کو کہ کائنات میرے محبوب کے فیضان کا نام ہے پس یہ تم پر فیصلہ ہے کہ تم اس خزانہ سے کتنا حاصل کرتے ہو، پس یہ جان لے کہ کوئی ایسا عاشق نہیں ہوتا کہ جو اپنے معشوق کو کسی کو دے دے لیکن ربّ قدس نے اپنے محبوب کو اپنا معشوق بنایا اور خود وہ ذات عاشق ہوئی لیکن فضل عظیم ہے اہل عالم پر کہ اس ذات نے اس عالم جہان کو اپنا محبوب عطا فرمایا۔

اللہ جل مجدہ الکریم نے اپنے پاک لاریب کلام میں بیان فرمایا !

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيَاتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ.

تحقیق احسان فرمایا اہلِ ایمان پر ان میں ان ہی (کا بنا کر) میں سے ایک رسول ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انکو پاک کرتا ہے اور ان کو کتاب وحکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

﴿سورۃ آلِ عمران آیت ۱۶۴﴾

آیتِ مقدسہ کی عارفانہ تفسیر

اے عزیز! جان لے تو کہ حد تو اس کی ہوتی ہے جس کا احاطہ کر لیا جائے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اللہ وحدہ کریم کی ابتداء وانتہاء کسی کے علم میں نہیں

Marfat.com

ہے کیونکہ اس کے فضل عظیم سے علوم عطا کئے جاتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان کون بیان کرسکتا ہے کہ اللہ وحدہ کریم نے اپنے محبوب کے نور کو اپنے نور سے تخلیق فرمایا جبکہ ہر ایک شے اپنے محبوب کے نور سے پیدا کی ہے یہ امر مخفی نہیں ہے اہلِ حکمت پر کیونکہ جب حدود و قیود کا تعین کیا جائے گا تو پھر ہی حدود و قیود متصور ہو سکتی ہیں۔ اور حدود و قیود کا جب نشان تک نہ ہو تو اس کا علم کیسے ہوگا۔

اے عزیز ! میری اس نصیحت کو لازم جان کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ اطہر کا مسئلہ آئے تو جاہل لوگوں سے ضد نہ کر کیونکہ جس کے دل پر پردہ ہو وہ عظمت رسول کو نہیں جانتا۔ جبکہ یہ حقیقت تو کسی سے مخفی نہیں کہ جس کو اللہ تعالیٰ بڑا کر دے اور اس کو چھوٹا کرنا کسی کا کام نہیں ہے۔

اور یہ تو اہلِ دُنیا کی بات ہے کہ جس کی مثال آپ کی نظر میں ہے کہ جب ایک بادشاہ منتخب کرتا ہے اپنے کسی وزیر کو تو ایک چوکیدار کو کیا کام کہ وہ اس کی وزارت کو ختم کر دے۔ یہ کام محال ہے عقل فہم اس بات کو تسلیم نہیں کرتی۔

کیونکہ اگر تو احمقوں اور منافقوں سے عظمتِ رسالت میں اُلجھ جائے گا تو تو ان کو عقل مند نہیں کرسکتا ہے تو اگر تو کسی حیوان کو قرآن اور لوح و قلم کی بات بتادے گا تو کیا وہ تیری بات تسلیم کرلے گا؟ پس میری نصیحت کو لازم جان کہ تو ایک خنزیر سے بھی بُری چیز کیساتھ عظمتِ رسالت پر جھگڑتا ہے جبکہ اس کا رسالت سے کیا تعلق ہے ؟ اے عزیز! یہ نہ ہو کہ تیرے ہی اعمال ضائع کر دیئے جائیں، " اللھم انی اعوذبک " اے عزیز اگر آمدِ فخرِ کائنات کا مقصد بیان

Marfat.com

کرنے لگوں تو یہ کتاب اس باب کو پورا کرنے سے قبل ہی مکمل ہو جائے گی

اول وآخر کی تفسیر

اللہ وحدہ کریم سے توفیق کا طلبگار رہوں کہ مجھے توفیق عطا فرمائے کہ اللہ وحدہ کریم نے ارشاد فرمایا !

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْم .

وہی اوّل ہے وہ ہی آخر ہے وہ ہی ظاہر ہے وہ ہی باطن ہے وہ ہی چھپا اور وہ ہی ہر چیز جانتا ہے۔ ﴿سورۃ الحدید آیت ۳﴾

فقیر شیخ عبدالحق محدث دہلوی کی بات آپ کی نظر کرتا ہوں جو کہ مدارج النبوۃ کے خطبہ میں انہوں نے بیان کی ہے فرماتے ہیں کہ اس آیتِ مقدس میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت وشان کا ذکر خیر وارد ہوا۔ تحقیق حضور اس جہان وعالم میں سب سے پہلے اور سب سے آخر اور سب پر ظاہر بھی اور چھپے ہوئے بھی۔ آپ کو وہ تمام علوم عطا کئے گئے کہ جو کائنات میں کسی کو حاصل نہیں۔ تحقیق جان اس بات کو کہ اس فرمانِ ربوبیت کو کہ اللہ وحدہ کریم نے فرمایا کفار کے بارے میں کہ ان کو رسالت کا علم ہے یا میرے اندھے ہیں۔ فرمایا !

يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَ هُمْ

وہ تو میرے نبی علیہ السلام کو ایسے جانتے ہیں جیسے کہ ایک باپ اپنے بیٹے کو جانتا ہے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت ۱۴۶﴾

Marfat.com

اللہ تعالیٰ حدو قیود سے پاک ہے

اے عزیز ! جان تو کہ مالک کا حد اور قیود کے ساتھ کیا تعلق، حد اور قیود تو اس پر لگائی جاتی ہے جس پر بندہ قادر ہو لیکن کیا خیال ہے ان احمقوں کا کہ انہوں نے اللہ وحدہ کریم کو بھی حدود اور قیود سے متصور سمجھ رکھا ہے۔ کیا یہ وہ ذات پر بھی قدرت رکھنے کے دعویدار بنتے ہیں کون ہے جو ان احمقوں کی عقل کا علاج کرے کیونکہ راز خاص پر محرم مجبور ہوتا ہے کہ وہ اِس کو نہ کھولے کیونکہ محرم راز وہ ہوتا ہے جو امانت دار ہو جبکہ خائن کا محرم راز بننے سے کیا تعلق درکار ہے۔

اسی وحدہ کریم کی تخلیق کی ابتداء اور انتہاء کسی کو معلوم نہیں تو جب خالق کی تخلیق تک کسی رسائی نہیں تو وہ مخلوق کی خالق کے ساتھ کیوں تشبیہہ دیتے ہیں وہ تو حدود اور قیود سے پاک ہے جس کا احاطہ کرنا محال ہے جس کی مخلوق کا تم احاطہ نہیں رکھتے ہو تو پھر خالق کی عظمت کا احاطہ کیسے کر سکتے ہو ہے کیونکہ فقیر تو آپ کی نظر یہ کرتا ہے کہ !

حضور اول ہیں

اوّل اور آخر تو میرے نبی علیہ السلام ہیں جبکہ اللہ وحدہ کریم حدود والی صفاتؔ سے پاک ہے کیونکہ حد ہے اول اور حد ہے، آخر اور حد ہے ظاہر اور حد ہے باطن وہ تو پیمائش اور قیاس سے پاک ہے ہاں اُس کی مخلق پہ اگر کوئی قیاس کرتا ہے تو وہ کرے ہم کو کیا تعلق اس سے فقیر تو یہ آپ کی نظر کرتا ہے کہ جس خالق کی تخلیق تک علوم نہ ہو کہ ابتداء کہاں ہے اور انتہاء کہاں ہے جیسا کہ باقی تخلیق

Marfat.com

درکنار ہے۔ یہ تو ایک آسان فہم بات ہے کہ اس کی ایک تخلیق سمندر کا احاطہ کسی سے ہوا اور نہ ہوگا اس میں اس ذات کی قدرت کامل کا کرشمہ ہے جب تو ایک شے کی تخلیق تک رسائی حاصل نہیں ہوسکتی جبکہ اس کے لاتعداد عالم ہیں اور بعض حضرات فرماتے ہیں کہ بہتر (۷۲) ہزار عالم ہیں یہ امر واللہ اعلم ورسولہ۔

جب کوئی حقیقتِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا احاطہ نہیں کرسکتا تو وہ اشہدان محمد عبدہ ورسول ہیں جس ذات کے ایک رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفعت تک رسائی نہیں ہوسکتی تو پھر اس خالق کی تمام مخلوق تک اے ناقص تیری رسائی کیسے مکمل ہوسکتی ہے حضور علیہ السلام فرماتے ہیں !

اول ما خلق اللّٰہ نوری کنت نبیاً وآدم بین الطین الماء

﴿مصنف عبدالرزاق﴾

اے عزیز ! جان لے کہ میرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک ذات اس وقت موجود تھی جب آدم علیہ السلام پانی اور مٹی کے درمیان تھے جبکہ آپ کے اجزاء کو مکمل نہیں کیا گیا تھا۔ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت مقام نبوت پر فائز تھے۔ پس وہ ذات حق ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ہے جو حدود سے پاک تعین سے پاک وہ ذات جس کی رحمت کا تو کوئی احاطہ نہیں،

جبرائیل علیہ السلام کی عمر

ایک دفعہ حضرت جبرائیل علیہ السلام بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں !

Marfat.com

عن ابی هریرة رضی اللّٰه عنه ان النبی صلی اللّٰه علیه وآلہٖ وسلم سال جبریل علیه السلام کم عمرت من السنین . قال واللّٰه لا ادری غیر ان کوکباً فی الحجاب الرابع یظهر فی کل سبعین الف سنة سرق راتیه اثنین وسبعین الف مرة فقال النبی صلی اللّٰه علیه وآلہٖ وسلم یا جبریل وعزة ربی انا ذالک الکوکب.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سرکار نے جبرائیل علیہ السلام سے سوال کیا کہ تو نے عمر کے کتنے سال گزارے ہیں جبریل علیہ السلام نے بارگاہِ نبوت میں عرض کی ! اللہ کی قسم سوائے اس کے میں کچھ نہیں جانتا کہ اللہ وحدہ کریم کے نورانی حجابات سے چوتھے پردہ میں ستر ہزار سال کے بعد ایک دفعہ نوری تارا ظاہر ہوتا تھا میں نے اُسے بہتر ہزار مرتبہ دیکھا ہے میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا ! اے جبریل میرے ربّ کی عزت کی قسم وہ تارا میں ہی ہوں۔

﴿سیرۃ حلبیہ ج ۱ ص ۳۴﴾

انبیاء کا عہد

اللہ جل مجدہ الکریم نے اپنے لاریب کلام میں فرمایا !

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ

Marfat.com

بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ.
قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ.

اور یاد کرو جب اللہ وحدہ کریم نے نبیوں سے ان کا عہد لیا کہ جو میں تم کو کتاب اور حکمت دوں پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جو تمہاری کتابوں کی تصدیق فرماوے تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا۔ فرمایا کیوں تم نے اقرار کرلیا اور اس پر میرا بھاری ذمہ لیا گیا سب نے عرض کیا کہ ہم نے اقرار کیا۔ فرمایا ! کہ تو ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ اور میں خود تمہارے ساتھ گواہ میں ہوں۔

﴿سورۃ آلِ عمران آیت ۸۱﴾

جو چیز تمہیں عطا کی جائے لے لو

تحقیق حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا !

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا.

اور جو کچھ تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم عطا کریں وہ لے لو اور جس سے منع فرمادیں اس سے باز رہو۔

﴿سورۃ الحشر آیت ۷﴾

اللہ وحدہ کریم نے اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا تعارف تمام رُوحوں کو کروادیا تاکہ جس نے انکار کیا وہ اس کی بندگی سے خالی رہی اور جس نے اقرار کیا وہ رُوح اس کے قریب ہوگئی میرے کریم آقا فرماتے ہیں !

Marfat.com

انی رسول اللّٰہ علیکم جمیعاً. تمام کیلئے ہیں جو خداوحدہ کریم نے تخلیق فرمایا اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ مجھے چند انسان اور چند جنوں کے علاوہ تمام نے میری نبوت کا اقرار کیا اللہ وحدہ کریم فرماتے ہیں !

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ.

"اور عزت تو اللہ وحدہ کریم اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مومنین کے لئے مگر منافقوں کو خبر نہیں۔"

﴿سورۃ المنافقون آیت ۸﴾

اے عزیز ! جان تُو کہ اللہ وحدہ کریم نے یہ بیان کر دیا کہ ہمیشہ منافق کو اہلِ ایمان علیحدہ راستہ اختیار کرنے کا حکم دیا ہے کہ ہوگا اس پرفتن زمانہ میں جب منافق اور مومن کیلئے پہچان لوگوں نے ختم کر دی اور ہر اچھے اور ہر بُرے میں تمیز ختم کر دی حالانکہ اللہ وحدہ کریم نے ارشاد فرمایا !

جنتی اور جہنمی برابر نہیں

لَا يَسْتَوِيْ اَصْحَابُ النَّارِ وَاَصْحَابُ الْجَنَّةِ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ.

جنتی اور جہنمی کبھی برابر نہیں ہو سکتے جو اصحابِ جنت ہیں وہ ہی بامراد ہیں۔ ﴿سورۃ الحشر آیت ۲۰﴾

Marfat.com

اے عزیز ! جب جنتی اور جہنمی برابر نہیں ہوسکتے تو پھر اہلِ ایمان اور اہلِ نفاق کیونکر لوگوں نے برابر رکھے ہیں۔ کیا یہ تمیز انسانی ہے یا کہ حیوانی طریقہ سے یہ ماپ تول کر کے بتاتے ہیں۔ اے اللہ کریم ! بچا ان گمراہ ٹولہ سے، جنہوں نے ایمان اور نفاق کی پہچان ختم کر کے اپنی غلیظ اور خبیث طریقہ سے عمل کر رکھا ہے۔ اللہ وحدہ کریم نے ارشاد فرمایا !

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَعَدُوَّکُمْ اَوْلِیَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَیْھِمْ بِالْمَوَدَّۃِ وَقَدْ کَفَرُوْا بِمَا جَآءَ کُمْ مِّنَ الْحَقِّ.

اے ایمان والو ! اللہ وحدہ کریم کے دُشمنوں کو اور اپنے دُشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم انہیں خبر پہنچاتے ہو دوستی سے حالانکہ وہ منکر ہیں اس حق کے جو تمہارے پاس آیا۔

﴿سورۃ الممتحنہ آیت ۱﴾

منافق دھوکہ دیتے ہیں

یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَمَا یَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَھُمْ وَمَا یَشْعُرُوْنَ.

یہ منافقین اللہ وحدہ کریم اور ایمان والوں کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں اور نہیں فریب دے سکتے مگر یہ اپنی جانوں کو اور یہ تو بے عقل احمق ہیں۔ ﴿سورۃ البقرہ آیت ۹﴾

Marfat.com

سبحان اللہ وبحمدہٖ سبحان اللہ العظیم صلی اللہ علیٰ حبیبہٖ مربی مولائی حبیبی محبوبی وجدی محمد وبارک وسلم۔

حق وحدہ کریم نے فرمایا !

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ ھَدَی اللّٰہُ فَبِھُدَاھُمُ اقْتَدِہْ.

یہ انبیاء وہ ہیں جن کو اللہ وحدہ کریم نے ہدایت کے بحر بنا دیا تو آپ بھی ان ہی کی راہ پر چلو۔

﴿سورۃ انعام آیت ۹۱﴾

عارف کا غوطہ

اے عزیز ! جب عارف اِس ذات کے بحرِ عظیم میں غوطہ لگاتا ہے تو اس کو کب خبر ہوتی ہے کہ کیا کیا جواہرات اس کے دائیں بائیں، اِدھر ادھر کیا ہے وہ تو اپنے کام میں مست الست ہو جاتا ہے۔ یہ کسی کو خبر نہیں کہ اس کی مستی کتنی ہے اور کتنا عرصہ تک ختم ہو جائے گی۔ اے عزیز ! جان لے کہ ایک پروانہ جو چھوڑ دے چراغ کو تو اُسے پروانہ نہیں کہا جا سکتا۔ پروانہ تو وہ ہے جو چراغ پر اپنی جان نچھاور کر دے اور اس کے بعد یہ محبوب کی مرضی ہے کہ وہ راضی ہوتا ہے یا نہیں۔

محبوب کی رضا

اللہ وحدہ کریم نے فرمایا !

قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْھِکَ فِی السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّیَنَّکَ قِبْلَۃً تَرْضٰھَا فَوَلِّ وَجْھَکَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ.

Marfat.com

تحقیق اے حبیب لبیب ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ ہم نے تمہارا بار بار دیکھنا آسمان کے ربّ کی طرف تم پھیر لو اس قبلہ کی طرف جس میں تمہاری رضا ہے اگر تم چاہتے ہو تو مسجدِ حرام کی طرف۔

﴿سورۃ البقرہ آیت ۱۴۴﴾

فرمایا حق وحدہ کریم نے !

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِىْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ .

اے حبیب لبیب آپ کہہ دیجئے اگر کوئی اللہ وحدہ کریم کو اپنا دوست بنا رکھے تحقیق مانے ہر حکم رسالت کا پھر پائے گا اللہ وحدہ کریم کو گناہ بخشنے والا اور غفور رحیم۔

﴿سورۃ آلِ عمران آیت ۳۱﴾

حضور کا مقام و مرتبہ

اے عزیز ! جان اس امر کو کہ اللہ وحدہ کریم کے بعد اگر کوئی مرتبہ مقام قرابت مودۃ محبت والا اگر کوئی مقام ہے تو وہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے۔ اے احمق ! کیوں عظمتِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جھگڑا کرتا ہے کیا تجھ کو علم ہے کہ ولایت کے کتنے طبقات ہیں۔ تجھ کو ولایت کے متعلق علم نہیں تو پھر تو رسالت کا علم کیسے رکھ سکتا ہے۔

Marfat.com

اے عزیز ! پناہ مانگ ہر اس شیطان خناس سے جو بحث کرتے ہیں مقامِ رسالت کے بارے میں جان لے اگر کوئی بحث کرے گا مقامِ رسالت میں تو سوائے ہلاکت کے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ یہ تحقیق جان لے کہ اللہ وحدہ کریم کے بعد ہر صفت اول کا اگر کوئی درجہ اول ہے تو وہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو عطا ہوا ہے۔

یہ تو ایک درجہ ہے جبکہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بے شمار درجات عطا ہوئے جن میں بعض ایسے بھی ہیں کہ جہاں مقام رسالت اور مقام وحدانیت میں پہچان کرنا محال ہے

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ایسا مقام نصیب ہوا کہ اگر کوئی اس مقام کو حاصل کرنا چاہے تو بعید از بعید ہے ہاں اگر کوئی وہاں کے مقام کو پا سکے تو وہ وہاں انوار و تجلیات اتنے ہیں کہ ! جبرائیل علیہ السلام جیسے فرشتے بھی اس مقام میں یہ پہچان نہ کر سکیں گے کہ مقام رسالت و مقام ربوبیت میں فرق کیا ہے ؟

میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مقامِ حضوری حاصل ہے پس وہاں کچھ حجاب ہی تو ہیں جو رسالت و ربوبیت میں فرق کرتے ہیں جبکہ یہ فرق خواص الخواص الخواص کو شائد حاصل ہو سکے ورنہ بعید از قیاس ہے کہ اس مقام تک اہلِ دُنیا وہاں تک رسائی حاصل کر لیں تو مقام ربوبیت اور مقامِ رسالت میں فرق نہ کر سکیں گے تو اگر فرق نہ کریں گے تو پھر الٹے رستے کو اختیار کر لیں گے پس اس امر سے آگے میری ہمت نہیں ؟

Marfat.com

اے عزیز ! یہ بات ہے کہ کسی ولی کو وہ مقام حاصل نہیں ہوا کہ وہ کسی بھی حالت میں رسالت کے مقام کا احاطہ کر سکے۔ تو جب احاطہ نہیں کر سکتا تو یہ کیسے جان سکتا ہے کہ مقام کیا ہے ؟ جب وجہِ سبب ہی نہ معلوم ہو تو آدمی تلاش کس کی کرے۔

اے عزیز ! جان لے تو کہ خلقت میں سب سے زیادہ بلند مقام مقامِ محمدی ہے اور نور کے لاتعداد دریاؤں کے پار وہ مقام جو بلند ہے بلند ہے اور بلند ہے وہ حقیقتِ محمدیہ ہے۔ اللہ وحدہ کریم نے تو حقیقتِ محمدیہ اہل دُنیا کی نظروں سے اوجھل رکھا ہے اگر ظاہر کر دیا جاتا تو یہ اہل دنیا گمراہی اختیار کر لیتے۔

مقامِ محبت

مقامِ محبت ایسا مقام ہے جہاں ہر وقت عاشق کا اپنے معشوق کو جان کا نذرانہ پیش کرنا ہوتا ہے یا ایسے جان لیں کہ ہر لمحہ اس کی جان پر ایسا حال طاری رہتا ہے کہ وہ نزع کے عالم سے اوپر جاتا اور واپس آتا یوں ہی سلسلہ رہتا ہے جان لے کہ یہ راستہ کتنا آسان اور مشکل ہے۔

تحقیق اس کے عاشقوں کو رسیوں سے جکڑ کر اور عجیب عجیب سزا دیتے ہیں لیکن کون ہے جو عاشقوں کے قلوب کو اس طرف سے پھیرے۔ کیا تو اندھوں سے وصال کے متعلق دریافت کرتا ہے کہ وصال کیا ہے ؟ اگر وصال کا شوق ہو تو کسی عارف سے پوچھ اے عزیز ! اپنے ربِّ قدس کی عظیم بے انتہاء رحمت

Marfat.com

سے مایوس کیونکر ہوتا ہے اگر تجھے اس رحمت سے اگر ایک قطرے کا کھربواں حصہ کا بھی کچھ حصہ میسر آجائے تو تیرے لئے یہ ہی کافی ہے۔ فقیر کو اس کی رحمت نے تباہ ہونے سے اپنی حفاظت عطا فرمائی رب قدس کی بارگاہ میں اگر کوئی مجرم ہے تو میں سب سے بڑا مجرم ہوں لیکن اپنے گناہوں کا اور رب قدس کی رحمت کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔

فقیر نے جب رب قدس کی رحمت کی طرف دیکھا تو یہ علم ہوا کہ میرے گناہوں کی ابتداء اور انتہاء ہے لیکن اس کی رحمت بے انتہاء ہے پس میں نے یقین کرلیا کہ مجھے تباہی سے اس ذات کی پناہِ عظیم حاصل ہوگی۔

رحمتِ خداوندی

اے عزیز ! نہ ہو مایوس اس کی رحمت سے کیونکہ اس نے رحمت تو میرے جیسے مجرموں کیلئے تخلیق فرمائی اس کو کیا حاجت تھی۔ ہائے ہائے۔ پس اہلِ معرفت ہی جانتے ہیں کہ اس ذات کے وصال کو پانے کے لئے کیا کیا راستے اپنانے کے بعد کہیں وصالِ یار حاصل ہوتا ہے۔ پس یار کا وصال پانے کیلئے رات بھی اندھیری اور منزلِ یار بھی دور اور راستے سے ناواقف"

اے عزیز! جن لوگوں نے وصالِ یار پالیا اُن کو یہ مقام و مرتبہ حاصل ہوا کہ دونوں جہان اُس کی انگشت کے اشارے پر رقص کرتے ہیں حضور سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ بھی ان میں شامل ہیں جبھی تو آپ کا فرمان ہے کہ اگر میں اپنا راز پہاڑوں پہ ڈالتا تو وہ ریزہ ریزہ ہوجاتے بالآخر یہ بات ہے کہ عارف کے

Marfat.com

سر الاسرار کے راز کی ایک جھلک یہ دنیا برداشت کرنے سے محروم ہے تو پھر مقامِ نبوت کا عالم کیا ہوگا ؟

رازِ وحدانیت کے حامل

اس کے راز کو عارفین عاشقین کیسے برداشت کر سکتے ہیں یہ تو میرے آقا کی شان و عظمت ہے کہ جو حاملِ رازِ وحدانیت ہیں اس راز کو عاموں نے سُنا تو وہ تدبروں میں اور سوچوں میں مبتلا ہونے لگے کیا علم ہے ان کو جو اندھے ہیں، یہ بھی کیا کلام کرنے کی قوت رکھتے ہیں قلبِ عارفین کی عارفین کے ہاتھ پاؤں کی حرکت نہ دیکھ کہ وہ کس میں مشغول ہیں کیونکہ حرکات سکنات کی طرف کیوں مشغول ہوتا ہے۔ اے عزیز ! یہ راز اُس ذات خداوندی کی طرف سے اُس کو عطا ہوتا ہے جسے وہ پسند کر لیتا ہے اور یہ راز عامۃ الناس کی نظروں سے اوجھل ہے اللہ وحدہ کریم نے اپنی لاریب کلامِ مقدس میں فرماتا ہے :

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِىْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ.

اللہ وحدہ کریم اہلِ ایمان کو نہیں چھوڑے گا مگر جب تک تمیز نہ ہو پاک اور پلید میں اور اللہ وحدہ کریم عام کو علم دے غیب کا مگر پسند کرتا ہے اپنے رسولوں سے جسے چاہے۔

﴿سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۷۹﴾

Marfat.com

اللہ وحدہ کریم نے ارشاد فرمایا !

عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖ اَحَدًا. اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ،

تحقیق جو راز کی بات جاننے والا تو وہ ہی ہے مگر کسی کو مطلع نہیں فرماتا سوائے اپنے پسندیدہ رسول کے۔

﴿سورۃ الجن آیت ۲۶﴾

غیب کیا ہے ؟

اے عزیز ! تحقیق کر کہ غیب کیا ہے ؟ غیب اس کو کہتے ہیں جو چھپا ہوا ہو لیکن حق تعالیٰ کی ذات ہی تو غیب الغیب ہے۔ جاننے کیلئے تیار ہے مگر اس ذات کا غیب رہنا کیا ہے؟ غیب تو وہ ہوتی ہے جو حجم میں زیادتی نہ رکھتی ہو لیکن حق تعالیٰ کیونکر غیب ہے۔ اے عزیز جان لے عقل وفہم سے کہ تو اس ذات کے آگے ہی حجم میں تو نہیں ہے اس ذات نے تو زمینوں اور آسمانوں کا احاطہ کر رکھا ہے وہ تو ہر عیب کی سوچ سے بھی پاک ہے وہ تو ہمیشہ ہمیشہ ہے ابتداء تو تیرے حدود اور قیود کی ہے جس کی حد نہ ہو اس کے متعلق کیا خیال ہے۔

غیب ہونے کو تو تو خود پسند کرتا ہے کہ میں اس ذات سے غیب ہو جاؤں تو یہ کیسے محال ہے یہ کیونکر تسلیم کر لیا جائے اے ابن آدم ! اس ذات نے تیری تخلیق اس لئے تو نہیں کی کہ تو اس کی معرفت سے بے بہرہ ہو کر رہ جائے بلکہ وہ تو ایک مخفی خزانہ تھا اس ذات نے فرمایا کہ میں پہچانا جاؤں لیکن تو اس میں بھی حیات

Marfat.com

کا مقصد ہوگا کیا تو بے مقصد ہی پھرتا ہے۔فرمانِ باری ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ.

اے ایمان والو! ڈرو اللہ وحدہ کریم سے اور ایمان لاؤ ساتھ رسول کے عطا فرمائے گا تم کو دو گنا اپنی رحمت سے،

﴿سورۃ الحدید آیت ۲۸﴾

اے عزیز ! جان لے تو کہ اس فرمان کو کہ اس میں حکمت کے سمندر ہیں کیونکہ فقیر نے جب بھی رحمت کو دیکھا تو وہ ایسی حالت میں کہ کسی بھی لمحہ وہ موجوں سے خالی نہیں ہے ہر وقت وہ ہر وقت تیار رہتی ہے دینے والوں کو وہ ایسی حالت میں تیار ہے کہ جب بھی کوئی سائل آئے تو اس کو عطا کر دیا جائے پس یہ تحقیق یہ بھی امر مخفی ہے کہ اللہ وحدہ کریم نے اہلِ ایمان کو پھر حکم کیوں فرمایا کہ تم ایمان لاؤ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔حق تعالیٰ نے فرمایا !

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا.

اللہ وحدہ کریم نے خالص بندوں میں سے ایک خالص بندے کو اس حالت میں پایا کہ اسے رحمت عطا فرمائی اور اسے علمِ لدنی عطا کیا۔

﴿سورۃ الکہف آیت ۶۵﴾

اے عزیز ! جان لے اس راز کو جو کہ اللہ وحدہ کریم نے اپنے بندوں

Marfat.com

میں سے کسی ایک خالص بندے کو اس مقام پر فائز کر کے اعلان فرمایا کہ اے لوگو! تم خالصوں میں سے اخص الخواص بھی ہیں جنہوں نے میری ذات کے متعلق فکر کیا پس وہ کیا عطا ہوا وہ محرم راز ہیں جانتے ہیں اس راز کو عام کیا جانے۔

جو مرشد کے راستے کو نہ اپنائے اللہ وحدہ کریم اسے رسالت کے بتائے راستے پر کب ہدایت فرماتے ہیں یعنی وہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کی بھی پرواہ نہیں کرتا۔

اللہ کریم بخشنے والا ہے

قُلْ يَاعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا.

اے حبیب لبیب ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ آپ فرما دیجئے اے اللہ وحدہ کریم کے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اللہ وحدہ کریم کے بحرِ رحمت سے نا اُمید نہ ہوں بے شک وشبہ اللہ وحدہ کریم سب سے بڑا گناہوں کو بخش دینے والا ہے۔

﴿سورۃ الزمر آیت ۵۳﴾

حضور کی تعظیم وتوقیر کا حکم

اللہ وحدہ کریم نے فرمایا!

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا.

Marfat.com

بے شک ہم نے بھیجا تم کو شاھد اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا۔ تا کہ ایمان لاؤ اللہ وحدہ کریم اور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور تعظیم کرو اور توقیر کرو رسول کی اور صبح شام اللہ وحدہ کریم کی تسبیح بیان کرو۔

﴿سورۃ الفتح آیت ۸۔۹﴾

اے عزیز ! جان لے تو یقین سے کہ فرمانِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے ایمان کے بارے میں کہ ایمان کیا ہے اور کتنے درجے رکھتا ہے ؟ پس اس جاہل مولوی کی طرح نہ ہو جا جو کہ طبقات امامت کو نہیں جانتا اور لوگوں کے سامنے ایک اجل فھمامہ ہونے کا بھی دعویدار ہوتا ہے پھر یہ کہتا کہ میں نے علومِ شرقیہ وغربیہ حاصل کئے ہیں اس کو زیرناف بال تراشنے کا بھی صحیح علم نہ ہو پناہ مانگ اللہ وحدہ کریم سے اس وقت سے جو کہ آن پڑا ہے۔

ایمان کے طبقات

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ! ایمان کے ستر سے زائد طبقات ہیں اور ان میں سے سب سے زیادہ اور افضل اللہ وحدہ کریم کی وحدانیت کو ماننا اور آخری درجہ راستہ سے تکلیف کو دُور کرنا ہے۔

﴿رواہ المسلم﴾

پھر جا کر ایمان مکمل ہوگا۔ یہ کیوں دعویدار ہوتا ہے کہ میں سب سے

Marfat.com

زیادہ وزنی ایمان والا ہوں میرا بہت پکا ایمان ہے یاد رکھ جس کا رائی کے دانے کے برابر ایمان ہوگا حقیقت میں وہ اُحد پہاڑ سے وزنی ہوگا اس پر ہی تو جنت حلال ہوگی کیا جنت ایک مذاق کا نام ہے ؟ جو کہ احمقوں نے سمجھ رکھا ہے کہ ہر کوئی جنت کا وارث بن بیٹھا ہے کیا بات ہے یہ باپ کی وراثت بنا رکھی ہے ؟

اے عزیز ! جان لے کہ جب تک تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت کا حق ادا نہ کرے گا تو اس سے قبل تیری یہ ظاہری اعمالی زندگی تو تیرے کام سے علیحدہ ہے اگر تو ظاہری لباس آراستہ پہن کر چل پھر رہا ہے اور یہ دعویدار بھی ہے کہ میں نے مقامِ رسالت کو پہچان لیا یہ ایک شیطانی دعویٰ ہے اور یہ تو تیرے جیسے احمق ہی کرتے ہیں جبکہ اہل دانشور اس سے کوسوں دُور رہتے ہیں بلکہ ان کو تو ایسے دعویداروں کی بو تک نہیں پہنچتی ایسے لوگوں کے متعلق حق وحدہ کریم نے فرمایا !

وَقَدِمْنَآ اِلٰی مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا.

جو کچھ اعمال انہوں نے کئے ہم نے سب برباد کر دیئے ہیں۔

﴿سورۃ الفرقان آیت ۲۳﴾

جہنم میں داخل کیا جائے گا

فرمایا حق وحدہ کریم نے !

عَامِلَةٌ نَّاصِبَه. تَصْلٰی نَاراً حَامِيَه.

Marfat.com

عمل کریں مشقیں بھریں اور بدلہ کیا ہوگا یہ کہ بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔

﴿سورۃ الغاشیہ آیت ۳۔۴﴾

اے عزیز ! جان لے اس نصیحت کو کہ کیا تو تھوڑا عمل کرنے کے پھر بھی یہ دعویدار ہوتا ہے کہ جنت میں داخل ہو جاؤں گا اور ہائے ہائے یہ نہ ہو کہ میں ہی وہ ہوں جو کہ ساری زندگی اعمال کرنے کی بھی خاطر کروں اور آخرت میں سپرد جہنم کر دیا جاؤں۔ اے وحدہ کریم تو اپنی رحمت میں پناہ عطا فرما۔

آیتِ کریمہ کی تفسیر

قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے مذکورہ بالا آیت کریمہ کی تفسیر میں ارقام فرماتے ہیں اور علامہ شہاب الدین خفاجی شرح شفاء میں فرماتے ہیں۔

(قال ابن عباس) معنی (تعزروہ تجلوہ) الا جلال افعال من الجلال وھو التنا ھی فی عظم القدر لذاخص باللّٰہ تعالی فقیل ذواجلال والاکرام کماقالہ الراغب (وقال المبرّد) شیخ التفسیر والعربیۃ (تعزروہ تبالغوا فی تعظیمہٖ) علیہ الصلوٰۃ والسلام وھو موافق لما قالہ ابن عباس رضی اللّٰہ عنہما.

﴿شفاء شریف ج ۲ ص ۲۹﴾
﴿نسیم الریاض ج ۳ ص ۳۸۴﴾

Marfat.com

عبداللہ بن عباس کا قول

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے تعزروہ کا معنی تجلوہ کیا (حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آقا کریم کی تعظیم کرو) تجلوہ اجلال باب افعال سے ہے جس کا مجرد جلال ہے جلال کے معنی بلند مرتبہ ہونے میں انتہاء کو پہنچنا ہے اسی لیے اللہ وحدہ کریم کو کہا جاتا ہے ذی الجلال والاکرام یہ بات امام راغب نے کی امام مبرد نے کہا جو تفسیر اور عربیہ کا شیخ ہے کہ تعزروہ کا معنی ہے میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم میں مبالغہ کرو (امام مبرد) کی یہ تفسیر ابن عباس کے قول کے موافق ہے۔

قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ ان الفاظ کی تشریح یوں کرتے ہیں !

ویعزروہ ای تجلونہ وقیل تنصرونہ وقیل تبالغون فی تعظیمہ ویوقروہ ای لعظموہ.

﴿کتاب الشفاء ج ا ص ۴۲﴾

حضور کی تعظیم میں مبالغہ کرو

ویعزروہ یعنی میرے کریم آقا و تسلیم کی تعظیم کریں اور بعض نے کہا کہ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد کریں اور بعض نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم میں مبالغہ کریں ویوقروہ یعنی میری سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم کریں۔

قال البغوی وھاتان الکنایتان راجعتان الی النبی صلی

Marfat.com

اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم وھٰھُنا وقف.

﴿حاشیہ نمبر۲۴ جلالین ص ۴۲۳﴾

امام بغویؒ نے فرمایا ! یہ دونوں ضمیریں لوٹتی ہیں میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طرف اور اگلی ضمیر تسبحوہ والی اللہ وحدہ کریم کی طرف لوٹتی ہے لہٰذا یہاں توقروہ پر وقف ہے۔

الشیخ احمد صاوی کا قول

علامہ عارف باللہ الشیخ احمد صاوی مالکی حاشیہ جلالین میں فرماتے ہیں !

ویوخذ من ھذہ الآیۃ ان من اقتصر علی تعظیم اللّٰہ وحدہ او علی تعظیم الرسول وحدہ فلیس بمومن بن المومن من جمع بین تعظیم اللّٰہ تعالیٰ وتعظیم رسولہ ولکن التعظیم فی کل بحبہٖ فتعظیم اللّٰہ تنزیھہ عن صفات الحوادث وصفہ با لکمالات وتعظیم رسول اعتقاد انہ رسو ل اللّٰہ حق وصدقا لکافۃ الخلق بشیرا ونذیرا الی غیر ذالک من اوصافہ السنیۃ وشمائلہ اعرضیہ

﴿صاوی علی جلالین ج ۴ ص ۸۲﴾

اس آیت ”تعزروہ وتوقروہ“ سے ثابت ہوا کہ جو صرف تعظیم اللہ وحدہ کریم کی کرے یا صرف تعظیم رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی کرے وہ مومن نہیں ہوسکتا بلکہ مومن تو وہ ہے جو تعظیم وحدہ لاشریک اور تعظیم مصطفیٰ کریم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں کو جمع کرے اور ہر ایک کی تعظیم اُس کی شان کے مطابق کرے۔

تحقیق اللہ وحدہ کریم کی تعظیم کو حوادث سے منزہ اور وصف کمالات سے موصوف ماننا ہے اور تعظیم رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ ہے کہ یہ سمجھنا کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ وحدہ کریم کے سچے رسول اور بندے ہیں اور تمام مخلوق کے لئے خوشخبری دینے والے اور ڈر سُنانے والے ہیں اور اس کے علاوہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کے عالی مرتبہ اوصاف اور پسندیدہ خصلتوں کا معتقد ہو۔

امام سبکی کا قول

حضرت امام سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا !

اوحب علینا تعظیمه وتوقیره ونصرته ومحبة والادب معه فقال تعالی انا ارسلناک شاهدا (الآیة).

﴿جواہر البحار ج ۳ ص ۲۵۱﴾

ہم پر نبی مکرم شافعِ معظم ہادی سبل، ختم رسل، مولائے کل سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کی تعظیم توقیر کرو اور سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مدد اور محبت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ادب رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لازم ضروری قرار دیا ہے۔

الامام العلامۃ علاء الدین علی بن محمد بن ابراہیم البغدادی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

نقل فرماتے ہیں !

الکنایات فی قولہ ویعزروہ ویوقروہ راجعۃ الی الر
سول صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم وعندھا تم الکلام
فالو قف علی ویوقرہ وقف تام .

﴿تفسیر خازن ج۴ص۱۴۶﴾

ضمیریں (مفعول کی) اللہ وحدہ کریم کے اس قول وتعزروہ وتوقروہ میں میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف لوٹتی ہیں اور یوقروہ پر کلام تمام ہوئی اس پر وقف تام ہے۔

حضرت اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ " وما کان لکم ان توذوا رسول اللّٰہ " کے تحت لکھتے ہیں !

والحاصل انہ یجب علی الامۃ ان یعظموہ علیہ الصلوٰۃ والسلام ویوقروہ فی جمیع الاحوال فی حال حیاتہٖ وبعد وفاتہٖ فانہٗ بقدر ازدیادتعظیمہ وتوقیرہ فی القلوب یزداد نور الایمان.

﴿از روح البیان ج۴ص۶۳۷﴾

اور خلاصہ کلام یہ ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات اور پردہ پوشی ہر حالت میں کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور توقیر اُمت پر لازم ہے کیونکہ دِلوں میں جتنی کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعظیم بڑھے گی اتنا ہی نورِ ایمان زیادہ ہوگا۔

Marfat.com

ابن تیمیہ نے " وتعزروہ" کے تحت یوں نقل کیا ہے !

ان اللّٰہ تعالی اسر بتعزیرہ و توقیرہ علیہ الصلوۃ والسلام فقال وتعزروہ وتوقروہ .

﴿الصارم المسلول ص ۳۰۰﴾

بے شک اللہ وحدہ کریم نے میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور توقیر کرنے کا حکم فرمایا۔

چنانچہ فرمایا ! وتعزروہ وتوقروہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بڑائی بیان کرو اور سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم کرو۔ فرماتے ہیں !

ان نسفک الدماء ونبذل الاموال فی تعزیر الرسول وتوقیرہ ورفع ذکرہ واظہار شرفہ وعلو قدرہٖ.

﴿الصارم المسلول ص ۲۰۷﴾

ہم حضور علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی بڑائی بیان کرتے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی تعظیم کرتے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے ذکر کو بلند کرنے اور آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے شرف کو ظاہر کرنے علو قدر و منزلت میں اپنے خون بہاتے ہیں اور اپنے اموال خرچ کرتے ہیں۔

ان اللّٰہ فرض علینا تعزیر رسولہ وتوقیرہ نصرہ ومنعہ وتوقیرہ اجلالہ وتعظیمہ وذلک یوجب صون عرضہٖ بکل طریق.

﴿ص ۲۰۹﴾

Marfat.com

تحقیق اللہ وحدہ کریم نے مسلمانوں پر کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی تعزیر اور توقیر فرض کی ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعزیر سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نصرت وامداد کرنا ہے اور آپ علیہ السلام سے دور کرنا ہے ہر ایذاء کو اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توقیر حضور علیہ السلام کی تعظیم کرتا ہے اور یہ واجب کرتی ہے ہر اس طریق سے حضور علیہ السلام کی حفاظت کی جائے۔

الصارم المسلول کے صفحہ ۲۱۱ پر ہے تحریر ہے کہ !

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بے عزتی، بے ادبی بالکل دین اللہ کے منافی ہے کیونکہ جب بے عزتی ہوئی تو احترام اور تعظیم کا سقوط ہوا۔

تو جو کچھ نبی کریم علیہ السلام پیغام لائے وہ گر گیا تو کل دین باطل ہوگا پس حضور علیہ السلام کی مدح ثناء اور تعظیم اور توقیر کے قیام سے کل دین کا قیام ہے اور ان چیزوں کے ساقط ہونے سے کل دین کا سقوط ہے۔

﴿الصارم المسلول ص ۲۱۱﴾

اے عزیز ! جان اگر تو مقامِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم نہ کرے گا تو پھر تو دین میں کبھی داخل نہ ہوگا تو ایسی حالت میں رہے گا کہ دین کی تم کو خوشبو تک نہ پہنچے اور تو ہوگا مردود۔ حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا !

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْ اُنْزِلَ مَعَهٗ اُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ.

جو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد

Marfat.com

کی اور اس نور کی پیروی کی جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
ساتھ اتارا گیا وہی لوگ ہی تو فلاح پانے والے ہیں۔

﴿سورۃ الاعراف آیت ۱۵۷﴾

فرمایا حق تعالیٰ وحدہ کریم نے !

اٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ

میرے رسولوں پر ایمان لاؤ اور ان کی تعظیم کرو۔

﴿سورۃ المائدہ آیت ۱۲﴾

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار محبوبِ کائنات فخرِ کائنات، جانِ کائنات، جہانِ کائنات سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے بال مبارک اپنے دستِ اطہر منور طیب طاہر دست میں لے کر فرمایا !

من اذی شعرة من شعری فالجنة علیه حرام

﴿رواہ کنز العمال﴾

سرکار علیہ الصلوٰۃ والتسلیم فرماتے ہیں جس نے میرے ایک بال کی بھی بے ادبی کی اس پر جنت حرام ہے۔

اے عزیز ! جس بھی چیز کی نسبت میری سرکار محبوبِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہو جائے اس کو اپنی جان سے عزیز جان۔ اگر عزیز رکھے گا تو سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہمسائیگی نصیب ہوگی یہ تو ایک بال کا عالم ہے سرکار

Marfat.com

کے اہل بیت اطہار کی شان وعظمت کا عالم کیا ہوگا جنہیں آقا کریم اپنے جگر کا ٹکڑا فرمارہے ہیں اور میری سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خونِ اطہر کا کیا عالم ہوگا۔

اہل ایمان کا ذکر

اللہ وحدہ کریم نے ارشاد فرمایا !

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً .

اے ایمان والو! جب تم میرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تنہائی میں سرگوشی کرنا ہو تو پہلے صدقہ دیا کرو۔

﴿سورۃ المجادلہ آیت ۱۲﴾

آیت کا شانِ نزول

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اطہر میں جب اغنیاء نے عرض ومعروض کا سلسلہ دراز کیا اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کا وقت زیادہ لینا شروع کیا تو فقراء کو خوف لاحق ہوا ملاقات کا تو اللہ وحدہ کریم نے یہ آیت مبارکہ نازل فرمادی کہ میرے حبیب کی بارگاہ میں عرض ومعروض کرنے سے پہلے صدقہ دے لیا کرو۔

امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے ایک دینار صدقہ دے کر دس اسرار دریافت کئے۔ عرض کی یارسول اللہ ! وفا کیا ہے ؟

فرمایا سرکار علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے ! توحید اور توحید کی شہادت دینا۔

Marfat.com

عرض کیا ! فساد کیا ہے ؟

فرمایا ! کفر و شرک

عرض کیا ! حق کیا ہے ؟

فرمایا ! اسلام، قرآن اور ولایت جو تجھے حاصل ہوئی۔

عرض کیا ! حیلہ کیا ہے ؟

فرمایا ! تدبیر یعنی ترک حیلہ

عرض کیا ! مجھ پر لازم کیا ہے ؟

فرمایا ! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت۔

عرض کی ! دُعا کیسے مانگوں ؟

فرمایا ! صدق و یقین کے ساتھ۔

عرض کی ! کیا مانگوں ؟

فرمایا ! عاقبت

عرض کی ! نجات کیلئے کیا کروں ؟

فرمایا ! حلال کھا اور سچ بول۔

عرض کی ! سرور کیا ہے ؟

فرمایا ! جنت۔

عرض کی ! راحت کیا ہے ؟

فرمایا ! اللہ کا دیدار۔

یہ عطائے مصطفوی تھی کہ اسرار و معرفت کے ابواب کھولے گئے۔ بعد

Marfat.com

ازاں یہ آیت منسوخ ہوگئی امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی ذات بابرکت کے علاوہ اور کوئی بھی اس آیت کریمہ کے حکم پر عمل نہ کرسکا۔ کیونکہ یہ مقامِ ولایت محمدی تھا۔

ان کیلئے بہتر ہوتا

اللہ وحدہ کریم نے ارشاد فرمایا !

اِنَّ الَّذِیْنَ یُنَادُوْنَکَ مِنْ وَرَآءِ الْحُجُرَاتِ اَکْثَرُھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ. وَلَوْاَنَّھُمْ صَبَرُوْا حَتّٰی تَخْرُجَ اِلَیْھِمْ لَکَانَ خَیْرًا لَّھُمْ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْم.

﴿سورۃ الحجرات آیت ۴۔۵﴾

بے شک جو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کو حجرات کے پیچھے سے (یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پکارتے ہیں ان میں سے اکثر (ادب رسالت سے خالی) ناسمجھ ہیں اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر ان کے پاس تشریف لاتے تو یہ ان کیلئے بہتر ہوتا وہ پاتے اللہ وحدہ کریم کو غفور اور مہربان۔

قَدْ یَعْلَمُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ یَتَسَلَّلُوْنَ مِنْکُمْ لِوَاذًا فَلْیَحْذَرِ الَّذِیْنَ یُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِہٖ اَنْ تُصِیْبَھُمْ فِتْنَۃٌ اَوْیُصِیْبَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ.

تحقیق اللہ وحدہ کریم کے علم میں ہے جو تم میں چپکے سے نکل جاتے ہیں

Marfat.com

کسی کو آڑ بنا کر۔ ڈریں وہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کے خلاف کرتے ہیں کہ انہیں کوئی فتنہ نہ پہنچے یا ان پر دردناک عذاب آپہنچے۔

﴿سورۃ النور آیت ۶۳﴾

اللہ وحدہ کریم اس جماعت کو جانتا ہے جو تھوڑے تھوڑے ہو کر چپکے چپکے نکل جاتے ہیں۔ لواذًا وہ شخص جو کسی کے خوف سے چھپ جائے کما فی الوسیط التسلل الرجل یعنی فلاں آدمی لوگوں کی نظروں سے نکل گیا اور ان سے اتنا دور چلا گیا جس کا کسی کو علم بھی نہ ہو۔

اے عزیز ! اُس آیت سے مراد منافق ہیں جو کہ قیامت تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کے حکم سے ایسے نکل جائیں گے جیسے کہ سُل البعیر فی جوف الیل . یعنی ایسے نکل جائیں گے حکمِ رسالت سے جیسے اونٹ چپکے سے رات کو نکل جائے اور وہ واپس نہ آئے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے کریم آقا محبوب علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے ارشاد فرمایا ! میری اور تمہاری مثال ایسے شخص کی سی ہے جس نے آگ روشن کی جب وہ خوب روشن ہو گئی تو پتنگے اور پروانے اندھا دھند اس پر گرنے لگے وہ شخص انہیں ہٹانے لگا لیکن انہیں آگ کا ایسا اشتیاق ہوا کہ اس شخص کو بھی نظر انداز کر کے آگ میں گھسے جا رہے ہیں اور یہی میری اور تمہاری مثال ہے۔ میں تمہیں کمر بند سے پکڑ کر آگ سے دُور کرتا ہوں کہ آگ سے بچو لیکن تم میری بات کو تسلیم نہیں کرتے اور آگ میں گھسے جا رہے ہو۔

﴿رواہ المسلم، مسند احمد ج ۲ ص ۳۱۲﴾

Marfat.com

غزوہ تبوک کا موقع آیا تو میری سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا ! ہمارے ساتھ وہی آدمی جنگ پر روانہ ہو جو طاقتور ہو۔ ایک آدمی اپنے نوجوان اڑیل اونٹ پر چلا اس اونٹ نے اسے نیچے گرا دیا اور وہ آدمی مر گیا۔ لوگوں نے کہا ! وہ شہید ہے۔ وہ شہید ہے تو میری سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ لوگوں میں یہ اعلان کر دے کہ جنت میں مومن فرمانبردار ہی داخل ہوگا اور جنت میں کوئی نافرمان داخل نہ ہوگا۔

﴿تفسیر درمنثور ج ۵ زیر تحت آیت مذکورہ﴾

فرمانِ مبارک

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار محبوب علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سرکار نے ارشاد فرمایا ! جس نے ہمارے حکم کے خلاف کوئی عمل کیا وہ مردود ہے۔

﴿صحیح البخاری﴾

فرمانِ رسالت ﷺ

اے عزیز ! جان جو لوگ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کی شریعتِ مطہرہ کی مخالفت کرتے ہیں ظاہری یا باطنی طور پر۔ ڈر اُس وقت سے جو قریب آ پہنچا ہے کیا یہ وہ لوگ ہیں وہ کفر نفاق اور بدعت جیسے فتنوں میں مبتلا کر دیئے جائیں گے ان لوگوں کے لئے ہی مصیبت دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے۔ اے عزیز ! پناہ مانگ اللہ وحدہ کریم سے اس امر سے جو حکمِ رسالت کے خلاف ہو۔ کیونکہ جو حکمِ رسالت کے خلاف چلا وہ ہلاک ہوا۔

Marfat.com

جنید بغدادیؒ کا قول

حضرت جنید قدس سرہ نے فرمایا ! فتنہ سے دل کی سختی اور اس کا معرفتِ الٰہی سے دور ہونا ہے۔ اہل معرفت اس کی تفسیر یوں بیان کرتے ہیں امرہ کی ضمیر شیخ کی طرف راجع ہے تحقیق ڈریں وہ لوگ جو اپنے مشائخ کے امر کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ ان تصیبھم یہ کراہتیں سستی یا قبول خلق یا بلا وقت نکاح کرنے یا شیخ کی اجازت کے بغیر سفر کرنے اور عورتوں اور لڑکوں میں مبتلا ہونا یا اغنیاء بادشاہوں کے ہاں کثرت سے جانا عہدا یا ملازمت و مراتب دنیویہ کی طلب یا کثرت عیال سے آزمائش میں مبتلا ہونا ماسوا اللہ وحدہ کریم کے مشغول ہونا ہے۔ اہل معرفت کے نزدیک بہت بڑا فتنہ ہے۔ وہ ایسے فتنوں میں مبتلا کئے جاتے ہیں اپنے جنسوں سے دین اسلام کے مخالفوں کی صحبت اختیار کرتے ہیں اولیاء کرام سے بدظنی رکھتے ہیں۔

مرشد کی بارگاہ میں جانے سے قبل

اے عزیز ! جان لے کہ یہ اولیاء کرام جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت کا ثانی کہا جاتا ہے کیوں ہر ایک ولی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کا ہی تو مظہر ہونا مقصد ہوتا ہے کیونکہ یہ درجات ہیں ولایت کے کہ ایک ولی کسی دروازہ سے داخل ہوتا ہے جو کوئی مرشد کے دربار میں مردود ہو کر نکل جائے کہ وہ رضا الٰہی کو حاصل کرنے والا ہوگا یا کہ اللہ وحدہ کریم کے ایک ولی عداوت مول لیکر نکلا وہ گروہ ابلیس کے بغیر کیا ہوگا کیونکہ حزب الشیطان نے کیسے ترقی کرنی ہے۔

Marfat.com

اے عزیز ! مرشد کی بارگاہ میں جانے سے قبل آدابِ مرشد حاصل کر یہ نہ ہو کہ احمق بن کر رہ جائے اور ہمیشہ کیلئے خالی ہی پھرتا رہے بغیر مراد کے اس زمانہ پرفتن میں اولیاء کرام کر دُشمن مختلف روپ دھار کر پھرتے ہیں اور عوام کو دھڑا دھڑ گمراہ کر رہے ہیں اور مصیبت یہ ہے کہ عوام کے سامنے دین کے ٹھیکیدار بھی بننے سے کم نہیں ہوتے اور عوام کی نظروں میں دین کے سچے خادم بننے کا بھی دھوکہ دینے سے باز نہیں آتے۔

آج کل کے بزوری ولی

یہ وہ لوگ ہیں جو ایسی صورت کے بہروپ میں ہیں کہ کون ان کی پہچان سوائے اہل حق کے اب تو یہ لوگ ولایت کے بھی دعویدار بن چکے ہیں اور ان گمراہوں میں قطب ابدال قلندر بنتے ہیں جو قادیانی کی طرح بروزی ولی بھی شروع ہو گئے ہیں۔

ایک مثال آپ کی نظر کرتا ہوں ایک چور نے چوری کی جبکہ گھر والوں نے دیکھا اور چور چور کہنا شروع کر دیا جب لوگوں نے چور کو پکڑنے کی کوشش کی تو چور نے الٹا چور چور کہنا شروع کر دیا جبکہ تمام لوگ تو اس وقت چور کی تلاش میں لگے ہوئے تھے عقل کے اندھوں نے نہ دیکھا کہ چور نے بھی چور چور کرنا شروع کر دیا ہے۔ اے عزیز ایسے ہی اہلِ بدعت نے ڈھونگ رچا لیا ہے ولایت کا جبکہ پکڑنے کا وقت آن پہنچا تو انہوں نے بھی ولایت کے دعوے کرنے شروع کر دیئے کہ ولی ہیں ہم ولی ہیں جبکہ اہلِ حق سے کوئی راز مخفی نہیں۔

Marfat.com

اے عزیز ! یہ رب قدس کے خالص بندے جن کو خاص کیا اس ذات نے اپنے سے کیونکہ یہ وہ ہیں جو ہر وقت اس ذات کے قرب کے حصول میں رہتے ہیں اے عزیز ! مقام ولایت کو ایک مرتبہ نہ سمجھ یہ تو اتنا مشکل ہے ولایت کا راستہ ایسا ہے کہ جس کے راستے میں ہر ایک قدم پر ایسی سولیں پڑی ہوئی ہیں کہ جس نے تیرے ہی جسم کو آر پار کرتا ہے پھر جا کر تو اس مقام کو حاصل کرے گا۔ واللہ اعلم۔

اللہ کریم کا فرمان

اللہ وحدہ کریم نے ارشاد فرمایا !

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ .

اے ایمان والو ! اللہ وحدہ کریم اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آگے نہ بڑھو اور اللہ وحدہ کریم سے ڈرو بے شک اللہ وحدہ کریم ہر راز کو سنتا اور ہر خفیہ کو جانتا ہے۔

﴿سورۃ الحجرات آیت ۱﴾

اے عزیز ! جان تو اس بات کو کہ وقتِ حاضر میں ایسے فرعون پیدا ہو چکے ہیں جو آڑ کا موقع ڈال کر یہ کہنے سے بھی باز نہیں آتے کہ میں رسالت کی جگہ ہوتا تو میں کیا کیا (العیاذ باللہ) بہر حال ہم اُن کے اس انداز خبیثہ کو بیان نہیں کرتے بلکہ ہم عظمتِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہی بات کرتے ہیں کیونکہ

Marfat.com

ان کا ہدایت کی طرف آنا ایسا ہو چکا ہے جیسا کہ ایک تیر کمان سے پھینک دیا جائے اور وہ واپس کبھی نہیں آتا کیونکہ شریعت کی آڑ میں نہ جان لوگوں نے کیا کیا ڈھونگ رچا رکھے ہیں۔

بہروپیوں کا ذکر جو شعبدے باز ہیں

تحقیق کر بہروپ بننے والوں کی کیا فریب سے بھی وہ لوگ ایسے ہیں جیسے کہ وہ جھوٹی مسند پر بیٹھے معلوم ہوتے ہیں اگر نہ علم ہو تو پھر اور قریب ہو حالات کھل کر سامنے آجائیں گے جبکہ بہروپ بننے والے حضرات نے لوگوں کو اندھا کر کے گمراہ کر رکھا ہے کہ وہ کبھی اور کسی صورت میں اپنے راستے پر واپس نہ آئیں گے جبکہ حقیقت سے بعید ہیں جبکہ اندھوں نے ایسے شعبدے تیار کر رکھے ہیں کہ ان کا جھوٹ تسلیم کرنا سوائے اہلِ حق کہ کوئی نہیں کر سکتا ہے ان لوگوں نے اپنی اپنی دوکانوں میں ایسی سجاوٹ کر رکھی ہے کہ آدمی حیرت میں گم نہ ہو تو کیا کرے گا۔ پس ان لوگوں نے دین کو اپنا ذریعہ معاش بنا لیا جبکہ ان ملعونوں کو اور سلسلہ معاش نہ ملا جبکہ وہ لوگوں کو گمراہ کرنے میں جسم کی غذا حاصل کرنے میں مشغول ہو گئے۔

آیت کی تفسیر

قارئین کرام ! بات آگے چلی گئی مذکورہ بالا آیت کی تفسیر آپ کی نظر ہے۔ شرح شفاء میں نقل ہے کہ حضرت سہیل بن عبداللہ تستری نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمانے سے پہلے نہ بولا کرو

Marfat.com

یعنی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں کلام کی ابتداء نہ کرو۔ جرأت نہ دکھاؤ اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمادیں تو خوب توجہ سے سنو اور خاموش رہو معنی یہ ہے کہ بوقت کلام پاک جو وحی خفی ہے (حدیث شریف) اس کا سننا واجب ہے جیسا کہ قرآنِ مقدس کا سننا واجب ہے جو کہ وحی جلی ہے اور اسی میں اشارہ ہے اس بات کی طرف کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حدیث کی سماع کے وقت بھی اسی ادب کی رعایت ہو۔

قاضی عیاض نے فرمایا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے اصحاب اور گروہ کو اس بات سے منع کیا گیا کہ کسی شے کے حکم میں حضور علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے فیصلہ دینے سے پہلے خود فیصلہ کر بیٹھیں اور یہ نہ ہو کہ بغیر سرکار علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے صرف اپنی رائے کے سبب کسی چیز میں محبوب علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے سبقت کریں فیصلہ کرنے میں قتال ہو یا غیر قتال ہو اپنے دین کے معاملہ میں مگر یہ سب کام محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے امر سے طے پائیں ان میں سے کسی کام میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سبقت نہ کریں اگرچہ دنیا کا معاملہ ہو یہ کہ اپنے تمام فیصلوں میں اپنے تمام دنیاوی اور اخروی امور میں محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تابع ہوں اس مذکور کی طرف امام حسن بصری اور مجاہد اور اسدی وثوری کا قول رجوع کرتا ہے انجام میں ان لوگوں کا قول مذکور کے موافق ہے۔

نصحهم الله وحذرهم مخالفة ذلک فقال واتقوا الله ان الله سميع عليم . باقوالكم عليهم باحوالكم قال الماوردی اتقوه

Marfat.com

یعنی فی التقدم ای بشیءٍ من القول والفعل بین یدیه قبل ان یعرف منه عمل الیه وقال السلمی اتقوا اللّٰہ فی اھمال حقہ و تضیع حرمتہ انہ وفی نسخة صحیحة ان اللّٰہ سمیع لقولکم علیم بفعلکم .

﴿شرح شفا لعلی القاری علی ھامشی نسیم الریاض ج ۳ ص ۳۸۵﴾

پھر اللہ وحدہ کریم نے ان کو نصیحت کی اور اس حکم کی مخالفت سے ڈرایا چنانچہ فرمایا کہ بے شک اللہ وحدہ کریم سے ڈرو بے شک اللہ وحدہ کریم تمہاری باتوں کو سننے والا ہے تمہارے حالات کو جاننے والا۔

امام ماوردیؒ کا قول

امام ماوردی نے فرمایا ! اللہ وحدہ کریم سے ڈرو یعنی اس بات میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے میلان کے بغیر کسی شے کی طرف تم قولاً فعلاً پہل نہ کر بیٹھو سلمی نے فرمایا کہ اس آیت کے معنی یہ ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حق میں کوتاہی کرنے سے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عزت و عظمت کے ضائع کرنے میں اللہ وحدہ کریم سے ڈرو بے شک اللہ وحدہ کریم تمہاری بات سننے والا ہے تمہارے کام کو جاننے والا ہے۔

علامہ خازن نقل کرتے ہیں !

قولہ تعالی عزوجل یایھاالذین امنوا لاتقدموا بین یدی اللّٰہ ورسولہ من التقدیم ای لاینبغی لکم ان یصد رمنکم تقدیم اصلا وقیل لاتقدموا فعلا بین یدی اللّٰہ

Marfat.com

ورسـوله والمعنی لا تقدموا بین یدی امر اللّٰه ورسوله ولا نـصیهـما وقیل لا تجعلوا لانفسکم تقدما ما عند النبی صلی اللّٰه علیه وسلم وفیه اشارة الی احترام رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وآلہٖ وسلم والا نقیاد لا وامره ونـواهیـه واتـقـواللّٰه ای فی تضیع حقه ان اللّٰه سمیع ای لا قوالکم علیم بافوالکم انهتیٰ ملخصا.

﴿تفسیر خازن ج۴ ص۱۶۳۔۱۶۴﴾

حضور ﷺ سے آگے نہ بڑھو

اللہ وحدہ کریم کے اس قول یا یھاالذین امنوا لا تقدموا بین یدی اللّٰه ورسوله کا مطلب یہ ہے کہ اے ایمان والو! تمہیں یہ لائق نہیں کہ تم سے کسی قسم کی تقدیم ظاہر ہو اور بعضوں نے کہا کہ مطلب یہ ہے کہ اللہ وحدہ کریم اور رسولِ عظیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کسی فعل کی تقدیم نہ کرو معنی یہ ہوا کہ اللہ وحدہ کریم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امر دینی سے قبل کوئی فعل لازم مقدم نہ کرو اور بعض نے کہا!

اس کا مطلب یہ ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہِ عالیہ میں اپنے نفوس کے لیے تقدم نہ مقرر کرو اور اس میں اشارہ ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے احترام کی طرف اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سرکار کے امر و نواہی کی فرمانبرداری کی طرف حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حق کو ضائع کرنے میں اللہ

Marfat.com

وحدہ کریم سے ڈرو بے شک اللہ وحدہ کریم تمہاری باتوں کو سننے والا ہے تمہارے ارادوں اور امور کو جاننے والا ہے۔

حزب الشیطان ہوئے

اے عزیز ! تحقیق سے جان لے کہ اللہ وحدہ کریم نے اپنے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آگے بڑھنے کو باعثِ عتاب فرمایا جو کہ اپنے فیصلوں میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حکم کو چھوڑ کر اپنے فیصلہ کو منوانا چاہتے ہیں۔

تحقیق ایسے لوگ مردود ہیں ان کا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دین کے ساتھ کوئی تعلق نہ رہا پس وہ ہوئے حزب الشیطان میں سے جنہوں نے میرے کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فیصلے کو دور رکھ کر اپنا فیصلہ کیا پس وہ اپنی انانیت میں غرق ہوئے اور انہوں نے اپنی بڑائی کی خاطر دین کو فروخت کیا۔

ان کی مثال ایسی ہے کہ جنہوں نے اپنی عزت وتوقیر کروانے کی خاطر دین اسلام کو فروخت کرنے میں دریغ نہ کیا جبکہ ایک حکم کا پیروکار اس مالک کے حکم کے بغیر جب کرے گا تو وہ مردود ہوگا پس ایسی مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے اپنے دین ایمان کو فروخت کیا چند کوڑیوں کی قیمت جبکہ نہ ان لوگوں کو دنیا کا نفع حاصل ہوا اور نہ ہی آخرت میں کامیاب ہوئے وہ رہ گئے اس کی طرح کہ ایک کوے نے ایک ہنس نامی پرندے سے دوستی حاصل کی وہ کوا ہنسوں کے مالک کے گھر میں چلا گیا اور ہنس جیسی چال ڈھال بنالی اور دوستی تو خالی ہی تھی وہ ہنس کی بولی بول کر اپنی بولی بھی بھول گیا پھر وہ پھرتا ہے ویسے کا ویسا۔

Marfat.com

انبیاء کے ساتھ اہل دنیا کی بے وفائی

اے عزیز ! اہلِ دنیا نے انبیاء و مرسلین سے وفا کب کی ہے کوئی ایسی مثال کہ اس نے وفا کی ہو جبکہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کے ساتھ وفا نہ کی یہ بات اہلِ حق پر مخفی نہیں کہ اہلِ دنیا نے مقام رسالت کے ساتھ کیا سلوک کیا۔

دنیا کا تیرے آباؤ اجداد سے بے وفائی کرنا

پس ہم تو دنیا سے وفا ہی کرتے رہے لیکن بدلہ خفا میں لیتے رہے کیونکہ یہ دنیا تو کسی سے راضی کب ہے یہ تو مطلب تک ہی محدود ہے جبکہ مطلب کے بغیر تو کیا ہے اس کے آگے۔ اے شیخ کسی احمق قوم کو بیعت نہ کر خود ذلت کے اعلیٰ مقام کو حاصل کرے گا یہ بات جان دل اور جان سے کہ بہت زیادہ عقل مند قوم سے اجتناب کر کیونکہ یہ عقل کے اندھے ہوتے ہیں جبکہ عقل کا جہاں زیادہ زور ہو وہاں تباہی ہی تباہی اس کے سوائے اور کیا اے عزیز تو جیسے جیسے دنیا کے قریب ہوتا جائے گا ویسے ویسے ہی تو دنیا کے جال سے جکڑتا جائے گا جب یہ دنیا تم جیسے حضرات کو شکار کرے گی تو پھر تو کیسے نکل سکے گا نہ دیکھ اہلِ دنیا کی صورت کو۔

اے عزیز ! دنیا نے تیرے آباؤ اجداد سے کب وفا کی اور تو یہ توقع رکھتا ہے کہ میرے ساتھ وفا کرے گی یہ محال ہے حق وحدہ کریم نے فرمایا !

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ

Marfat.com

وَسَآءَتْ مَصِيْرًا.

اور جو محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف کرے بعد اس کے حق کا راستہ اس پر کھل چکا ہو اور مومنین کی راہ سے جدا راہ اختیار کرے ہم اس کو اس کے حال پہ چھوڑ دیں گے کہ اسے دوزخ میں داخل کریں گے اور کیا ہی بری جانے کی جگہ ہے۔

﴿ سورۃ النساء آیت ۱۱۵﴾

حق وحدہ کریم نے فرمایا !

اَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ذَالِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ

کیا ان کو خبر نہیں کہ جو خلاف کرے اللہ وحدہ کریم اور محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہے گا یہ بڑی رسوائی ہے۔

﴿سورۃ التوبہ آیت ۶۳﴾

اللہ وحدہ کریم نے فرمایا !

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ.

اے محبوب علیہ الصلوٰۃ والتسلیم تمہاری جان کی قسم بیشک یہ لوگ اپنے نشہ میں بہک رہے ہیں۔

﴿سورۃ الحجر آیت ۷۲﴾

Marfat.com

سیاہی کم ہے

اللہ وحدہ کریم نے فرمایا !

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا.

اے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم فرمادو کہ اگر سمندر میرے رب قدوس کی باتوں کیلئے سیاہی ہوں تو ضرور یہ سمندر

Marfat.com

اگر ہم یہ قرآن اُتارتے کسی پہاڑ پر تو وہ ضرور ہو جاتا ریزہ ریزہ اللہ وحدہ کریم کی خشیت سے اور یہ مثالیں ہیں لوگوں کیلئے ہم بیان کرتے ہیں تا کہ وہ فکر کریں اس میں،

﴿سورۃ الحشر آیت ۲۱﴾

اللہ کی معرفت

اے عزیز ! اللہ وحدہ کریم کی معرفت کو جان کہ وہ کیا ہے ؟ کیونکہ عارفین کا جو مقام ہے وہ خواص الخواص ہے کیونکہ وہ ہر وقت اس کے طالب رہتے ہیں۔

وحی کی حالت

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب وحی یعنی راز حقیقی مجھ پر جب کھلتے تو حالت کیا ہوتی کبھی وحی اس حالت میں نازل ہوتی کہ جسے کوئی گھنٹی چلتی ہے کبھی پیغام وحی اس حالت میں ہوتی کہ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جسم اطہر میں کپکپی طاری ہوتی یعنی مختلف حالت میں یہ سلسلہ ظاہر ہوتا رہا جب امر جو لائق توجہ ہے وہ یہ ہے کہ یہ اسرار حقیقی جو وحی کی صورت میں آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر عیاں ہوتے درحقیقت یہ وہ رب قدوس کے راز ظاہر ہوتے جو کلام مقدس کی صورت میں موجود ہیں۔اس لئے ہی حق وحدہ کریم نے اپنے محبوب لاریب کی زبانی اہلِ ایمان کو اس امر سے باخبر کر دیا کہ اے لوگو! یہ راز اٹھانے کی ہمت کسی بھی چیز میں نہ تھی جو کہ قوت میرے محبوب

Marfat.com

علیہ الصلوٰۃ والسلام میں ہے اس لئے ہی میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات اطہر پر حق تعالیٰ نے یہ اپنا پیغام ظاہر فرمایا۔

عارفین کے راز کی طاقت

عارفین کو جو راز نصیب ہوا اگر وہ اپنا راز ان پہاڑوں پر ڈال دیں تو یہ اٹھانے سے قاصر ہیں۔ یہ ریزہ ریزہ ہو جاویں جبکہ عارفین کو تو مقامِ نبوت کے بحرِ عظیم سے ایک قطرہ کی مانند نصیب ہوا جبکہ اس ذات کے راز کا ایک قطرہ اٹھانے کی یہ زمین آسمان ہمت نہ رکھتے ہیں تو یہ کلام مقدس جو سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل ہوا اس کی مثال ایسی ہے اس کے راز کی جس طرح نبوت سے عارفین کو قطرہ ملا جبکہ محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اجازت ہوئی ایک قطرہ ظاہر کرنے کی جبکہ باقی آخرت میں ظاہر ہوگا یہ ایک قطرہ ہی اٹھانے کی ہمت نہیں رکھتے وہ تو بحرِ عظیم ہے جو احاطہ سے پاک ہے اور ادراک وفہم سے اس کا کیا تعلق؟

حق تعالیٰ نے فرمایا!

اگر اس کائنات زمین وآسمان کی مخلوق جو کہ اللہ وحدہ کریم کے علم میں ہے وہ لکھنے تمام درخت قلم ہو جاویں تو یہ پھر بھی اس کے بحرِ عظیم سے ایک قطرہ کا حق بجالانے سے بھی قاصر ہیں تو پھر کون ہے جو اس کے عظیم راز کو ظاہر کرے۔ اللہ وحدہ کریم نے فرمایا!!

وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا.

Marfat.com

جس کو حکمت دی گئی اس کو بہت ہی خوب مل گئی

﴿سورۃ البقرہ آیت ۲۶۹﴾

میرے کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ہر وقت اس کے بحر عظیم سے لا علم کیا کیا عطا ہوتا کوئی وقت ایسا نہیں کہ اس کی معرفت کے یاقوت نہ کھلتے ہوں جو کہ لاتعداد ہیں اس کا علم اسی ذات کے احاطہ میں ہے۔ واللہ اعلم۔

فرمایا حق تعالیٰ نے ! من عرفا کہ میں پہچانا جاؤں تو میں نے پیدا کیا اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو۔

نورِ عرفان کے حجاب پر

اے عزیز ! حق تعالیٰ وحدہ کریم کی رحمت ہر وقت جوش میں رہتی ہے ایسی مثال عارفین کی ہے کہ ان کو ہر وقت اس ذات کے وصال میں وہ رحمت ملتی ہے جو کہ ہر وقت اس میں غوطہ زن ہیں پس تحقیق جو اس کے بحر عظیم میں غوطہ زن ہوا وہ کب واپس آئے گا اگر کنارہ ہو تو پھر ہی واپس آنے کا احتمال ہو سکتا ہے اگر کنارہ ہی نہ ہو تو پھر یہ دنیا کی زندگی تو ختم ہو سکتی ہے عارفین کو اس کے حصول کی خاطر ہو تو وہ ہمیشہ ہمیشہ کب واپس آئیں گے وہ بھی ظاہری حد سے تجاوز کرتے ہیں قرآن مقدس میں اس کی معرفت کے دروازے جو ہیں وہ حروف مقطعات ہیں ان متعلق اس امت میں کوئی دعویٰ نہ کر سکے گا کیونکہ وہ خواص الخواص میں جو کہ امانت ہے اس ذات کی وہ ذات کسی خائن کو امانت نہیں عطا فرماتی اگر فرمادے تو کس کی مجال کہ خیانت کرے وللہ الحمد۔

Marfat.com

اللہ زمین وآسمان کا نور ہے

حق وحدہ کریم نے فرمایا !

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَۃٍ

اللہ وحدہ کریم کی ذات نور ہے ارض وسما کا۔ اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے کہ ایک طاق کہ اس میں چراغ ہے وہ چراغ ایک فانوس ہے۔

﴿سورۃ النور آیت ۳۵﴾

لاتعداد حجاب اٹھتے ہیں

اے عزیز ! جان تو کہ اس ذات کے نور کے عرفان لاتعداد حجابات ہر گھڑی اُٹھتے ہیں اس ذات کے عارفین کی مثال ایسی ہے کہ جیسے ایک پروانہ ایک شمع کو دیکھ کر اپنی جان کا نذرانہ دے کر کب رضا حاصل کرتا ہے اس ذات کے عارف تو ہر لمحہ اپنی جان کا نذرانہ پیش کرتے ہیں۔ عارف کے قلب پر اس ذات کے اسرار کھلتے ہیں جبکہ وہ اس میں خود مدہوش رہتے ہیں۔

حسن کے بیشمار پردے

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ اللہ وحدہ کریم حسین ہے۔ پس ہر لمحہ اس کے حسن کے بے شمار پردے دور کئے جاتے ہیں۔ اس ذات کے

Marfat.com

عارفین کیلئے ان کو وصال قرب حاصل ہوتا ہے جبکہ وہ حجابات کے متعلق نہیں علم وہ کب سے اور کب تک۔ پس تحقیق جو مشتاق ہو وہ کب قابل رہتا ہے دنیا کے۔

اے مالک میں بھی شوق رکھتا ہوں تیری معرفت کا، اس ذات کے عرفان کے متعلق کسی عام کو حق نہیں کہ وہ کلام کرے اگر کرے گا تو وہ دور کر دے گا متلاشی اہلِ حق کو اس راستے ہے جو اس کی معرفت کے حصول کیلئے ہے۔

اللہ وحدہ کریم نے ارشاد فرمایا !

هُوَالَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَكَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا.

اللہ وحدہ کریم وہ ہے جس نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا اسے سب دینوں پر غالب کر دے۔

﴿سورۃ فتح آیت ۲۸﴾

دوسرے مقام پر حق وحدہ کریم نے ارشاد فرمایا !

هُوَالَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ.

اللہ وحدہ کریم وہ ہے جس نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب دینوں پر غالب کرے اگر مشرکین آپ علیہ السلام کو ناگوارہ سمجھیں۔

﴿سورۃ التوبہ آیت ۳۳﴾

Marfat.com

معرفت کے مشتاق ہو جائیں

اے عزیز ! محبوب کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے حق وحدہ کریم کی معرفت اس مقام پر لوگوں کو بتانے کیلئے ظاہر فرمائی تا کہ اس ذات کے مشتاق ہو جائیں اور اس ذات برحق کے عارف ہو جائیں جیسا کہ محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سنتِ مطہرہ کو اگر کوئی عارف اپنائے یعنی خلوت میں اس کے اسرار کا طالب ہو جو کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غارِ حرا میں گوشہ نشینی اختیار فرمائی کہ کیا آپ کو اس عمل کرنے کی ضرورت تھی؟ آپ علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کا جو فعل ہے وہ ہم ایمان والوں کیلئے کیا گیا ہے۔ شبِ اسراء میں جو کچھ ہوا وہ اہلِ معرفت کے سمجھانے کا ہی مقصد تھا حق تعالیٰ کا کیا میری سرکار اس معراج سے کسی گھڑی خالی تھے؟ یہ تو تعلیم دی جا رہی تھی طالبان حقیقت کو اللہ وحدہ کریم نے ارشاد فرمایا !

وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ.

جو اطاعت کرتے ہیں اللہ وحدہ کریم اور اس کے محبوب علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی یہی لوگ ہیں جن پر ضرور اللہ وحدہ کریم رحم فرمائے گا۔

﴿سورۃ التوبہ آیت ۷۱﴾

ملاقات کی اُمید رکھتے ہیں

حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا !

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا

Marfat.com

يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖ اَحَدًا.

پس جو اپنے رب کریم سے ملاقات کی امید رکھتے ہیں انہیں چاہیے کہ نیک عمل کریں اور کسی کو اپنے رب قدس کی عبادت میں شریک نہ ٹھہرائیں۔

﴿سورۃ الکہف آیت ۱۱۰﴾

حق وحدہ کریم نے فرمایا !

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَاءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّ قَائِمًا يَحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ.

بھلا جو شخص اللہ وحدہ کریم کی عبادت میں بسر کرتا ہو رات کبھی سجدہ کرتے ہوئے کبھی کھڑے ہوتے ہوئے آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے ربّ کریم کی رحمت کی امید رکھتا ہو۔

﴿سورۃ الزمر آیت ۹﴾

صاحبِ مقام کا ذکرِ خیر

حق وحدہ کریم نے فرمایا !

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آپ کی خدمت میں آئیں وہ

Marfat.com

لوگ جو ایمان رکھتے ہیں ہماری آیتوں پر تو فرمایئے سلام ہو تم پر لازم کرلیا ہے اپنے اوپر تمہارے رب قدوس نے کہ تم پر رحمت فرمانا تو جو کوئی تم میں سے نادانی سے برائی کرے پھر اس کے بعد توبہ کرے اور سنوارے اپنے آپ کو تو بے شک اللہ وحدہ کریم بہت زیادہ بخشنے والا اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

﴿سورۃ الانعام آیت ۵۴﴾

فرمایا حق تعالیٰ وحدہ کریم نے !

وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ.

کون ناامید ہوتا ہے اپنے رب قدوس کی رحمت سے مگر گمراہ۔

﴿سورۃ الحجر آیت ۵۶﴾

اے عزیز ! کیونکر ہوتا ہے رب کریم کی رحمت سے مایوس اے سالک اس کا دریائے رحمت ہمیشہ ہمیشہ ہی جوش میں ہے پس توقع رکھ اس ذات پر کامل یقین کے ساتھ۔

آلِ محمد کیلئے کوفہ ہے؟

اے عزیز جان تو اس بات کو کہ آل محمد کے لئے تمام جگہ ہی کوفہ ہے یہ جہاں بھی قیام پذیر ہوگی وہاں کوفہ کو پائے گی؟

مصائب کے وقت حالتِ ایمان

اے عزیز ! مصائب میں تو ہر ایک گمراہی کے قریب ہو جاتا ہے اللہ وحدہ کریم سے حفاظت ایمان طلب کر یہ نہ ہو کہ تو ان مصائب میں صراط مستقیم

Marfat.com

سے جدا ہو جائے۔

فقر کو مصائب کا سامنا

اے عزیز ! جب کسی فقیر پر کسی مصائب کا سامنا ہوتا ہے تو فقراء کی مجلس میں بیٹھنے والے بھی چھوڑ جاتے ہیں۔اے عزیز ! اہلِ دنیا کا طریقہ ہے کہ جب سورج طلوع ہو جائے تو سارے سلام کرتے ہیں جب غروب ہو تب سوال ہے کہ سلام کیا جائے لیکن غروب کو کب سلام ہوتا ہے۔

عورت ایک فتنہ کا نام ہے ؟

اے عزیز ! عورت ایک فتنہ کا نام ہے کیونکہ یہ کبھی ختم نہ ہوگا کتنے صالحین کے سر اس نے کاٹ ڈالے یہ تو اپنے مطلب تک محدود رہتی ہے پس جہاں سے مطلب پورا ہو وہاں ہی رہتی ہے یہ توقع نہ رکھ کہ کبھی یہ راضی ہو جائے گی یہ کبھی راضی نہ ہوگی۔

اہل دنیا نے پی ایچ ڈی کر رکھی ہے

اے شیخ ! اگر تو اور تیری ذات عین صدق بھی ہو جبکہ کوئی مردود تم کو جھٹلائے تو یہ تیری مجلس والے ہی تجھ کو کہیں گے کہ یہ سب سے بڑا کذاب ہے۔

اے شیخ ! اپنے مریدوں سے دل نہ لگا اس میں تیری فلاح ہے اگر دل لگائے گا تو تو تباہ و برباد ہو کر رہ جائے گا اور یہ بے وفا لوگ تجھ کو یہ کبھی ترس کی نظر سے نہ دیکھیں گے یہ لوگ تیری مجلس میں عقیدت کیلئے تو نہیں آئے یہ تو اپنے اپنے

Marfat.com

کام کروانے کیلئے آئے ہیں۔ یہ تو کب سوچتا ہے یہ کیسا معاملہ ہے اہلِ دنیا نے دنیا میں پی ایچ ڈی کر رکھی ہے اور اے شیخ تو نے دنیا کے مضمون کی کب پی ایچ ڈی کی ہے جان لے جاہل اور پی ایچ ڈی والے کب برابر ہو سکتے ہیں تیری اور اہلِ دنیا کی مثال ایسی ہے جیسے کہ تو ایک ان پڑھ ہے اور اہلِ دنیا کے ہر فرد نے پی ایچ ڈی کر رکھی ہو جبکہ تو کسی دن ان مقابلہ کرے گا؟

اے عزیز! جان لے کہ اللہ وحدہ کریم نے فرمایا ! اے محبوب جب تک تو ان میں ہے میں عذاب نازل نہیں کروں گا۔ پس میں بھی محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وجہ سے عذاب سے نجات پالیتا ہوں

آزمائش کا وقت

اے عزیز ! جب تیری آزمائش کا وقت ہو کہ تو اہلِ دنیا سے تعلق نہ بنا یہ تو تیرے ساتھ کبھی بھی وفا نہ کرے گی۔

دنیا کو دعوت تک رکھ

اے عزیز ! تو برے لوگوں کو اپنے قریب تو لا لیکن دعوت کی نظر سے یہ نہ ہو کہ تو ان کو بنا لے اپنا اور یہ تجھے اپنا بنا سکتی ہے لیکن یہ تیرے اپنی کب ہو گی ؟ اے شیخ ! دنیا سے وفا کس نے حاصل کی؟ اور تو توقع کیوں کرتا ہے وفا بلکہ خفا کی توقع رکھ ان سے، جن پر تو سب سے بڑھ کر بھلائی کا راستہ بتلایا جتنا اچھا راستہ بتلایا اتنا ہی برا اپنا ٹھکانہ تلاش کر ان کے ہاتھ سے یہ نہ ہو کہ تو صرف اس امید سے چلے پھرے کہ یہ حضرات حلقہ عقیدت میں ہیں یہ کبھی نہ سوچ جب تیری

Marfat.com

ذات کا معاملہ آئے گا یہ کب وفادار ہے یہ تو جفادار ایسے ہوں گے کہ تو حیرت کے دریا میں ڈوب جائے گا اور کب تیرے لباس کا خیال رکھیں گے۔ اے شیخ ! ان کا تو ایک مددگار لیکن تیری مدد تو اس ذات کی طرف سے ہے۔

اس وقت تک کامل نہ ہوگا

اے عزیز ! تو اس وقت تک کامل نہ ہو سکے گا جب تک تو اس دنیا سے تعلق رکھے گا کیونکہ تیری مثال اس پتھر کے ٹکڑے کی طرح ہے کہ جب وہ پہاڑ کی چوٹی سے گرا اور گرتا ہی گیا لیکن جب گیند کی صورت بنا تو کسی نے پوچھا کہ اے گیند تو نے اتنی گولائی کیسے حاصل کی تو گیند نے جواب دیا کہ میں ایک پتھر کا ٹکڑا تھا جب میں گرتا ہی گیا پھر جا کے میں ایک گیند بنا۔

اے شیخ ! تیری مثال اس گیند کی طرح ہے کہ جب تک تو ٹھوکریں نہ کھائے تب تک تو کامل نہ ہوگا۔ پس شیخ تیری مثال ایسی ہے کہ اس گیند کی طرح جیسے جیسے تو ٹھوکریں کھائے گا ویسے ویسے ہی تو بیدار ہوتا جائے گا۔

اے عزیز ! جان لے کہ تو دنیا کے فتنہ سے گھبرا کر کبھی بھی اللہ وحدہ کریم کی رحمت سے ناامید نہ ہو کیونکہ یہ تو تیرا فعل ہے کہ تو رحمت سے کیسے پناہ طلب کرتا ہے۔

دنیا کی مثال

اے عزیز ! یہ دنیا ایک فتنہ کی مثال ہے کہ جب بھی کوئی آدمی فتنہ میں داخل ہوتا ہے تو وہ کیسے خلاصی پا سکتا ہے۔

Marfat.com

اے عزیز ! یہ دنیا کا سامان تو سالکین اور اللہ وحدہ کریم کے خالصین بندگان کے لئے تنگ ہے اور کس کے لئے تنگ ہے ہائے یہ دنیا نے کس سے وفا کی کیونکہ انسان اس گمان میں ہے کہ یہ وفا کی توقع رکھتا ہے۔ اہل دنیا میں ایسے لوگ بھی ہیں جن کا مقصد ہی عیش وعشرت، زنا فنا، شراب شباب، حرام کاری بدظنی ہے۔ یہ ایسے لوگ ہیں جو اللہ وحدہ کریم کے متعلق حسن ظن رکھنے سے قاصر ہیں اور یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام ومرتبہ سے بے خبر ہیں یہ انتہائی خطرناک لوگ ہیں یہ ایک مٹھی قوم اولیاء کا نام ونشان مٹانے کے درپے ہے حقیقت میں یہ مٹھی زہرہ کی مثال رکھتی ہے کیونکہ ایمان فروخت کرتی ہے اور ایک پیشہ پر یہ یقین نہ رکھتے ہوئے اس خانہ بدوش قوم کی مانند ہے بے وفائی جن کا مذہب ہے، بے وفائی جن کا دین ہے یہ لوگ خنزیر سے زیادہ بدتر ہیں پس یہ قوم بھی اچھے اعمال وافعال سے مشثناء ہے پس فقیر نے نیت کی اس قوم کے ساتھ حق تبلیغ ادا کرتے ہوئے سچ کا راستہ بتائے جو شخص اس شیطانی قوم سے کنارہ کشی کرتے ہوئے سچ کا راستہ اختیار کرے تو اسے ہدایت نصیب ہوگی اور جو اس قوم بد سے کسی بھی قسم کا تعلق رکھے اس کے لئے دنیا وآخرت میں ذلت ورسوائی ہے اللہ وحدہ کریم ہی اس قوم کے فتنہ سے پناہ دے سکتا ہے ورنہ اور کوئی مقام پناہ نہ ہے اس قوم کی مثال اس زخم کی ہے جس پر خارش کرنے سے سکون حاصل ہوتا ہے لیکن حقیقت میں وہ نقصان دہ ہے اور وہ زخم اور زیادہ خراب ہو جاتا ہے پس اے عزیز ان سے کبھی وفا کی توقع نہ رکھ یہ میٹھی زہر ہے اس کا تجھ پر اثر ہوتا جائے گا اور تجھے اس کی خبر بھی نہ ہوگی پر جب یہ اثر دکھائے گی تو پھر علم ہوگا ۔

Marfat.com

اللھم انی اعوذبک من حزب شیطان العین الرجیم،

فرمان رسول

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا !

انی اخاف عیل امتی من بعدی من الاعمال ثلاثا انی اخاف علیھم زلۃ العالم ومن حکم جائر وھوی.

سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں اپنے بعد اپنی امت کے لئے تین چیزوں سے ڈرتا ہوں لوگوں نے پوچھا وہ کون سی ہیں۔ سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا میں ان پر عالم کی لغزش ظالمانہ حکومت اور خواہش کی پیروی سے خائف ہوں۔

سرکار فرماتے ہیں !

ان الشرما الخوف عمل امتی ثلاثہ زلۃ العالم وجدال منافق باالقرآن ونیا تطع اعناقکم تصموعلی انفسکم

میں اپنی امت کے لئے تین چیزوں سے بہت خائف ہوں عالم کی لغزش، منافق کی قرآن سے جدلیاتی بحث اور دنیا کو اتنی اہمیت دینا کہ وہ ان کی گردنیں کاٹ دے۔

﴿شعب الایمان ج ۱۲ ص ۳۴۷﴾ ﴿خطیب نے الفقیہ والمتفقہ ج ۲ ص ۱۳﴾

اللہ کی حکومت

ابن شہاب کہتے ہیں۔ ابوادریس عائذاللہ الخوانی نے بیان کیا کہ انہیں

Marfat.com

یزید بن عمیر نے بنایا ہے کہ حضرت معاذ بن جبل کسی مجلس ذکر میں بیٹھے وقت یہ ضرور کہتے تھے !

"للّٰہ حکم القسط المرنابون"

"اللہ وحدہ کریم ہی کی حکومت انصاف پر ہے شک کرنے والے ہلاک ہوگئے۔"

مال زیادہ ہوجائے گا

ایک دن حضرت معاذ نے کہا کہ تمہارے پیچھے فتنے آرہے ہیں جن میں مال زیادہ ہوجائیگا قرآن کھول دیا جائے گا یہاں تک کہ مومن اور منافق، مرد اور عورت، بڑے اور چھوٹے، آزاد اور غلام غرضیکہ ہر شخص اس میں کلام کرے گا مجھے ڈر ہے کہ کہنے والا کہے گا لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ میری بات نہیں مانتے حالانکہ میں قرآن پیش کرتا ہوں اور لوگ اس کی پیروی نہیں کرتے تا کہ کوئی اور ان کیلئے انوکھی بات لے کر نہ آئے پس خبردار کسی انوکھی اور اختراعی بات کے قریب نہ پھٹکنا کہ ہر بدعت سیہ ضلالت ہے اور میں تمہیں حکم و دانش ور کے کھوٹ سے بچنے کی تاکید کرتا ہوں کیونکہ شیطان بعض اوقات حکیم کی زبان پر گمراہی اور ضلالت کی باتیں جاری کر دیتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ منافق کے منہ سے کلام حق نکل جاتا ہے۔

حضرت مصعب بن ابی بردہ کا کہنا ہے کہ !

الحکمت ضالة المومن یا خذحیث وجرها.

Marfat.com

حکمت مومن کی متاع گم گشتہ ہے جہاں بھی پائے اسے لے لے۔

سخانی نے مقاصد الحسنہ ،عجلونی نے کشف الخفاء میں نقل کیا ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے حضرت عروۃ الیتمی نے سنا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے یوں تین مرتبہ فرمایا ! البرده علی الکبد

لوگوں نے پوچھا ! اے امیر المومنین یہ کیا فرمایا !

ان یسا الرجل عما لا یعلم فیقول اللّٰہ اعلم .

اگر آدمی نہ جاننے پر کسی سے پوچھ لے اور وہ کہے کہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

﴿دارمی مقدمہ (۱۔۶۳)﴾

پانچ حالتیں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسلمین حجۃ اللہ اسد اللہ الغالب علیہ السلام سے مروی ہے حضرت ابراہیم بن عبداللہ الکنانی کا بیان ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر کوئی پانچ حالتوں میں یمن کا سفر کرے تو وہ اس کا انعام بن جاتی ہیں۔

(۱) بندہ اپنے اللہ وحدہ کریم کے سوا کسی سے نہ ڈرے۔

لایختی عبد الا ربه .

(۲) اور اپنے گناہ کے علاوہ کسی سے خوف نہ کھائے۔

ولا یخاف الا ذنبه .

Marfat.com

(۳) اور جو نہ جانتا ہو اس کو تعلیم کا حق نہ دے۔

ولا یستحق من لا یعلم ان یتعلم .

(۴) اور نہ جاننے والے کو سکھانے سے نہ شرمائے ہاں یہ ضرور کہے!

واللّٰہ اعلم ولا یستحی من تعلم اذا سئلہ عما لا یعلم الا ان یقول .

(۵) **والصبر من الدین بمنزلہ الراس من الجسد اذا قطع الراس تعری الجسد.** دین کے لئے صبر جسم پر سر کی حیثیت سے رکھتا ہے جب سر کٹ جائے تو جسم بے حقیقت ہے۔

﴿حلیۃ الاولیاء ج ۱ ص ۷۵، ۷۶﴾

جس کے پاس علم نہ ہو

حضرت مسروق نے عبداللہ بن مسعود کی زبانی روایت کی ہے کہ جس کے پاس علم ہو وہ اپنے علم کے مطابق بات کرے اور جس کے پاس علم نہ ہو وہ یوں کہے ! واللہ اعلم کیونکہ اللہ وحدہ کریم نے اپنے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ہدایت دی۔

قل ما اسئلکم علیہ من اجرٍ ما انا من المتکلفین.

اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم فرما دو ان سے کہ میں تم سے تبلیغ پر کوئی اجر طلب نہیں کرتا اور نہ ہی میں بناوٹی لوگوں میں سے ہوں۔ ﴿دارمی اور طبرانی نے اس کی تخریج کی ہے﴾

Marfat.com

عالم کے لئے بہتر یہ ہے

حضرت انس بن مالک کہتے ہیں کہ عالم کے لئے یہ بہتر ہے کہ !

من تقیہ العالم ان یقول لا اعلم فاله عسی یعیا لهم الخیره .

عالم کے بچاؤ میں ہے کہ میں نہیں جانتا کیونکہ ممکن ہے کہ اس کیلئے بہتر ہو۔

﴿فسویٰ تاریخ ج ا ص ۵۴۶﴾

حضرت سعید بن جبیر سے کسی نے پوچھا ! کیا انہوں نے کہا! **لا اعلم** میں نہیں جانتا۔ پھر فرمایا! **ویل لمن یقول لما لا یعلم انی اعلم** فرمایا ! ہلاکت ہے اس کے لئے جو نہ جانتے ہوئے بھی کہتا ہے میں جانتا ہوں۔

حدیث کا احترام

حضرت عبداللہ بن مبارک فرماتے ہیں کہ حضرتِ انس بن مالک کی مجلس میں بیٹھتا تھا اور وہ درسِ حدیث دے رہے تھے میں نے دیکھا ایک بچھو آیا اور اس نے کوئی سولہ مرتبہ آپ کو ڈسا حضرت مالک کا رنگ متغیر ہو گیا لیکن انہوں نے انتہائی صبر و ضبط سے کام لیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث مبارکہ کا درس منقطع نہیں فرمایا۔ جب آپ مجلس درس سے فارغ ہوئے اور لوگ چلے گئے تو میں نے عرض کیا ابو عبداللہ ! میں نے عجیب اور حیرت افزائی واقعہ دیکھا ہے۔

Marfat.com

فرماتے لگے ! ہاں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث کے احترام میں اس تکلیف پر صبر کیا ہے۔

﴿المدخل الکبیر الی سنن الکبریٰ للبیہقی﴾

ان پر رحم کرو

حضرت فضیل بن عیاض کا قول ہے !

ارحموا عزیزا قوم ذلی وغنیا افتقی وعالماً بین الجہال .

قوم کا کوئی باعزت فرد ذلیل ہو جائے کوئی تونگر فقیر ہو جائے اور کوئی عالم جاہلوں میں پھنس جائے تو ان پر رحم کرو۔

حضرت کعب سے مروی ہے کہ فرماتے ہیں کہ تورات میں لکھا ہے کہ کسی قوم میں کوئی آدمی ذی علم اور دانشمند ہوتا ہے تو وہ اس سے بغاوت اور حسد کا رویہ اپناتے ہیں۔

عالم کا احترام

حضرت ربیع بن سلیمان کہتے ہیں کہ جب حضرت شافعی علیہ الرحمۃ میری طرف دیکھتے تھے تو میں ان کے سامنے ان کی ہیبت کی وجہ سے پانی تک نہیں پی سکتا تھا۔

حضرت ذوالنون بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ حلم میں خیر کی تین نشانیاں ہوتی ضروری ہیں۔

(۱) تعلیم العلماء ان کیلئے بہترین تواضع کے ساتھ۔

(۲) لوگوں کے گناہوں سے چشم پوشی اور اپنی خطاؤں پر نظر۔

Marfat.com

(۳) علم کی خاطر مال خرچنا دنیوی مال کا ایثار کرنا۔

مومن کی مثال

اے عزیز ! فقیر اپنے استادوں کے جوتے اپنی قمیض اور سر کی ٹوپی کے ساتھ صاف کرتا میرے کریم آقا کی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

مثل المومن کمثل شجرة خضواء لا یسقب ورقها ولا تیعات .

پس مومن کی مثال اس درخت کی سی ہے جس کے پتے گرتے ہیں نہ جھڑتے ہیں فرمایا میرے کریم آقا عبدالصلوٰۃ والتسلیم نے

من تعلم وهو شاب کان کوشم فی حجد و من تعلم فی الکبر کان کالکاتب علی الظهر الماء

جوانی میں علم کا حصول

جس نے جوانی میں علم حاصل کیا گویا وہ پتھر پر لکھے ہوئے کی طرح ہے اور جس نے بڑھاپے میں حاصل کیا گویا اس نے پانی پر لکھا ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ فرمایا کریم آقا علیہ الصلوٰۃ وسلام نے جس نے اپنی جوانی میں قرآن سیکھا وہ اس کا گوشت اور خون میں رچ بس جاتا ہے اور جس نے بڑی عمر میں جا کر سیکھا وہ اس سے بھاگتا ہے اگر وہ اسے نہ چھوڑے تو اس کو برا اجر ملے گا۔

(میزان الاعتدال ج ۲ ص ۲۸۳)

Marfat.com

حضرت عیسیٰ کا فرمان

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یہ قول روایت کیا ہے۔

لا تطرح اللئو لوا لی الخنز یر فا نه لا یصنع باللئو لو شیا ولا تعطی الحکمة من لا یر ید ها فان الحکمة فیر من اللئو لو و من لا یر ید ها شر من الخنز یر.

موتی سور کے آگے مت ڈالو کہ وہ ان سے کچھ نہیں بنا سکتا اسی طرح حکمت بھی ایسے لوگوں کو نہ سکھاؤ جو اس کی خواہش میں رکھتے بے شک حکمت موتیوں سے بھی قیمتی اعلیٰ چیز ہے اور اس کی خواہش نہ رکھنے والے خزیروں سے بھی زیادہ برے ہیں۔

(مصنف عبدرزاق عبداللہ بن احمد نے زواہد مسند میں نقل کیا)

کثیر بن مرۃ الحضرمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

لا تحدث با رحکمة عند السفصاء فیکذ بوک ولا تحدث با لبا طل عند الحکماء فیقتول ولا تمنع العلم اهله فتا تم ولا تحدث به غیر اهله فتجعل ان علیک فی علمک حق کما ان علیک فی مالک حقد

آپ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حکمت کی باتیں بیوقوفوں سے نہ کرو ورنہ وہ انہیں جھٹلا دیں گے اسی طرح حکما کے سامنے جھوٹی باتیں نہ کہو کہ وہ تر سے سخت ناراض ہوں گے علم کو اس لئے نہ روکو کہ یہ گناہ ہے نا اہل کو نہ بتاؤ کہ یہ جہالت ہے

Marfat.com

تمہارا اپنے علم پر بھی اتنا ہی حق ہے جتنا کہ اپنے مال پر حق ہے

(جامع اخلاق السراوی ج ا ص ۲۶۸)

حضرت مالک فرماتے ہیں کہ

ذ الک ذل ور ھا نة للعلم اذا تکلم الر جل با عللم عند بطیعه

یہ علم کی توہین اور اس کی ذلت ہے کہ اس آدمی کے ساتھ علم کی بات کی جائے جو اس کی اہلیت نہ رکھتا ہو۔ (حلیہ اولیاء جل ۶ ص ۳۲۰)

حکمت خزانہ ہے

عزیز جان! تو کہ حکمت ایک خزانہ ہے جبکہ ایسے حضرات پر اگر تو خزانے کا دروازہ کھول دے گا تو وہ اس حمار کی مانند اس کو پاؤں میں روندے گا جس کے آگے اعلیٰ قسم کا چارہ ڈال دیا جائے کیونکہ گدھے کا کبھی شوق اچھی جگہ پر نہیں ختم ہوتا جب تک وہ روڑی یعنی گندھی پہ نہ جائے۔

کسی لعل کی قیمت کمہار کو کیا جبکہ کسی کمہار کو ایک لعل ملا جبکہ اس نے گدھے کے گلے میں ڈال رکھا تھا اس کی قیمت تو کسی بادشاہ کیے پاس ہے جبکہ وہ بازار میں ہو اور کون خریدار بننا ہے اس احمق کی مثال ایسی ہے کہ اس کو حکمت سے کیا تعلق وہ تو حکمت کی بات کا مذاق نہ اڑائے اور کیا کرے گا۔

مقام حسین رسول سے پوچھو

اے عزیز! مقام حسینیت کا یزید کیا جانے اگر مقام حسینیت کا پتہ کرنا

Marfat.com

ہے تو پھر بارگاہِ رسالت میں جا دیکھ، دو جہان کے سردار بھی منبر شریف چھوڑ کر حسین علیہ السلام کا استقبال کرتے ہیں۔

آل محمد کا احترام

اے عزیز ! آلِ محمد کا احترام ان لوگوں سے پوچھتے ہو اگر پوچھنا ہے تو پھر آدم علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ وہاں سوال کرو اے نبی اللہ ! اولادِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا مقام ہے ؟ وہ بتائیں گے کہ میں بھی ان کی وجہ سے پیدا کیا گیا ہوں۔

اے عزیز ! حکمت کے متعلق تو سوال کرتا ہے کسی تعویذ فروش سے اگر پوچھنا ہے تو پھر کسی اللہ والے کے پاس چلا جا۔ وہ بتلائے گا کہ حکمت ایک وسیع خزانہ ہے جو کبھی تقسیم نہیں ہوا۔

اگر معرفت خداوندی حاصل کرنی ہے

اللہ وحدہ کریم کی معرفت اس دوکاندار سے پوچھتا ہے جو روٹی کمانے کی خاطر لوگوں میں ولایت کے کرشمے ظاہر کرتا ہے جگہ جگہ جادو کے کرشمے دکھاتا ہے اگر اللہ وحدہ کریم کی معرفت کا شوق ہو تو پھر کسی عارف کے پاس چلا جا وہاں سے معرفتِ الٰہیہ کے چشمے حاصل ہوں گے تو کیوں دین کی قدر اس جاہل مولوی سے پوچھتا ہے اگر پوچھنی ہے تو سرکار حسین علیہ السلام کے پاس چلا جا۔ تم کو علم ہو جائے کہ دین کی خاطر سر کٹوانے پڑتے ہیں۔

اے عزیز ! قرآن کی تلاوت کے متعلق اس سے سوال کرتا ہے جو سپیکر

Marfat.com

پر بیٹھ کر تلاوت کرتا ہے اگر پوچھنی ہے تو سرکار حسین علیہ السلام کے پاس چلا جا وہاں سے یہ علم ہوگا کہ سر اور دھڑ ہزاروں میل دور پڑا ہو لیکن سر نیزے کی نوک پر ہو اور تلاوت کرنی پڑتی ہے کیا تو نے دین ان احمقوں سے حاصل کیا کرنا اگر کرنا ہو تو حضرت غوث پاک کے ہاں جاؤ وہاں تجھ کو علم ہوگا کہ علم حاصل کرنے کی خاطر درختوں کے پتے بھی کھانے پڑتے ہیں۔

اے عزیز ! سوال اس سے کر جو قدر دان ہو کسی احمق سے سوال کرے گا تو وہ تجھ کو کیا جواب دے گا۔

جو محبت رسول رکھتا ہو

اے عزیز ! پیغامِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو پیش کر جو محبتِ رسول رکھتا ہو اگر کسی دوسرے کو پیش کرے گا وہ تو تیرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیغام سے خفا ہوگا نہ کہ تجھ سے خوش کہ تو نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام پیش کیا۔

حضرت بہاول شیر سے پوچھ

اے عزیز ! مقام قلندر پانچ حروف والے قلندروں سے کیوں پوچھتا ہے اگر سوال کرنا ہے تو حضرت بہاول شیر سے سوال کر کہ تجھے پتا چلے مقام قلندر کیا ہے تجھے قلندریت کے اسرار و رموز کا علم ہو جائے تو تو کبھی مقام قلندریت کا انکار نہ کرے ۔قلندر وہ ہوتا ہے جس میں تمام جہان سموئے ہوئے ہوں لیکن وہ اپنے آپ میں نہ ہو۔

Marfat.com

اے عزیز! قلندر مقام فنایت میں ہوتا ہے اور دونوں جہان اس مین فنا ہوتے ہیں دیگر اولیا میں اور قلندر میں فرق یہ ہوتا ہے کہ دیگر اولیاء توسل سے معرفت و روحانیت حاصل کرتے ہیں لیکن قلندر ڈائریکٹ امیر المومنین حضرت علی المرتضٰی کرم اللہ وجہہ الکریم سے حاصل کرتا ہے۔ دیکھ لو حضرت شہباز قلندر کو دیکھ لو حضرت بوعلی قلندر کو اور دیکھ لو میرے جدامجد حضرت بہاول شیر کو

آج کل کچھ جہلا نے یہ بات عام کر رکھی ہے کہ اڑھائی قلندر ہیں ان اڑھائی قلندروں میں آدھی قلندر حضرت رابعہ بصریؒ ہیں، پہلی بات تو یہ کہ حضرت رابعہ بصری لاکھ شان والی ہوں لیکن آپ کے پاس مقام قلندریت ہرگز نہیں ہے بالفرض اگر جاہلوں نے انہیں یہ مقام دینا ہی ہے تو اس غریب کے ساتھ یہ ظلم تو نہ کرو کہ وہ آدھی قلندر ہے کیونکہ اوزان پیمانہ سے ولایت کی تقسیم نہیں ہوتی نہ ہی اس میں تذکیر و تنکیث کے میراثی قوائد لگتے ہیں پس تو قلندر سے محبت رکھ تیرے لئے روحانی ترقی کی راہیں کھل جائیں گی۔

اے عزیز ! حدیث ایسے لوگوں کے سامنے نہ پیش کر جو اس کی خواہش نہ رکھتے ہوں اگر کرے گا تو وہ مذاق بن جائے گا علم کی ایک صناع یہ بھی ہے کہ تم اس کے غیر کے سامنے بیان کرو جو عقل نہ رکھتا ہو اور اس پر توجہ نہ کرے سرکارِ مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ !

اذا حدثتم الناس عن ربهم فلا تحدثوهم بما يغرب
عنم ويشق عليهم .
جب تم لوگوں کو ان کے ربّ قدوس کی باتیں بتاؤ تو انہیں

Marfat.com

ڈرانے اور شاق گزرنے والی باتیں نہ سناؤ۔

﴿جمع الجوامع ج ا ص ۵۴ سیوطیؒ﴾

اس گروہ کو حدیثیں نہ سناؤ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تم اس گروہ کو حدیث نہ سناؤ جن کی عقلیں اس تک نہ پہنچ سکیں کیونکہ اس طرح ان میں سے بعض فتنے میں مبتلا ہو جائیں گے۔

حضرت ابو طفیل فرماتے ہیں کہ میں نے اسد اللہ الغالب امام المشارق امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو فرماتے سنا کہ

اے لوگو ! کیا تم اللہ وحدہ کریم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جھٹلانا چاہتے ہو، جو تم جانتے ہو وہ بیان کرو اور جو نہیں جانتے وہ چھوڑ دو۔

﴿بخاری ج ا ص ۳۲۵﴾

میرے کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا !

ان لاتغلب علی ان تامر بالمعروف وتنهی عن المنکر لو نعلم الناس السنن .

اگر امر بالمعروف نہی عن منکر اور تعلیم سنن پر عمل پیرا ہونے سے تو مغلوب نہیں ہوں گے۔

سردار بننے سے قبل

حضرت شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سردار بننے سے قبل تقویٰ

Marfat.com

حاصل کرلو جب رئیس بن جاؤ تو پھر دینی شعور حاصل کا موقع حاصل نہیں ہوگا۔

حضرت عبداللہ بن زبیر نے حضرت عکرمہ بن ابوجہل کے اسلام لانے کا واقعہ بیان کرتے ہوئے بتایا کہ جب ہم لوگ مکہ کے قریب پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کو خبر دی کہ عکرمہ بن ابوجہل مومن اور مہاجرین تمہارے پاس آرہے ہیں اور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازے پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے خندہ روئی سے ان کا استقبال کیا ان کے لئے زمین پر بچھونا بچھایا اور کھڑے ہوکر خیر مقدم کیا۔

اسے حاکم نے مستدرک میں دوسرے طرق سے روایت کیا۔

﴿ج ۳ ص ۲۴۱﴾ ﴿المدخل الکبیر للبیھقی﴾

سردار کو عزت دو

حضرت جریر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دبعث کے بعد میں حضور علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے فرمایا ! لالی ءٍ جئت یا جریر.

اے جریر ! کیسے آنا ہوا ؟ میں نے عرض کیا ! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کے دست اقدس پر اسلام قبول کرنے کی غرض سے حاضر ہوا ہوں تو کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے میرے لئے چادر بچھائی اور صحابہ کی طرف مخاطب ہوکر فرمایا !

اذااتاکم کریم قوم فاکرموہ.

Marfat.com

جب کسی قوم کا سردار تمہارے پاس آئے تو اس کی عزت کرو۔

﴿طبرانی نے الکبیر ج ۲ ص ۲۴۳، ۲۴۴﴾

امت کی مثال

محمد بن ابی کبشہ الانماری اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا !

مثل هذه الامة مثل اربعة رجل اتاه الله مالا وعلما فهو يعمل فی ماله بعلمه ورسل اتا ه الله علما ولم يوته مالا فقال لو كان لی مثل فلان لعملت فيه مثل عمله فهما فی الاجر سواء ورجل اتاه الله مالًا ولم يوته علما فهو ينخبط فيه لا يدری ماله فما عليه ورجل لم يوته الله مالا وعلما فقال لو كان لی مال نفعلت فيه بمثل ما عمل فلان فهو فی الاثم سواء .

﴿المدخل کبیر للبیھقی﴾

اس امت کی مثال ان چار اشخاص کی سی ہے۔

(۱) وہ شخص جسے مال اور علم دونوں دیئے گئے اور وہ اپنے مال میں علم کے ذریعے علم کرتا ہے۔

(۲) وہ شخص جسے علم تو دیا گیا مال نہیں ملا وہ کہتا ہے اگر مجھے فلاں شخص کی طرح مال ملا ہوتا تو میں بھی اس میں وہی عمل کرتا جو اس نے کیا ہے پس یہ دونوں اجر میں برابر ہیں۔

Marfat.com

(۳) وہ شخص جسے مال تو ملا ہے لیکن علم سے محروم ہے اور وہ اس میں گڑبڑ کرتا ہے اور نہیں جانتا کہ اسے کیا کرنا چاہیے۔

(۴) اور وہ شخص ہے جس کو مال اور علم میں سے کوئی چیز نہیں ملی تو وہ کہتا ہے کہ اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں بھی خوب کرتا۔ پس یہ دونوں گناہ میں برابر ہیں۔

دشمان اولیائے کرام

اے عزیز ! جان لے اولیاء کرام کے دشمنان کے طریقہ کار سے تو کیوں خبر نہیں رکھتا یہ تو اولیاء کرام کو نابود کرنے میں بے چین پھرتے ہیں ایسے بے قرار ہیں جیسے اندھا نظر کی تلاش میں پھرتا ہے پس اہل دنیا نے اولیاء کرام کے معاملہ کے بارے میں یوں طریقہ اپنایا ہے جیسے کہ برائکر مرغی کے سامنے ہی ایک مرغی کو ذبح کر دیا جاتا ہے اور وہ خاموش رہتی ہے۔

اے عزیز ! اولیاء کرام کے دشمنان کے سامنے یوں طریقہ نہ اپنا جیسے کبوتر بلی کو دیکھ کر آنکھیں بند کر لیتے ہیں ایسی اقوام بھی موجود ہیں جو اولیاء کرام کو تلاش کر کر کے نابود کرنے پہ تلے ہوئے ہیں۔

تمہیں حکم دیتا ہوں

حضرت امام حسن بن علی علیہ السلام فرماتے ہیں! غزوہ تبوک کے موقع پر میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار ایک دن منبر پر تشریف فرما ہوئے سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ وحدہ کریم کی حمد وثناء کے بعد سرکار

Marfat.com

علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا !

یاایھاالناس انی مآ وکم الا ماامرکم اللّٰہ بہ ولا نھاکم عنہ الا عما نھاکم اللّٰہ عنہ .

اے لوگو ! میں تمہیں اس چیز کا حکم دیتا ہوں جس کا حکم تمہیں اللہ وحدہ کریم نے دیا ہے اور اسی چیز سے تمہیں روکتا ہوں جس سے تمہیں اللہ وحدہ کریم نے منع کیا۔

جس کا حکم دیا

ایک اور روایت میں آیا ہے کہ میری سرکار علیہ الصلوٰۃ والتسلیم فرماتے ہیں !

ماترکت شیئاً مما امرکم اللّٰہ بہ الا وقد امرتکم بہ ولا ترکت شیئاً مما نھاکم اللّٰہ عنہ الا وقد نھیتکم عنہ .

کوئی چیز جس کا تمہیں اللہ وحدہ کریم نے حکم دیا ہے میں نے نہیں چھوڑی کہ تمہیں اس کا حکم نہ دیا ہو اور نہ کوئی ایسی چیز چھوڑی ہے جس سے اللہ وحدہ کریم نے تمہیں روکا ہو اور وہ میں نے تمہیں منع نہ کی ہو۔

اللہ وحدہ کریم نے فرمایا !

یٰٓاَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَہٗ وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ.

اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے پروردگار کی طرف

Marfat.com

سے جو کچھ تم پر نازل ہوا ہے اسے پہنچا دو اگر تم نے ایسا نہ کیا تو گویا حق رسالت ادا نہیں کیا اور اللہ وحدہ کریم تمہاری حفاظت فرمائے گا لوگوں سے۔

﴿سورۃ المائدہ آیت ۶۷﴾

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْکَافِرِیْنَ.

بے شک اللہ وحدہ کریم کافروں کو راہ نہیں دیتا۔

خبردار کرتا ہوں

ترمذی ابن ماجہ نے اور دارمی نے مقداد بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے باسناد صحیح روایت کیا ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا !

الاھل عسی رجل یبلغہ الحدیث عنی وھو متکی علی ایکتہ فیقول بیننا بینکم کتاب اللّٰہ فما وجدنا فیہ حلالاً استحنا لناہ وما وجدنافیہ حراماً حرمتاہ وان ماحرم رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کما حرم اللّٰہ.

فرمایا سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام نے میں تمہیں خبردار کرتا ہوں اس شخص سے جسے تم عنقریب اپنی تکیہ گاہ پر ٹیک لگائے بیٹھا دیکھو گے کہ اسے میری حدیث سنائی گئی وہ بولا کہ ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ وحدہ کریم کی کتاب موجود ہے

Marfat.com

چنانچہ ہم اس میں جسے حلال پاتے ہیں حلال قرار دیتے ہیں اور جسے حرام پاتے ہیں اسے حرام گردانتے ہیں۔

حالانکہ جس شے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حرام کیا ہے وہ بھی اللہ وحدہ کریم کی حرام کی ہوتی ہے۔

کتاب اللہ کی اطاعت

حضرت ابی رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے ارشاد فرمایا !

ولا الفین احدکم متکئًا علی اریکته یاتیه الا مر من امری مما امرت به اونهیت عنه فیقول لاادری ما وجد نافی کتاب اللّٰه اتبعناه.

میں تم میں سے کسی کو اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ تکیہ لگائے بیٹھا ہو اور اسے میرا کوئی امر پہنچے تو وہ کہے کہ میں نہیں جانتا ہم نے تو کتاب اللہ میں جو دیکھا اس کی اطاعت کی۔

﴿اس روایت کو ترمذی نے کتاب العلم احمد نے اپنی مسند ج ۶ ص ۸﴾

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا !

الاانی اوتیت هذالکتاب ومثله معه الا یوشک اجل شیعان علٰی اریکته یقول علیکم بهذا القرآن فبها

Marfat.com

وجدتم فيه حلال فاحلوه وما وجدتم فيه من حرام فحرموه الال لا يحل لكم الحمار الاهلى ولا كل ذى ناب من السباع ولا نطفة معاهد الا ان لستحنى عنها صاحبها من نزل يقوم فعليهم ان يقروه فان لم يقروه فله ان يعقبهم بمثل قراه.

﴿احمد نے اپنی مسند ج۴ ص۱۳۲ ابوداؤد باب فی لزوم السنۃ﴾

فرمایا سرکار نے آگاہ رہو کہ مجھے یہ کتاب اور اس کے ساتھ اس کی مثل اور بھی دیا گیا ہے کہ خبردار کہ قریب ہے کہ ایک پیٹ بھرا آدمی اپنی آرام دہ نشست پڑا ہوا کہے گا کہ تم قرآن کو اختیار کرو جو قرآن میں پاؤ اسے حلال سمجھو اور جو قرآن مقدس میں حرام پاؤ اسے حرام سمجھو سنو پالتو گدھا حلال نہیں اور نہ ہر کچلی والا درندہ حلال ہے نہ ذمی کا پڑا ہوا مال مگر جب اس کا مالک اس سے بے پروا اور جو کوئی کسی قوم کے پاس مہمان ہو تو اس قوم کو اس کی مہمانی کرنا لازم ہے اور جو قوم مہمانی نہ کرے تو وہ مہمان اپنا خرچہ ان لوگوں سے لے سکتا ہے۔

جو حضور کا پیغام پہنچائے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا!

نضر اللّٰہ عبدا سمع مقالتی فحفظنا ودعاها واداها فرب حامل فقه غير فقيهه ورب حامل فقه ابى من الى من هوا فقه منه.

Marfat.com

اللہ وحدہ کریم اس شخص کو تر و تازہ رکھے جس نے میری بات کو سن کر یاد رکھا اور اسے دوسرے تک پہنچا دیا کیونکہ بہت سے لوگ ایسے ہیں جو سمجھ کی بات اپنے سے زیادہ سمجھدار کو سنا دیں گے اور بہت سے فقہ کو اٹھانے والے ایسے ہیں جو فقیہ نہیں ہیں۔

جس نے اطاعت کی

میری سرکار علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سرکار نے فرمایا !

کل امتی یدخلون الجنة الامن ابیٰ.

تحقیق فرمایا رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم نے میری اُمت کا ہر وہ شخص جنت میں داخل ہوگا مگر وہ جس نے انکار کیا۔ لوگوں نے سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہِ عالیہ میں عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار وہ کون ہے؟ جو سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام کا انکار کرے گا فرمایا سرکار علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے۔

من اطاعنی دخل ومن عصانی فقدابیٰ.

جس نے میری اطاعت کی داخل ہوا جنت میں جس نے میری نافرمانی کی پس بے شک اس نے انکار کیا۔

﴿بخاری نے لالمقام میں میں نقل کیا﴾

اللہ وحدہ کریم نے ارشاد فرمایا !

وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا.

اور جو کچھ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں دے وہ لے لو اور

Marfat.com

جس سے منع کریں رک جاؤ۔

﴿سورۃ الحشر آیت ۷﴾

حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسی چیزیں بھی سنی ہیں جن کا تم کو علم نہیں ہے۔

﴿ابوداؤد۔المستدرک ج ا ص ۱۱۰﴾

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے شفاعت کا ذکر کیا تو حاضرین مجلس میں سے ایک شخص نے کہا اے عمران! آپ ہم سے ایسی حدیثیں بیان کرتے ہیں جن کی کوئی اصل ہم قرآن میں نہیں پاتے اس شخص کے بولنے پر حضرت عمران کو غصہ آگیا آپ نے اس شخص سے پوچھا ! کیا تو نے قرآن مقدس پڑھا ہے۔اس نے ہاں میں جواب دیا تو آپ نے دریافت کیا تو نے اس میں عشاء کی چار رکعتیں مغرب کی تین رکعت، فجر کی دو، ظہر وعصر کی چار چار رکعتیں پائی ہیں۔اس نے کہا ! نہیں۔تو بولے پھر تم نے یہ سب کس سے اخذ کر لیا یہ سب کچھ تم نے ہم سے نہیں لیا اور کیا یہ سب کچھ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں سیکھا ؟ اس کے بعد عمران بن حصین نے پوچھا ! کیا تم نے قرآن میں یہ کس طرح پایا ہے کہ ہر چالیس بکریوں پر ایک بکری اور اتنے اونٹوں پہ اتنے اونٹ اور ہر اتنے درہموں پر اتنے درہم۔اس کا جواب پھر یہی تھا کہ نہیں، انہوں نے پھر دریافت کیا تو تم نے یہ باتیں کس سے اخذ کیں کیا تم نے یہ سب کچھ ہم سے نہیں لیا اور کیا ہم نے یہ سب کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں سیکھا۔پھر انہوں نے فرمایا ! تم نے قرآن میں ولیطوفوا بالبیت

Marfat.com

العتیق . تا کہ تم بیتِ عتیق کا طواف کرو اور مقامِ ابراہیم پر دو رکعتیں ادا کرو اور کیا تم نے قرآن میں کہیں یہ بھی پڑھا ہے کہ اسلام میں جب اور شمار نہیں ہے کیا تم نے نہیں سنا کہ اللہ وحدہ کریم اپنی لاریب کتاب میں فرمایا ! وما اتاکم الرسول فخذوہ ومانھاکم عنہ فانتھوا۔ اور جو کچھ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں دے وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں رک جاؤ۔

﴿المستدرک ج ا ص ۱۰۹﴾

سب سے زیادہ عالم

ایک روز میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے صحابہ سے مخاطب ہو کر فرمایا ! انی اتقاکم للّٰہ .

تم میں سب سے زیادہ ڈرنے والا اور تم سب سے زیادہ اس کی علم رکھنے والا ہوں۔

حدیث کی تصدیق

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کو حدیث مقدس میں شائبہ ہوا لیکن آپ نے دور دراز کا سفر شروع کرتے ہوئے ایسا کیا کہ حضرت ایوب نے سرکار علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے کچھ سماعت کیا اور اس یں جو جب شائبہ پیدا ہوا تو آپ نے اپنے ہم مجلس حضرات میں پڑتال شروع کی لیکن اس وقت جب سماعت کی تو وہ حاضر مجلس میں چند ایک حضرات موجود تھے لیکن ان میں سے ایک فرد دنیا بھی موجود تھا جو حضرت ابو ایوب کے ہم مجلس تھے جو کہ اس وقت تیسرا

Marfat.com

موجود نہ تھا آپ نے مدینہ سے نکل کر مصر کی طرف تصدیق حدیث کی خاطر عقبہ کے سوا اور کوئی تیسرا شخص باقی نہ پایا تھا جس نے یہ حدیث سرکار علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے سماعت کی ہو چنانچہ حضرت ابوایوب مصر میں مسلمہ بن مخلد انصاری کے ہاں اترے جوان دنوں وہاں کے امیر تھے انہیں جب ان کے آنے کی اطلاع ملی تو دوڑے آئے اور بڑے تپاک سے ابوایوب سے معانقہ کیا اور پوچھا ابا ایوب کس وجہ سے اتنی زحمت گوارا فرمائی تو انہوں نے بتایا کہ ایک حدیث ہے جو میں نے جناب علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سرکار سے سنی تھی اور اب میرے عقبہ کے سوا کوئی ایسا شخص زندہ نہیں رہے جس نے یہ روایت اپنے کانوں سے سنی ہو میں اسی تصدیق کی خاطر یہاں آیا ہوں کوئی آدمی میرے ساتھ کر دیجئے جو مجھے عقبہ کے گھر لے جائے اس پر مسلمہ رضی اللہ عنہ نے انہیں ایک آدمی آپ کے ساتھ کر دیا جو انہیں عقبہ کے گھر لے گیا عقبہ کو حضرت ابوایوب کے آنے کی خبر ہوئی تو جلدی سے باہر آکر ابوایوب سے گلے ملے اور بیقراری سے پوچھا خیر باشد اے ابا ایوب ماجرا کیا ہے ؟

جس نے مومن کی پردہ پوشی کی

حضرت ابوایوب نے کہا ! میں نے آقا کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سرکار سے ستر مومن کے بارے میں ایک حدیث سنی تھی جس کو سننے والا اب میرے اور آپ کے سوا کوئی موجود نہیں ۔ بس اس کی تصدیق وتوثیق کے لیے حاضر ہوا ہوں ۔ حضرت عقبہ نے کہا! ہاں میں نے کریم آقا مکی مدنی سرکار ہادی

Marfat.com

سبل مولائے کل محبوب علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سرکار علیہ السلام کو فرماتے سنا

من ستر مومنا فی الدنیا علی خزیۃ ستر ہ اللّٰہ یوم القیامۃ.

سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ! جس نے کسی مومن کی پردہ پوشی کی اللہ وحدہ کریم قیامت کے دن اُس کی پردہ پوشی کرے گا۔ حضرت ابو ایوب نے کہا ! صدقت آپ نے سچ کہا اور پھر واپس اپنی سواری کے پاس آئے اور سوار ہو کر مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سمت روانہ ہوئے۔

﴿حاکم نے معرفۃ علوم الحدیث ص ۸﴾

﴿ابن عبدِ البر نے جامع بیان العلم ج ۲ ص ۹۶۹﴾

اندھے کیا بتائیں گے ؟

اے عزیز ! جان تو کہ پھر تحقیق کے کیوں کلام کرتا پھرتا ہے جبکہ یہ دین کا حق نہیں ہے کہ جو تو نے اپنے اوپر ڈال رکھا ہے۔ اے عزیز ! اسی تیری عام فہم بات کا تجھے کیا فائدہ ہے جبکہ رہبر ایسے ملے تجھے جو خود اندھوں کے سردار ہیں کیا تجھے وہ راستہ بتائیں گے حق کا جبکہ وہ خود اندھیرے میں ہیں اگر تجھ کو بتلائیں گے تو وہ اندھیرا یہ بتلا سکتے ہیں کہ روشنی کا نور بھی تجھ جیسے احمق ان سے حاصل کر سکتے ہیں افسوس ایسے حضرات پر جن کو دین کی خوشبو تک میسر نہیں اور پھرتے ہیں دعویدار بن کر اے عزیز ! ہر کسی نے ایک آڑ تلاش کر رکھی ہے آپ یوں سمجھ لیں ان کی مثال ایسی ہے کہ جیسا کہ ایک مداری مدار کرتا ہے اور لوگوں کی آنکھوں میں

Marfat.com

مٹی ڈال کر اپنا نفع حاصل کر لیتا ہے لیکن احمق لوگ کیا سمجھ سکتے ہیں کہ اس میں حقیقت اور مجاز کیا کیا ہے حضرت عبدالملک بن عمیر نے فرمایا کہ علم کا ایک ضیاع یہ بھی ہے کہ !

من رضا عة العلم ان تحدثه غير اهله .

﴿مصنف عبدالرزاق ج ۱۱ ص ۲۵۷﴾

علم کا ضیاع

علم کی ایک ضیاع کی صورت یہ بھی ہے کہ تم اس کو اس کے غیر اہل کے سامنے بیان کرو جیسا کہ دین مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت میں توہین کرنے والے احمق جب امام بن گئے اور مجتہد اور مجدد بن گئے تو پھر تباہی کے سوا اور کیا ہے جبکہ وقت حاضر میں ہر ایک فرد ہی مفتی اعظم ہے تو پھر میرے جیسے جاہل کس طرف جائیں گے جیسا کہ لوگو صوابہ صوابہ کرتے ہیں اور ان کو صحابہ کرام کا نام لینا بھی نہیں آتا اور وہ ان کے محب ہونے میں تلے پھرتے ہیں۔

کیا خیال ہے ایسے اماموں کی اقتداء آپ کو قبول ہے مجھے حیرت ہے کہ ان لوگوں کی زندگی پر نام تو بڑا بدنام کر کے رکھ چھوڑا ہے صحابہ کا اور دعویدار ہوتے ہیں جو میں نے صحابہ کی بات بتائی ہے وہ کسی کو علم نہیں واقعی ایسے ہی محسوس ہوتا ہے جیسا کہ علم لدنی کے تمام راز تم جیسوں پر ہی تو آشنا ہوئے ہیں اگر تو نہ ہوتا تو دین مصطفیٰ کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کیسے زندہ رہ سکتا تو ہی تو محی الدین ہے العیاذ باللہ۔

Marfat.com

غالی لوگ ہیں

اے عزیز ! ایسے لوگ بے شمار تعداد میں موجود ہیں جو کہ صحابہ کے بارے میں غلو سے کام لیتے ہیں یہ نہ سمجھ کہ یہ حضرات صحابہ پر جان نثاری کرتے ہیں یہ تو اپنی اپنی غیر داری ہی طالب ہیں ان حضرات کو نہ تو معرفتِ الٰہی کی خوشبو تک ہی میسر نہیں اور بات کرتے ہیں تو پھر عرشِ الٰہی کے اوپر سے ہی کرتے ہیں یا پھر کرتے ہیں تو پھر زمین کے نیچے کے اسرار پر بحث کرنے میں تلے ہوئے ہیں۔

گمراہوں سے بچو

اے عزیز ! بچ ایسے گمراہوں سے ورنہ تو خود بھی گمراہ ہو کر رہ جائے گا اور کیسے اپنی بچت کرے گا جبکہ علماء ایسے میسر ہوں تو پھر دین معاملات کو کون پہنچائے گا اور جب مشائخ ایسے ہوں جن کا نام ہی اللہ سائیں ہو تو پھر اور کیا قیامت کی بات پوچھتے ہو اور ایسے امام ہوں لوگوں کے جن کی اقتداء کی جاتی ہو وقتِ عجب یہ آیا ہے جنہوں نے ٹیڑھا راستہ اختیار کر لیا وہ مقرب بندگانِ خدا کریم تسلیم کیے جاتے ہیں اور حقیقت میں جو اہلِ اللہ ہیں ان کو نہ جانے کیا کیا سمجھا جا رہا ہے۔ ہے وقت عجب نزاکت پر ہے کہ کون ہے جو ان عقل کے اندھوں کو روشنی بتائے کہ کھرے اور کھوٹے میں پہچان ہو سکے۔

مالک کا دروازہ

اے عزیز ! مالک کا دروازہ کسی صورت میں ترک نہ کر کیونکہ جب

Marfat.com

ایک کتا اپنے مالک کا در چھوڑ کر کسی اور طرف جاتا ہے تو راستے میں بھونکنے والے کتے اس کو یہ کہتے ہیں کہ اے بد بخت تو نے کیوں اپنے مالک کا در چھوڑا ہے اے انسان تو اپنے مالک سے کیوں اتنا غافل ہے جبکہ تو اپنے مالک اور کتے۔ اپنا مالک کا کتا فرمانبردار ہے بندے کا مالک وہ رب سماوات ہے وہ لاشریک ہے پس ہر گھڑی اپنے مالک کا وفادار رہ

اے عزیز ! جب تو احمقوں کی مجلس میں حالت قید میں ہو تو پھر صبر اور استقامت طلب کر کیونکہ وہ تو تیری ہر بات سے اندھے ہیں اور بہرے ہیں وہ تو اس حالت میں پہنچ جاتے ہیں جیسا کہ ان کے کانوں پر اور قلوب پر اور زبانوں پر مہر ثبت ہو چکی ہے وہ تو سفر کر چکے ہیں وہ واپس کیسے لوٹ سکتے ہیں۔

جلدی نہ کرو

اے عزیز ! تیری مجلس ہی تجھ کو جس طرف لے جائے تو تو ایک اس شخص کی طرح ہے جس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر اس کو جس طرف دھکیل دیا جائے وہ تو مجبور ہے لیکن وہ مجلس تیرے اوپر ہی منحصر ہے کہ تو کس مجلس کو اپناتا ہے۔

نبی رحمت سرکار علیہ الصلوٰۃ والتسلیم فرماتے ہیں ! بلاؤں کے نازل ہونے سے پہلے جلدی نہ کرو اگر تم نے جلدی نہ کی تو محفوظ و مطمئن رہو گے لیکن اگر تم نے اس کے نازل ہونے سے پہلے جلدی مچالی تو تم صراطِ مستقیم سے ہٹ کر گر پڑو گے اور ادھر اُدھر بھٹکتے رہو گے۔

﴿رواہ دارمی﴾

Marfat.com

جب لوگ اپنے بڑوں سے سوال کرتے رہیں گے لوگ اس کا جواب حاصل کرتے رہیں گے اور جب جھوٹوں اور شر پسندوں سے سوال کریں گے تو ہلاک ہو کر رہ جائیں گے بے علم شخص کی مثال ایسی ہے جو دلیل طلب کرے جیسا کہ ایک آدمی نے گٹھڑی اٹھائی اور رات کے اندھیرے میں ہو اور اس میں سانپ موجود ہو لیکن یہ علم نہیں کہ وہ اسے کس وقت ڈس لے۔

آخرت میں فائدہ ہوگا

اے عزیز ! دنیا کے علم کا تجھے آخرت میں کب فائدہ ہوگا۔ پس وہ علوم حاصل کر جن سے اس ذات حق کا عرفان حاصل ہو جائے۔

اے عزیز ! جان تو کہ اللہ وحدہ کریم کی مخلوق میں ہر ایک شے میں حکمت کے چشمے جاری ہیں یہ تجھ پہ انصاف ہے کہ تو کیسے حاصل کرتا ہے اس ذات کا بحرِ عظیم تو ہر لحہ پیاسوں کے اشتیاق میں ہے لیکن یہ تو پیاسوں پر منحصر ہے کہ وہ اس سے حاصل کرتے بھی ہیں یا کہ فضولی اختیار کرتے ہیں۔

گمراہ لوگ

اے عزیز ! جس نے دین مبین میں رائے اختیار کی اس نے سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دشمنی اختیار کر لی میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار علیہ الصلوٰۃ والتسلیم فرماتے ہیں کہ

میری امت ستر سے زیادہ ٹکڑوں میں بٹ جائے گی ان میں سب سے بڑا فتنہ میری امت کا یہ ہے کہ وہ مذہبی امور کو اپنی رائے سے طے کریں گے پس

Marfat.com

حلال کو حرام اور حرام کو حلال کر دیں گے۔

﴿عبدالبر نے جامع ج ۲ ص ۱۳۴﴾

فرمایا سرکار علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سرکار نے !

یکون بعدی رجال یعرفونکم ما تنکرون وینکرون علیکم ما تعرفون فلا طاعة لمن عصی اللّٰہ ولا تعملوا ابرایکم.

﴿رواہ احمد ج ۵ ص ۳۲۵﴾ ﴿طبرانی ج ۵ ص ۲۲۷﴾

قاضی تین طرح کے ہیں

سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ! میرے بعد ایسے لوگ آئیں گے جو تمہارے منکرات کو معروف اور معروفات کو منکر بنا دیں گے۔

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا ! قاضی تین طرح کے ہیں دو جہنم میں اور ایک جنت میں جائے گا وہ شخص جس نے حق کو جان لیا اور اس کے مطابق فیصلہ کیا وہ جنتی ہے وہ شخص جس نے حق کو جان لیا لیکن اس کے مطابق فتویٰ نہیں دیا وہ جہنمی ہے اور وہ شخص جس نے حق کو نہیں جانا اور جہالت کے باوجود لوگوں کو فتویٰ دیا وہ دوزخی ہے۔

﴿البیہقی سنن الکبریٰ ج ۱۰ ص ۱۱۶﴾

قاضی سے استفسار

حضرت مولائے کائنات ایک قاضی کے پاس تشریف لے گئے اس

Marfat.com

نے فیصلہ دیا تو آپ نے اس سے پوچھا کیا تو ناسخ اور منسوخ کے بارے میں تمیز کرسکتا ہے ؟ اس نے کہا ! نہیں۔ آپ نے فرمایا ! ھلکت واھلکت تو خود بھی ہلا ہوا اور دوسروں کو بھی ہلاک کیا۔

﴿بیہقی سنن الکبریٰ ج ۱۰ ص ۱۱۷﴾

اے عزیز ! وہ وقت آن پڑا ہے کہ جس وقت امام تو امام ہیں لیکن انکی اقتداء کرنے والے بھی ان سے بڑھ کر ہیں وقت بعید ہے کہ اسلام کی شمع تو روشن ہے لیکن وہ روشنی نامعلوم ہوتی جارہی ہے جو کہ علمائے حق کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے جبکہ ہر ایک فرد واحد عارف باللہ ہونے کا دعویدار ہے لیکن ان رسمی عارفوں اور اہلِ معرفت کے درمیان لاکھوں کوسوں کی مسافت ہے جبکہ یہ وقت ہے ان دعویداروں کا کہ ان کا عروج ہے صرف دعویدار ہونے کے بارے میں.

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں !

امت کے طبیب

عالم دین اس امت کا طبیب ہے اور مال مرض ہے پس جب طبیب اپنی مرض کو مسلط کرے تو پھر دوسروں کا علاج کیا کرے گا۔

حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ! اللہ وحدہ کریم نے حضرت داؤد علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی اے داؤد علیہ السلام ! میرے اور اپنے درمیان عالم مفتون کو نہ لانا یہ تمہیں میری محبت کی راہ سے ہٹا دیں گے یہ میرے بندوں کے راہزن ہیں۔

Marfat.com

اے عزیز ! بہت زیادہ پڑھے لکھے منکر عالمِ دین سے بچ اور جاہل عابد سے اپنی حفاظت کر کیونکہ یہ دونوں ہی باعثِ ہلاکت بن سکتے ہیں۔

عارف کی تڑپ

اے عزیز ! جتنی کسی کو معرفت حاصل ہوتی ہے اور ہر لحہ اس کا درد ہزار درجے زیادہ بڑھتا جاتا ہے پس عارف کی تڑپ سوائے اللہ وحدہ کریم کے کوئی پوری نہیں کر سکتا۔

حضرت علاء بن المسیب فرماتے ہیں کہ میں نے سلمان کو کہتے سنا جب علم ظاہر ہو جائے اور عمل چھپا ہوا ہو زبانیں مل جائیں دل بکھر جائیں ہر ذی رحم رحم کو قطع کر دے تو ایسے وقت میں لوگوں پر اللہ وحدہ کریم کی طرف سے پھٹکار پڑتی ہے اور انہیں اندھا کر دیتی ہے۔

اے عزیز ! یہ کیسا وقت آن پڑا ہے کہ لوگوں نے اپنے کاموں کو ترک کر دیا اور باتوں کی طرف لوٹ آئے علم کو آگے سمجھ لیا عمل کرنے سے پہلے یہ وہ وقت آن پڑا کہ اس سے برا وقت اور کیا آجائے گا کہ لوگوں میں وہ عزت والا بنا ہے جو برائی کے راستے میں زیادہ علم رکھتا ہے پس لوگوں نے عزت اس کی طرف کر دی جو ظلم میں بڑا ہے اور جو عمل میں صفر ہو اور جو عمل میں بڑا ہے اور جرم میں کم ہو اس کو لوگ حقارت اور ذلت کی نظر سے دیکھتے ہیں ہر اس بری عورت کی قدر و قیمت منزلت میں اضافہ ہوا ہے جو بے پردگی کو عیاں کر دے اور اس عورت کو بری تصور کرتے ہیں جو پاکدامن اور باحیاء ہے کیونکہ جتنی بے حیاء ہو گی اتنی

Marfat.com

ہی لوگوں کی نظروں میں مقبول ہوتی چلی جائے گی۔ حقیقت میں وہ ہاویہ جہنم کی اس گہرائی کی طرف جارہی ہے جس کی رفتار کا قیاس کرنا بعید ہے۔

دین کو روزگار بنالیا

اے عزیز ! لوگوں نے دین کو اس لذیذ کھانے کی طرح جان لیا جیسا کہ اتنی لذت حاصل کرنے کے لئے دین سے حاصل کرتے ہیں اور نفع حاصل کرنے کیلئے باقی کو ترک کردیتے ہیں۔

اے عزیز ! ایسے لوگ بے شمار ہیں جنہوں نے روزگاری کے طور پر دین حاصل کیا اور دین کو روزگار سمجھتے ہیں جبکہ ایسے لوگ نے کیا اس دنیا سے کیا ہے آخرت کیلئے۔ اے عزیز ! دین کو باپ دادے کی وراثت نہ جان حضرت اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ہلاکت ان فقیہہ سننے والوں کیلئے ہو جو عبادت نہ کریں اور حرمات کو شبہات کی بناء پر حلال قرار دیتے ہیں۔

﴿خطیب نے اقتضاء العلم والعمل ص ۱۱۹ پر نقل کیا﴾

انکساری اختیار کرے

اے عزیز ! جب عالم اللہ وحدہ کریم کی بارگاہِ عالیہ میں حاضر ہو اسے چاہیے کہ اسے اپنے سر کو ایسا رکھے جیسے کہ سر میں راکھ ڈالی ہوئی ہو ایسی حالت میں انکساری میں اللہ وحدہ کریم کی بارگاہ عالیہ میں حاضر ہو۔ اے عزیز ! کاش کہ تو جیسے جھک کر جاتا ہے بادشاہوں کی مجلسوں میں کاش تو اہل اللہ کی مجلس میں ویسے حاضر ہو۔

Marfat.com

حضرت شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ! مجھے ڈر ہے کہ جو شخص بغیر نیت کے علم حاصل کرتا ہے اسے کوئی پھل نہیں ملتا جو شخص اس علم کو امارت اور رعب وغیرہ کیلئے حاصل کرے گا وہ کامیاب نہ ہوگا لیکن جو اپنے نفس کی عاجزی حالات کی تنگی علم کی خدمت اور مسکینی وغیرہ سے حاصل کرے گا وہ کامیاب ہوگا۔

﴿حلیۃ الاولیاء ج ۹ ص ۱۱۹﴾

تین چیزیں

حضرت شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ! علم کی برداشت اور خوبی تین چیزوں پر منحصر ہے اللہ وحدہ کریم کا ڈر، سنت پر پختگی اور طبیعت کا گزار۔ علم صرف یاد کر لینا ہی نہیں بلکہ علم تو وہ ہے جو نفع پہنچائے۔

اے عزیز ! صرف علماء ربانی ہی تو اللہ وحدہ کریم سے ڈرتے ہیں پس جو اللہ وحدہ کریم سے ڈر گیا وہ پرہیزگار بن گیا۔ اے عزیز ! اس دنیا میں بے شمار ایسے لوگ ہیں جن کو کہا جائے کہ اللہ وحدہ سے ڈر اور کلمہ حق کہہ لیکن وہ اللہ وحدہ کریم سے تو خوف نہیں رکھتے لیکن اپنی عزت کو مقدم رکھتا ہے۔ معاذ اللہ ثم معاذ اللہ اللھم انی اعوذ بک۔

مقربین میں داخل ہو گیا

اے عزیز ! جو اللہ وحدہ سے ڈر گیا اس کی مثال ایسی ہے کہ وہ مقربین میں داخل ہو گیا۔ اے عزیز ! ہر ایک کی طرف یہ نہ توقع رکھ کہ یہ اللہ وحدہ کریم سے ڈرنے والا ہے بلکہ وہ تو شیطان کا فرمانبردار ہے اس نے تو ابلیس ملعون سے

Marfat.com

متعلق ہے کیوں توقع رکھتا ہے کہ وہ اللہ وحدہ کریم سے ڈرے گا کیونکہ ہمیشہ ڈرتا ہی وہ ہے جو تابع ہو اپنے مالک کا کیونکہ کثرت سے ایسے لوگ ہیں جو ابلیس کے بندے ہیں وہ اللہ وحدہ کریم کے کب بندے ہیں۔ بندگی جس کی کی جائے ڈر تو اس دربار کا ہوتا ہے کہ کہیں میں رد نہ ہو جاؤں لیکن وہ شیطان کے بندے سے یہ کبھی توقع نہ رکھ کہ وہ اللہ وحدہ کریم سے ڈر جائے گا وہ تو ابلیس کا اتنا فرمانبردار ہو چکا ہے کہ وہ کب افسوس کہ میرے اللہ وحدہ کریم سے ڈرے گا یہ امر دشوار ہے کہ حزب اللہ اور حزب الشیطان میں فرق کیسے ہے اور کیوں ہے ؟

رب کی نسبت سے ہوگی

اے سالک ! کیا تو اس پر راضی نہیں ہے کہ جب سے تو نے اپنی نسبت اللہ وحدہ کریم کے حوالہ سے ہی کی ہے اور یہ تیری پہچان اللہ وحدہ کریم کی جمیع مخلوق میں ایسی ہی ہے کہ تو جہاں بھی ہوگا تیری پہچان اللہ وحدہ کریم کی نسبت سے ہوگی اور تیرا کیا مقام ہوگا اس مقام کے سلسلہ سے ہوگی جیسا کہ قطب ابدال، غوث، قلندر، خواجہ اے سالک ! یاد رکھ یہ اللہ وحدہ کریم کے ہاں تیرے القاب کچھ اور ہیں اہل دنیا نے تیرے القاب مختلف رکھے ہیں۔

حزب الشیطان

اے عزیز ! یاد رکھ اس امر کو کہ یہ کبھی نہ سوچ کہ حزب الشیطان ایک روپ میں پھرتے ہیں لیکن یہ کب تجھ پر عیاں ہے کہ وہ کس روپ اور صورت اپنائے ہوئے ہیں کیونکہ وہ پھرتے ہی ایسے روپ میں ہیں کہ تیرے جیسے تو ان

Marfat.com

جیسوں کو حزب اللہ کہیں گے لیکن حقیقت میں تو وہ حزب الشیطان ہیں کیونکہ لباس انہوں نے مختلف کر رکھا ہے۔

اے سالک ! اگر تو نے اہلِ دنیا کو نہ پہچانا تو پھر تو کسے اس ذات کے اسرار معارف کو پہچان سکے گا کیونکہ ایک وقت ایسا آتا ہے عارفین پر کہ وہ سوائے ہدایت کے بدلہ گمراہی لیتے ہیں۔ اللھم انی اعوذ بک۔

شیطان کا حملہ

حضرت قطب العالمین محی الدین حجۃ اللہ حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ! مجھ پر ایک ایسا وقت ابلیس نے ایسی حالت میں حملہ کیا کہ اے عبدالقادر میں تیرا خدا ہوں اور تو میری بندگی ربّ تو ترک کر دے کوئی ضرورت نہیں اب تجھے میری بندگی کی تو اس پر حضرت غوث اعظم عالمین نے اللہ وحدہ کریم سے پناہ طلب کی تو ابلیس نابود ہو گیا۔

عارفین کا اشتیاق

اے اللہ وحدہ کریم ! عارفین کے جسم کے ہر ہر ذرّہ ذرّہ میں اگر ایک لاکھ لاکھ چشم بھی ہو تو ان کا اشتیاق کب پورا ہو گا۔

اے سالک اگر تو نے کسی شیخ کے کردار کو دیکھنا ہو تو اس کی تصانیف پڑھ لے تب تجھ پر عیاں ہو گا کہ یہ اللہ وحدہ کریم کے پیاروں میں ہے یا کہ ایک مصنف بننے کا شائق تھا۔ ہاں جب بروزِ قیامت جب ریاکاروں کو آواز پڑھی تو وہ پہلا ریاکار ہوں گا جس نے بڑا ریاکار کوئی نہیں ہو گا۔

Marfat.com

اسرار بیان نہ کریں

عارفین پر یہ امر لازم ہے کہ وہ اسرار معارف بیان نہ کریں ان پر نادان رہیں اسی میں خیر ہے۔ اے عزیز ! ہر ایک نے اپنے آئینے ایمان کے مطابق نظر کرتا ہے کہ وہ کس حالت میں ہو اسی کے مطابق وہ نظر کرتا ہے اگر وہ دولتِ ایمان سے خالی ہو تو ہو وہ کب دیکھے گا لوگوں کو ایمان کی نظر سے۔

اے عزیز ! وہ نافرمان اور نامراد ہے جان لے کہ کب فرمانبردار ہوگی یہ دنیا کہ جس کو نے جس حالت میں دیکھا ہے اس نے اس کو اس طرح بیان کیا ہے اگر کسی نے کھیل تماشا کی شکل میں دیکھا ہے تو اس کیلئے یہ بہت اچھی چیز ہے اگر دنیا کو جس نے مصائب و آلام کا گہوارہ پایا ہے اس نے اس سے پناہ طلب کی ہے اور اگر کسی نے دنیا کو مختلف پایا ہے اس نے اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔

مومن کی فراست

اے عزیز ! دنیا مومن کے لئے تو مختلف ہے اے عزیز ! مومن کی فراست سے بچ کیونکہ یہ اللہ وحدہ کریم کے نور سے دیکھتا ہے اگر کوئی برا ہے تو تمام دنیا اس کیلئے بری ہے اگر کوئی صاحبِ ایمان ہے تو تمام دنیا والے بھی اس کے لئے ایمان والے ہیں۔ اگر ایمان سے خالی ہے تو اس کے سامنے اولیاء کرام بھی چور ڈاکو ہیں العیاذ باللہ۔

Marfat.com

ایک مثال بیمثال

اے عزیز ! عورت ایک عظیم فتنہ ہے اس کی مثال بھی ہے اس سے کوئی فرد واحد مشکل ہی دور رہے گا۔ یہ عورت کب اولیاء کرام سے راضی ہے عورت کی مثال اس کنواں کی طرح ہے جبھی نہ بھر سکتا ہو۔ ایک اللہ والے کی عورت نے اپنے گھر کے اوپر سے ایک اہل اللہ کو اڑتے ہوئے دیکھا تو اپنے شوہر سے کہنے لگی کہ آج رات میں نے ایک اہل اللہ کو دیکھا جو پرواز کرتے ہوئے مکان کے اوپر سے گزرے آپ بھی اہل اللہ ہیں کبھی پرواز بھی کی ہے؟

جب اس اہل اللہ نے کہا کہ وہ تو میں ہی تھا تو وہ عورت کہنے لگی اس لیے آپ کانپ رہے تھے۔

جتنی عظیم، اتنی مظلوم

اے عزیز ! جتنی کوئی چیز عظیم ہوتی ہے اتنی ہی مظلوم ہوتی ہے آلِ محمد جتنی عظیم ہے اتنی ہی مظلوم ہے۔ اے عزیز ! جتنی عظیم چیز اسلام ہے اتنا ہی اس کو ظلم کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

اے سیّد زادے ! تو کیوں خوش پھرتا ہے جبکہ خوش تو وہ ہوتا ہے جس کو فائدہ حاصل ہوا لیکن تجھے کو کب فائدہ حاصل ہوا، تیرے گھرا کا جب بھی ہوا تو نقصان ہی ہوا ہے۔ تیرے اوپر لازم ہے کہ تو ہمیشہ افسردہ ہی رہے۔ خوشیوں سے تیرا کیا تعلق ہے۔ اسلام کو جتنی جلی قربانی کی ضرورت پیش آئی ہے وہ طلب اس کی پوری ہوتی ہے آلِ محمد کے خون سے یہ سلسلہ تا ابد قائم رہے گا اسلام کی

Marfat.com

قیمت کا صرف محمد وآلِ محمد کو ہی قدر ہے جس نے ہمیشہ قربانیوں سے اس کو قائم کیا ہے اسلام پہ جب بھی کوئی مسئلہ ہوتا ہے تو آلِ محمد اس کی حفاظت کیلئے اپنی قربانیاں پیش کرتے ہیں۔

اے عزیز ! اسلام کو بچانا محمد وآلِ محمد کو ہی فریضہ ہے۔اے عزیز ! اس وقت پرفتن سے پناہ طلب کر جبکہ شراب نوش بھی ولایت کے دعویدار اور حرام خور بھی ولایت کے دعویدار۔

احسان اچھا عمل ہے

اے عزیز ! جو عورت اپنے خاوند کے حکم کی پرواہ نہیں کرتی وہ اللہ وحدہ کریم کے حکم کی کب پرواہ رکھے گی۔اے عزیز ! احسان کر یہ اچھا عمل ہے لیکن جس پہ کر اس کے شر سے اگر تو محتاط رہ گیا تو کامیاب ورنہ ہلاک و برباد ہو جائے گا احسان کرنا کو ایسے سمجھ جیسے کہ ایک دریا کو پار کرنا ہے لیکن نہ تیرنا آتا ہو اور نہ ہی کشتی کا انتظام ہو اگر اس کے باوجود تو کامیاب ہو گیا تو یہ تیری خوش بختی ہے احسان کرنا ایک سنگین مشکل امر ہے کہ اس سے حفاظت ہو جائے۔

زندگی بے مقصد نہیں

اے عزیز ! کاش کے تو حق کا شناسی ہو جائے پس اپنے زندگی کو بے مقصد نہ جان یہ تو ایک عظیم عطیہ ہے لیکن یہ تیرے لئے چھوڑ دی ہے کہ تو اسے کیسے استعمال کرتا ہے۔اے عزیز ! کیوں اپنے آپ کو عام سمجھتا ہے یاد رکھ تو عام نہیں خاص ہے اگر تو وہ خصلت کو اپنا لے۔اے عزیز یہ تو درسِ عبرت ہے کیوں

Marfat.com

نہیں پڑھتا اس کو اس کا مطالعہ کر یہ تو تیرے فائدے کیلئے تو حق وحدہ کریم نے تخلیق فرمائی ہے تو اس کو بے فائدہ سمجھتا ہے۔

اے شیخ ! تو زمانہ کے فتنہ سے تو شائد نکل سکتا ہے اگر تیرا مرید تجھ کو کسی فتنے میں مبتلا کر دے تو یہ تیری کب ہمت ہے کہ تو اس سے نکل پڑے اگر عمل کرے گا تو امن پا جائے گا ورنہ تیرے اوپر ایسا فتنہ طاری ہوگا کہ تا زندگی ذلت و رسوائی تیرا مقدر ہی رہے گی۔

ارادت مند سے تعلق

اے شیخ! مرید کے ساتھ ایک حد قائم رکھ تا کہ تو اپنے قلعہ میں محفوظ رہ سکے ورنہ اگر مرید کے ساتھ حد کو کراس کر لیا تو تیرا قلعہ کب قائم رہے گا۔ مرید کی عقیدت کی طرف نظر نہ رکھ مرید کے ابلیس ہونے کی طرف کڑی توجہ رکھ۔

اے شیخ ! آج کل کے رسمی لاتعداد شیخ اپنے مریدوں کے ہاتھوں ذلت کے دروازے پر جا پہنچے شائد تو بھی ان کی طرح اس دروازے پر جا پہنچے۔ اے شیخ پھر تیری ولایت کو بھی ذلیل کر کے رکھ دیا جائے گا۔ اولیاء کرام پر ہر زمانہ میں ستم طاری رہے ہیں۔

فتنوں سے مت گھبراؤ

اے سالک ! نہ گھبرا ان کے فتنہ سے اے عزیز اولیاء کرام کے دشمنان کی تعداد زیادہ ہے اور محافظان کی تعداد آٹے میں نمک کی مانند ہے آج بھی اہل اللہ کو حقارت اور نفرت شدید کی نظر سے دیکھا جا رہا ہے جو متبع شریعت

Marfat.com

ہوجائے لوگوں نے اس کو قتل کرنا اپنا فریضہ سمجھ رکھا ہے۔

اے سالک ! بندہ جب کسی مصائب کا شکار ہوتا ہے کہ اس کے ایمان کی حفاظت ناممکن ہے اللہ وحدہ کریم حفاظت عطا فرمائے۔ بعض نے بعض کو مجبور کردیا حرام کھانے کیلئے اس کو ہی تو فتنہ کہتے ہیں ۔ رؤسا کو ہدایت یافتہ اور گمراہوں میں مبتلا دیکھ یہ تجھ پر عیاں ہوجائے گا کہ ان میں ہدایت والے کتنے ہیں اور اکثر گمراہ موجود ہوتے۔

سرکار مدینہ کا اسوہ

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے دربار عالیہ میں کسی غریب سے بھی غریب کو حاضر ہونا نصیب اور سوال کرنے کی اجازت عطا ہوتی ہے۔ آج ڈیڑھ ٹکے کا امیر ہوجائے تو وہ ملنا پسند نہیں کرتا کیا یہ لوگ بروزِ قیامت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں ہی رکھے جائیں گے بروزِ قیامت ان کا ٹھکانہ جنت سے کوسوں میل دور ہوگا ان کی بدبو سے جہنمی بھی تنگ ہوں گے۔

غربت میں آسانی ہے

اے سالک ! غربت میں اللہ وحدہ کریم نے آسانی کر رکھی ہے یہ میرے کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی زندگی کا عکس ہے تو ان تمام افعال میں حفاظت میں رہے گا اور اللہ وحدہ کریم کے ملائکہ تجھ پہ رشک کرتے ہیں۔ یہ ایک حجاب کبھی دور ہوجائے تو کبھی تونگری کا نام تک نہ لیں۔ میرے رسول صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وآلہ وسلم کے فرمان لاریب سے جو الفاظ جاری ہوئے۔ قیامت تک اگر کوئی ریسرچ کرتا رہے ان کی تکذیب نہیں کرسکتا۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت آب حیات جس کو میسر آئی پس وہ مدہوش ہو گیا۔ اپنے نشے میں کوئی بھی اس نشے سے دور نہیں کرسکتا۔ سنت ہی وہ راستہ بتاتی ہے کہ بندہ درِ خدا کریم کو حاصل کرتا ہے۔ اپنے محسنوں کا احسان مند رہے کیونکہ انہوں نے تمام زندگی تیرے لئے ہی اچھائی کا راستہ تلاش کیا۔

اے عزیز ! دین فروشوں سے اللہ وحدہ کریم کی پناہ طلب کر جب دین کے سربراہ ایسے نامراد ہو جائیں تو پھر دین کو تباہی کے راستے پر چلانے کیلئے تیار ہوتے ہیں۔

اولاد فتنہ ہے

اے عزیز ! بندہ اپنی اولاد کیلئے گمراہی اختیار کرنے کو تیار ہوتا ہے اولاد ایک فتنہ ہے اس کے فتنے سے پناہ طلب کر، ہر ایک اپنی اولاد پر بھروسہ کیوں کرتا ہے یہ تو بے وفا ہے بندہ اولاد کیلئے اللہ وحدہ کریم کی نافرمانی تک کرتا ہے لیکن بندہ کی اولاد اس کی فرمانبردار نہیں ہوتی یہ جوہرِ عظیم ہے کاش تو ان کا متلاشی ہو جائے۔ یہ دنیا ایک طوفان کا نام ہے شائد ہی اس سے کوئی محفوظ رہ سکے ورنہ جب طوفان آتا ہے تو ہر ایک اس کی زد میں آتا ہے یہ وقت ہے کہ نافرمانی کا جو اللہ وحدہ کریم کی فرمانبرداری کرے گا اس پر لعن طعن لوگ کرتے ہیں کاش کہ تو خود نافرمانی سے بچ جائے اور نافرمانوں کو فرمانبردار بنادے۔

Marfat.com

تعریفوں کے لائق

اے اللہ ! تیرے قانون تیرے لئے تو ہی جانے تیری ذات پاک ہے تمام تعریفوں کے لائق تو ہی ہے اے لاشریک۔"

اے عزیز ! ہر بندے سے نہ کہو کہ اللہ وحدہ کریم سے ڈر۔ ڈرتا تو وہ ہے جو اللہ وحدہ کریم کے ساتھ تعلق رکھتا ہے جو اس کا بندہ جو بندہ ابلیس کا ہو اس کو ڈرنے سے کیا مطلب اس ذات حق سے۔

اے عزیز ! وہ ذات ہر لحہ شاہد کیوں نہیں یاد رکھتا اس ذات حق کو، اے عزیز ! عارفین کو کب یہ فہرست ہے کہ وہ ایک لحہ اس سے غافل ہو جائیں۔ اے عزیز ! لفظ اللہ کا ذکر اپنے اوپر لازم رکھ متوجہ ہو لفظ اللہ پر الف اور ھا تک پہنچ جا عارفین پر یہ حال ہر ساعت میں طاری رہتا ہے کہ وہ الف لام اور ھا کے طواف سے کب خالی پھرتے ہیں۔

اے عزیز ! یہ لازم جان کہ دنیا نے تم کو جکڑ رکھا ہے اپنی مضبوط زنجیر سے یہ تو تیری جوانمردی ہے کہ تو اس سے خلاصی کیسے حاصل کرتا ہے اے عزیز توجہ مرکوز کر اپنے مقاصد کی طرف نہ پھر فضول تو عام نہیں تو بندگانِ خدا کی طرح چل۔

عاشق بننا چاہیئے

اے عزیز! تو عاشق بن اس ذات ہر حق کا کیونکہ عاشق کا مرتبہ بلند ہوتا ہے پس مقامِ عشق میں پس لازم اور ملزوم ہے۔ اے عزیز! کب یہ وصل حاصل

Marfat.com

نہیں ہوتا کہ معشوق تم کو یہ کہہ دے کہ تو میرا عاشق ہے اے عزیز ! تو خلوت اختیار نشین بن جا تو جب آرام چاہتا ہے تو اس ذات حق سے خلوت کو مختار کر۔

یک لحظہ یار دوست دوری
در مذہب عاشقاں حرام است

اے عزیز ! عاشقوں کے مذہب میں ایک لحہ پھر بھی دوست سے جدا رہنا حرام ہے۔

عشق کی مستی

اے عزیز ! تیرا مقامِ عشق اس سے حاصل ہوگا جس صاحب دل کا مقرب ہو کہ جس کا ظاہر شریعت چراغ روشن ہو جس کا باطن عشق محبّ سے جل گیا ہے پس قریب ہو ایسے مرد کے کہ اس کے باطن کی گرمی سے تم پہ بھی عشق کی مستی سوار ہو جائے گی۔ اے عزیز ! درویشوں کی صحبت اختیار کر کہ ان کی صحبت کی برکت سے تیرے جیسے پر بھی رنگ صبغۃ اللہ چڑھ جائے گا۔ اے عزیز !

گر تو خواہی مرد گردی اے فقیر
صحبت صاحب دلاں را پیشہ گیر

مجنوں کا عشق

اے فقیر اگر تو مرد بننا چاہتا ہے تو صاحب دلوں کی صحبت کو اپنے اوپر لازم رکھ روایات میں آیا ہے کہ ایک دن مجنوں نے عشق کے پورے جوش خروش میں لیلیٰ کے کوچہ میں قدم تھا اس حال میں کہ عشق کی آگ اس کے سینہ کی پھٹی میں

Marfat.com

جوش مار رہی تھی مجنون کی حالت یہ تھی کہ وہ مستوں کی طرح ہر ایک در و دیوار کو چومتا پھرتا اور پتھروں کو سجدے کرتا اور لیلیٰ کے کوچہ کے ڈھیلوں کو سجدہ کرتا پھرتا اپنی آنکھوں سے خون کے آنسو برساتا اور جلتی آہیں سینہ سے نکالتا تھا لوگوں نے اس سے سوال کیا اے مجنون یہ تیرا کام در و دیوار سے پورا تو نہیں ہو سکتا اے مجنون سنگ سازی کے جعلی شیشہ سے محبوب کا چہرہ تو دکھائی نہیں دیتا اے مجنون تو در و دیوار کو چومتا ہے اور سرد آہیں بھرتا ہے اور زمین پر ماتھا ٹیکنے سے کیا حاصل؟ مجنوں نے قسم کھا کر کہا ! جب سے میں سچا قدم جما کر لیلیٰ کی گلی میں آیا ہوں تو اس گلی میں سوائے اس کے مبارک چہرے کے میں نے اور کچھ نہیں دیکھا۔

عشق حقیقی کا مقام کیا ہوگا؟

اے عزیز ! تو خود ہی غور و فکر کر کہ جب ایک عاشق عشق مجازی میں اس طرح فانی اور محو ہو کر قیامت کے دن تک اس کا نام عاشقوں کی فہرست میں درج کیا گیا تو پھر وہ شخص جو ایسی زندہ ہستی کے عشق میں ہو جو ہرگز نہ میرے اور ایسے ہمیشہ رہنے والے پہ جو کبھی فنا کو قبول نہ کرے اپنی جان کو تصدیق کرے تو ایک جان کے عوض ہزار جان کیوں نہ پائے گا۔

حیات سرمدی حاصل ہوگی

اے عزیز ! وہ ایسی زندگی کو حاصل کرے گا جس کے لیے موت نہیں وہ ایسی سرمدی حیات کو پالے گا جس کے لیے زوال نہیں۔ ایک عارفؒ نے فرمایا حدیث شریف کا مضمون اس کے شاہد حال ہے۔

Marfat.com

بادرد بسار کہ دورئے تو صنم داکس منگر کہ آشنائے تو صنم
گر بہ سر کوئے ما کشتہ شوی شکرانہ بدہ کہ خوں بہائے تو صنم

اے عزیز ! درد سے موافقت کر اس لیے کہ اس کی دوائی میں ہوں اور کسی کی طرف نگاہ اُٹھا کر نہ دیکھ اس لیے کہ تیرا دوست میں ہوں اگر ہمارے عشق کے کوچہ میں تو مار ڈالا جائے گا تو شکرانہ ادا کر کہ ترا خون بہا میں ہوں۔

اے عزیز ! جب بندہ کو قرب حاصل ہوتا ہے تو اللہ وحدہ کریم کی ہر ایک مخلوق اس کے ساتھ مانوس ہوتی ہے جبکہ ہر ایک اس کے قریب ہوتی ہے جب وہ اس سے دور ہوتا ہے تو پھر ایک چیز اس کو تعجب سے دیکھتی ہے۔

وصال محبوب

اے عزیز ! جب وصال یار حاصل ہوتا ہے تو دنیا کی تمام اشیاء اس کے سامنے مچھر کے پر کے برابر بھی قیمت نہیں رکھتی۔

اے عزیز ! جس کو اس ذات حق نے بلایا اپنی طرف اپنی محبت اور شوق کا نشہ پلا دیا وہ دونوں جہانوں کا بادشاہ ہوا اس کے سامنے یہ دنیا کہ بڑے بڑے سلاطین رائی کے برابر بھی نہ ٹھہریں۔

اہل اللہ کی طاقت

اے عزیز ! اہل اللہ کو ایسی قوت حاصل ہوتی ہے کہ وہ اس ذات کو حاصل کرنے میں کمر بستہ ہیں۔ اے عزیز ! عارفین کے قلوب میں کوئی اُمنگ خواہش و متصور اس ذات کے سوائے کچھ نہیں۔ اے عزیز! وہ تو محبت کی تلوار کے

Marfat.com

شہداء میں سے ہیں۔

ہر بہ جہان دارد رائے بمراد
یا ہر دوجہاں ذوق تماشائے تو داریم

ہر ایک چہرہ اس دنیا میں کسی نہ کسی کی طرف لگا ہوا ہے مگر ہمیں تو دونوں جہان میں فقط تیرے ہی دیدار کی لذت ہے۔

اے عزیز ! جان تو کہ دین اور آخرت کی کوئی بڑی نعمت نہیں کہ بندہ حق تعالیٰ کی دوستی اور محبت کی خلعت سے سرفراز ہو۔

اے عزیز ! اس سے تیرے لئے کوئی اعلیٰ مقام نہیں دنیا اور آخرت میں کہ تو اس کی محبت کے مے خانہ کا دروازہ میسر آجائے اس ذات کی محبت کی شراب حاصل ہو جائے۔

درد اور عشق

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار فرماتے ہیں !

جس دن محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک نیا درد اور تازہ عشق پیدا نہ ہو اس دن کے چڑھنے میں خداوحدہ کریم کرے برکت ہی نہ ہو۔

عشق کے اسرار

اے عزیز ! عین، شین اور قاف کے اسرار کو جان کہ اس کے ہر ایک حرف میں ستر ستر ہزار حجاب ہیں پس یہ عاشق کو کب نصیب حاصل کہ تمام کو حاصل کرے تمام عاشقین عین کے گرد ہی رہتے ہیں جبکہ اس کے حجاب کس سے

Marfat.com

دور ہوتے یہ سماں عجب ہوتا ہر ایک حجاب میں ستر ہزار لذتیں ہیں ہر ایک لذت کا یہ عالم ہوتا ہے کہ اگر دنیا کی تمام لذتوں کو جمع کر دیا جائے تو ایک لذت میں ایسا فرق باقی رہ جائے جیسا کہ زمین اور آسمان کی دوری ہے پس یہ وہ لذتیں عاشقین کیلئے باقی ہیں ہر ایک لذت میں یہ سکون ہے کہ اگر اہل دنیا اس ایک لذت کو حاصل کر لیں تو یہ مدہوش ہو کر رہ جائیں ان کی زندگیوں میں ہوس کا آنا ممکن نہیں ہے اے عزیز ! حرف عین کی وضاحت کو بیان ہی نہیں کیا جا سکتا پس یہ تمام حجابات میرے کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والتسلیم پر عیاں ہوئے۔

یک ذرہ ٔدرد رابدو عالم نمے دہم
زیراکہ نیست ملک دوعالم بہائے او

دونوں جہان بھی قبول نہیں

اگر کوئی ہم سے دونوں جہان کے عوض میں ہمارے درد کے ایک ذرہ کا مبادلہ یا معاوضہ دینا چاہے تو ہم کبھی اس کو منظور نہ کریں۔اس لئے کہ دونوں جہان اس کی قیمت کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔روایات میں آیا ہے کہ ایک درویش نے بیان کیا ایک رات مجھے حق وحدہ کریم کی پاک بارگاہ میں حاضر ہونے کی عزت حاصل ہوئی خطاب ہوا کہ ہماری بارگاہ عالیہ میں کیا تحفہ لائے ہو ؟ اس وقت گزشتہ چند ایک نیک اعمال کا میرے دل میں خیال گزرا تب خفگی آمیز خطاب ہوا کہ اے بے چارے ! یہاں پر جو بزرگ باعظمت خدا کی بارگاہ میں تو تیرا عجز وانکساری کو ساتھ لانا ہی کافی ہے اور جو کچھ تو نے خطاب کے بارے میں سوچا ہے

Marfat.com

سواس درگاہ کا تحفہ آہ سرد اور دل پر درد ہے۔

﴿مقاصد السالکین از خواجہ محمد ضیاء اللہ﴾

عارفین فرماتے ہیں! لاکھ علوم سے ایک ذرہ عمل افضل ہے اور لاکھ عمل کرنے سے ایک ذرہ بھر اخلاص ہے اور لاکھ اخلاص سے ایک ذرہ بھر عشق بہتر ہے اور لاکھ عشق سے ذرہ بھر شوق بہتر ہے اور لاکھ شوق سے ذرہ بھر درد بہتر ہے۔

درد کے عوض خوشی قبول نہیں

اے عزیز ! اگر حقیقت کے دروازہ پر جا کر دیکھ کہ عاشقین کے لئے درد اور محبتِ الٰہی کے سوا کچھ اور سرمایہ اور خوشی بہتر نہیں۔ اے عزیز ! جس قلب میں محبت اور درد نہیں وہ معرفت کی لذات سے بے بہرہ ہے۔

اے عزیز ! بلا درد محبت کے لاکھ زہد اختیار کر تجھ کو مزہ اور حلاوت نصیب نہ ہوگی تو اپنے مقصود تک کبھی رسائی حاصل نہ کر پائے گا۔

اے عزیز ! عشق وہ ایسا عطا کردہ مقام ہے کہ اگر عشق نہ ہوتا تو محبوب کے چہرے سے نقاب کون ہٹاتا اور حجاب کے پردوں کو درمیان سے کون ہٹاتا۔

عشق حلاوت دیتا ہے

اے عزیز ! عشق بے دلوں کو دل کی حلاوت بخشتا ہے یہ وہ چیز ہے جو مشتاقوں کی جان کا مونس ہے۔ اے عزیز ! عشق کیسی خوش انگیز اور اعلیٰ شراب ہے کہ جس کے ایک ہی گھونٹ سے عاشق مستی کو پاتے ہیں اور اپنے اصلی مطلب

Marfat.com

پر ٹھہر جاتے ہیں۔اے عزیز!اولیاء کرام کی مجلس کو اختیار کر یہ تیرے لیے سعادت ہے۔

ہر کہ خواہد ہم نشینی باخدا
گو نشیں اندر حضور اولیا
ہم نشینی مقبلاں خود کیمیاست
چوں نظر شاں کیمیائے خود کجاست
چوں شوی دوراز حضور اولیاء
در حقیقت کشتہ دور از خدا

جو شخص خدا کی صحبت چاہتا ہے اس کو کہہ دے کہ اولیاء کے حضور بیٹھے۔ خدا کے مقبولوں کی ہم نشینی کیمیا ہے جب کہ ان کی نگاہ کیمیا ہے تو خود کیا چیز ہوں گے جب تو اولیا اللہ کے حضور سے دور ہو تو در حقیقت خدا سے دور ہوتا ہے۔

اللہ والوں کی صحبت

اے عزیز ! اس مرد کامل کی صحبت کو اختیار کر جو خود اور اپنی قابلیتوں کے گھمنڈ سے نجات پا گیا جس کے قلب کی چار دیواری میں نفس اور شیطان کا گذر نہیں رہا ہے اس کے لئے صحبت اور خلوت برابر ہیں۔

دنیا کی خبریں

حضرت عروۃ الوسع نے فرمایا ! دل بیکار نہیں رہتا یا تو ماسوائے اللہ کریم سہارتا ہے ماخدا وحدہ کریم کی صحبت میں لگا رہتا ہے آدمی جب تک

Marfat.com

جاگتا رہتا ہے ظاہری حسیں جاسوس ہیں کہ دنیا کی خبریں دل کو پہنچاتی ہیں اور تفرقہ ڈالتی ہیں جب سو جاتا ہے تو باطنی حسیں یہ کام کرتی ہیں اور دل کو پریشان رکھتی ہیں جب دل کا مالک دل کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو گویا ایک خط دل کے اردگرد پیدا ہو جاتا ہے اور اس قابل نہیں چھوڑتا کہ دنیا کی خبریں دل کو پہنچیں اس وقت دل ایک گہرے مقصد میں لپٹ جاتا ہے اسلئے کہ بیکار رہنا تو اس کے لیے مفقود ہے سو جب اس طرف سے منع کیا گیا تو سوائے اس کے اور کوئی چارہ نہیں کہ اس کو سنیں کہ اس طرف متوجہ ہو جائے۔ روایات میں آیا ہے کہ !

حضرت موسیٰ کا استفسار

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت خضر علیہ السلام سے پوچھا کہ خدا کریم نے تیرے کون سے عمل اور فعل کو سب سے زیادہ پسند کیا کہ تجھ کو غیبی علوم سے واقف کیا ؟

حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا ! میں نے جو عمل کیا اس کے اجر کا طمع نہیں رکھا چنانچہ اس بے مثل عطا کنندہ نے اتنی نعمت عطا کی کہ وہ ہرگز ہرگز گنتی میں نہیں آسکتی۔

سالک پر لازم ہے

اے عزیز ! سالک پر لازم امر ہے کہ وہ بندگی کو مزدوری کے طور پر نہ کرے بلکہ مزدوری کے اجر کو اللہ وحدہ کریم پر چھوڑے وہ جس طرح بہتر سمجھتا ہے دیتا ہے۔ اے عزیز! اگر بندگی محض خدا وحدہ کریم کے لئے ہو اور سوائے

Marfat.com

اللہ وحدہ کریم کے اور کچھ بھی منظور نظر نہ ہو تو اللہ وحدہ کریم ایسی چیزیں اور نعمتیں عطا فرماتا ہے جو کبھی وہم وگمان میں بھی نہ گزری ہوں گی۔

عبادت میں لالچ نہ رکھو

تو بندگی چو اجیرن بشرط مزد مکن
کہ خواجہ خود روش بندہ پروری دانہ

تو مزدوری کی طرح اجرت کے لالچ پر عبادت نہ کر کیونکہ اللہ وحدہ کریم کو بندہ پروری کا کرنا بہت عمدہ طور پر آتا ہے۔ محبوب سبحانی، غوثِ صمدانی، شہبازِ لامکانی حضرت غوث العالمین نے مناجات میں خدا وحدہ کریم سے پوچھا! اے اللہ وحدہ کریم تیرے نزدیک سب سے عمدہ عمل کونسا ہے ؟ اللہ وحدہ کریم نے فرمایا ! وہ عمل جس میں میری بھلائی کو دخل نہ ہو کیونکہ جو عبادت بہشت کی تمنا یا دوزخ کے ڈر سے ہوتی ہے اس عبادت میں غیر خدا مقصود ہوتا ہے اور کمال اخلاص یہی ہے کہ خدا سے سوائے خدا کریم کے اور کچھ نہ مانگے جس عبادت میں اخلاص نہ ہو وہ عارفوں کے نزدیک گناہ کے برابر ہے عارفین اور زاہدوں کے درمیان یہی فرق ہے کہ عارفین لوگ خدا وحدہ کریم کو خدا کے لیے پوجتے ہیں اور زاہد لوگ اپنے لالچ کے لئے۔

عمل میں اخلاص ومحبت

اے عزیز ! عمل تیرا وہ اعلیٰ ہے جس میں اخلاص ومحبت ہوگا اسی طرح ہی پھل زیادہ میسر آئے گا۔ اے عزیز! تو نے یہ کیا سما برپا کر رکھا ہے کہ تو نے

Marfat.com

ولایت کو کیسا بنا دیا یہ تو ایک قرب کا نام تھا جبکہ ہر ایک مقرب تو نہیں ہو سکتا۔

حضرت ابو قاسم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ! پانی پر تیرنا مچھلیوں کا کام ہے ہوا میں اُڑنا پرندوں کا وظیفہ اور غیب کی خبر دینا کاہنوں کا شیوہ اور یہ سب نکمے کام ہیں۔ بزرگانِ اہل کمال کے نزدیک بڑائی یہ ہے کہ ان کا ظاہر حال تو میرے کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی متابعت سے آراستہ ہو اور ان کا دل غیر حق سے خالی ہو کر ہمیشہ شوق کے طریقہ پر اللہ وحدہ کریم کے حضور غرقاب ہو اور سوائے حق وحدہ کریم کی یاد کے ان کا دھیان کہیں اور جگہ نہ جائے کیونکہ غیر حق کی طرف توجہ کرنا اصل مقصود کو بھولنا اور حق وحدہ کریم سے غافل ہونا ہے۔

استقامت کرامت سے افضل ہے

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سرکار نے فرمایا !

الاستقامت افضل من حصول الکرامۃ.

استقامت کرامت کے حاصل کرنے سے بھی زیادہ افضل ہے۔ اہل تصوف فرماتے ہیں !

طالب الاستقامت ولاتکن طالب الکرامۃ فان الرب یطلب الاستقامۃ وان النفس یطلب الکرامتہ.

استقامت کا طالب ہو اور کرامت کی پرواہ نہ کر اس لیے کہ اللہ وحدہ کریم تو استقامت چاہتا ہے اور بندہ کا نفس کرامت کا طلب گار ہے۔

Marfat.com

کرامت نہیں چاہتا

اے عزیز ! تصوف ایسی چیز کا بیان کرتا ہے کہ نفس پلید کو توڑ دیا جائے اور حصول اللہ حاصل کر لیا جائے۔ روایات میں آیا ہے کہ ایک درویش کو کسی جنگل پیاس لگی اس کے لئے پانی کا پیالہ اتارا گیا۔ درویش نے کہا ! اے اللہ وحدہ کریم تیرے عزت کی قسم نہ پیوں گا مگر ایک جنگل گنوار کے ہاتھ جو میری گردن پر تھپڑ مارے اور چند پانی کے قطروں سے میں کرامت سے نہیں چاہتا اس لئے کہ کرامتوں سے متنفر ہونا یا بھاگنا اس لیے ہے کہ نفس میں غرور پیدا نہ ہو۔

اے عزیز ! ہر ایک کوئی نہ کوئی بت کی پوجا میں مدہوش ہے اور اولیاء کے بت کا نام کرامت ہے اگر وہ کرامت کے بت پر رک گئے تو وہ اپنے مقصود سے دور چلے جائیں گے۔ اے عزیز! طالب بن اس ذات کا جس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اللہ وحدہ کریم نے فرمایا !

اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْءِ.

بے شک نفس بہت بڑا ہے جو برائیوں کا حکم دیتا ہے

﴿سورۃ یوسف آیت ۵۳﴾

غیر کو نکال دیا

اے عزیز ! بہت سے اولیاء کرام کھانے، پینے، کپڑے پہننے، سونے، خرید و فروخت کرنے میں عام انسانوں صفتوں میں ظاہری لوگوں کی طرح ہوتے ہیں لیکن اللہ وحدہ کریم نے غیر کو ان کے باطن سے نکال دیا ہے اور ان کے طباع

Marfat.com

کے گھروں سے نفس کی حرص ہوا کو باہر پھینک دیا ہے۔اے عزیز! جو وہ کام کرتے ہیں اس میں غیر کو نہیں دیکھتے اگرچہ بظاہر بیوی بال بچوں دوستوں اور آشناؤں میں زندگی بسر کرتے ہیں اس میں باطن میں وہ کسی اور ہی دنیا میں جا کھڑے ہوتے ہیں۔

اے عزیز! وہ حضرات ایک لحظہ بھر بھی کب اپنے خداوحدہ کریم سے غافل ہوتے ہیں پس ان کو یہ مرتبہ نصیب ہوا کہ وہ خلقت میں رہتے ہیں اور یہ حضرت کمال اعلیٰ پر فائز ہوتے ہیں۔

سوال کا جواب

اے عزیز ! اگر کوئی سائل سوال کرے کہ کچھ اولیاء اللہ نے دنیا اور دنیا کے کاموں کو اختیار کر رکھا ہے اپنی بیوی اور بال بچوں سے میل ملاپ پسند کیا ہے اس کا جواب میں اہل کمال فرماتے ہیں کہ وہ اولیاء اللہ صاحب کمال جن کا کام نہایت انتہانیت تک پہنچ گیا اور جن کا دل ماسوائے اللہ وحدہ کریم کی محبت اور نفس کی سرکشی اور حرص وہوا سے نجات پا گیا ان کو بیوی بچوں اور مال ومتاع کے ساتھ منسوب رکھنا منع نہیں ہے کیونکہ ان کے قلب حق وحدہ کریم کے ساتھ اس طرح قرار پکڑ گیا ہے کہ دنیا کے درہم دینار وغیرہ ان کے سامنے سنگ ریزوں اور خزف پاروں سے زیادہ حقیقت نہیں رکھتے اور بیوی بچوں سے میل ملاپ ان کے دلوں کو ایک لحظہ بھر بھی نہیں لبھاتا۔جبکہ حقیقت حال یہ ہے کہ ماسوائے اللہ وحدہ کریم کے کوئی چیز ان کے دل کو فریفتہ نہیں کر سکتی۔

Marfat.com

دنیا تصرف میں ہے

اور نہ انہیں کسی ایک کے ساتھ دلبستگی ہے اور پھر جو کچھ دنیا میں موجود ہے ان کے تصرف میں ہے اور وہ سب کا سب ایک لحظہ میں ہلاکت کو پہنچ جاتا ہے

اے عزیز! فقراء کے قلوب پر پریشانی کا غبار ہرگز نہیں بیٹھا اور وہ اپنی اس حالت سے ہرگز پھر نہیں سکتے ان کی تو یہ حالت ہے کہ اگر خرچ کے لئے ایک کوڑی یا پہننے کیلئے ایک قمیض بھی ان کے پاس نہ ہو اور ایک آن میں تمام دنیا اور دنیا کی اصل چیزیں ان کو مل جائیں تو ایسی حالت میں بھی ان کے دل ہرگز ہرگز خوشی حاصل کرتے اور اپنی اصلی حالت سے لغزش یا ٹھوکر نہیں کھاتے۔

اے عزیز ! ایک بزرگ نے یوں فرمایا کہ فقیر وہ نہیں ہے جس کا ہاتھ مال و متاع سے خالی ہو بلکہ فقیر وہ ہے جس کی طبیعت حرص و ہوا اور دل اندیشہ ماسواء سے فارغ اور خالی ہو۔

مال کی خوشی نہیں

اے عزیز ! ان حضرات پر یہ کیفیت طاری ہوتی ہے کہ دنیا کا مال آنے سے نہ تو خوشی ہوتی ہے اور نہ جانے سے خوشی ہوتی ہے۔ اے عزیز! ایسے حضرات کو دنیا کا مال و متاع کیا ضرر پہنچا سکتا ہے اے عزیز! یہ بیان نہایت سوچ بچار کا ہے کہ یہ عام سالک کے لئے نہیں یہ تو خواص الخواص کیلئے ہے یہ نہ ہو کہ تمام سالک اس سے برے بدلہ پر جا پہنچیں۔ اے عزیز! حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کو باوجود اس جاہ و حشم کے امامت کا مقام حاصل ہوا۔

Marfat.com

اے عزیز ! جو اصحاب مقبول ازل ہیں وہ جس حالت اور جس مقام پر ہوں باخدا ہوتے ہیں۔ اے عزیز اللہ وحدہ کریم قادر مطلق اور حکیم اکمل ہے ایک شخص کو عین تنگی اور کم رزقی کی حالت میں خودی اور غفلت کے زندان میں گرفتار رکھتا ہے اور دوسرے کو عین فراخی اور کشاش کی حالت میں غیر اللہ سے چھڑا کر اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔

جعل سازوں کا ڈھونگ

اے عزیز ! یہ بات ہر ایک شخص نہ سمجھے یہ تو خواص کا مقام ہم نے بیان کر دیا یہ نہ ہو کہ جو خود گمراہ ہو اور اپنے آپ کو اولیاء میں ثابت کرنے کے لئے اس بات کو بطور حجت میں لائے کیونکہ وقت حاضر میں اکثر جعل سازوں میں یہ ڈھونگ ہی تو رچا ہوا ہے کیونکہ ان جعل سازوں نے فیشن کا نام فقر کر دیا یہ ایسے لوگ ہیں جن کو فقر تک کی خوشبو کوسوں میل تک میسر نہیں الٹا یہ ولایت کے دعویدار ہیں اگر بیان پر حجت قائم کریں تو ہزار دلیل پر بات کر سکتے ہیں۔

اے عزیز! وقت حاضر جن دوکاندار آستانہ نشین جن کو آج کے رسمی شیخ تسلیم کیا جاتا ہے ان میں روحانیت نام کی کوئی چیز نہیں۔ اے عزیز ! یہ تو اپنے جال بچھا کر بیٹھے ہوئے ہیں کوئی شکار قریب آجائے چاہے وہ کتنا عقل سلیم کا مالک ہو جائے کتنی طاقت رکھتا ہو ان کے پاس ایک آپ اور ہم تسلیم کرتے ہیں کہ جو بھی ان کے جال کی حد میں آ گیا وہ بے چارہ جال میں پھنس گیا پس ہوا اس کے ساتھ جو انہوں نے کیا۔

Marfat.com

نصیحت

اے عزیز ! یہ نصیحت تیرے لیے ہے کہ فقر کا لباس پہننے سے انسان پر فقر کا مرتبہ طاری نہیں ہوسکتا اگر داڑھی رکھنے یا بڑی کرنے میں ولایت ہوتی تو بے چارے سکھ جن کو آج تک مسلمانوں نے کافر کہا پھر یہ بھی پکے ولی ہوتے ؟

اے عزیز ! حق شناس ہو حق کا راستہ ہی تو مشکل ہے کہ بندہ سیدھے راستہ پر چل پڑے ہاں ضرور میرے مالک رب قدوس کا قانون ہے کہ جو مرض اس نے تخلیق فرمائی ہے ساتھ اس کا علاج دوائی کو بھی تخلیق فرمایا لیکن وقت حاضر میں مرض تو ضرور ہے لیکن دوائی کسی قسمت والے کو ہی نصیب ہوتی ہے۔

لباس نہ دیکھو

اے عزیز ! یہ ولایتی پیر جو درآمد شدہ ہیں ان کے جال میں آکر تجھ کو کیا نصیب ہوا جو خود سنت کے پیروکار نہیں وہ تجھ جیسے کو سنت کا راستہ کب بتلا سکتے ہیں۔ اے عزیز ! ان ولایتی لوگوں کا لباس نہ دیکھ کہ بظاہر انہوں نے سنت کو اپنایا یہ تو ان نے لباس رواج کے طور پر پہن رکھا ہے تو کہتا پھرتا ہے کہ یہ سنت پر عمل کرنے والے ہیں ان کی مثال ایسی ہے کہ ایک آدمی بازار سے کھانے پینے کی اشیاء مرچ وغیرہ خرید کر اپنے گھر جا رہا تھا اور راستے میں اس غریب کے پیچھے کتے پڑ گئے اس نے مرچ والا لفافہ کا منہ کھول کر ایک مٹھی مرچ ہاتھ میں لی اور ان کتوں پر مرچ چھڑکا دی اور کتوں سے خلاصی حاصل کر لی ان کے پاس سوائے مرچوں کے اور کیا ہے کہ ایک بھولے بھالے مسلمان کو سوائے چھڑکاؤ کے اور یہ

Marfat.com

کچھ نہیں دیتے۔

ولایت فروش

اے عزیز ! یہ ولایت فروش لوگ ہیں جبکہ یہ ہر ایک مرتبہ کو فروخت کرنے میں لگے ہوئے ہیں ان سے غوثیت طلب کرو وہ بھی میسر آئے گی ؟ اگر قطبیت طلب کرو یہ تو ان کے پاس دادا کی وراثت ہے ولایت تو ان کے دربار میں جھاڑو کرتی پھرتی ہے۔۔معاذ اللہ ثم معاذ اللہ اللھم انی اعوذ بک۔

اے عزیز ! اگر ان سے سوال کیا جائے تو یہ بتلائیں گے کہ ولایت جو ہم پر سوار ہے ہم ہی تو اس زمین و آسمان کا نظام چلا رہے ہیں اگر ہم چلے جائیں تو یہ نظام درہم برہم ہو کر رہ جائے۔

اے عزیز ! ان ولایت فروشوں کی مثال اس جانور کی طرح ہے اللہ وحدہ کریم نے ایک جانور پرندہ تخلیق فرمایا ہے اور جب رات ہوتی ہے تو اس کے نیند کے وقت یہ حالت ہوتی ہے کہ وہ اپنی ٹانگیں آسمان کی سمت کھڑی کر کے سوتا ہے اگر آسمان گر پڑا تو اس کو اٹھالوں گا یہ ولایت فروش کی حالت اس پرندے کی طرح ہے۔

اے عزیز ! افسوس کہ تو پیدا تو مسلمان کے گھر ہوا اور مسلمانی طریق اختیار نہ کیا ان ولایت فروش حضرات کی حالت یہ ہوتی ہے کہ تمام رات شراب اور شباب میں مشغول ہوتے ہیں اور صبح کو ان حضرات پر الہامی باتیں بھی نزول کرتی ہیں اور ایسے بد بخت ان کو کہتے ہیں کہ دیکھے کہ ہمارے ولایت فروش کے

Marfat.com

چہرے پر کتنا نور برس رہا ہے یہ نہیں کہتے کہ عذاب کے کتنے مستحق ٹھہرے ہوئے ہیں۔اے عزیز ! یہ نہ جان کہ ایسے حضرات پر شریعت کے احکام جاری نہیں اگر مسلمان کہلاتے ہیں تو پھر شریعت کی حد ان پر جاری ہوگی۔

اے عزیز ! اگر تو بھی ایسے کسی ولایتی شیخ کے شکار کی حد میں پھنس چکا ہے تو اس سے خلاصی کا سوچ۔ یہ ایسے لوگ ہیں کہ ان کا پیشاب کرنا بھی کرامت بنتا ہے اور ان کا کسی دوشیزہ سے فعل حرام بھی ان کی کرامت بن جاتی ہے۔ معاذ اللہ ثم معاذ اللہ۔

اے عزیز ! کلمہ حق کہنے کا عادی بن میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کا حکم ہے اگر کلمہ حق کہتا ہوا چلا جائے گا اس فانی دنیا سے تو تجھ کو سید شہداء کا مرتبہ نصیب ہوگا۔

لباس کو نہ دیکھو

اے عزیز ! کوا کو پرندوں میں عقل مند کہا جاتا ہے اور یہ جب بھی گر ہے تو پھر گندگی سے علاوہ کسی جگہ پر اترتا نہیں ہے۔ اے عزیز ! ان ولا حضرات نے اپنے اپنے رواج کے مطابق اپنے پیروکاروں میں لباس رائج کر رکھا ہے کہ اے عزیز! تو اس لباس کو سنت کے مطابق نہ سمجھ یہ تو وہ دستار لباس کو اپنے رنگ میں ڈھال کر اپنے حزب میں رائج کر رکھا ہے جبکہ مصطفےٰ کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حکم کے مطابق کب ہے ان کی شریعت کا بھی اپنا حکم جاری فرماتے ہیں یہ وقت کے دجال ہیں۔ اے عزیز! ان ولایت فروشوں کے یہ

Marfat.com

اگر کوئی پھٹے پرانے کپڑے پہن کر چلا جائے تو اس کیلئے کب وقت ہے ملاقات
اگر کوئی قیمتی گاڑی پر چلا جائے تو پھر ان کے پاس ٹائم ہی ٹائم ہے۔اے عزیز!
انصاف تیرے اوپر ہے اگر ایسے لوگ مقام ولایت پر فائز ہو سکتے ہیں یا نہیں
ہو سکتے ؟

تمام دنیا کیلئے چیلنج

اے عزیز ! چیلنج ہے تمام دنیا کیلئے کہ بتلاؤ میرے کریم آقا علیہ الصلوٰ
والسلام کے دربار میں اپنوں کی بات چھوڑ اگر پرائے بھی جس بری حالت یعنی
کپڑوں کی کم حالت میں حاضر خدمت ہوئے تو انہیں سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام کی
بارگاہ عالیہ سے جواب ملا ہو اور وہ نامراد ہو کر واپس لوٹے ؟

پیاس بجھ گئی

اے عزیز ! میرے کریم کی شان یہ ہے کہ جو پیاسا بھی گیا اس کی
پیاس بجھ گئی۔اے عزیز ! مقام ولایت میں یہ بات فرض ہے کہ اگر کوئی رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کے اسوہ حسنہ پر عمل پیرا نہ ہو وہ بندہ ربّ قدوس کی
بارگاہ میں کب قبول ہوتا ہے۔

اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ

اے عزیز ! یہ فرض ہے کہ جو کوئی بندہ اللہ وحدہ کریم کے دربار میں جانا
چاہتا ہو وہ دربار مصطفےٰ کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دربار کے بغیر رسائی حاصل

Marfat.com

نہیں کرسکتا۔اے عزیز ! وقت آن پڑا ہے کہ اگر کسی کے پاس کرسی ہے تو وہ اپنی کرسی کو سلام کروانے اور پوجا کروانے کے پے درپے ہے جبکہ اولیاء کرام نے اس پاک ہند میں جو تبلیغ فرمائی کہ اے لوگو ! بت پرستی کو چھوڑ کر مالکِ حقیقی کی پرستش کرو۔وہ ہی عبادت کے لائق ہے۔اب ان حضرات کی زندگی کو ملامت کا نشانہ بنایا گیا ہے۔اے عزیز ! وقتِ حاضر میں جس نے چار حروف دیکھے وہ یہ کہتا ہے کہ میرے سے پہلے تمام لوگ اپنی جہالت کے اندھیرے میں تھے بلکہ اس تک ہی ابھی اندھیرا چھایا ہوا ہے وہ خود حقیقت کے نور سے اندھا ہے جو خود اندھا ہے وہ تجھ کو راستہ بتلانے والا بن بیٹھا ہے اپنے تئیں بننے سے کچھ مقام حاصل نہیں ہوتا۔

ولایتی حضرات اور ولایت

اے عزیز ! ان ولایتی حضرات کو تصوف کی خوشبو تک میسر نہیں اگر ان سے تصوف کا سوال کیا جائے ان کو سوائے تعجب کے اور کیا جواب ملے گا ایسے لوگ قطبیت کے دعویدار ہیں۔اے عزیز! مونچھیں منوانے سے اور داڑھی بڑی کرنے سے اور سفید رنگ کے کپڑے اور دستار پہننے سے ولایت کا حصول نہیں ہو سکتا۔اے عزیز! ایسے شیخ کے لباس کو نہ دیکھ پس پہلے حق کا شناسی بن جب تک تیرے اندر یہ خصلت ہی نہیں کہ تو کامل یا فاسق میں فرق کرے تو پھر یہ افعال انجام نہ دے۔

اے عزیز ! وقتِ حاضر میں قلب کی بیماری عروج پر ہے اور بڑے

Marfat.com

بڑے محقق بننے والے اور بڑے بڑے مفتیانِ عظام اور علمائے کرام اور کئی مفسرِ قرآن جو وقتِ حاضر میں قلب کے اندھیرے میں مبتلا ہیں اور ایک حزب جو ابھی وارد ہے اصفیاء کے گروہ کے نام پر مشہور ہوا وہ قلب کو جاری کرتے ہیں کیا انہوں نے اپنے علم پڑھے پہ پانی پھیر کے رکھ دیا اور ان قلب جاری کرنے والوں کے جال میں پھنس گئے کیا انہوں نے اولیاء پاک و ہند کے دلوں کو دکھایا یا کہ ان کو راضی کیا۔ آج تک یہ عقل کے اندھے جو اپنے آپ کو بڑے بڑے القابات کہلوانے پر لوگوں کو مجبور کرتے ہیں انہوں نے قلب کی حقیقت کے متعلق تحقیق نہیں کی۔

اس گروہ کی مثال ایسی ہے کہ کسی نے کسی احمق سے کہا کہ تیرا کان کوئی لے گیا اور اس نے بغیر تحقیق کیے اس کے پیچھے دوڑنا شروع کر دیا جبکہ اس کا کان تو اپنی اصلی جگہ پر موجود تھا یہ ہمارے بڑے بڑے علماء اُس حزب کی ضد میں بغیر تحقیق سوائے قلب کے ذاکر ہونے کے آن پھنسے ہیں۔ افسوس صد افسوس ان حضرات پہ جنہوں نے پڑھ لکھ کر اس گروہ پر تحقیق نہ کی کہ یہ کیا ہے اور بس یہ مشہور ہوا کہ وہ قلب جاری کرتے ہیں۔

پاک و ہند کے اولیاء کے کردار پر پانی پھیرنے والو ! تم سے تو وہ اچھے تھے جو پہلے گذر گئے، تم ان کے جال میں قلب کو ذاکر کرنے کیلئے ہی پھنس گئے درآں حال کہ حقیقت تو کوسوں میل ان سے دور ہے تم ان سے قلب کو جاری کرواتے ہو افسوس صد افسوس صد افسوس ان حضرات کی زندگی پر کہ جنہوں نے اس حزب کے بانی کو مجدد ہونے کا اعزاز دے دیا اور اندھے ہو کر اس گروہ میں

Marfat.com

شامل ہونے لگے۔

کیا امت محمدی میں وہ ہی مجدد ہوتا ہے جو قلب جاری کر دے۔ اے عزیز ! یہ تو ایک فن کا نام ہے تو کون سے اندھیرے میں پڑ گیا ہے یہ تو ایک جسم پر پریکٹیکل ہے کیا تو اس فنکاری کو یا شعبدہ بازی کو مقامِ غوثیت سے بھی تو نے کئی درجے اوپر کر دیا ہے کیا یہ حقیقت ہے کیا یہ واقعی سچ ہے۔ افسوس تو اس فنکار کی زد میں آ کر اس فنکار کو اس فن کی بدولت امت کا مجدد تسلیم کر بیٹھا ہے۔

اے دین رسول کے وارثو ! سوچو تم دین کے ستون ہو، کیا تم پہ لوگوں نے توقعات رکھی ہوئی ہیں کہ یہ رسول کے دین کے محافظ ہیں۔ کیا تم نے محافظت کا حق ادا کر دیا ہے۔ ڈرو اللہ کے عذاب سے، جس میں کوئی شک نہیں۔

علم کے بغیر فقیری

حدیث شریف میں ہے جو شخص علم کے بغیر فقر بنے وہ پاگل ہوتا ہے یا کافر ہو کر مرتا ہے۔ اے عزیز ! فقر کو اختیار کرنا یہ عام لوگوں کا کام نہیں ادھر اس راستہ پر آتے ہی وہ ہیں جو شہسوار ہوتے ہیں شہسوار گرتے بھی ہیں اور سوار بھی ہوتے ہیں۔ اے عزیز ! اگرچہ دنیا اور اس کی لذتیں بہت ہی میٹھی ہیں لیکن اصل پوچھو تو یہ ایسا زہر ہے جو قتل کئے بغیر نہیں چھوڑتا اور ایسی متاع کا نام ہے جس کے باطل ہونے میں ایک ذرہ بھر بھی شک شبہ نہیں ہے۔

اے عزیز ! اگر کوئی جس قدر اس دنیا کے ساتھ وابستگی کرے گا اسی قدر زیادہ خدا وحدہ کریم کے دربار عالیہ سے دور نکل جائے گا۔ اے عزیز! یہ دنیا

Marfat.com

کے ساتھ دل لگانا غفلت عظیم کا نشان ہے۔اے عزیز ! اس دنیا سے دور رہنا عین سعادت ہے۔

دنیا کے ناز نخرے

اے عزیز ! عقل منداس دنیا کے ناز نخروں پر مچل نہیں سکتا اور اس کو اصل مقصود یقین نہ کرنے میں دھوکا نہیں کھاتا اس لئے ہر ایک دنیاوی لذت کے پیچھے زوال ہے۔اے عزیز ! دنیا کی ایک ایک خوشی میں ہزاروں غم ہیں اے عزیز! اس دنیا کی ایک ایک راحت میں ہزاروں زخم ہیں اے عزیز ! اس دنیا کے ہر ایک نوش میں ہزاروں نیش چھپے ہوئے ہیں۔اے عزیز! دنیا کے لطف میں ہزاروں قہر مخفی ہیں۔اے عزیز افسوس کہ اس دنیا کا انصاف بے انصافی سے بدتر ہے۔

عارفین کا قلب

اے عزیز ! عارفین کا قلب اس دنیا سے کباب ہوا ہے وہ کب آزمائش میں ہیں۔اے عزیز ! دنیا اللہ وحدہ کریم کے دربار عالیہ سے دور ہونے کا نام ہے۔اے عزیز ! ہر عاشق اپنے محبوب کے دیدار حاصل کرنے کے بعد اگر وہ کسی غیر کی طرف نظر کرے اس کو عاشق تسلیم نہیں کیا جاتا بلکہ وہ عین کے مقام سے دور ہوا اور وہ فاسق ہوا مقام عشق سے۔اے عزیز !اس کو اس ذات کا عاشق نہیں کہا جاتا جو اس ذات کے قرب کے بعد دور ہو جائے۔

اے عزیز ! جس کو عطائے محبوب کے حوض کا اگر ایک قطرہ میسر

Marfat.com

آجائے تو وہ لذت تا قیامت کوئی دور نہیں کر سکتا۔

عاشق کی روح

اے عزیز ! اس ذات کا عاشق ہو۔ روایات میں آیا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عزرائیل علیہ السلام کو ایک بندے کی روح قبض کرنے کا اذن ملا آپ نے روح قبض کرنے کی خاطر اس بندہ کی طرف دیکھا تو وہ نظر سے اوجھل ہو گیا اور اس کا کہیں سراغ نہ ملا بعد ازاں بارگاہ عالیہ میں عرض کیا اے بارالٰہی جس کی روح کا اذن ہوا وہ اس دنیا میں کہیں میسر نہیں۔ فرمایا اس ذات حق نے حضرت عزرائیل کو اے عزرائیل ! وہ میرا مشتاق میرے دیدار میں مشغول ہوا پس جب وہ میری بارگاہ عالیہ میں میری یاد سے غافل ہوگا تب تیرے قبضہ میں آئے گا

خزانہ کم نہیں ہوتا

اے عزیز ! ایک بندہ ایک خزانہ کی طرف چلتا لیکن ایک عاشق اس ذات کی طرف کمر بستہ ہوتا ہے پس اس کو عظیم خزانہ میسر ہوتا ہے جو کبھی بھی اہل دنیا جیسے بھی خرچ کرے کب ختم ہوتا ہے۔

اے عزیز ! فرمانِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ اللہ وحدہ کریم نے فرمایا ! میں نے اپنے بندے کو وہ چیز عنایت کی اگر وہ چیز جبرائیل علیہ السلام اور حضرت میکائیل علیہ السلام کو عطا ہوتی تو ایک عظیم نعمت ان پر تمام ہوتی وہ یہ ہے کہ فاذکرونی اذکر کم اے میرے بندے پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کرتا ہوں۔ اے عزیز ! وصال دنیا نہ حاصل کر کیونکہ یہ کسی کو

Marfat.com

آج تک میسر نہیں آیا پس اس ذات کا مشتاق بن کہ جس دربار عالیہ سے آج تک کوئی خالی نہیں لوٹا۔ اے عزیز ! دنیا کا حصول موت ہے اور آخرت کا حصول حیات ہے پس یہ فیصلہ تم پر ہے کہ تو موت کو پسند کرتا ہے یا حیات کو۔

اس میں فلاح ہے

اے عزیز ! ہر ایک عمل کی سمجھ اس ذات کی طرف سے خاص عطا پر ہوتی ہے۔ اے عزیز! ہر ایک علم اس ذات کی طرف کا ہو تو حصول کر ورنہ اس سے دوری اختیار کر۔ اس میں فلاح ہے۔

اے عزیز ! دنیا کا اگر لاکھ علم ایجاد ہو جائے تو وہ تیرے لئے بے فائدہ ہے اور آخرت کے ایک علم کے ایک حرف میں تیری بقا ہے۔

اے عزیز ! اس ذات کے وصال کی طرف کرنے والا مجھے ایک حرف اس دنیا جہان سے افضل اعلیٰ ہے۔ اے عزیز ! اللہ وحدہ کریم کی ہر ایک تخلیق میں غور کرتا کہ تیرے لئے حجاب میں آسانی ہو سکے۔

ذات سے مانوس

اے عزیز ! تیرے ساتھ اللہ وحدہ کریم کی مخلوق مانوس ہے تو کیا بندہ ہے کہ تو اس ذات سے مانوس ہونا پسند نہیں کرتا۔ اے عزیز ! دنیا کی مثال ایک پیاسے کی طرح ہے کہ اس کی پیاس کب ختم ہوتی ہے ایسے ہی اہل دنیا دنیا سے کب شکم سیر ہوتے ہیں۔

اے عزیز ! بیان کرنے سے پہلے خود اس کو اپنے اوپر بیان کر ورنہ اس

Marfat.com

کا کیا فائدہ حاصل کرے گا۔اے عزیز ! میرے کریم علیہ السلام کی آل کو ظلم کا نشانہ نہ ٹھہرا اگر ٹھہرائے گا تو تیرے اعمال نہیں قبول کئے جائیں گے اگر چہ تو نے تمام عمر قرآن کی تفسیر اور حدیث کی تعلیم میں بسر کئے ہوں۔

بڑوں کی بات قبول کر

اے عزیز ! اپنے بڑوں کی بات قبول کر اس میں برکت ہے اے عزیز ! اگر تو اپنا جسم اللہ وحدہ کریم کے سپرد کر دے گا تو اس کی خدائی کا نگران بھی بن سکتا ہے اے عزیز ! تصفیہ قلب کر اور اپنی تمام تر قوت خدا وحدہ کریم کے راستہ میں صرف کر دے۔اے عزیز ! پس جب پردہ ہٹ جائے گا تو وہ ذات کو ایسے حجاب سے نہیں دیکھے گا پس تو اس کو ایسے دیکھے گا جیسے ایک اندھیرے میں سورج کی روشنی جو بن پہ ہو پس اس سے بھی زیادہ۔

دیدار حاصل کر

اے عزیز ! ایسے دیدار کو حاصل کر جو کبھی دور نہ ہو۔ اے عزیز ! جو بزرگوار جو ملامتوں کے تیروں کے نشانے بنے ہوئے ہیں ان کو معذور جان ان پر اعتراض کرنا اپنی نا سمجھی اور کم ادائی کا نتیجہ ہے۔اے عزیز ! مقام قرب حسین علیہ السلام کا وصل حاصل ہوتا ہے یہ ہر ایک کو وصال حاصل نہیں ہوتا۔اے عزیز ! ہمارے امام مولائے کائنات حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی ذات بابرکات کا قرب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرب ہے پس آپ کو جمیع علوم اسرار و معارف عطا فرمائے گئے ہیں۔

Marfat.com

ح علی کو یاد کرتے

ہاں اگر حضرت موسیٰ علیہ السلام اس وقت روح علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو
رتے یہ تمام اسرار معارف حضرتِ خضر علیہ السلام والے کھول دیئے جاتے
ے شک آپ اس دنیا کائنات میں تمام اسرار معارف کے باب ہیں آپ سے ہی
م اسرار معارف کے دروازے کھلتے ہیں پس تمام امتِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہٖ
م کے آپ ولی ہیں پس پیغمبر اعظم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہم راز پس میرے
ریم آقا علیہ الصلوٰۃ والتسلیم ہر ایک مشکل میں مددگار خداوحدہ قہار نے آپ کو
ی فرمایا ! آپ کے فضائل لامحدود ہیں آپ کے علوم معارف میں سے یک
قعہ اسرار معارف کا آپ کی نظر ہے۔

ہل دنیا کو علم نہیں

اے عزیز ! علمائے یہود نے تنگ آکر اپنے کاہنوں سے اور راہبوں
سے اور اپنے تمام اس طبقہ سے کچھ سوال طلب کیے فیصلہ یہ ہوا کہ اس کا جواب کا
اہل دنیا کو علم نہیں پس وہ بارگاہ علوی علیہ السلام میں متکبرانہ انداز میں آپ کو
شکست دینے کیلئے آئے پس وہ سوال کرنے شروع کئے ان کے سوالات یہ ہیں۔

جو چیز آسمانوں سے بڑی ہے اور زمین سے اور جو چیز اس سے زیادہ
وسیع ہے اور آگ سے جو چیز زیادہ گرم ہے اور ہوا سے زیادہ تیز چیز ہے اور
دریاؤں سے وہ چیز زیادہ غنی ہے اور پتھروں سے زیادہ وہ چیز سخت ہے آپ اس
چیز کے متعلق بتائیں وہ کیا ہے ؟

Marfat.com

عجیب سوالات

اس کے بعد انہوں نے سوال کیا کہ ! ایسی چیز بتائیں جس کو
دیکھتے ہیں اور اللہ وحدہ کریم نہیں دیکھتا اور ایسی چیز کے متعلق بتائیں جو صرف
وحدہ کریم کے لئے ہے اور ایسی چیز بتائیں ہمارے لئے خاص ہے اور ایسی
بتائیں جو ہمارے درمیان اور اللہ وحدہ کریم کے درمیان مشترک ہے اور
بتایئے جو گھوڑا اپنے ہنہنانے میں اور اونٹ اپنے بلبلانے میں اور بیل اپنی
باں میں اور گدھا اپنی آواز میں اور بکری اپنی بولی میں اور کتا اپنے بھونکنے میں
لومڑی اپنے چیخنے میں اور بلی اپنی میاؤں کرنے میں اور شیر اپنی للکار میں اور
اپنی آواز میں اور کوا اپنی بولی میں اور ہدہد اپنی آواز میں اور تیتر اپنی بولی میں
قمری اپنی آواز میں اور ابابیل اپنی بولی میں اور کنجشک اپنی آواز میں اور بلبل اپنی
بولی میں اور مرغ اپنی آواز میں اور ہوا اپنے چلنے میں اور پانی اپنے ابلنے کی
میں اور زمین اپنی گھاس میں اور آسمان اپنے ابر میں اور دریا اپنی لہر مارنے میں
آفتاب اپنی ضیاء میں اور چاند اپنی روشنی میں کیا کہتے ہیں اور ہمیں یہ بھی بتائیں
کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کتنے اسماء ہیں اور قرآن مقدس کا
نام قرآن کیوں رکھا گیا ہے اور جن لوگوں کی صورتیں مسخ کر دی گئی ہیں ان کی
تعداد اور ان کے مسخ ہونے کی وجہ بھی بتائیں اگر آپ نے ہمیں ان کا جواب
دیا تو ہم اقرار کریں گے کہ آپ حق پر ہیں ورنہ ہم اقرار کریں گے کہ آپ باطل پر کاربند
ہیں۔

Marfat.com

م کے ساٹھ دروازے

اس کے بعد حضرت مولائے کائنات نے علمائے یہود سے فرمایا کہ بے
ک میرے پاس علم کے ساٹھ دروازے ہیں اور ان میں ہر دروازہ کاغذ کے ہزار
تر کا محتاج ہے تم جو چاہو پوچھو بے شک تمہارا جواب مجھ پر اللہ وحدہ کریم نے
سان فرمایا۔

پس آپ نے ان کو جوابات عطا فرمانے شروع کیے۔

فرمایا ! جو چیز آسمان سے زیادہ بڑی ہے وہ اللہ وحدہ کریم پر بہتان
ہے اور جو چیز زمین سے زیادہ وسیع ہے وہ حق ہے

جو چیز آگ سے زیادہ گرم ہے وہ مال جمع کرنے کی حرص ہے۔

جو چیز ہوا سے زیادہ تیز ہے وہ مظلوم کی دعا ہے۔

جو چیز دریا سے زیادہ غنی ہے وہ قانع قلب ہے۔

فرمایا ! جو چیز پتھر سے زیادہ سخت ہے وہ بدکار اور فاسق کا دل ہے اس
پر کلمات حق کا اثر نہیں ہوتا۔

اللہ نہیں دیکھتا

جو چیز ہم دیکھتے ہیں اور اللہ وحدہ کریم اس کو نہیں دیکھتا وہ کافر کا منہ ہے
اور اس کا عمل ہے۔

فرمایا ! جو چیز اللہ وحدہ کریم کے لئے خاص ہے وہ روح ہے۔

فرمایا ! جو چیز ہمارے لئے خاص ہے وہ ہمارے اعمال ہیں۔

Marfat.com

فرمایا ! جو چیز ہمارے اور اللہ وحدہ کریم کے درمیان مشترک ہے
دعا کرنے اللہ وحدہ کریم کا قبول کرنا ہے۔

فرمایا ! گھوڑا کہتا ہے اے اللہ وحدہ کریم تو مسلمانوں کو عزت د
اور کافروں کو ذلیل کر۔

فرمایا ! اونٹ کہتا ہے کہ اس کیلئے تعجب ہے جس نے موت کو معلو
لیا اور وہ کیسے سکونت کی طاقت رکھتا ہے۔

فرمایا ! بیل کہتا ہے اے غافل تیرے لیے موت میں مشغول کر
والا مشغل ہے اور اے غافل تو قلیل شے سے کوچ کرنے والا ہے۔ اے غافل
چیز تو نے پہلے بھیجی ہے وہ حاصل ہے اور عنقریب تو کل اس کو پائے گا جو تو نے
کیا ہے

فرمایا ! گدھا کہتا ہے کہ اے اللہ وحدہ کریم تو ٹیکس وصول کرنے وا
اور اس کی کمائی پر لعنت فرما۔

فرمایا ! بکری کہتی ہے کہ اے موت تو بہت ہی گھبرا دینے والی ہے
اے موت تو بہت ہی پیٹ بھرنے والی ہے۔ اے موت ! تو زیادہ قطع رحم کر
والی ہے اے انسان ! تو بہت ہی غافل ہے۔

فرمایا ! کتا کہتا ہے کہ اے اللہ وحدہ کریم میں محروم ہوں پس جو شخص
مجھ پر رحم کرے تو اس پر رحم فرما۔

فرمایا ! لومڑی کہتی ہے کہ اے رزق تقسیم کرنے والے جو چیز تو
میرے لئے تقسیم کی ہے اس کی طلب کو میرے لئے کافی کر۔

Marfat.com

فرمایا ! بلی تورات کی دس آیتیں پڑھتی ہے۔

فرمایا ! شیر کہتا ہے کہ اے وہ ذات جس کیلئے ہیرے اور سخت پتھروں نے عاجزی کی مجھے اس شخص پر مسلط کر جو نور اور اندھیروں میں تیری نافرمانی کرتا ہے۔

گدھ کہتا ہے کہ جب تک چاہے زندہ رہ لیکن بے شک تو مرنے والا ہے اور جو چاہے جمع کر بے شک تو اس کو چھوڑنے والا ہے۔ جس کو چاہے دوست رکھ تو اس سے جدا ہونے والا ہے۔

فرمایا ! کوا کہتا ہے کہ اے امتوں کے گروہ نعمتوں کے زوال سے ڈرو اور اے امتوں کی جماعت کلفتوں کے نزول سے ڈر۔

فرمایا ! چیل کہتی ہے کہ جو شخص تم سے قطع رشتہ کرے تم اسے رشتہ ملاؤ اور جو شخص تم پر ظلم کرے اس کو معاف کرو جو شخص تم کو محروم کرے اس کو دو اور جو شخص تم سے ترک کلام کرے اس سے بات کرو تو تمہارا مکان جنت میں ہوگا۔

فرمایا ! مینڈک کہتی ہے کہ پاک ہے وہ ذات جس کیلئے تسبیح ہے وہ چیز جو دریا میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کیلئے تسبیح پڑھتی ہے وہ چیزیں جو پہاڑوں کی چوٹیوں میں ہے۔

پاک ہے وہ ذات جس کیلئے ہر سونڈھ اور زبان والا جاندار تسبیح پڑھتا ہے

فرمایا ! ہدہد کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار میں نے اپنی جان پر ظلم کیا تو مجھے بخش دے کیونکہ توں ہی گناہوں کو بخشتا ہے۔

فرمایا ! تیتر کہتا ہے رحمٰن عرش پر برابر اور غالب ہوا اور ملک پر حاوی

Marfat.com

ہواوہ نمناک زمین کا حال جانتا ہے۔

قمری کہتی ہے کہ موت قریب ہوئی اور امید فوت ہوئی اور عمل حاصل ہوا حق حق ہی ہے اور باطل باطل ہی ہے جو جیسا یہاں کرے گا ویسا وہاں پائے گا۔

فرمایا ! ابابیل کہتی ہے کہ اے اللہ وحدہ کریم جو لوگ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بغض رکھنے والے ہیں ان پر لعنت کر،

فرمایا ! کنجشکِ کہتی ہے اے بھید اور سرگوشی کے جاننے والے اے ضرر اور بلا کے دور کرنے والے مجھے اس کی فراغت پر مسلط کر جو تیرا حق ادا نہ کرے۔

فرمایا ! بلبل کہتی ہے کہ میں نے اس کی نعمت کا شکر ادا کیا کیونکہ اس نے دنیا کے ایک پھل سے میری کفایت کی تو دنیا پر خاک ہو۔

فرمایا ! مرغ کہتا ہے سبوح قدوس ربنا ورب الملائکہ والروح اے غافلو! اللہ وحدہ کریم کو یاد کرو۔

فرمایا ! مرغی کہتی ہے کہ اے اللہ وحدہ کریم تو حق ہے اور تیرے وعدہ حق ہے۔

فرمایا ! آگ کہتی ہے اے اللہ وحدہ کریم میں تیرے سے دوزخ کی آگ سے پناہ طلب کرتی ہوں۔

فرمایا ! ہوا کہتی ہے بے شک میں مامور ہوں جو شخص مجھ کو گالی دے تو اس پر لعنت بھیج۔

فرمایا ! پانی کہتا ہے کہ وہی ذات پاک ہے اس کے سوا اس کی کیفیت

Marfat.com

کوکوئی نہیں جانتا۔

فرمایا ! زمین کہتی ہے اے فرزند آدم تو میری پیٹھ پر چلتا ہے اور تیرا ٹھکانا میرے پیٹ کی طرف ہے۔ اے فرزندِ آدم تو میری پیٹھ پر گناہ کرتا ہے پھر میرے پیٹ میں تجھ کو کیڑے کھا جائیں گے۔

فرمایا ! آسمان ہر روز کہتا ہے کہ اے اللہ وحدہ کریم مجھے حکم دے کہ جو شخص تیری نافرمانی کرے میں اس کو ڈبا دوں۔

فرمایا ! آفتاب اپنے ڈوبنے کے وقت کہتا ہے کہ اے اللہ وحدہ کریم ہر اس شخص پر کہ میرا نور اس پر واقع ہوتا ہے میں گواہ ہوں۔

حضور کے دس اسماء

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دس اسماء گرامی یہ ہیں ان میں سے ایک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اس کو اللہ وحدہ کریم نے اپنے نام محمود سے نکالا ہے۔

(۲) دوسرا اسم احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کیونکہ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام بہت زیادہ حمد کرتے ہیں۔

(۳) تیسرا اسم بشیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اس لئے کہ آپ مومنوں کو جنت کی بشارت دیتے ہیں۔

(۴) چوتھا اسم نذیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کیونکہ آپ علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کافروں کو آتش دوزخ سے ڈرانے والے ہیں۔

Marfat.com

(۵) پانچواں اسم وحید صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کیونکہ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام مردِ کامل ہیں۔

(٦) چھٹا اسم ثابت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اس لئے کہ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ سے اسلام کو قائم رکھا۔

(۷) ساتواں اسم قاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کیونکہ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام قیامت کے دن مخلوق کو جنت اور دوزخ تقسیم فرمائیں گے۔

(۸) آٹھواں اسم حاشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کیونکہ لوگ قیامتِ کے دن آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد جمع کئے جائیں گے۔

(۹) نوواں اسم ماحی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اس لئے کہ اللہ وحدہ کریم آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وسیلہ سے توبہ کرنے والوں کے گناہوں کو مٹا دے گا۔

(۱۰) دسواں اسم بیض صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کیونکہ اللہ وحدہ کریم آپ کے ذریعہ سے مومنوں کے چہروں کو سفید کردے گا۔

قرآن نام کی وجہ تسمیہ

اور قرآن مقدس کا نام قرآنِ مجید اس وجہ سے رکھا گیا کہ وہ قرأت کی زیادتی میں تورات، انجیل اور زبور کے قائم مقام ہے۔

جن کی صورتیں مسخ کی گئیں

فرمایا ! بنی آدم میں سے جن لوگوں کی صورتیں مسخ کردی گ ءیہے وہ

Marfat.com

تعداد میں چھبیس ہیں۔ان کے اسماء یہ ہیں۔

(۱) ہاتھی (۲) ریچھ(۳) خرگوش(۴) بچھو(۵) سور(۶) بندر (۷)مکڑی(۸) لومڑی (۹) کیکڑا(۱۰) کچھوا (۱۱) بھڑ(۱۲) زہرہ نامی ستارہ(۱۳) پرستو نامی پرندہ(۱۴) کوا(۱۵) فاختہ(۱۶) عنقا(۱۷) مچھر(۱۸) چوہا(۱۹) چغد(۲۰) الو(۲۱) ساہی (۲۲) دمام(۲۳) گینڈا(۲۴) گوہ(۲۵) ہاتھی سہیل نامی ستارہ(۲۶) عموص ایک چھوٹا سا کیڑا جو کیچڑ میں پیدا ہوتا ہے۔

ہاتھی مسخ کیوں ہوا

ہاتھی وہ ایسا شخص تھا جو چار پایوں کے ساتھ بدفعلی کرتا تھا۔ ریچھ ایک انسان تھا جو لوگوں کو اپنے اغلام کیلئے بلاتا تھا اور خرگوش ایک عورت تھی جو جنابت اور حیض سے غسل نہیں کرتی تھی۔ بچھو ایک شخص تھا جو زبان سے سلام نہیں کرتا تھا سور وہ انسان جس نے حکم شرعی سے تجاوز کر کے شنبہ کے روز شکار کھیلا تھا (اس امت کو شکار کرنے سے منع کیا گیا) اور وہ یہودیوں میں سے پچاس آدمی تھے مکڑی وہ عورت تھی جس نے اپنے شوہر پر جادو کیا۔ لومڑی پہلے ایک حاجی شخص تھا جو چوری کرتا۔ کیکڑا وہ کفن چور تھا جو قبروں کو کھود کر کفن چرا لیتا کچھوا ایک عورت تھی جو اپنے لڑکے کو اپنے ساتھ بدکاری کی طرف بلاتی تھی۔ بھڑ ایک شخص تھا جو علماء کو جھٹلاتا تھا۔

ستارہ زہرہ

زہرہ وہ بادشاہوں کی بیٹیوں میں سے ایک عورت تھی جس کے ساتھ

Marfat.com

ہاروت ماروت فتنے میں ڈالے گئے انہوں نے اس کے ساتھ زنا کیا۔ سہیل ایک آدمی تھا جو ٹیکس لیتا اور اپنی تجارت میں ریا کرتا۔ وعموص ایک چغل خور شخص تھا (کہا گیا ہے کہ وعموص ایک مچھلی کی قسم ہے) وطواط وہ پہلے جس نے درختوں سے پھل چرایا تھا۔ کوا ایک شخص تھا جو غلہ روک رکھتا اور گرانی کا طالب تھا۔ فاختہ ایک تاجر تھا جو چھوٹی قسم سے اپنے اسباب کو رواج دیتا۔ عنقا ایک آدمی تھا جو لونڈیوں کو بیچتا تھا اور بیچنے کے بعد ان سے زنا کرتا۔

مچھر ایک خوبصورت عورت تھی جو اپنے آپ پر لوگوں کو پیش کرتی تھی چندا یک قدری شخص تھا۔ الوا یک زنا کار شخص،

ساہی ایک اونٹ کا ذبح کرنے والا اور خون ریز تھا۔ دمام وہ شخص تھا جو لوگوں کو اپنی کی طرف بدکاری کیلئے بلاتا۔ گینڈا ایک دیوث آدمی تھا جو لوگوں کو اپنی بیوی کی طرف زنا کیلئے بلاتا۔ گوہ ایک شخص تھا جو لوگوں کو دھوکا دیتا اور ان سے چوری کرتا۔

یہودی مسلمان ہو گئے

پس جب علمائے یہود نے حضرت مولائے کائنات سے یہ جوابات سنے تو وہ تمام کے تمام مسلمان ہو گئے اور انہوں نے گواہی دی کہ مسلمان حق پر ہیں اللہ وحدہ کریم تم کو اور ہم کو ان لوگوں میں سے کر دے جو لغزشوں سے باز رکھتے ہیں اور مہلت کی فراخی کو غنیمت جانتے ہیں اور موت کے ہجوم کے انتظار اور امید دراز نے عمل کی اصلاح میں ان کو غافل نہیں کیا۔

Marfat.com

علی کی امامت

اے عزیز ! تیرے امام کی امامت کو تسلیم کرنا بڑا فریضہ ہے۔اے عزیز پس تسلیم کر اپنا امام علی کو یہ ایسا امام ہے کہ تجھے کل قیامت کے روز بھی آپ کی امامت کی بابت سوال ہوگا پس ان چھوٹے اماموں کے چکر میں کیوں آتا ہے کہ یہ تو آج کل کے امام ہیں۔پس امامت علی ازل سے ابد تک ہے جیسے میرے کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام ازل سے منصبِ رسالت سے نوازے گئے ایسے ہی حضرت مولائے کائنات علیہ السلام ازل سے امامت سے نوازے گئے پس ہر ایک نبی رسول سلام اللہ علیہ نے آپ سے کئے گئے وعدہ کے مطابق کیا حضرت علی اور حضرت نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایک ہی نور سے تخلیق کیا گیا۔

وصیٔ رسول کی شان

اے عزیز حضرت مولائے کائنات وصی ہیں میرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ سردار ہیں اماموں کے پس آپ کو حق مظہر تخلیق کیا گیا۔اے عزیز ! آپ سراج ہیں مومنین کے۔آپ شاہد ہیں امت کے۔پس جب طلب کی جائے گی گواہی تو آپ شہید ہوں گے۔آپ قسیم جنت نار ہیں آپ کو وہ مقام حاصل ہے کہ دنیا کائنات میں کسی کو حاصل نہیں۔ بے شک آپ کا عقد مبارک عرش پر ہوا آپ کے فضائل شمار سے زیادہ ہیں پس آپ اسد اللہ ہیں پس دنیا اس اسم سے مستثناء ہے آپ کے اسماء میں سے علی اسم علیٰ سے مشتق ہے آپ پر اسرار معارف کے باب بند ہوتے ہیں تمام علوم کے

Marfat.com

باب آپ پر کھلتے ہیں آپ حجۃ اللہ ہیں کیا یہ قلم کے اختیار میں ہے کہ آپ کے فضائل بیان کرے؟۔آپ ناطق قرآن ہیں۔

علی کا نام

اے عزیز ! طلوعِ اسلام علی کا اسمِ گرامی ہے آپ کے نعرہ حق سے جہاں اسلام کا سورج طلوع ہوتا ہے اور جہاں غروب ہوتا ہے وہاں تک پہنچا حضرت مولائے کائنات کے نعرہ حق سے کلمہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہنچا۔اے عزیز ! ہر ایک کو آپ ہی ٹکڑے عطا فرمائیں گے ہر ایک مومن جنت میں داخل ہوگا۔اے عزیز! ہر ایک مومن کے مولا ہیں آپ کی دہشت سے بت سرنگوں ہو گئے۔

اے عزیز! علی وہ ہستی ہے جس کا پیغمبر سے خون ملتا ہے۔علی اخی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے علی شوہر بتول ہے۔علی حق کا علم ہے۔

معرفت کی زندگی

کشف الاسرار میں منقول ہے کہ بشریت کی زندگی اور ہے اور معرفت کی زندگی اور ہے تمام لوگ بشریت کی زندگی سے زندہ ہیں مگر خداوحدہ کریم کے دوست اس کی معرفت کی زندگی سے۔

اے عزیز ! بشری زندگی فنا ہو جاتی ہے لیکن معرفت کی زندگی ابدالآباد تک رہتی ہے۔المومن حی فی الدارین . مومن دونوں جہان میں زندہ ہے۔

Marfat.com

اے عزیز ! جو بندہ اپنے قلوب کو اس ذات حق کی طرف لگا لے تفرقہ اور سر، گرانی کو ترک کر دے اولیاء کرام کے لباس کو اپنائے اس ذات حق کے بغیر چین نہ آئے پس وہ ایسی دولت سے سرفراز کیا جائے گا جو کبھی بھی زوال پذیر نہیں ہے۔

ذکر کو پکڑ

اے عزیز ! ذکر کو لازم پکڑ کیونکہ اس سے طالب کو مطلوب تک رسائی حاصل ہوتی ہے اس سے مردہ کو حیات نصیب ہوتی ہے۔

اے عزیز ! زمانہ پرفتن آن پہنچا ہے پس یہ وہ وقت ہے کہ حق تلاش کرنا ایسا دشوار مرحلہ ہے جیسے اندھیرے میں ایک کنویں میں سے ایک تنکے کو نکالنا۔ پس اتنے سخت اندھیرے میں وہ بے چارہ بے بس کب یہ قوت رکھتا ہے کہ وہ کنواں سے تنکہ کو نکال سکے ایسے ہی حق کے راستہ کو پانا ہے یہ بھی مشکل ترین مرحلہ ہے۔

پس علماء سو ہر طرف ہی نظر آئیں گے اور علماء حق کا نشان تک نظر سے اوجھل ہو جائے گا اگر کوئی نظر بھی آئے گا تو اس کا لباس بھی پورا نہ ہوگا جبکہ دین کا راستہ تو اس سے بعید از بعید ہے وہ وقت آن پڑا ہے کہ جو حق کے راستے کو اختیار کرے گا اس کے اختیار کرنے کی سزا یہ ہوگی کہ اس کو سر بازار قتل کر دیا جائے گا۔

اے عزیز ! اس وقت حق کا راستہ مشکل نہیں اگر تیرے میں ہمت نہ ہو تو پھر ایک وقت کا کھانا تناول کرنا بھی بس کی بات نہیں ہے۔

Marfat.com

بہروپئے ملیں گے

اے عزیز ! یہ وہ وقت آن پڑا ہے کہ ایک فرد واحد اولیاء اللہ عزوجل کی تلاش میں نکلے گا اور شام تک بھی اس کو مقرب خدا وحدہ کریم کبھی میسر نہ آئے گا جبکہ بہروپ اختیار کرنے والے عروج پر ہوں گے اولیاء کرام کے اسماء کو ذلیل کریں گے اللہ وحدہ کریم ان کو ذلت کے دروازے سے گزارے گے۔

اے عزیز ! تفرقہ عروج پر ہوگا اس وقت فرمانِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اگر ترک کرے گا تو تیری ہلاکت آجائے گی۔ پس آپ علیہ السلام کے فرمان پر غور کرنا یہ حقیقت ہے حقیقت کبھی چھپ نہیں سکتی چاہے لاکھ طوفان اس پر آجائیں۔ اس وقت اس کی رحمت کا طلبگار بن جانا وہ ذات وحدہ لاشریک امداد کرے گی یہ کون چاہتا ہے کہ میری اولاد اس زوال میں مبتلا کی جائے پس اس کو نظامِ قدرت کہتے ہیں۔

ثابت قدم رہنا

اے عزیز ! اس وقت اتنے اکابر کے راستے کو اختیار کرنے پر ثابت قدم رہنا وہ ذات تیری امداد فرمائے گی۔ اے عزیز ! جب ہر ایک چھوڑ جائے کیونکہ یہ فانی ہے اس وقت باقی کی امداد طلب کرنا وہ رحیم بھی ہے اور کریم بھی ہے یہ اس کی عزت وعظمت کی کیا بات ہے۔

اے عزیز ! جس وقت کوئی شیخ کامل میسر نہ آئے پس اس وقت اولیاء امت کے دربار میں حاضر ہونا اور ان کی کتب کو بطور راہِ ہدایت کے پڑھنا

Marfat.com

حقیقت منکشف ہو جائے گی۔

اے عزیز ! اس ذات کی عزت کی قسم اگر مجھے کوئی یہ زمین آسمان کی دولت دے دے تو پھر بھی میں اس کی عزت کی قسم سے باز رہوں لیکن اے سالک یہ تیرے لئے مشعلِ راہ ہے۔

غور و فکر کرنا

اے عزیز ! اس عزت کے مالک کی قسم ایسے حالات میں خدا وحدہ کریم کے کلام کو پڑھنا یہ نہ ہو کہ تو ایسے پڑھے جیسے عام پڑھتے ہیں لیکن کوشش کرنا خواص کی طرح، اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان پر غور کرنا۔ اولیاء امت کی زندگی کی نقل کرنا کہ انہوں نے اس ذات حق کے قریب جانے کیلئے کیا کیا افعال انجام دیئے اور ان کی کتابوں سے غور کرنا اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر تیرے اوپر یہ توقع کی جاتی ہے کہ ترس کرنا کیونکہ وہ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل ہمیشہ ہی مظلوم رہی ہے پس ان کے افعال کو نہ دیکھنا اس ذات حق کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دیکھنا اس محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حیاء کرنا اس ذات کی عزت کی قسم پس حق قریب ہو جائے گا اس حق کے۔

ظلم سے مت گھبرانا!

اے عزیز ! اس دنیا کے ظلم سے مت گھبرا کیونکہ ان کی ریت یہ ہے کہ اپنے محسنین پر ہمیشہ ہی پتھر برساتے ہیں وہ بھی قسم قسم کے۔ اے عزیز! پس تیرا

Marfat.com

کام ہے کہ اس ذات حق کی طرف چلنا اور خوب خوب کوشش کرنا پس ایک دن ایسا تیرے نصیب میں آئے گا وہ ذات حق کی طرف سے یہ نداء سنے گا کہ اے عبد اے عبدی پس قریب ہو اس قریب کو ہی تو وصال یار کہتے ہیں۔اے عزیز ! یہ نصیحت ہے کاش کہ تو اس پر عمل کرے۔

ظالم جلتا رہے

اے وحدہ کریم گر یہ قبول کرے کہ ہر آن کا اگر کوئی حصہ ہو تو اس میں بھی کوئی حصہ ہو اور اس ظالم کو انوار سے جلتا رہے اور ہمیشہ کیلئے جلتا رہے پھر بھی میں تیرے وصال سے کب گھرا رہوں گا ہائے جب یار کا چہرہ سامنے ہو تو پھر گردن کب بچائی جا سکتی ہے اس ذات کے ہجر میں وہ تپش ہے کہ اگر وہ جہنم کی آگ پر ڈال دی جائے تو وہ آگ جہنم ات پڑ جائے یہ اس سے لاتعداد درجوں میں زیادہ حدت رکھتی ہے۔

معافی کا طالب

اے عزیز ! سب سے زیادہ ڈرنے والا وہ شخص ہے جو اپنے کئے ظلم پر خداوحدہ کریم سے معافی کا طالب ہو۔اے عزیز! سب سے بڑا عالم وہ ہے جو گنہگار ہونے کی وجہ سے خداوحدہ قہار سے ڈرے اے عزیز! جاہل عالم دین وہ ہے جس کے پاس اللہ وحدہ کریم کی طرف سے برہان آئے اور وہ اس کو پامال کردے اور نہ ڈرے۔

Marfat.com

چار خصلتوں کا جواب

حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا !

لاتزول قدما عبد یوم القیامة حتی یسئال عن الربع خصال عن عمره فیما افناه وعن شابه فیما باه وعن مال من این اکتسبه . وفیما انفقه وعن علم ماذ عمل فیه.

قیامت کے دن بندہ اس وقت تک کھڑا رہے گا جب تک ان چار خصلتوں کے بارے میں جواب نہ دے لے۔

(۱) عمر کس میں خرچ کی؟ (۲) جوانی کس کام میں خرچ کی؟

(۳) مال کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا (۴) علم پر کس حد تک عمل کیا ؟

دل ٹیڑھے نہ ہوں

حضرت مولائے کائنات سے مروی ہے کہ حضرت حسن بن صالح نے بیان کیا فرمایا !

اذا تعلمتم العلم فکظلموا علیه ولا تخلطوه ضحک باطل فتمجه القلوب.

فرمایا ! جب تم علم حاصل کرلو تو اسے ضبط کرو اور جھوٹی ہنسی سے مخلوط نہ

Marfat.com

کرو ورنہ دل ٹیڑھے ہو جائیں گے۔

میرے کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والتسلیم فرماتے دعا فرماتے۔

اللھم انی اعوذ بک من علم ال ینفع و عمل لا یر قع لقب لا یخشع و دعا لا یسمع.

(رواہ مسند احمد بن حنبل ج ۳ ص ۲۸۳)

سرکار علیہ الصلوٰۃ والتسلیم بڑی دعا فرماتے اے اللہ وحدہ کریم میں اس علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کا کوئی نفع نہ ہو اس عمل سے جو قبول نہ ہو اور اس لقب سے جو گداز نہ ہو اس سے بھی جو سنی نہ جائے۔

علم روشنی ہے

اے عزیز علم کو لازم جان کیونکہ اگر تو روشنی کو حاصل کرنا ہے تو یہ روشنی تو علم ہی ہے جہالت اندھیرے کا نام ہے۔

اے عزیز عین لام اور میم پڑھنے سے یہ کب ورقع ہوتا ہے کہ علم کی حقیقت یہ تو تجھ پر فیصلہ ہے کہ تو عین لام اور میم کے ہی پیچھے چلتا ہے اے طالب صادق یہ دیکھنے میں تو تین حروف ہیں لیکن اصل ان کی تیری عقل سے وراء ہیں اے عزیز گر عین کو تمام اندھیرے کے لئے روشن کیا جائے تو یہ کافی ہے روشنی فرا ہم کرنے میں اور باقی حروف کی ضرورت پھر پڑھنی ہے اور روشنی کیا ہوتی ہے حقیقت عین لازم ہے پس بعض حضرات عین سے ہی گزر پاتے ان کی زندگی تمام ہو جاتی ہے لیکن عین حقیقت تک کب رسائی حاصل کرتے ہیں پس وہ لفظ عین

Marfat.com

کے حجابات سے گزرنا ان کے بس کی بات نہیں رہ سکتی۔

اللہ وحدہ کریم نے ارشاد فرمایا!

یَرْفَعِ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَ الَّذِیْنَ اُوْتُو الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ.

تم میں سے جو لوگ ایمان رکھنے ولاے ہیں اور جن کو علم بخشا گیا ہے اللہ وحدہ کریم ان کو بلند درجات عالی فرمائے۔ (سورۃ المجادلہ آیت ۱۱)

اللہ وحدہ کریم نے ارشاد فرمایا۔

هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ

﴿سورۃ الزمر آیت ۹﴾

حق وحدہ کریم نے ارشاد فرمایا

اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓءَ

حقیقت یہ ہے کہ اللہ وحدہ کریم کے بندوں میں سے صرف علم رکھنے والے لوگ ہی اس سے زیادہ ڈرتے ہیں

﴿سورۃ فاطر آیت ۲۸﴾

حق وحدہ کریم نے فرمایا !

يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ

﴿سورۃ المجادلہ آیت ۱۱﴾

میرے کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سرکار نے فرمایا۔

من سلک طریقا یطلب فیه علماء مسلک اللّٰه به

Marfat.com

طریقا من طریق الجنة وان الملائکة لتفح اجنحتها
رضا لطالب العلم وان فضل العالم علی العابد
کفضل الصمد لیلة البدر علیل سائرا کلوا کب وا ن
العالم یستغفر له من فی السموٰت و من فی الا رض و
کل شیء حتی الحیتان فی جوف الماء و ان العلماء
ورثهة الا نبیاء ان العلماء لم یور ثوا دینا راً ولا در
هما اور ثوا العلم فمن اخذه اخذ بحظ و افر.

(المدخل الکبیر الی السنن الکبری حافظ ابوبکر بیہقی)

طالب علم کی شان

جو شخص ایسی راہ پر چلا جس میں علم کی طلب تھی اللہ وحدہ کریم اسے جنت کے راستوں میں سے ایک راستے پر ڈال دے گا اور بے شک فرشتے طالب علم کی مرضی کے مطابق اپنے پر بچھاتے ہیں اور یقیناً عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی کہ چودھویں رات کے چاند کو تمام ستاروں پر حاصل ہوتی ہے اور بے شک عالم کے لئے آسمانوں اور زمین کی تمام چیزیں حتیٰ کہ پانی میں مچھلیاں بھی مغفرت کی دعا کرتی ہیں اور یقیناً علماء انبیاء کے وارث ہوتے ہیں علما اپنے پیچھے دنیا و درہم میں چھوڑتے البتہ علم ان کا ورثہ ہوتا ہے پس جس نے علم حاصل کر لیا اس نے بہت کچھ پالیا۔

اے عزیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کے دین کے احکام کو سیکھنا کتنا عظیم امر ہے پس جس نے اس کا حصول کیا وہ بابرکت ہوا اور جس نے

Marfat.com

اس سے روگرانی کی پس وہ اس برکت سے محروم ہوا اے عزیز اس ذات کے نازل کئے ہوئے دین کی تعلیم حاصل والے یہ عظمت نصیب ہوتے ہیں پس اشک کرتے ہیں اے عزیز اس ذات کا عارف پس جس پر علما بھی اشک کرتے ہیں اے عزیز حصول بندگی ایک ایسا عطیہ ہے کہ جس کو بھی ملا پس وہ دونوں جہانوں میں بلندتر ہوا اے عزیز کبھی ہمت ہار کر بہت پیچھے کی طرف دیکھ جو پیچھے کی طرف دیکھتے ہیں وہ منزل کو پاتے کب ہیں وہ پیچھے ہی دیکھتے رہتے ہیں۔

میراں بہاول شیر کی حیات مبارکہ

مسالک میرے شیخ حضرت بہاول الدین غازی پاک باز عرف بہ میراں بہاول شیر قلندر رحمۃ اللہ علیہ نے تمام زندگی میں زہر کو اختیار کیا اور کب آپ نے یہ دعویٰ کیا کہ میں نے بندگی کو کامل کر لیا پس آپ کی عمر شریف اڑھائی سو سال گزری لیکن جب آپ نے اس ذات حق کی طرف سے یہ کہا ہو کہ اے مالک اب شریعت کے دروازے بند کر دے کیونکہ میں نے تیری بندگی اڑھائی سو سال کی آپ اکثر اوقات مجاہدہ کو اختیار فرماتے تو ستر ستر برس گزر جاتے یہ وصال کے لمحہ اگر ستر لاکھے برس بھی گزر جائیں کب اکمل ہوتے ہیں۔

اے عزیز آج کل کے صوفیاء کا یہ عالم ہے کہ جن پر امت کو تو واقع ہے کہ وہ صالحین میں سے ہیں پس یہ حضرات نے اپنی دوکانداری چلانے کی خاطر یہ دھندا چلا رکھا ہے پس علما نے اپنے اپنے بیٹوں کو بڑا کر رکھا ہے جو کبھی بھی کسی حالت میں پر نہیں ہو سکتا اور ان رنگ باز تعویذ فروش جن پر عوام نے یہ نظر کر رکھی

Marfat.com

ہے کہ یہ مقربین میں سے ہیں۔

پیٹ کے پجاری

اے عزیز! یہ کب مقربین میں سے ہیں یہ تو اپنے پیٹ کے پجاری ہیں پس جائز ناجائز کرتے ہیں جب بھی کرتے ہیں مگر الا ماشا اللہ۔

اے عزیز صالحین ابھی موجود ہیں اس دنیا میں لیکن نام کا ولی تو ہر ایک ہوسکتا ہے لیکن اس حق کا وصی کون؟ پس جس نے ایسوں سے منہ موڑ لیا ہو اور اپنا چہرہ اس ذات حق کی طرف کرلیا ہو اے عزیز نام کا قلندر نہ بن پس وہ مقام حاصل کر جس مقام پر جانے والے کو قلندر کہا جاتا ہے اے عزیز مجدد نامی تو تو بن سکتا ہے لیکن امت محمدی کا تو مجدد کہلوا لینے سے ہی مقام حاصل نہیں کرسکتا وہ تو عطا ہے اس ذات کی پس جس پر چاہئے فرما دے اے عزیز حرام اور ناجائز کو فضل ربی قرار دینے سے دور رہ کیونکہ وہ ذات حق ہے پس حق ہی اس ذات کا فضل عظیم ہے اے عزیز یہ حرام کمائی کیے بنائے ہوئے محلات کو فضل ربی نہ قرار دے یہ امر شیطانی ہے جو تو نے اپنایا۔

جو صاحب تقویٰ ہے

اے عزیز ! صاحب دولت کی دولت پر نظر کیوں کرتا ہے یہ ناراضگی خدا وحدہ کریم ہے پس ایمان کی طرف نظر کر جتنا بھی کوئی صاحبِ تقویٰ ہے اتنا ہی وہ خدا وحدہ کریم کے قریب ہے جبکہ یہ دنیا کے بھکاری جو اس کا نام فروخت کرکر کے مال کماتے پھرتے ہیں تو اس کی تکریم کرنے پر کیا مجبوری ہے۔

Marfat.com

اے عزیز ! مال کثیر سے پناہ طلب کر کیونکہ فرعون کے پاس کثیر دولت ہی تو تھی تو اس نے خدائی کا دعویدار بن بیٹھا۔ اے عزیز ! مقامِ فقر کو لازم پکڑ کیونکہ یہ خداوحدہ کریم تک جانے کا راستہ ہے۔ اے عزیز ! ایسے دولت مند کے سامنے کلمہ حق کہنا ہی تو امر مشکل ہے پس نہ خوف رکھ دولت سے خداوحدہ کریم کی طرف توجہ رکھ۔ اے عزیز! دولت مند کے آگے جھکنا ریت کے آگے جھکنے سے برا ہے کیونکہ خدا کی طرف سے جو پھر جائے اس سے تیرا کیا تعلق ہے۔

عزت کس کے لئے ہے

اے عزیز ! عزت اللہ وحدہ کریم کے لئے ہے عزت اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ہے عزت مومنین کیلئے ہے۔ اے عزیز! ایمان میں عزت ہے نہ کہ دولت پرستی میں عزت ہے پس نہ توجہ دے اہل دنیا کی طرف ان کی مجالس خداوحدہ کریم سے دور کرنے والی ہیں اور فقر کی مجالس قریب کر دینے والی ہیں۔ اے عزیز ! اس کے قریب ہو جو اس ذات حق کے قریب ہو۔ اے عزیز! فقر میں ایسے عزت والے لوگ ہیں جن سے حساب تک نہیں لیا جائے گا۔ اے عزیز ! ظالم کی مجالس ظالم کر دیتی ہے نیک کی مجالس نیک کرتی ہے۔ چور کی مجالس میں چاہئے صالح بھی ہو وہ اس کے ساتھ وہ اس کے ساتھ ہونے کی وجہ سے چور کہلائے گا۔

سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

اے عزیز ! جھوٹوں کا ساتھ کی دولت کی وجہ سے نہ دے یہ تیرے

Marfat.com

ایمان کے جانے کا مرحلہ ہو جائے پس اللہ وحدہ کریم کا حکم ہے سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ پس اس کے قریبی مفلسی میں اکثر مبتلا ہوتے ہیں۔

اے عزیز ! یہ بات کو بار بار کرنے کا مقصد یہ ہے کہ تو ان محلات سے عبرت حاصل کرے کیونکہ مومن کی عظمت یہ ہے کہ مومن ایک بار ہی ڈسا جاتا ہے لیکن بار بار نہیں ڈسا نہیں جاتا۔

قابل توجہ امر

اے عزیز ! پس یہ بات تیرے لیے قابلِ توجہ امر ہے کہ تیرے لئے ڈنگ تو ہر ایک ہے لیکن تیرے یہ پہچان ضروری ہے کہ تو اور تیرا جسم ایسا ہے کہ تو ڈسا تو ہر ایک سے جاتا ہے لیکن حفاظت کرنا تیرے لئے لازم امر ہے کیونکہ اگر میں کہوں تو یہ بات قبول کرنا معافی کے ساتھ کر ہر ایک سالک کو دنیا کے سانپوں نے ڈسا ہے پس یہ دعویٰ کرنا تیرے لئے درست نہیں ہے کہ تو کسی اپنے رکھے ہوئے سانپ سے بچ جائے گا یا کہ پھر تیرا کیا جائے۔

دنیا کی مثال

اے عزیز ! یہ دنیا تیرے لئے ایک بچھو نما ہے کیونکہ وہ اندھا ہے لیکن اگر تو خود اندھا ہو جائے تو پھر کیا اس کا حل نکل سکتا ہے۔

اے سالک ! پس تجھ پر لازم ہے کہ تو نصیحت پکڑے اے عزیز! جتنے بھی سالکین پر یہ مسئلہ آیا ہے ان کے قریبیوں کی طرف سے ہے۔ اے عزیز ! پس ان کی طرف تمام توجہ نہ دے کیونکہ ان کی طرف دی ہوئی توجہ تیرے لئے دنیا اور

Marfat.com

آخرت میں مضر ثابت ہوسکتی ہے۔ پس اپنے مقصد میں کوشش جاری رکھ کیونکہ تیری منزل دشوار عظیم ہے۔

اے عزیز ! اللہ وحدہ کریم کی بارگاہ عالیہ سے ہمیشہ فضل رحمت کا ہی طلبگار رہے پس اس کی رحمت نے زمین آسمان کا احاطہ کر رکھا ہے۔

اے عزیز ! میرے کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روضہ اقدس کی طرف جانے والے وہ افراد تھے جنہوں نے بڑی لمبی لمبی داڑھی رکھی ہوئی تھی سفید بالوں والی اور اپنے آپ کو شیخ کبیر کہلواتے تھے بس درجات تقویٰ کے ہیں بس اجسام اور حلیہ کے کرنے سے درجات حاصل نہیں ہوتے پس طبقات ایمان کی سمجھ ضروری جان کیونکہ یہ بات مذاق تو نہیں ہے۔

اے عزیز ! ہر قسم کی داڑھی لازم نہ قرار دے کیونکہ وہ داڑھی بھی قسم قسم کی ہے ہر قسم علیحدہ علیحدہ ہوتی ہے۔

ظاہر نہ دیکھو

اے عزیز ! تقویٰ میں درجات ہیں پس ہر ایک اپنے اپنے مقام پر ہے یہ فرق نہ کر کہ کون ہے پس تحقیق کر کہ کر متقی کون ہے۔ اے عزیز! ظاہری لباس کو نہ دیکھ تقویٰ ہر ایک ظاہری لباس میں مخفی نہیں ہے۔

اے عزیز ! اللہ وحدہ کریم کے حضور عزت والا وہ ہے جو بڑھ کر متقی ہو پس درجات میں جوں جوں آگے آگے چلتے جائیں گے اور فرق نظر آتا چلا جائے گا۔ یہ ترقی ایمان ہے یہ تیرے مقدر میں کہاں تک خداوحدہ کریم کو منظور ہے۔

Marfat.com

عقل پگھل جاتی ہے

اے عزیز ! عقل عقل کرنا یہ بے وقوفی ہے کیونکہ اکابر اولیاء فرماتے ہیں کہ عقل تو صرف دنیا کے گرد چکر لگاتی ہے مگر جب خالق دنیا کی طرف نگاہ اٹھاتی ہے تو پگھل جاتی ہے۔ اولیائے امت میں سے ایک صاحب مرتبہ فرماتے ہیں !

من رامه بالعقل مسترشید. سرحة فی حیر یلهو .

جس کسی نے عقل کی رہنمائی کے ذریعے اللہ وحدہ کریم (تک پہنچنے) کا قصد کیا تو یہ عقل اسے حیرت میں سرگرداں کردے گی۔

وشباب بالتبلیس اسراره . یقول فی حیرته هل هو.

یہ عقل اسرار خداوندی کو خلط ملط کر کے مشتبہ بنادے گی یہاں تک کہ انسان حیرت زدہ ہو کر کہہ اٹھے گا کیا خدا وحدہ کریم موجود بھی ہے ؟

معرفت عطا ہو جائے

اے عزیز ! صوفیاء فرماتے ہیں ! اللہ وحدہ کریم کو وہی شخص پہچان سکتا ہے جسے خود اللہ وحدہ کریم اپنی معرفت عطا کردے اور وہی اسے واحد جان سکتا جسے وہ اپنا یکتا ہونا سمجھا دے اور وہی شخص اللہ وحدہ کریم پر ایمان لاسکتا ہے جس پر اللہ وحدہ کریم کا لطف و کرم ہو۔

اور وہی شخص اس کا وصف بیان کرسکتا ہے جس کے باطن پر اللہ وحدہ کریم کی تجلی پڑ جائے اور وہی شخص خالص اللہ وحدہ کریم کے لئے ہوسکتا ہے جسے

Marfat.com

اللہ وحدہ کریم اپنی طرف کھینچ لے اور بارگاہ عالیہ کی وہی شخص صلاحیت رکھ سکتا ہے جسے اللہ وحدہ کریم اپنے لئے منتخب کرے۔

معرفت کی قسمیں

حضرت جنید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں !

معرفت کی دو قسمیں ہیں ! (۱) معرفت تعرف (۲) معرفت

تعریف (۱) معرفت تعرف کی تعریف۔ تعرّف کے معنی یہ ہیں کہ اللہ وحدہ کریم خود کسی کو اپنی ذات عالیہ کی تعریف کردے اور اسے اپنی تخلیق شدہ اشیاء سے متعارف فرمادے جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا

لا احب الافلین . میں غروب ہونے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

(۲) تعریف کے معنی ہیں اللہ وحدہ کریم کسی کو اپنی قدرتِ عالیہ کے آثار آفاق اور خود کو ان کی اپنی جانوں میں دکھادے پھر ان میں اپنی مہربانی کا اثر پیدا فرمادے تمام اشیاء انہیں بتادے کہ ان کا کوئی خالق اور صانع ہے اسی قسم کی معرفت مسلمانوں کو حاصل ہوتی ہے اور پہلی قسم کی معرفت خاص لوگوں کو حاصل ہوتی ہے مگر اللہ وحدہ کریم کی مدد کے بغیر درحقیقت نہیں پہچان سکتا۔

حضرت عطاء کا قول

حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ وحدہ کریم نے عوام کو مخلوق کے واسطہ سے اپنی معرفت عطا فرمائی کیونکہ اللہ وحدہ کریم فرماتا ہے۔

اَفَ لَا یَنْظُرُوْنَ اِلَی الْاِبِلِ کَیْفَ خُلِقَتْ

Marfat.com

کیا یہ لوگ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کہ اسے کیسے پیدا کیا گیا۔

﴿سورۃ الغاشیہ آیت ۱۷﴾

خاص لوگوں کو اپنے کلام اور اپنی صفاتِ عالیہ کے ذریعہ سے معرفت عطا فرماتا ہے چنانچہ فرمایا !

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرآن .

کیا یہ قرآن پر غور نہیں کرتے ﴿سورۃ النساء آیت ۸۲﴾

ایک اور مقام پر فرمایا !

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ.

ہم نے قرآن مقدس کو مومنین کیلئے شفا اور رحمت بنا کر اتارا ہے۔

﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۲﴾

انبیاء کے وسیلہ سے

اے عزیز ! اللہ وحدہ کریم انبیاء علیہ السلام کو اپنی ذات کے ذریعے سے معرفت عطا فرماتا ہے جیسا کہ قرآن مقدس میں ارشاد فرمایا !

وَکَذَالِکَ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ رُوْحاً مِّنْ اَمْرِنَا.

اسی طرح ہم نے جبرائیل کو اپنے حکم سے وحی دے کر بھیجا۔

﴿سورۃ شوریٰ آیت ۵۲﴾

فرمایا حق وحدہ کریم نے !

اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ

Marfat.com

کیا تم نہیں دیکھتے کہ تمہارے رب کریم نے کس طرح سایہ پھیلا۔

﴿سورۃ الفرقان آیت ۴۵﴾

معرفت کی بات

کتاب التعرف المذھب اھل التصوف میں حضرت الکلابازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک صوفی نے معرفت کے متعلق یوں بیان کیا جو کہ چند اشعار ہیں۔

لَمْ یَبْقَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ الْحَقِّ تِبْیَانِیْ.

ولا دلیلٌ ولا آیات برھان

میرے اور حق کے مابین وضاحت باقی نہیں رہی ۔

نہ دلیل کی (ضرورت) رہی اور نہ آیات حجت کی ۔

ھذا تجلی طلوع الحق نائرۃ

قد ازھرت فی تلالیما بسلطان

یہ تو طلوع حق کی تجلی چمک رہی ہے۔ جو چمکتی ہے تو دلیل کے ساتھ چمکتی ہے۔

لا یعرف الحق الا من یعرفہ

لا یعرف القد المحدث الفانی

حق کو وہی پہچان سکتا ہے جسے حق اپنی پہچان عطا کردے

محدث اور فانی ذات قدیم کو نہیں پہچان سکتا۔

لایستدل علی الباری بصنعتہ

Marfat.com

رائتم حدثا ینبی عن ازمان

حق باری تعالیٰ پر اس کی صفت سے دلیل نہیں لی جاسکتی۔ کیا تم نے کسی نو پید چیز کو دیکھا جو قدیم زمانے کا پتہ دے۔

کان الدلیل لہ منہ الیہ بہ

سن شاھد الحق فی تنزیل فرقان

جس نے قرآن کے نزول میں حق کا مشاہدہ کر لیا تو اسی کی طرف سے اس کیلئے دلیل ہوگی اسی کی طرف ہوگی اور اسی کے ذریعے سے ہوگی۔

کان الدلیل لہ منہ بہ ولہ

حق وجدنا بل علما بتبیان

رہنمائی اسی کی ہے اس کی طرف سے ہے اسی کے ذریعے سے ہے اور حقیقت اس کی ملکیت ہے ہم نے اسے سچ پایا بلکہ واضح علم کے ساتھ ایسا پایا

ھذا وجودی وترینی ومعتقدی

ھذا توھد توحیدی وایمانی

میں نے ایسا پایا ہے یہی میری تشریح اور اعتقاد ہے۔ یہی میری توحید اور ایمان ہے۔

ھذا عطارۃ اھل الانفراد بہ

ذوی المعارف فی سلان

Marfat.com

یہ تعبیر ان لوگوں کی ہے جو اللہ وحدہ کریم کے ہو کر دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں۔ اور وہ ظاہر و باطن اسے پہچان چکے ہیں۔

هـــذا وجـــود وجـــود الـــواجـــديـــن

بـــنـــي الـتـجـانـــس اصـحـابـي وخـلانـي

اے میرے ہم جنس ساتھیو اور دوستو یہ وہ طریقہ ہے جو اللہ وحدہ کریم کو پالینے والوں کا ہے۔

﴿دیکھئے کتاب تعرف المذھب اہلِ التصوف﴾

ایک بزرگ کا قول

اکابر اولیاء میں سے ایک بزرگ کا قول ہے کہ اللہ وحدہ کریم نے ہمیں اپنی ذات کے ذریعے تعارف کرایا ہے اور اپنی ذات کے ذریعے سے اپنی ذات کی معرفت کی طرف رہنمائی کی ہے لہٰذا جب خدا جو کہ معرف ہے اپنی ذات کا تعارف کرایا تو اس کی معرفت کے ذریعے سے جو گواہ بنا وہ اسی معرفت کے ذریعے بنا اس کا مطلب یہ ہے کہ معرفت الٰہی کا سوائے اس کے کہ اللہ وحدہ کریم نے خود اپنی تعریف عارف سے اور عارف کو اللہ وحدہ کریم کی تعریف کی وجہ سے ہی یہ معرفت حاصل ہوئی کوئی اور سبب نہیں ہو سکتا۔ حضرت ابو بکر مبارک فرماتے ہیں !

جب اللہ وحدہ کریم نے عقل کو پیدا کیا تو فرمایا میں کون ہوں ؟ عقل خاموش رہی اس پر اللہ وحدہ کریم نے اسے وحدانیت کا سرمہ لگا دیا تب جا کر عقل

Marfat.com

نے آنکھیں کھولیں اور کہا تو وہ خداوحدہ کریم ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں عقل میں اس قدر طاقت نہ تھی کہ اللہ وحدہ کریم کی مدد کے بغیر اسے پہچان سکے۔

تعارف! رب کی صفت سے

اے عزیز ! اللہ وحدہ کریم نے جب ارواح کو اپنا تعارف فرمایا تو یہ نہ کہا کہ میں کون ہوں بلکہ اللہ وحدہ کریم نے یوں ارشاد فرمایا !

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؟

کیا میں تمہارا ربّ نہیں ہوں ؟

﴿سورۃ الاعراف آیت ۱۷۲﴾

اے عزیز ! اگر یہ واقعہ یوں ہوتا تو عقل کی کہاں تک رسائی تھی کہ وہ اللہ وحدہ کریم کو پہچان سکے۔ حق وحدہ کریم نے خود ہی اپنی تعریف فرما کر تمام ارواح پر احسانِ عظیم فرمایا تا کہ یہ بندگی کی دولت حاصل کر سکیں تمام ذی عزت ارواح نے اللہ وحدہ کریم کی وحدانیت کا اقرار کیا۔ اے عزیز! عقل اور قلب میں فرق ہے ہے جیسے زمین آسمان میں فرق واقع ہے پس قلب ہی سے تسلیم ہوتی ہے جبکہ عقل کا وہاں کیا تعلق ہے پس جو حضرات قلب اور دماغ میں آج تک یہ نہ سمجھ سکے کہ عقل کیا ہے اور قلب کیا ہے پس اسی کشمکش میں مبتلا پھرتے ہیں ان اندھوں پر یہ واضح نہ ہو۔

ذات حق کے اسرار

اے عزیز ! قلب پر اس ذات حق کے اسرار قرار پکڑتے ہیں نہ کہ عقل

Marfat.com

پر اے عزیز قرآن مقدس عقل پر نہیں نازل ہوا بلکہ میرے کریم آقا علیہ السلام کے قلب پر نازل ہوا عقل میں یہ کب ہمت تھی کہ قرار پکڑ سکے۔ پس یہ ہمت قلب کی تھی کہ جس نے یہ سمندر اٹھانے میں دیر نہ کی۔

عقل اور قلب میں فرق

اے عزیز ! عقل اور قلب میں فرق واضح ہے کیونکہ احمقوں والی بات پر تلا ہوا گا تا ہے۔ اے عزیز! تحرید اور تفرید کو لازم پکڑ کیونکہ یہ شارع میں اہل اللہ کے۔ اے عزیز! اہل اللہ نے جو کمال یار حاصل کیا ان کی مثال کب مکمل ہو سکتا ہے۔ غلبہ وہ ایسے چیز کا نام ہے جب وہ طاری ہوتا ہے تو وہ بندہ میں کب ہمت باقی رہتی ہے کہ وہ اسباب کا ملاحظہ کر سکے نہ ہی وہ آداب کا لحاظ رکھ سکتا ہے اور وہ اس میں اس قدر گرفتار ہوتا ہے کہ جو چیز اس کے سامنے آتی ہے ان میں امتیاز نہیں کر سکتا کبھی اہل اللہ کی زبان پر ایسی بات جاری ہوتی ہے جس کا لوگ علم نہیں رکھ سکتے۔ اس پر کفر کا فتویٰ صادر کرتے ہیں لیکن وہ تو تمیز ہی نہیں کر سکتا ۔غلبہ ایک مقام کا نام ہے جو بعض حضرات کو نصیب ہوتا ہے جب غلبہ کسی سالک پر طاری ہوتا ہے تو اہل دنیا حقارت شدید کی نظر سے دیکھتے ہیں۔

غلبہ کی حالت

اے عزیز ! جب غلبہ کی حالت دور ہوتی ہے تو بندہ پر اصل حالت جب کبھی ہوتی ہے اس کے مدت کا تعین مختلف ہوتا ہے جب سالک کو اس سے افاقہ ہوتا ہے یا تو یہ ہیبت یا تعظیم یا حیا یا اسی قسم کے احوال طاری ہوتے ہیں۔

Marfat.com

صوفیاء فرماتے ہیں ! جب یہ احوال حضرت ابولبابہ بن المنذر کو جب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سرکار نے سعد بن معاذ کا فیصلہ کے مطابق بنو قریظہ کو نیچے اتر آنے کو کہا اور انہوں نے حضرت ابولبابہ سے مشورہ کیا اور انہوں نے اپنے حلق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ تمہیں قتل کیا جائے گا پھر اس کے بعد ابو لبابہ اس اشارے پر نادم ہوئے اور سمجھے کہ انہوں نے اللہ وحدہ کریم اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار سے خیانت کی ہے تو وہ اسی وقت گئے اور مسجد کے ایک ستون کے ساتھ اپنے آپ کو باندھ دیا اور کہا ! میں یہاں سے اس وقت تک نہ جاؤں گا جب تک اللہ وحدہ کریم میری توبہ قبول نہ کرے۔

دربار رسالت میں آؤ

حضرت ابولبابہ پر جب اللہ وحدہ کریم کا خوف غالب آ گیا اور ایسا چھایا کہ ان کے اور اس خیال کے درمیان کہ انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جانا چاہیے ایسا حائل ہوا کہ ان کے لئے یہ حکم تھا کہ وہ بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کے پاس حاضر ہوئے۔

اللہ وحدہ کریم کا فرمانِ عالی شان ہے !

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا .

جب یہ گناہ کر چکیں پھر اگر یہ آپ کے پاس آ جائیں اور اللہ وحدہ کریم سے معافی مانگیں اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی

Marfat.com

ان کیلئے معافی طلب کریں تو ضرور اللہ وحدہ کریم کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں،

﴿سورۃ النساء آیت ۶۴﴾

ستون سے باندھ لیا

اے عزیز ! مکرمی ومحترمی ان حضرات کے متعلق حکم تو نازل نہیں ہوا کہ اپنے آپ کو ستونوں اور عمادوں کے ساتھ اپنے آپ کو باندھیں جب میرے کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سرکار نے دیکھا کہ اس نے (بنی قریظہ سے واپس آنے میں) دیر لگادی ہے سرکار علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سرکار کو پتہ چل گیا کہ ابولبابہ نے اپنے آپ کو ستون کے ساتھ باندھ لیا ہے سرکار علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا ! اگر سیدھا میرے پاس حاضر ہو جاتا تو میں ضرور اس کیلئے مغفرت طلب کرتا اب جب اس نے خود جو کچھ کیا ہے میں اسے اس جگہ سے نہ کھولوں گا جب تک اللہ وحدہ کریم اس کی توبہ قبول نہ کرے۔

اے عزیز ! جب اللہ وحدہ کریم نے اس کی توبہ قبول کر لی تو یہ فعل اس سے خوف غلبہ کی وجہ سے صادر ہوا۔ اللہ وحدہ کریم نے اس کی توبہ کے متعلق آیت نازل فرمائی سرکار علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سرکار نے اسے کھول دیا۔

اے عزیز ! جب یہ فعل ابولبابہ پر بوجہ خوف غالب ہوا تو وہ سبب کو دیکھ ہی نہ سکا اور اس کا سبب کہ میرے کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کا اس کیلئے استغفار کرنا تھا۔

Marfat.com

کیمیا گری

اے عزیز ! یہ شیشہ بھی ہیرا بن سکتا ہے لیکن کیسے اور کہاں جا کر۔اے عزیز ! مٹی بھی کیمیا ہو سکتی ہے لیکن کیمیا گر درکار ہو یہ تیرے اندر کا محل بھی عرش رحمٰن ہو سکتا ہے لیکن کیا تو نے کبھی اپنے آپ پر غور کیا یہ کیسے اور کب ہو سکتا کیوں نہیں جھانکتا اپنے اندر کی دنیا کی طرف تمام عالم کو تو اپنے اندر سے ہی حاصل کر سکتا مگر متلاشی حق ہو لیکن شرط کے ساتھ کسی مقام پر تو عام ہی حالات ہوتے ہیں کیسی جانے کیلئے شرط ضروری ہوتی ہے۔

دنیا بے قرار ہے

اے عزیز ! یہ دنیا کو اس لئے بے قرار کہا گیا ہے کہ آج تک کوئی اس میں قرار نہیں پکڑ سکا اور نہ ہی کوئی قرار پکڑ سکتا ہے پس ہر ایک کیلئے جو بڑا ہونے کا دعویدار بھی ہوتا ہے لیکن چند ایک گھڑیوں کی کہانی تیرے سامنے ہے پھر بھی یقین نہیں کرتا۔اے عزیز ! فقر کیلئے یہ ارض وسماء میں تنگی واقع نہیں یہ اہل دنیا کو چار چار انچ کے مالک ہیں۔پس جس کا تو بندہ ہے کیا اس کا ثانی کوئی لا سکتے ہیں۔تو پھر کیوں دل چھوڑتا ہے ان کے کلام کرنے سے۔

اے عزیز! سالکین حق فرماتے ہیں حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص اپنے تمام افکار کو ایک فکر بنا لے فکر آخرت تو اللہ وحدہ کریم اسے باقی تمام افکار سے فارغ فرما دیں گے اور جس کو افکار پریشان کر دیں اس کی اللہ وحدہ کریم پرواہ نہیں کہ وہ ان افکار کی کس وادی میں تباہ ہوتا ہے۔اے عزیز ! اس ذات حق کا

Marfat.com

ذکر ہو لیکن اس کی پہچان کے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے۔

حکایت

حضرت سری سقطی فرماتے ہیں کہ میں ایک دفعہ ایک جنگل میں ایک حبشی کی صحبت میں جا رہا تھا کیا دیکھتا ہوں کہ وہ جب بھی اللہ وحدہ کریم کا ذکر کرتا ہے تو اس کا رنگ بدل جاتا ہے یعنی سیاہ سے سفید ہو جاتا ہے۔

آپ فرماتے ہیں یہ منظر دیکھ کر مجھے تعجب ہوا میں نے سوال کیا یا حضرت! میں عجیب کیفیت دیکھ رہا ہوں۔

آپ جب بھی اللہ وحدہ کریم کا ذکر کرتے ہیں تو رنگ بدل جاتا ہے تو اس حبشی بزرگ نے فرمایا بھائی! اگر تو بھی اللہ وحدہ کریم کا اس طرح ذکر کر جس طرح کرنے کا حق ہے تو تمہارا رنگ بھی بدل جائے اور تمہاری صفات بھی بدل جائیں۔

مقام قرب!

اے عزیز! مقام قرب کو عین نصیب جان کہ یہ تیرا ستارہ چمکا مقام قرب اس کو کہتے ہیں کہ جب بندہ سے حجابات دور کر دیئے جائیں تو مقام قرب تک رسائی حاصل ہوتی ہے مقام قرب میں یہ مقام حاصل ہوتا ہے کہ جب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے کفار کی طرف تیرے چلایا تھا تو اللہ وحدہ کریم نے ارشاد فرمایا!

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى

Marfat.com

فرمایا حق وحدہ کریم نے ! اے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم نے انہیں نہیں مارا کیا بلکہ اللہ وحدہ کریم نے انہیں مارا ہے۔

﴿سورۃ الانفال آیت ۱۷﴾

حضرت ابراہیم کا سوال

یہ مقام حاصل ہوتا سالکان حق کو دوست کا دوست سے کھل جاتا ہے جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے اللہ وحدہ کریم سے سوال کیا۔ اے میرے پروردگار ! اَرِنِیْ کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی

اے میرے پروردگار ! مجھے یہ تو دکھا کہ مردوں کے کیسے زندہ کروگے۔

﴿سورۃ البقرہ آیت ۲۶۰﴾

حضرت موسیٰ کا سوال

حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے حق وحدہ کریم سے عرض کی اے اللہ وحدہ کریم ! اَرِنِیْ اَنْظُرْ اِلَیْکَ

مجھے اپنا نظارہ کرادو کہ تجھے دیکھ لوں۔

فرمایا حق وحدہ کریم نے

لَنْ تَرَانِیْ

تو ہرگز نہ دیکھ سکے گا یعنی تجھے طاقتِ دیدار حاصل نہیں۔

﴿سورۃ الاعراف آیت ۱۴۳﴾

Marfat.com

اے عزیز قرب سے حجاب کھل جاتا ہے۔ فرمایا حق وحدہ کریم نے

وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ

سجدہ کرو اور قریب آ جاؤ

﴿سورۃ العلق آیت ۱۹﴾

اہل معرفت کے سوا کوئی نہیں جانتا

حضرت سعید بن مسیّب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ میرے کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام سرکار نے ارشاد فرمایا !

بعض علوم ایسے ہیں جو بندھے ہوئے راز کی صورت میں ہیں اور جنہیں اہل معرفت کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

اور جب یہ اہل معرفت (ان علوم کے متعلق) گفتگو کرتے ہیں تو صرف وہی لوگ اس کے منکر ہوتے ہیں جو اللہ وحدہ کریم سے غافل ہوں

اے عزیز اولیاء کرام فرماتے ہیں صوفیاء کے علوم وہ ہوتے ہیں جنہیں علوم احوال کہا جاتا ہے اور یہ احوال ظاہری اعمال کی میراث ہوتے ہیں اور ان احوال کا وہی شخص وارث بن سکتا ہے جو پہلے اپنے اعمال کو درست کر لے۔

اے عزیز ! اعمال کو درست کرنے قبل ایسے علوم کو جاننا ضروری ہے کم از کم شریعت مصطفوی کا جاننا نہایت ہی ضروری ہے پس جو اس مقام کو طے نہیں کرتے تو وہ حضرات اپنے آپ کو گمراہی میں ڈالتے ہیں اور اس کے علاوہ انہیں کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

Marfat.com

جعلی مشائخ کا کردار

اے عزیز ! یہ علوم مذاق نہیں ہیں جیسا کہ وقت حاضر میں ان علوم تصوف کے بارے میں زہر پھیلایا جا رہا ہے۔ اور اسے صفحہ ہستی سے نابود کرنے میں ان جعلی مشائخ کا بھی ہاتھ ہے جو شریعت مطہرہ سے دور رہ کر پیری چمکانے کی کوششوں میں لگے ہوئے ہیں۔

اے عزیز ! داڑھی رکھنے سے آدمی کامل اور قابل نہیں ہو جاتا اور نہ ہی اپنے آپ کو شیخ الحدیث کہلوانے سے اِس مقام کا حقدار ہو جاتا ہے۔

ان حضرات کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی قرآن کا حافظ تو ہو لیکن یہ نہ جانتا ہو کہ اس آیت کریمہ کا مطلب کیا ہے۔ اور کس کس آیۂ کریمہ میں کون کون سے حکم نازل ہوئے ہیں۔

جیسا کہ فی زمانہ خلافت مشائخ ایک مذاق بن چکا ہے اور ہر پیر کی پیری کا دارومدار اُس کے خلفاء کی تعداد پر ہوتا ہے اور خلیفہ صاحب الا ماشاء اللہ ایسے ہوتے ہیں کہ انہیں نماز کے مسائل کا بھی علم نہیں ہوتا۔

چور محافظ بن گئے ہیں

کاش وہ وقت لوٹ آئے جب حق والے ان جیسے گمراہی میں جکڑے ہوئے لوگوں کو چیلنج کرتے تھے۔

اے عزیز ! یہ وقت آ چکا ہے کہ دین مصطفوی کے ٹھیکیدار وہ لوگ بنے ہوئے ہیں جو خود ہی چور ہیں ایسے حضرات کی مثال ایسی ہے کہ جیسے ایک گیڈر کو

Marfat.com

ککڑی کے کھیت پر بٹھا دیا جائے تو پھر حفاظت بھی بیمثل ہی تو ہوتی ہے جب محافظ ہی چور میسر آ جائے۔

امر و نہی کا علم

اے عزیز ! صوفی بننے سے قبل ان علوم کا حصول ضروری ہے جن سے بندگی کا صحیح علم ہو جائے کہ اللہ وحدہ کی طرف سے کیا کیا حکم نازل ہوئے ہیں اور اُس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس چیز کا حکم دیا ہے ہے اور کس چیز سے منع فرمایا ہے

کتاب وسنت اور سلف صالحین اور ائمہ اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اعتقاد معلوم کرنے کے بعد جو بات صوفی پر لازم آتی ہے وہ یہی علم تصوف ہے۔ اور اس کے احکام کی تلاش بقدر امکان وقدرت جہاں تک ہو سکے اس کا حصول کرے۔ اسے جیسے ہی توفیق باری تعالیٰ ہو ویسے ہی شبہات کو اپنے دل اور نگاہ سے دور کرے۔

مناظروں سے بچے

اے عزیز ! اگر یہ کیفیت طاری ہو جائے تو پھر اپنے کام سے کام رکھے اور مناظرہ کرنے والوں سے بچے اور برے خیالات سے اعراض کرے تو پھر بحرمت طٰہٰ ویسین اللہ وحدہ کریم اُسے فراخی عطا فرمائے گا۔

پس وہ علوم جو اللہ وحدہ کریم کی طرف سے عطا ہوں ان کو استعمال کرنے میں مشغول ہو جائے اور معرفت کے نور سے آفات نفس اور خوہشات

Marfat.com

نفس کو نابود کرے۔اور اپنے اخلاق کو مہذب بنائے۔

اپنے دشمن کی چالوں کا علم حاصل کرے دنیا کی آزمائشوں کا علم حاصل کرے اوران سے کیسے بچا جاسکے انہیں باتوں کا علم حکمت کہلاتا ہے۔

جسم کو قابو میں رکھے

سالک آداب خداوندی اپنائے اور تمام اعضاء جسمانی کو لگام ڈال لے اور اپنے اطراف کو محفوظ کرے اور سالک اپنے حواس کو یکجا کرے اخلاق نفس کی اصلاح اپنے ظاہر کو پاک کرنا ہے۔نفس کی خواہشات سے فراغت پانا ہے اس سے یکسوئی حاصل ہوگی اور خواہشات نفس اعراض آسان ہو جائے گا تو تب جا کر کہیں بندے کے لئے ممکن ہوگا کہ وہ دل پر گزرنے والے خیالات کی نگہداشت کر سکے اور اپنے باطن کو پاک کر سکے۔یہی علم علمِ معرفت کہلاتا ہے۔

اے عزیز ! اس کے بعد کہیں جا کر وہ علوم ہیں جنہیں علوم خواطر اور علو مشاہدات اور علوم مکاشفات کہا جاتا ہے۔

صوفیا کے علوم

اے عزیز ! یہ وہ علوم ہیں جو کہ علم اشارہ کے ساتھ مخصوص ہیں یہ وہ علوم ہیں جو صرف صوفیاء کو حاصل ہوتے ہیں۔

اے عزیز ! اس منزل سے قبل صوفیاء تمام علوم حاصل کر چکے ہوتے ہیں"

اے عزیز ! ان علوم کو علم اشارہ اِس لئے کہا جاتا ہے کہ دلوں کے

Marfat.com

مشاہدات اور باطنی مکاشفات کی تشریح تحقیقی طور پر نہیں کی جاسکتی'' اے عزیز جب تک قلب اس مقام کے درجہ پر نہیں آتا اُس وقت تک اُسے اس مقام کی خبر نہیں ہوتی۔

وہی جان سکتا ہے

اے عزیز ! جب تک دل اس مقام میں جل کر راکھ نہ ہو جائے اُس وقت تک وہ اس مقام کو سمجھ نہیں سکتا کیونکہ ان مقامات کو وہی جان سکتا ہے جس نے ان مقامات کی سیر کی ہو جو اس سمندر میں اُترا ہو اور جس نے ان منازل میں قیام کیا ہو۔

حضرت عبدالواحد بن زید فرماتے ہیں کہ میں حضرت حسن سے علم باطن کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہی سوال میں نے حذیفہ بن یمان سے کیا تو انہوں نے رسول عربیصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے علم باطن کے متعلق سوال کیا تو میری سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے حضرت جبریل علیہ السلام سے علم باطن کے متعلق سوال کیا تو اللہ وحدہ الکریم نے فرمایا کہ یہ میرے اسرار میں سے ایک سر ہے۔ اور میں اسے اپنے بندے کے دل میں رکھتا ہوں اور مخلوق میں سے کوئی اس پر مطلع نہیں ہوسکتا۔

احوال مختلف ہیں

صوفیاء کرام فرماتے ہیں ہر مقام کی ابتداء اور انتہاء ہوتی ہے اور ان دونوں کے مابین مختلف احوال ہیں اور ہر مقام کے لئے ایک خاص علم ہوتا ہے

Marfat.com

اور ہر حال کے لئے ایک خاص اشارہ اور ہر مقام میں نفی کی گئی ہو اور اس کی اس سے پہلے مقام میں بھی نفی کی جا چکی ہو اور نہ ہی یہ ضروری ہے کہ وہ چیز جس کو ایک مقام میں ثابت کیا گیا ہو وہی دوسرے مقامات میں بھی ثابت کی جا چکی ہو۔

ایمان اور امانت

یہ اسی طرح ہے جس طرح میرے کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام سرکار کا فرمان عالی شان ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایمان امانت کی نفی کی ہے نہ کہ ایمان اعتقاد کی جن صحابہ کو اس قول سے مخاطب کیا گیا تھا اس مفہوم کو سمجھ گئے تھے اس لئے وہ امانت داری کے مقام تک پہنچ چکے تھے بلکہ اس سے بھی آگے نکل گئے تھے اور سرکار علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سرکار ان کے ان حالات کو دیکھ رہے تھے اسی لئے آپ سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام سرکار نے یہ بات صراحتاً ان کو کہہ دی جو سامعین کے احوال کو نہ دیکھ رہا ہو اور وہ کسی مقام کی تشریح کرتے ہوئے بعض چیزوں کی نفی کرے اور بعض کو ثابت کرے تو ہو سکتا ہے کہ سامعین میں ایسے لوگ ہوں جو اس مقام تک نہ پہنچے ہوں چنانچہ جس امر کی قائل نے نفی کی ہو وہ سامع کے مقام میں مثبت ہو تو سامع یہی سمجھے گا کہ جو بات اس کے علم میں ثابت ہو چکی ہے اُس کی قائل نے نفی کی ہے لہٰذا یہ سامع قائل کو خطا کار اور بدعتی ٹھہرائے گا اور بعض اوقات اُسے کافر بھی قرار دے گا۔

معانی پوشیدہ ہیں

جب انہوں نے یہ حال دیکھا تو ان لوگوں نے اپنے علوم میں چند

Marfat.com

الفاظ اصطلاح کے طور پر مقرر کر لئے جن کا ان کو باہمی طور پر علم تھا اور ان کے اشارے بننا ہے جسے سمجھنے والے تو سمجھ جاتے ہیں مگر ان سُننے والوں پر جو اس مقام تک نہ پہنچے ہوتے تو ان کے معانی پوشیدہ رہتے ہو یا تو وہ قائل پر حُسن ظن رکھتے ہوئے اُسے قبول کر لیتے اور اپنے نفس کی طرف لوٹ کر سمجھتے کہ وہ اس کے سمجھنے سے قاصر ہیں یا وہ ان پر سوءظن رکھ کر قائل کو احمق اور بکواسی کہتے اور یہ بات ان کے لئے بہتر ہے بانسبت اس کے کہ وہ حق کو رد کر دیں یا اس کا انکار کر دیں۔

اے عزیز ! وہ لوگ اور ہیں جن پر اللہ وحدہ کریم کا انعام ہوا اور وہ لوگ اور جن پر اس ذات کا غضب ہوا"

مقامات الگ الگ ہیں

ہیں تو یہ سبھی انسان لیکن اس بات سے وضاحت ہوگئی کہ بندہ کا اور بندگی کا علیحدہ علیحدہ مقام ہے۔ اے عزیز ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو اللہ وحدہ کریم کے اَحکام پر یقین نہیں رکھتے اور نہ ہی خدا وحدہ کریم کی قدرت پر کامل اعتقاد رکھتے ہیں"

اللہ حکم دیتا ہے

اے عزیز ! اللہ وحدہ کریم اپنے بندوں کے لئے جو چاہتا ہے کرتا ہے اور جو وہ چاہتا ہے حکم کرتا ہے خواہ یہ حکم ان کے لئے کیسا ہو؟

فرمایا حق وحدہ کریم نے

لَا یُسْئَلُ عَمَّا یَفْعَلُ وَ هُمْ یُسْئَلُوْنَ

Marfat.com

اللہ وحدہ کریم جو کچھ کرتا ہے اس کے متعلق اسے کوئی باز پرس نہیں کرسکتا۔

﴿سورۃ انبیاء آیت ۲۳﴾

اور بندوں کو باز پرس ہوگی اگر ایسا نہ ہو تو اللہ وحدہ کریم اور بندے کے درمیان کوئی فرق نہ رہ جائے۔ فرمایا حق وحدہ نے !

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنَّمَا نُمْلِىْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ اَنَّمَا نُمْلِىْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْا اِثْمًا.

کافر لوگ یہ نہ سمجھ لیں کہ ہم ان کو جو مہلت دے رہے ہیں تو یہ مہلت صرف اسی لئے ہے کہ وہ اور جرم کرلیں"

﴿سورۃ آل عمران آیت ۱۷۸﴾

تو ایسے حضرات کے لئے یہ اعلان فرمایا

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ.

اللہ وحدہ کریم یہ چاہتے ہیں کہ ان کو اس طرح اس دنیا میں عذاب دیں اور ان کی جان کفر کی حالت میں نکلے۔

﴿سورۃ التوبہ آیت ۵۵﴾

یہ امور اللہ کی طرف سے ہیں

اے عزیز اس امر پر اجماع ہے کہ تمام وہ امور جو اللہ وحدہ کریم اپنے

Marfat.com

بندوں سے کرتا ہے مثلاً نیکی، صحت، سلامتی، ایمان، ہدایت، اور مہربانی سب اللہ وحدہ کریم کی کی طرف سے محض کرم کی وجہ سے ہیں۔ اگر ایسا نہ بھی کرے تب بھی درست ہوتا ایسا کرنا اللہ وحدہ کریم پر واجب بھی نہیں ہے۔ اور جو کچھ اللہ وحدہ کرتا ہے اگر اس پر واجب ہوتا تو وہ ذات حق حمد اور شکر کا مستحق نہ ہوتا"

اے عزیز اے عزیز اس پر اجماع ہے کہ ثواب وعتاب بندوں کو ہوگا۔ یہ اس لئے ہے کہ وہ اس کے مستحق ہیں بلکہ یہ تو اللہ وحدہ کریم کی مشیت ہے ثواب اس کا فضل ہے اور عتاب عدل ہے۔

اگر تمام مخلوق کو عذاب دے

اے عزیز ! اس پر اجماع ہے کہ اگر اللہ وحدہ کریم آسمانوں اور زمینوں کی ساری مخلوق کو عذاب دے تو بھی اسے ظلم نہ کہا جائے گا"

اور اگر تمام کافروں کو جنت میں داخل کر دے تو یہ بھی محال نہ ہوگا اس لئے کہ مخلوق بھی اُسی کی ہے اور حکم بھی اُسی کا ہے۔ مگر اللہ نے یہ بتا دیا ہے کہ وہ مومنوں پر انعام کرتا رہے گا اور کافروں کو ہمیشہ عذاب دیتا رہے گا۔ اے عزیز ! اللہ تعالیٰ کو اپنے قول اور اطلاع دینے میں سچا جان" اے عزیز ! جیسا کہ اس ذات حق نے اعلان فرمایا وہ اس کے ساتھ مخصوص ہو گیا اُس کے برعکس کرنے کا احتمال بھی وہم گمان سے بعید ہے اللہ وحدہ کریم کی بات کبھی جھوٹی نہیں ہوتی

صوفیا کا اجماع

اللہ وحدہ کریم ایسی باتوں سے بلند و بالا ہے" اے عزیز ! صوفیاء کا اس

Marfat.com

پر اجماع ہے کہ اللہ وحدہ کریم کے افعال کی کوئی علت نہیں ہوتی۔ اگر ان کوئی علت ہوتی تو اس علت پر اور علت ہوتی اور یہ سلسلہ لا متناہی ہو جاتا اور یہ باطل ہے" اللہ وحدہ کریم نے فرمایا !

اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَھُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰی اُولٰٓئِکَ عَنْھَا مُبْعَدُوْنَ

وہ لوگ جن کے لئے ہم نے نیکی رکھی ہے وہ دوزخ سے دور رکھے جائیں گے۔

﴿سورۃ الانبیاء آیت ۱۰۱﴾

فرمایا حق وحدہ کریم نے ھواجتبکم اس نے تمہیں منتخب کیا ہے۔ اے عزیز اس ذاتِ حق کا فرمان پورا ہوگا"

اللہ تعالیٰ قرآن مقدس میں جابجا اپنے مقربین کی شان و عظمت بیان فرماتا ہے اس کے ولی اپنی زندگی کا ہر لمحہ دین اسلام کی خدمت میں وقف کئے ہوئے ہیں

اے عزیز اُس ذات کے تمام خاص بندگان اُس کے دین کی خدمت کے لئے ہمیشہ کمر بستہ رہے اور اُن کی امداد اُس پاک پروردگار کے سپرد ہے۔

وہ بندگانِ خُدا اُس ذات کے سہارے ہی اس بحرِ عظیم میں کود پڑتے رہے ہیں اور رہیں گے۔

جب سے اِس نظامِ دنیا کو اُس ذات نے تخلیق فرمایا اُس ذات کے عشاق کبھی ختم نہیں ہوئے اور نہ ہی اُنہیں کوئی ختم کر سکتا ہے۔

Marfat.com

دیدار کی لذت

پاک ہے وہ ذات جس کے دیدار میں وہ لذت ہے جو دُنیا کی تمام لذات کو اگر یکجا کیا جائے تو وہ اُس لذت کے سمندر کا ایک قطرہ بھی نہیں بن سکتی جو مشتاقین کو حاصل ہوتی ہے۔

اُس ذات کے مشتاقین کے لئے یہ شرابِ طہور ہے اور یہ وہ ہے جو آبِ کوثر ہے۔

قارئین اُن نفوسِ قدسیہ کے فضائل و مناقب آپ کی نظر کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ میری اِس سعی کو قبول فرمائے اور اپنے مقرب بندوں کے قرب کی سعادت نصیب فرمائے۔ ﴿آمین﴾

قارئین ! جن کا مقام خود حق جل شانہٗ نے بُلند کر دیا کیا یہ لوگ نیچے ہیں۔ کیونکہ مقرب اُس کو کہتے ہیں جو انتہائی قریب ہو اور ایسے شخص کو بھی کہتے ہیں جو اُس ذاتِ حق میں فنا ہو جائے اُس کا قلبِ سلیم اُس ذاتِ حق کا مقام ہو جائے۔

خاص لوگوں کیلئے ہے

اور یہ مقام خاص لوگوں کے لئے ہے اور یہ عام شخص میں نہیں ہو سکتا۔

اللہ تعالیٰ نے بیشمار مخلوقات تخلیق فرمائی ہیں جو بعض کے نزدیک ستر ہزار ہیں۔ اُن میں سے صدیقین شُہداء صالحین ہیں۔ ان میں ملائکہ بھی شامل ہیں جو اُس ذات حق کے مقرب ہیں۔ اُن میں جمیع انبیاء و مرسلین بھی ہیں جو اللہ

Marfat.com

تعالیٰ کے مقرب ہیں۔ اَب جو بھی اللہ تعالیٰ کا مقرب بننا چاہے وہ ان کے قریب ہو جائے۔ اِن کے قریب ہونا اصل میں اللہ تعالیٰ کے قریب ہونا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں ارشاد فرمایا!

اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَة

اے ملائکہ میں ایک نائب بنانے والا ہوں

﴿سورۃ البقرہ آیت ۳۰﴾

اِس معاملہ میں تُمہاری کیا رائے ہے؟

رائے لی جاسکتی ہے

اِس سے معلوم ہوا کہ جو قریب ہو اُس سے رائے لی جاسکتی ہے خواہ وہ قابل ہو یا نہ ہو اِس لئے کہ جو قریب ہو وہ مقرب کی ہر چیز کو پاتا ہے اور یہ کیوں نہ ہو کہ بندہ خُدا جل مجدہ الکریم کے قریب ہو اور وہ اُس کے احکام کو نہ جانے اور اُن احکام کی تعمیل میں لاپرواہی برتے۔

تینوں بندوں میں سے وہ لوگ جن کا ذکر خود حق تعالیٰ نے فرمایا وہ ہیں صدیقین اور شہداء وصالحین ہیں اور یہی اپنے اپنے مقام پر قربت والے ہیں جس وقت شہید شہادت کے مقام کو پاتا ہے۔ وہ ذائقہ شہادت اُس وقت پاتا ہے جب صدیق کے صدق کے دِل کو کھولا جاتا ہے تو وہ پھر اُس کے نورات پر اُتر کر وہ حق پر پہنچاتا ہے

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ

Marfat.com

بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

اورتم میں سے ایک ایسی جماعت ہونی چاہیے جو لوگوں کو بھلائی کی طرف متوجہ کرے انہیں معرفت حق کی تلقین کرے اورانہیں بُرائی سے روکے ایسے لوگ فلاح پائیں۔

﴿سورۃ آل عمران آیت ۱۰۴﴾

صالحین کا ذکر کرتے ہوئے حق تعالیٰ نے فرمایا !

یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْهَوْنَ عِنِ الْمُنْكَرِ وَ یُسَارِعُوْنَ فِیْ الْخَیْرَاتِ وَاُولٰٓئِکَ مِنَ الصَّالِحِیْنَ

اللہ تعالیٰ پراورآخرت کے دن پرایمان رکھتے ہیں اور معرفت حق کی تلقین کرتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور نیکی کے کاموں میں دوڑ پڑتے ہیں اور یہی لوگ صالحین میں سے ہیں۔

﴿سورۃ آل عمران آیت ۱۱۴﴾

صالحین کے وہ مقامات جو ظاہری اور باطنی ہیں

قیامت قائم نہ ہوگی

قارئین کرام ! صالحین یعنی نیک اعمال کرنے والے تو وہ ہر زمانہ میں

Marfat.com

موجود تھے جب کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر میرے آقا کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ مقدس تک یعنی جب تک آپ کا یہ زمانہ رہے گا یعنی قیامت قائم نہ ہوگی۔ مختصر یہ کہ آدم علیہ السلام سے خاتم النبین حضرت محمد عربی آقا مکی مدنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ اقدس تک سلسلہ چلتا رہے گا۔

اِنہی لوگوں کے بارے میں حق تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا کہ یہ وہ بندے ہیں جن پر کوئی غم اور خوف ہی نہیں اور نہ ہی یہ خوف زدہ کیے جائیں گے۔

جوان کی پناہ میں آ گیا

مثال کے طور پر ایک آدمی سورج کی تیز گرمی میں بیٹھا ہوا ہے اور ایک آدمی کسی سایہ دار جگہ پر آرام فرما ہے۔ اب مقصد تو یہ تھا کہ سورج کی گرمی سے بچا جائے جو قریب ہوا اُس سایہ دار جگہ کے وہ بچ گیا اور اُسے نہ تو گرمی کا خوف ہوا اور نہ وہ پریشان ہوا یعنی جو حق تعالیٰ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مقدس صحبت میں آ گیا وہ بچ گیا ہر حزن و حراست سے جو دور رہ گیا وہ آ گیا عذاب جہنم کے قریب۔

حق جل شانہ نے ارشاد فرمایا !

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِىْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ .

Marfat.com

ترجمہ ! اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اس حال پر نہیں چھوڑے گا
جس پر تم ہو جب تک جُدا نہ کر دے گندے کو ستھرے سے اور
اللہ تعالیٰ کی یہ شان نہیں وہ عام لوگوں کو علم غیب دے لیکن اللہ
چُن لیتا ہے اپنے رسولوں میں سے جسے چاہے۔

﴿سورۃ آل عمران آیت ۱۷۹﴾

حق تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اپنے نزدیک کر لیتا ہے

اللہ ہدایت دیتا ہے

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے !

وَاللّٰہُ یَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ الْمُسْتَقِیْم

ترجمہ ! اور تعالیٰ جل مجدہ الکریم ہدایت عطا کرتا ہے جسے چاہتا
ہے سیدھے راستہ کی"

﴿سورۃ البقرہ آیت ۲۱۳﴾

جو ہدایت پر چلا وہ ہوا انعام یافتہ جیسا کہ حدیثِ قدسی ہے اللہ تعالیٰ
ارشاد فرماتا ہے !

اِنَّ اَوْلِیَائِی تَحْتَ قَبَائِی لَا یُعَرِّفُھُمْ غَیْرِیْ

ترجمہ ! بیشک میرے ولی میری قبا کے نیچے ہیں جنہیں میرے
سوا کوئی نہیں دیکھتا

اللہ تعالیٰ نے ان پاک نفوس کا مقام بلند فرما کر تمام مخلوق کو دکھا دیا کہ

Marfat.com

میں خود خُدا ہو کر اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ان امتیوں سے پیار کرتا ہوں جنہوں نے میرے محبوب رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیروی اختیار کی۔

اللہ جل مجدہ الکریم نے اپنی پاک لاریب کتاب میں ارشاد فرمایا !

وَاصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّھُمْ بِالْغَدٰوۃِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْھَہٗ وَلَا تَعْدُ عَنْھُمْ.

ترجمہ ! اپنے آپ کو اُن لوگوں کے ساتھ لگائے رکھیں جو صبح و شام ربّ کا ذکر کرتے رہتے ہیں اِس غرض سے کہ اللہ تعالیٰ کا چہرہ دیکھیں۔

یعنی اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم کا دیدار کرلیں" آپ کی آنکھیں ان لوگوں کو چھوڑ کر کسی طرف نہ پھریں۔

دوسرے مقام پر حق تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا !

اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓءُ

اللہ تعالیٰ سے اُس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں

جو رب سے ڈرتے رہے

دوسرے مقام پر حق تعالیٰ نے اپنے ان خاص بندوں کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا !

Marfat.com

وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ. اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنَ

ترجمہ ! اور وہ جو اپنے رب سے ڈرتے رہے ہیں
بیشک ان کے رب کا عذاب نڈر ہونے کی چیز نہیں۔

﴿سورۃ المعارج آیت ۲۷۔۲۸﴾

مطلب یہ ہے کہ چاہے انسان کتنا پاک ہو جائے نیکوکار ہو جائے مگر اسے عذاب الٰہی سے بے خوف نہ ہونا چاہیے۔

اِنہیں پاک لوگوں کے بارے میں حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا !

وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا وَّكَانُوْا لَنَا خَاشِعِيْنَ

اور ہمیں پکارتے تھے اُمید اور خوف سے اور ہمارے
آگے گڑگڑاتے ہیں

حاضر ہونے کا انداز

کیونکہ اللہ والے ہوتے ہی وہ ہیں جو اس پاک بارگاہ میں حاضر ہوتے ہیں تو اُس انداز سے کہ وہ حالت زار میں کیونکہ یہ ایک انداز ہے جو اُس کے حضور حاضر ہونے کا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے !

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ

وہ صبح اور شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں

﴿سورۃ الانبیاء آیت ۲۰﴾

Marfat.com

دوسرے مقام پر حق تعالیٰ نے ان پاک نفوس کو اپنا مقرب بنایا تا کہ تمام لوگوں کو اس کی قدر و قیمت معلوم ہو سکے۔

اللہ شہ رگ سے بھی قریب

ربّ تعالیٰ کا فرمانِ عالی شان ہے

نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلَ الْوَرِیْد

﴿سورۃ ق آیت ۱۶﴾

یعنی ہم شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں اپنے ہر اس خاص بندے کے کیونکہ جس نے میرے محبوب کی غلامی اختیار فرمائی اس کو یہ مقام خاص ملا۔

صاحب تفسیر مظہری قاضی ثناء اللہ پانی پتی لکھتے ہیں کہ قرب کی وجہ سے اِس کائنات کو یہ جامہ پہنایا گیا اور یہ دائرہ وجود میں آتی ہے اور اگر یہ قریب نہ ہوتا تو کوئی وجود کی بو نہ سونگھ سکتا، دوسرا قرب وہ ہے جو صرف خاص بندوں کو میسّر ہے وذالک قرب المحبتہ اسے قرب محبت کہتے ہیں

ویتمثل و هذا القرب فی عالم المثال بنظر الکشف بصورة القرب جسمانی

یہ قرب محبت عالم مثال میں اہل کشف کو قربِ جسمانی کی شکل نظر آتا ہے۔

نوافل کے ذریعہ سے قرب

اِس کی وضاحت حدیثِ قُدسی سے ہوتی ہے جو کہ بخاری شریف میں

Marfat.com

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔

لا یزال عبدی یتقرب الیّ بالنوافل حتّی احببته فاذا احببته کنت سمعه به و بصره الذی یبصر به ویده التی یبطشبها و رجله التی یمشی بها.

﴿دیکھئے بخاری شریف مطبوعہ سعودی عرب ریاض﴾

ترجمہ ! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرا بندہ نفلوں کے ذریعہ سے میرا قُرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اُس سے پیار کرنے لگتا ہوں تو میں اُس کے کان بن جاتا ہوں جن سے وہ سُنتا ہے، میں اُس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے، میں اُس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے، میں اُس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے"

مکی مدنی سرکار حضور رحمتِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے

اِن من عباد اللّٰه لا ناسباً ما هُم بالانبیاء ولا شهداء یغبطهم الانبیاءُ والشُّهداءُ یوم القیامة بمکانهم من اللّٰه

﴿ابوداؤد﴾

اللہ تعالیٰ کے بندوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو نہ انبیاء ہیں نہ شہداء لیکن قیامت کے دن ان کے مرتبہ قرب کو دیکھ کر انبیاء اور شہداء ان پر رشک کریں گے۔

Marfat.com

جو صحابہ بارگاہِ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں موجود تھے اُنہوں نے عرض کی ! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں فرما دیجئے کہ وہ کون لوگ ہیں؟

ان کے چہرے نوروالے ہوں گے

مکی مدنی سرکار مدینے کے لجپال غریبوں کے والی حامی دو جہان کائنات کے والی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا !

هم قوم ينحابون بروح اللّٰه على غير ارحام بينهم ولا اموال يتعاونوها فواللّٰه اِنَّ وجوهَهُم لنور وَّ وانهُم على نورٍ لا يخافون اذا خاف الناس ولا يحزنون اذا حزن الناس

﴿ابوداؤد شریف سعودی عرب ریاض﴾

جو اللہ جل مجدہ کے بندوں سے محض اللہ کے لئے محبت رکھتے ہیں آپس میں نہ ان کی باہم رشتہ داریاں ہیں اور نہ ہی مال و دولت کا لین" ﴿یعنی وہ قرابتداری یا دولت کے لالچ کی وجہ سے ایک دوسرے سے محبت نہیں کرتے﴾ بلکہ خُدا جل مجدہ الکریم کی قسم ان کے چہرے ﴿قیامت کے دن﴾ نوراور بالائے نور ہونگے۔

جب اور لوگوں کو ﴿عذاب کا﴾ خوف ہوگا تو ان کو خوف نہ ہوگا اور جب اور لوگ غم میں مبتلا ہونگے تو یہ غمناک نہ ہونگے۔

Marfat.com

پھر سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی"

اَلَآ اِنَّ اَولِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوفٌ عَلَیھِم وَلَاھُم یَحزَنُوْن

﴿سورۃ یونس آیت ۶۲﴾

اللہ کی وجہ سے محبت

مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اولیاء کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا !

اِن اولیاء اللّٰہ الذین یتحابون فی اللّٰہ

یہ وہ لوگ ہونگے جو اللہ مجدہ الکریم کی وجہ سے آپس میں محبت رکھتے ہیں"

اِس حدیث کو امام بغوی نے ابو مالک اشعری اور امام بیہقی نے شعب الایمان میں نقل کیا۔

کیونکہ ہر وہ شخص جو اولیاء سے محبت کرتا ہے وہ ہے محبّ النبی اور نبی سے محبت کرتا ہے وہ ہے محبّ خُدا جل مجدہ الکریم

کیونکہ یہ وہ لوگ جنہوں نے اپنی ایام زندگی کو وقف کر رکھا ہے حق تعالیٰ کے لئے اور نہ وہ کسی غیر سے محبت کو اپناتے ہیں اور نہ ہی یہ شوق رکھتے ہیں کیونکہ اِن حضرات کا چلنا پھرنا اُٹھنا بیٹھنا ہر وہ عمل جو وہ ولی کرتے ہیں تمام اُس وحدہ لا شریک کی رضا کیلئے ہو جاتے ہیں" اللہ مجدہ الکریم کا فرمانِ عالی شان ہے!

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ ھَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَھُمُ الْجٰھِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا.

Marfat.com

اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو چلتے ہیں زمین پر آہستہ
آہستہ اور گفتگو کرتے ہیں ان سے جاہل تو صرف یہ کہتے ہیں
کہ تم کو سلام۔"

﴿سورۃ الفرقان آیت ۶۳﴾

اولیاء کے اوصاف

قاضی ثناء اللہ پانی پتی نے اولیاء کے اوصافِ اعمال نقل کرتے ہوئے لکھا ہے

اشعاراً بأنّهُم موصوفون بكلمان الرحمة على الخلق
وموعدون بكمال رحمة الله عليهم

﴿تفسیر مظہری ج ۷ ص ۴۵﴾

اِس میں یہ اشارہ یہ ہے کہ ﴿اولیاء اللہ﴾ خدا کی مخلوق پر کامل طور پر مہربان ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ان ﴿اولیاء اللہ﴾ سے اپنی رحمتِ کاملہ کا وعدہ کر لیا ہے"

اگر کوئی حماقت کرنے والا احمق بارگاہِ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آقا مکی مدنی سرکار کی بارگاہ میں آتا تو آپ کا یہ معمول تھا کہ جوں ہی کوئی جاہل حماقت سے پیش آتا، آپ اس قدر حلم اور بردباری کا مظاہرہ فرماتے جیسا کہ قرآنِ مجید میں فرمانِ رب تعالیٰ ہے!

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْ عَنْهُ

Marfat.com

ترجمہ ! اور جب وہ کسی بیہودہ بات کو سُنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں"

﴿ سورۃ القصص آیت ۵۵ ﴾

گالی کے جواب میں

ایک مرتبہ جناب رسالتمآب آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک مقدس بارگاہ کے سامنے کسی شخص نے دوسرے فرد کو گالی دی تو اُس نے جواب میں کہا تُم پر سلام ہو"

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے یہ ماجرا ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آقا مکی مدنی سرکار ابدِ قرار رحمۃ اللعالمین نے ارشاد فرمایا! تم دونوں کے درمیان ایک فرشتہ موجود تھا جو تیری جانب سے گالی دینے والے کا جواب دیتا تھا، جب بھی یہ شخص تمہیں گالی دیتا تو فرشتہ کہتا یہ نہیں بلکہ تو ایسا ہے۔ اور تو ہی اس کا مستحق ہے اور جب تو اس شخص کو کہتا کہ تجھ پر سلامتی ہو تو فرشتہ کہتا اُس پر نہیں بلکہ تجھ پر سلامتی ہو اور تو ہی اس کا مستحق ہے۔

اچھی گفتگو فرماتے ہیں

قارئین !

یہ اولیاء کی شان ہے کہ وہ جاہلوں کے مقابلہ میں اُن سے ایسی گفتگو کر کے جو نا معقول ہو اُلجھتے نہیں اور اُن سے اچھی گفتگو فرماتے ہیں"

اللہ جل مجدہ الکریم نے اپنے پاک بندوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا!

Marfat.com

كَانُوْا قَلِيْلاً مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ . وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ

ترجمہ ! یہ وہ لوگ ہیں جو رات کو کم سوتے اور سحری کے وقت بخشش طلب کرتے ہیں"

﴿سورۃ الذاریات آیت ۱۷۔۱۸﴾

تَتَجَا فٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

اِن کے پہلو بستروں سے دور رہتے ہیں

﴿سورۃ السجدہ آیت ۱۶﴾

دوسرے مقام پر اللہ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا !

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّداً وَّ قِيَاماً

﴿سورۃ الفرقان آیت ۶۴﴾

اِس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے حافظ جلال الدین سیوطی لکھتے ہیں

بمعنی قالمین ای یصلون باللیل والذین یقولون ربنا اصرف عنا عذاب هم ان عذابها کان عذاب

﴿تفسیر جلالین﴾

اور جو راتوں کو اپنے پروردگار عالم حق جل مجدہ الکریم کے سامنے قیام و سجدہ میں گئے رہتے ہیں اور وہ جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے معبود وحدہ لا شریک ہم سے جہنم کے عذاب کو دور فرما" بیشک اس کا عذاب پوری تباہی ہے۔

Marfat.com

عذاب کیا ہے ؟

حضرت حسن بصری فرماتے ہیں کہ جو مصیبت انسان کو پہنچے اور پھر زائل ہو جائے اسے عذاب نہیں کہا جا سکتا عذاب وہ ہے جو ہمیشہ رہے اور کبھی دور نہ ہو

﴿تفسیر طبری جلد ۱۹ ص ۳۴﴾

حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کے متعلق ہے کہ آپ اپنے رب کے لئے سر بسجود ہوا کرتیں اور دِل خدا کی عبادت سے نہ بھرتا اور سورج طلوع ہو جاتا"

حضور نبی کریم رؤف ورحیم مکی مدنی سرکار ابر قرار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں!

من کثر صلاته بالیل حسن وجهه بالنهار

﴿روح البیان ج ۷﴾

اس کا چہرہ نورانی ہوتا ہے

جو رات کو سجدے بکثرت کرتا ہے دن کو اُس کا چہرہ نورانی ہوتا ہے۔ سجدہ کے متعلق نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آقا مکی مدنی سرکار ابدِ قرار لجپال دو جہاں کے سید و سردار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اقر ما یکون العبد من ربه وهو ساجد

بندہ سجدہ کے وقت اللہ مجدہ الکریم کے بہت زیادہ قریب ہوتا ہے

کیونکہ کفار نہ صرف سجدہ کرنے سے ڈرتے بلکہ اس کو تکبر سمجھتے ہیں

Marfat.com

یہاں تک کہ کافروں کے بعض بیوقوفوں سے سُنا گیا کہ وہ کہتے تھے کہ ہم دُبروں کو سروں سے اُوپر نہیں کرتے۔

رابعہ بصری کی عبادت

حضرت رابعہ ساری رات عبادت میں گزارتی تھیں جب سحر قریب ہوتی تو تھوڑی دیر سو جاتیں اور پھر اپنے آپ کو کہتیں کہ اے نفس کتنی دیر سوئے گا اور کتنی دیر ٹھہرے گا ابھی تیری نیند کا وقت آ رہا ہے تو ایسا سوئے گا کہ پھر تو جاگے گا نہیں"

نبی کریم رؤف ورحیم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ پاک ہے!

قُم من اللیل ولو قدر حلب شاة

رات کو عبادت کے لئے اُٹھو اگرچہ بکری دھونے کی دیر

حکایت

تفسیر روح البیان میں حضرت اسمعیل حقی ایک حکایت نقل کرتے ہیں کہ! حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کسی کو نماز میں طویل قیام کرتے ہوئے دیکھ کر فرمایا کہ اِسے جانتا ہوتا تو اس سے کہتا کہ رکوع اور سجود کی کثرت کیجئے کیونکہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار اور دو جہاں کے سید و سردار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بندہ جب نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو گناہ اُس کے سر اور کاندھوں پر رکھے جاتے ہیں اور جب وہ رکوع اور سجود کرتا ہے تو وہ تمام گناہ اُس سے گر جاتے ہیں۔

Marfat.com

قارئین اِسی لئے یہ اولیاء اللہ ساری ساری رات عبادت میں مصروف رہتے ہیں۔ایک شاعر نے کہا !

مشائخ ہمہ شب دعا، خوانہ اند

سحر گر مصلی بر افشاندہ اند

مشائخ تمام رات دُعا میں مشغول رہ کر صبح کو مصلے وغیرہ پر لیٹے رہتے ہیں تا کہ ریا کا شائبہ نہ ہو"

کیونکہ اولیاء اللہ وہ ہیں جن کو دیکھ کر اللہ جل مجدہ الکریم کی یاد آ جائے"

نیک لوگوں کی مثال

انہیں پاک لوگوں کے بارے میں نبی کریم رؤف ورحیم آقا مکی مدنی سرکا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا !

مثل الجلیس الصالح مثل العطار ان لم ینلک من عطرہ یعبق بک من ریحہ و مثل الجلیس السوءَ مثل الکیران لم یحرقدی بنارہ یعبق بک ریحہ

نیک ساتھی کی مثال عطار کی ہے اگر چہ تم ان سے عطر حاصل نہ بھی کر سکو تو بھی اُس کی خوشبو سے معطر ہو جاؤ گے اور بُرے ساتھی کی مثال بھٹی کی ہے اگر چہ وہ جلائے گی نہیں تب بھی اُس کا دھواں ضرور پہنچے گا

متقیوں کی صحبت

حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا متقیوں کی صحبت اختیار

Marfat.com

کرو چاہے اس میں پتھر ڈھونے پڑیں یہ بہتر ہے فاسقوں کی صحبت سے خواہ اس میں حلوہ کھانے کو ملے۔

وہ شیطان ہے

اولیائے کرام فرماتے ہیں !

جو شخص اللہ جل مجدہ الکریم کی طلب میں نہ ہو وہ شیطان ہے اور حیوانوں سے بدتر ہے، کیونکہ جانور دوسروں کو گمراہ نہیں کرتا لیکن شیطان خود بھی گمراہ ہے اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتا ہے۔

آقا مکی مدنی سرکار ابد قرار مدینے کے والی سراجِ کائنات آفتابِ نبوت ماہتابِ رسالت آقا کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے!

دوست کے دین پر

انسان اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے اِس لئے دیکھ لیا کریں کہ میں دوستی کس سے کر رہا ہوں" کیونکہ اس حدیث مقدسہ سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی اپنا دوست یہودی کو رکھے گا تو وہ مجبور ہوگا اہل یہود کی بات کرنے پر اگر کوئی دوست رکھے گا عیسائی کو تو وہ مجبور ہوگا عیسائی کی طرف سے اگر کوئی کسی خارجی کو دوست رکھے گا تو اُس کے ایمان پر بھی ڈاکا ڈالا جائے گا۔ اِس لئے کہ اُس نے اپنی خارجیت کی ترغیب دینا ہوگی اِس لئے ایسی دوستی رکھنے پر قرآن مجید فرقان حمید میں ہی ممانعت کر دی گئی ہے۔

Marfat.com

جس سے دوستی رکھوگے

کیونکہ اگر تم دوستی رکھوگے کسی اللہ کے ولی سے تو وہ تم کو کو معرفت الٰہی کی جانب ترغیب دے گا۔ اگر تم دوستی رکھوگے کسی شرابی سے تو وہ تمہیں شراب کی ضرور دعوت دے گا اگر کسی زانی سے دوستی رکھوگے تو وہ تمہیں ضرور اس برے فعل کی دعوت دے گا۔

تو اِس تمام کا نتیجہ یہ نکلا کہ جس قسم کے آدمی کے ساتھ دوستی رکھوگے جیسی صحبت اختیار کروگے ویسے ہی اثرات ہونگے اگر صحبت اچھی ہے تو آدمی اچھا ہے اور اگر صحبت بری ہے تو اُس کے اثرات بھی برے ہونگے۔

جہنم نہیں چھوڑے گی

امام ابن ابی شیبہ عبید بن حمید ابن جریر اور ابن ابی حاتم رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت نقل کی ہے کہ لوگ جان چکے ہیں کہ قرض خواہ قرض کو چھوڑ سکتا ہے لیکن جہنم جہنمی کو نہیں چھوڑے گی۔

﴿مصنف ابن ابی شیبہ ج ۷ ص ۵۸ مطبوعہ مدینہ منورہ﴾

اے انسان ڈر اس عذاب سے جو اللہ مجدہ الکریم نے تیار کر رکھا ہے اور ہر ایک ساعت اس سے پناہ مانگ کیونکہ وہ ہی سب سے بڑا ہے اُس کے ہاں ہی تمام ترقوتوں کا سامان ہے کیونکہ تو ایک ایسا عاجز ہے کہ تیرے پاس تو اتنی قوت بھی نہیں کہ دو گھڑی موت کو ہی ٹال دے۔

Marfat.com

اللہ والوں کے وصف

اللہ جل مجدہ الکریم نے اپنے بندوں کے اوصاف بیان کرتے ہوئے فرمایا!

وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا.

یعنی نہ وہ فضول خرچی کرتے ہوئے ضرورت سے زیادہ خرچ کرتے ہیں اور نہ ضروری اخراجات میں کنجوسی سے کام لیتے ہیں۔

کیونکہ بخل کے متعلق ممانعت کا حکم آیا ہے بلکہ ان کا خرچ اسراف یعنی اعتدال سے ہوتا ہے اور وہ میانہ روی کا دامن کبھی ہاتھ سے نہیں چھوڑتے۔اور میانہ روی ہی عمدہ راستہ ہے۔

ایک اور مقام پر حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا !

وَلَا تَجْعَلْ یَدَکَ مَغْلُوْلَةً اِلٰی عُنُقِکَ وَلَا تَبْسُطْهَا کُلَّ الْبَسْطِ

ترجمہ ! اور اپنے ہاتھ کو اپنی گردن کے اردگرد بندھا ہوا نہ بنا لو اور نہی اسے بالکل کشادہ کرلو۔

﴿سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۹﴾

میانہ روی اچھی ہے

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آقا مکی مدنی سرکار ابر قرار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

Marfat.com

خوشحالی میں میانہ روی کس قدر اچھی ہے، فقر میں میانہ روی کتنی عمدہ ہے اور عبادت میں میانہ روی کیا خوب ہے۔

﴿کشف الاستار عن زوائد ابزار کتاب الزہد ج ۴ ص ۲۳۲﴾

کسی بزرگ کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم کی نافرمانی میں خرچ کرنا اسراف ہے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا! کسی شخص کی یہ بھی دانائی ہے کہ وہ اپنی مشقت میں میانہ روی اختیار کرتا ہے۔

﴿جامع الاحادیث والسنن ج ۵ ص ۴۷۴ مطبوعہ دار الفکر بیروت﴾

اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم کا فرمان عالیشان ہے کہ

و انا انتقم لاولیای کما ینتقم اللیث الجرئی لجروہ

ترجمہ ! میں اپنے محبوب کے دشمنوں پر ایسے حملہ کرتا ہوں کہ جیسے شیر نر اپنے چھوٹے بچے کو ایذا دینے والے پر حملہ کرتا ہے

حضرت علامہ جامی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شعر کو یوں نقل کیا ہے کہ

نسم الصبح زرعنی زبی نجد و قبلہا

کہ بوئے دوست می آئید ازاں پاکیزہ منزل ہا

اے اللہ ہمیں ان لوگوں سے بنا جو ہر آن اور ہر گھڑی عین سے نفس رحمانی سے خوشبو پاتے ہیں۔

Marfat.com

اولیا کا وجود نعمت ہے

اولیاء اللہ کا وجود کتنی بڑی اور عظیم نعمت ہے اور نہ ہی یہ حضرات کسی تعارف کے محتاج ہیں ۔ یہ وہ حضرات ہیں جنہوں نے ہزاروں میل سفر کر کے سُنت نبویہ کی ترویج کی اور قرآنی احکام کے بیان فرمانے میں رنج و الم کی پرواہ نہ کی اور بلاخوف حق لوگوں کو بتایا اور باطل کے سامنے سر جھکانے سے منع فرمایا اور اولیاء کرام کے پاس بیٹھنے والا بدنصیب نہیں ہوتا"

کشف المحجوب شریف میں حضرت سید داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے برہانِ نبوی کا قائم و باقی فرمایا ہے اور اولیاء کو اُس کے اظہار کے لئے مقرر کیا اور تمام جہان کا ان کو ولی بنایا تا کہ آقا کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث کے مخبر ہر زمانے میں ہوتے ہیں انہیں حضرات کے قدموں کی برکت سے آسمان سے بارش ہوتی ہے، انہیں کے حال کی صفائی کی وجہ سے زمین پر سبزہ اگتا ہے۔ اور انہیں کی ہمت اور نصرت سے مسلمان کافروں پر فتح پاتے ہیں اور چار ہزار مرد ہیں جو ایک دوسرے کو نہیں پہچانتے بلکہ خود اپنی خوبصورتی کو بھی نہیں جانتے"

﴿کشف المحجوب﴾

حق تعالیٰ نے اپنے ان ہی متقی بندوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا !

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا .وَنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا.

Marfat.com

ترجمہ ! جس دن ہم متقی لوگوں کو رحمٰن کی طرف مہمان بنا کر لے جائیں گے۔اور مجرموں کو جہنم کی طرف ہانک کر لے جائیں گے۔

﴿سورۃ مریم آیت ۷۵۔۷۶﴾

کیونکہ یہ کیسا انعام ہے ان نیکو کار حضرات کے لئے کہ حق تعالیٰ تعالیٰ نے فرمایا کہ رب رحمان کے مہمان نیک لوگ ہونگے۔جبکہ برے جہنم کے مہمان تو نہیں لیکن وہیں ٹھہرے رہیں گے۔جب تک اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔

حق تعالیٰ نے ان نیک لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا!

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ وَّ اِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ

بے شک نیک لوگ نعمتوں میں اور بدکار جہنم میں ہونگے

﴿سورۃ انفطار آیت ۱۳.....۱۴﴾

اوران ہین یک لوگوں کے بارے میں حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا !

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ

اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا ہو اُس کے لئے دو جنتیں ہیں"

﴿سورۃ الرحمٰن آیت ۴۶﴾

جہنم کا ذکر

حضرت عاصم بن حمزہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے

Marfat.com

ہیں کہ آپ نے جہنم کا ذکر کرتے ہوئے اس کے معاملے کی بڑائی کا بیان کرتے ہوئے فرمایا غالباً یہ آیت پڑھی

وَ سِیۡقَ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ اِلَی الۡجَنَّةِ زُمَرًا

اور ڈرنے والوں کو جنت کی طرف جماعتوں کی شکل میں لے جایا جائے گا"

﴿سورۃ المومن آیت ۷۳﴾

کیونکہ یہ وہ اللہ کے خاص بندے ہیں جنہوں نے اپنی زندگیوں اس کی رضا کے لئے وقف کر رکھا ہے، ان حضرات سے کو انعام سے نوازا جائے گا کہ یہ وہ لوگ ہیں جن کو جماعتوں کی شکل میں جنت میں داخل کیا جائے گا۔ ان حضرات کے استقبال کے لئے ملائکہ، حور و غلماں کو کھڑا رکھا جائے گا کہ یہ اللہ کے وہ نیک بندے ہیں وہ خاص اور مقرب بندے ہیں جن کو اس عظیم شان سے نوازا جائے گا۔

جنت کا ذکر

جنت کے متعلق نبی کریم رؤف و رحیم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ کے والی آفتاب نبوت تاجدار کون و مکاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا تو آپ نبی کریم رؤف و رحیم مکی مدنی سرکار ابد قرار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا !

موتیوں کے بنے ہوئے محلات میں ہر محل میں سرخ یاقوت کے ستر گھر

Marfat.com

اور ہر گھر میں ستر زمرد سے بنے ہوئے ستر کمرے اور ہر کمرے میں ایک تخت ہے اور ہر تخت پر ستر بچھونے ہیں جو مختلف رنگوں کے ہیں اور بستر پر اُس کی بیوی ہے جو حوروں میں سے ہے اور ہر مکان میں ستر خوان ہیں اور دستر خوان پر ستر قسم کے کھانے ہیں اور ہر مکان میں ستر خدمتگار عورتیں ہیں اور ہر مومن کو روزانہ ان کے پاس جانے کی طاقت دی جائے گی۔

﴿احکام القرآن للقرطبی جلد ۱۸ ص ۸۸﴾

اپنے خاص بندوں کیلئے

حضراتِ محترم ان حضرات کی کیا عظمت ہوگی اور حق تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے ان کے لئے کیا کیا انتظام فرمایا ہے جو کہ ان خالص بندوں کے لئے ہے۔ کیونکہ یہ انعام ہے اہل ایمان کے لئے نہ کہ منافقین اور کفار کے لئے؟

حضرات وہ ذات رحمت ہے اور وہ ایسی رحمت والی ذات ہے کہ جس کی رحمت کا نہ تو کوئی احاطہ ہی کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی کوئی گمان کیا جا سکتا ہے کہ وہ کتنی ہے اور نہ ہی وہ پیمائش ہونے کا تصور رکھتی ہے۔ کیونکہ اُس ذات نے یہ ساری رحمت اپنے خاص بندوں کے لئے رکھی ہے نہ کہ کفار اور منافقین کے لئے۔

اللہ کی رحمت اُس کے غضب سے بڑھ کر ہے

ان رحمتی سبقت غضبی و انا ارحم الراحمین

﴿کنز العمال جلد ۱۴ ص ۴۴۸﴾

بیشک میری رحمت میرے غضب پر غالب آ گئی اور اس سب سے بڑھ

Marfat.com

کر رحم کرنے والا ہوں"

ماں سے زیادہ شفیق

نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آقا مکی مدنی سرکار ابر قرار آفتابِ نبوت مہتابِ رسالت حامیٔ بیکساں جدالحسن والحسین کا فرمانِ عالیشان ہے!

اللّٰہ ارحم بعبدہ المومن من الوالدہ الشفیقۃ بولدھا

﴿صحیح بخاری جدید ص ۸۸۷ کتاب الادب﴾

اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندے پر بچے کی شفیق ماں سے بھی زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔ میرے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ سرکار کا فرمان عالیشان ہے

رب اشعث و غیر ذِی طِمدین لا یُؤ بہٗ لہٗ لَوْ اَقْسَم عَلَی اللّٰہ لا برّہٗ

﴿صحیح مسلم جلد ۲ ص ۳۲۹﴾

کئی لوگ بکھرے بالوں والے اور گرد آلود چہروں والے لاچاروں میں ہوتے ہیں اور اُن کی پرواہ نہیں کی جاتی لیکن اگر وہ اللہ تعالیٰ پر قسم کھائیں تو اللہ تعالیٰ اسے پورا کرتا ہے۔

اللہ پسند فرماتا ہے

نبی کریم رؤف ورحیم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ

Marfat.com

سرکار کا فرمان ذیشان ہے !

من احبّ لقاء اللّٰہ احبّ اللّٰہ لقاء

﴿صحیح بخاری جلد۲ص ۹۶۳ کتاب الرقاق﴾

جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات چاہتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند فرماتا ہے۔ سُبحان اللہ وبحمدہ سُبحان اللہ العظیم، کیا شان ہے وحدہٗ لاشریک کے ان مقرب و محترم بندوں کی جن کے متعلق حق تعالیٰ جل شانہٗ خود فرماتے ہیں کہ ان مقرب بندوں کو میں نے کیسے ارفع اعلیٰ مقام پر فائز کر رکھا ہے جو کہ ان سے وعدہ ہوا کیونکہ حق تعالیٰ جل مجدہ الکریم کی یہ صفات عالی ہے کہ وہ کبھی بھی کسی تصور و خیال میں وعدہ خلافی نہیں فرماتا کیونکہ اس ذات کے مقرب بندے وعدہ خلافی نہیں کرتے وہ ذات یہ کیسے احتمال کیا جا سکتا۔

ناپسندیدہ لوگ

مندرجہ بالا احادیث مبارکہ سے یہ کتنی اظہر من الشمس کی طرح روشن ہوا کہ وہ لوگ جو حق تعالیٰ کے ایسے برگزیدہ بندہ ہیں جن کے چہرے بھی گرد آلودہ ہونگے اور بالوں کو بھی ٹھیک حالت میں لوگ نہیں پائیں گے اگر وہ اللہ تعالیٰ کی کسی امر میں قسم اُٹھا کر بات کہیں گے تو وہ بات حق تعالیٰ پوری فرمائیں گے اِن کو کبھی خالی ہاتھ نہیں لوٹایا جائے گا وہ لوگ ہمیشہ ہی اس ذات کی وہ رحمت کے نیچے رہیں گے جس رحمت کا احاطہ ہی نہیں ہو سکتا اس رحمت کے متعلق وہ ذات ہی علم رکھتی ہے کہ کتنی ہے۔ کتنی وسیع و عریض ہے واللہ اعلم و برسولہ۔

Marfat.com

پسندیدہ لوگ

نبی کریم رؤف ورحیم مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے!

اذا احب اللّٰہ عبداً حمل له واعظا من نفسہٖ و زاجراً من قبله یا مروۂ و ینهاۂ

﴿الفردوس بماثورا المطالب جلد ا ص ۲۴۲﴾

اللہ جل مجدہ الکریم جب کسی بندے سے محبت کرتا ہوں تو اس کے نفس کو اس کا واعظ اوروں کو ڈانٹ ڈپٹ کرنے والا بنا دیتا ہے وہ اسے ﴿اچھے کاموں کا﴾ حکم دیتا ہے اور برے کاموں سے روکتا ہے۔

یہ اللہ کے وہ خاص بندے ہیں جن کا تذکرہ خود آقا کریم رؤف ورحیم محبوب علیہ الصلوٰۃ وتسلیم کی ذات اقدس سے جاری ہوا کیونکہ یہ وہ مقرب بندے ہیں جن کا تذکرہ مختلف مقامات پر ہوتا رہا دیکھئے حق تعالیٰ نے کلام مجید میں خود بیان فرمایا"

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَ یَغْفِرْلَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ.

﴿سورۃ آل عمران آیت ۳۱﴾

گناہ معاف کردے گا

اے میرے پیارے محبوب کریم مکی مدنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ فرما

Marfat.com

دیں اگر تم اللہ جلِ مجدہ الکریم سے محبت کرنا چاہتے ہو تو میری اتباع کرو اللہ جل مجدہ الکریم تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف فرمادے گا"

کیونکہ اگر ایک سیاہ کار اُس ذات حق کے حضور حاضر ہوتا ہے اور وہ اپنے کئے پر معافی طلب کرتا ہے جبکہ حق تعالیٰ جل مجدہ الکریم اس سیاہ کار کو معاف فرمادیتے ہیں تو وہ قرب حاصل کرنا چاہتا ہے تو وہ ذات اس کا خالی نہیں موڑتی کہ وہ خالی لوٹ جائے۔

گناہ کا نقصان نہیں

میرے کریم محبوب آقا مکی مدنی سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا

اِذا احب اللّٰہ تعالیٰ عبدًا لم یفرُّہٗ ذَنبٌ

﴿الدر المنثور جلد اول ۲۶۱﴾

جب اللہ جل مجدہ الکریم کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اُسے کوئی گناہ نقصان نہیں دیتا"

میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے!

ابی ھریرۃ ان رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم قال من اشدِّ امتی لی حبًّا ناس یکونون بعدی یَوَدُّ احد ھُم لَوْ رَانی بِاھلِہٖ وَ مالِہٖ.

﴿صحیح مسلم﴾

Marfat.com

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آقا مکی مدنی سرکار ابر قرار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے ارشاد فرمایا کہ میری اُمّت میں مجھ بہت محبت کرنے والے وہ لوگ ہیں جو میرے بعد ہونگے ان میں سے ہر ایک تمنا کرے گا کہ اپنے گھر بار مال و دولت کے عوض مجھے دیکھ لینا'' ان حضرات کا تذکرہ خود نبی کون و مکان سید رُسل مولائے کل آقا کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک زبان اطہر سے ہوا، اور کیوں نہ ہو کہ یہی تو وہ لوگ جن کی فضیلت خود خدائے وحدہ لاشریک بیان فرما رہا ہے۔

ملک شام میں ابدال ہونگے

اور اس کا بیان اس کے پیارے پیارے میٹھے میٹھے حبیب اور ہمارے پیارے آقا کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث پاک میں۔

حضرت شریح بن عبید سے روایت ہے کہ

قال ذکر اھل الشام عند علیّ و قِیل الحنھم یا امیر المومنین قال لا انی سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم یقول الابدال یکونون بالشام و ھم اربعون رُجلاً کلما مات رجُل ابدال اللّٰہ مکانہ رجُلاً یسقی ھم الغیت و ینصر ھم علی الاعداءِ ولصرف عن اھل الشام ھم العذاب.

﴿مسند امام احمد بن حنبل﴾

Marfat.com

حضرت شریح بن عبید بیان کرتے ہیں کہ حضرت مولائے کائنات کے پاس اہل شام کا ذکر ہوا اور عرض کیا گیا کہ "اے امیر المؤمنین اِن پر لعنت کیجئے"

فرمایا ! نہیں میں اپنے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سُنا کہ ابدال شام میں ہونگے۔ وہ چالیس مرد ہیں جب اُن میں سے ایک وفات پا جائے گا تو اللہ جل مجدہ الکریم اس کی جگہ دوسرے شخص کو بدل دیتا ہے۔

ان کی برکت سے بارشیں برستی ہیں اور انہیں کے ذریعہ سے دشمنوں پر فتح حاصل ہوتی ہے۔

زمین پر چالیس ابدال

حضرت علامہ حافظ جلال الدین سیوطی نقل کرتے ہیں!

اخرج ابن عساکر عن قتادہ رضی اللّٰہ عنہ لن تخلوا الارض من اربعین بھم یغاث الناس و بھم ینصرون و بھم یرزقون کلما مات منھم واحد ابدال اللّٰہ مکانہ رجلا قال قتادہ واللّٰہ انی ارجو ان الحسن رضی اللّٰہ منھم

﴿الحاوی للفتاویٰ ص ۲۵ جلد اول﴾

ابن عساکر نے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ یہ زمین کبھی بھی چالیس اولیاء سے خالی نہیں ہوتی ان ہی کے وسیلہ سے لوگوں کی

Marfat.com

مدد کی جاتی ہے اور ان کے ہی ذریعہ سے لوگوں کی فریاد رسی اور نصرت کی جاتی ہے ان کے طفیل لوگوں کو رزق دیا جاتا ہے جب ان سے کوئی ایک انتقال کرتا ہے تو اللہ جل مجدہ الکریم اس کی جگہ دوسرے کو مقرر فرما دیتا ہے۔

حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اُمید رکھتا ہوں کہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ ان میں سے ایک ہیں"

جب تک شیطان کے ساتھی

اِسی طرح ایک اور روایت نقل کرتے ہیں!

عن ابن عباس رضی اللّٰہ عنه لا یزال لله فی الارض ولی مادام فیها للشیطان ولی.

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ ہمیشہ زمین پر اولیاء اللہ جل مجدہ الکریم موجود ہونگے جب تک شیطان کے ساتھی موجود ہونگے۔ اولیاء کرام کے متعلق حضرت شیخ عبدالغنی نابلسی رحمۃ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں!

والصوفیة من حیث هم موجود دون فیما یعلمهم اللّٰه الیٰ یوم القیامة .

صوفیاء کرام اللہ جل مجدہ الکریم کے موافق قیامت تک موجود رہیں گے۔

﴿حدیقۃ الندیہ جلد اوّل ص ۳۱۸﴾

Marfat.com

یہ وہ مقدس حضرات ہیں جن کی موجودگی کا اگر یہ گمان کیا جائے کہ یہ ختم ہو گئے اور یہ زمانہ ہمارے ساتھ ہے اور ہم زمانہ کے ساتھ ہیں اور یہ ہی وہ ماحول ہے جیسا کہ آج کل کے جہلاء کا یہ خیال ہے۔

وہ دین اسلام ہے

کیونکہ یہ حضرات وہ ہیں جو دینی معاملہ میں بالکل صاف ہوتے ہیں اور کسی اور معاملہ میں اللہ کے ہاں بیکار ہے اور نہ معاملہ میں کچھ ہوں بھی تو وہ معاملہ میں اللہ جل مجدہ الکریم کے ہاں جو دین ہے وہ صرف اور صرف دین اسلام ہی باقی ہے۔

یہ جو نئے دین ایجاد کئے جا رہے ہیں تو یہ اُس خالق ارض وسماء کے ہاں کچھ قدر و منزلت نہیں رکھتے اور یہ جو دعویدار اُٹھ رہے ہیں ان حضرات کا کیا کہنا یہ بہروپ کو دیکھ کر اپنے نامراد مقصد میں پورے اُترنے کی کوشش کر رہے ہیں نہ کہ اپنی آخرت کے متعلق فکر رکھتے ہیں کیونکہ دنیا کی کوئی قیمت نہیں آخرت کی فکر ہی کامیابی اور کامرانی ہے۔

جبریل علیہ السلام ندا کرتے ہیں

محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان عالیشان ہے !

ثوبان عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم قال انّ العبد لَیَلْتَمِس مرضاۃ اللہ فلا یزال بذالک فیقول اللّٰہ عز و جل لجبریل ان فلاناً عبدی یلتمس ان

Marfat.com

یرضنی الا و ان رحمتی علیه فیقول جبرائیل و رحمه
اللّٰه علی فلان و یقولهم حتی یقولها اهل السمٰوات
السبع ثُمه تهبط له الی الارض

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد پاک بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا!

" بندہ اللہ جل مجدہ الکریم کی رضا کی تلاش میں رہتا ہے وہ اسی جستجو میں رہتا ہے، اللہ جل مجدہ الکریم حضرت جبرائیل علیہ السلام سے فرماتے ہیں کہ میرا فلاں بندہ مجھے راضی کرنا چاہتا ہے تو مطلع ہو کہ اس پر میری رحمت ہے پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام اعلان کرتے ہیں کہ فلاں پر اللہ جل مجدہ الکریم کی رحمت ہے یہ بات حاملین عرش ملائکہ سے کہتے ہیں اور ان کے اردگرد کے ملائکہ بھی اسی طرح کہتے ہیں کہ ساتوں آسمان والے یہ کہنے لگتے ہیں اور پھر وہی رحمت اس پر اور اہل زمین پر نازل ہوتی ہے۔

کمزوروں کے وسیلہ سے

نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار ابد قرار آپ کا فرمان عالیشان ہے!

ابی درداءِ عن النبی صلی اللّٰه علیه وآلہٖ وسلم قال ا
بغونی فی ضعفا ئکم فانما ترزقون او تنصرون

Marfat.com

بضعفائِکم

﴿سُنن ابوداوَد﴾

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے اپنے کمزوروں میں تلاش کرو تم اپنے کمزوروں کی وجہ ہی سے روزی دیئے جاتے ہو۔

یہ کون حضرات ہیں جن کو نبی کریم رؤف ورحیم اس شان نواز رہے ہیں؟ وہ ہیں نیک مومن" مجھے ایسے نیک مومنوں میں ڈھونڈو انہیں میں مجھے انہیں میں پاؤ گے۔

فقرا کا توسل

فقراء ومساکین کی خدمت گاری اختیار کرو میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ سرکار کی عادت شریفہ تھی کے فقراء کے توسل سے فتح مانگتے تھے۔

امیه بن خالد بن عبداللّٰه بن اسد عن النبی صلی اللّٰه علیه وآله وسلم انه کان یستفتح بضعفا لیک المهاجرین

﴿شرح السنہ﴾

امیہ بن خالد ابن عبداللہ ابن اسد سے روایت کرتے ہیں کہ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ رحمت اللعالمین سرکار فقراء مہاجرین

Marfat.com

کے توسل سے فتح مانگتے تھے۔

کفار کو عذاب دے دیتے

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہاد کے دوران یہ دعا فرمایا کرتے

اللھم انصرنا علی الاعلاء بحق عبادک الفقراء المھاجرین۔

اللہ جل مجدہ الکریم کے بندوں کے وسیلہ سے دعا کرنا سنتِ مصطفیٰ کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے حق تعالیٰ جل مجدہٗ الکریم نے ارشاد فرمایا!

لَوْ تَزَیَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْھُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا.

اگر مکہ سے یہ فقراء ومومنین نکل جاتے تو ہم کفار کو عذاب دے دیتے۔

کیونکہ کفار کا عذاب سے بچا رہنا فقراء کی برکت ہے۔ میرے کریم آقا رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ذیشان ہے

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یدخل الفقراء الجنۃ قبل الاغنیاء بخمس مائۃ عام نصف یام۔

﴿جامع ترمذی﴾

حضرت ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی

Marfat.com

اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے جنت میں فقیر لوگ امیروں سے پانچ سے سال یعنی آدھے دن پہلے جائیں گے۔

فقرا کی شان

کیونکہ وہ روز ہوگا ہزار سال کا جس کے متعلق آیا ہے کہ آدھا دن یعنی پانچ سو سال قبل ہی فقراء جنت میں داخل کر دیئے جائیں گے۔ کیونکہ امیروں کو اس وقت میزان پر روک لیا جائے گا اور فقراء کو یہ عظمت ہوگی کہ ان کو پانچ سو سال قبل جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔

حق تعالیٰ کا فرمان عالیشان ہے

اِنَّ یَوْمًا عِنْدَ رَبِّکَ کَاَلْفِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّوْن

ہاں بعض کو پچاس ہزار سال کا محسوس ہوگا کیونکہ بعض مومنین کو گھڑی بھر کا محسوس ہوگا۔

﴿سورۃ الحج آیت ۴۷﴾

میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے!

عن انسٍ ان النبی صلی اللّٰہ علیہ و آلہٖ وسلم قال اللھم احینی مسکیناً امتنی مسکیناً و احشرنی فی زُمرَةِ المساکین

فقالت عائشة لم یا رسول اللّٰہ قال انھم یدخلون الجنة قبل اغنیائھم باربعین خریفا یا عائشة لا تردِّ المسکین و لو بشق مّرة یا عائشة احبی المساکین و

Marfat.com

قرِّ بهم فانَّ اللّٰه یقربک یوم القیامة

﴿البیہقی فی شعب الایمان﴾

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم کی بارگاہ میں یوں عرض کیا!

اے اللہ مجھے مسکین زندہ رکھ اور مسکین ہی وفات دے اور مسکینوں کے ٹولہ میں میرا حشر کر

تو حضرت عائشہ نے عرض کیا !یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کیوں فرمایا کہ مسکین لوگ غنیوں سے چالیس برس پہلے جائیں گے؟

آپ نے فرمایا اے عائشہ مسکین کو خالی نہ لوٹاؤ اگرچہ کھجور کی قاش ہی ہو دے دو۔ اے عائشہ مسکینوں سے محبت کرو انہیں قریب رکھو تا کہ اللہ جل مجدہ الکریم قیامت میں تمہیں قریب کر دے

حکایت

ایک بادشاہ فقراء و مساکین پر گزرا۔ انہوں نے بادشاہ کی طرف کوئی توجہ نہ کی" بادشاہ غضبناک ہو کر بولا تم لوگ کون ہو ؟

وہ بولے ہم وہ لوگ ہیں کہ ترک دنیا ہماری محبت ہے اور آخرت چھوڑنا ہم سے عداوت ہے یہ سُن کر بادشاہ کانپ گیا اور بولا کہ مُجھ میں تم سے عداوت کی طاقت نہیں

Marfat.com

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے

من كانت الدنيا نيّته جعل اللّٰه فقره بين عينيه وفا رقها ارغب ما يكون و من فيها ومن تكن الاخرة نيته جعل اللّٰه تعالىٰ غناه فى قلبه و جمع عليه ضيعته فارفها اَزْهَدَ ما يكون فيها.

﴿المعجم الکبیر للطبرانی ج ۱۱ ص ۲۶۲﴾

جو شخص دنیا کی نیت کرے اللہ جل مجدہ الکریم اس کا فقر اس کی آنکھوں کے سامنے کر دیتا ہے اور جس وقت اسے دنیا کی زیادہ رغبت ہوتی ہے اس وقت اسے دنیا سے جدا کر دیتا ہے اور جو شخص آخرت کی نیت کرتا ہے تو اللہ جل مجدہ الکریم اس کے دل کو غنی کر دیتا ہے اُس کا سامان اُس کے لئے جمع کر دیتا ہے اور جب دنیا سے اسے جدا کرتا ہے تو وہ دنیا سے بہت زیادہ بے رغبت ہوتا ہے۔

وہ لوگ امن میں ہوں گے

نبی کریم رؤف ورحیم نے سرکار ارشاد فرماتے ہیں!

وان اكثر الناس امانا يوم القيامة اكثر هم فكر الدنيا و اكثر الناس ضحكاً فى الاخرة اكثر هم بُكاءَ فى الدنيا و اشدُّ الناس فرحاً فى الاخرة اطولُهُم حُزناً فى الدُّنيا.

﴿تنبیہ الغافلین باب التفکر﴾

Marfat.com

قیامت کے دن وہ لوگ زیادہ امن میں ہونگے جو دنیا میں زیادہ فکر کرتے ہیں اور آخرت میں زیادہ خوش وہ ہونگے جو دنیا میں زیادہ روتے ہیں اور آخرت میں وہ زیادہ خوش ہونگے جو دُنیا میں زیادہ غمگین رہتے ہیں۔

یہاں پر ایک روایت آپ کی نظر کرتا ہوں جو کہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے خطبہ میں بیان فرمائی ہے۔

آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا یہ میرا ذمہ ہے اور میں اس بات کا ضامن ہوں کہ تقویٰ کی موجودگی میں کسی قوم کی کھیتی خشک نہیں ہوگی اور ہدایت کی صورت میں اُس کی جڑیں پیاسی نہ ہوگی"

لوگوں میں زیادہ جاہل وہ شخص ہے جو اپنی قدر نہیں پہچانتا"

جو کوتاہی نہ کرے

روایت میں ہے کہ اللہ جل مجدہ الکریم نے اپنے نبی علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ میں ایسے شخص کو اپنا خلیل بناتا ہوں جو میرے ذکر میں کوتاہی نہ کرے اور اسے میرے علاوہ اور کسی کی فکر نہ ہو اور نہ ہی مخلوق میں سے کسی کو مجھ پر ترجیح دو اگر اُسے آگ میں جلایا جائے تو وہ اُس جلن سے تکلیف اور اگر اُسے آروں سے چیرا جائے تو اس سے بھی درد محسوس نہ کرے۔

حق تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے اپنے خالص بندوں کے متعلق ارشاد فرمایا!

وَمَآ اُمِرُوْا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ

Marfat.com

اور ان کو یہی حکم دیا گیا کہ اللہ کی عبادت کریں دین کو اُس کے لئے خالص کرتے ہوئے"

﴿سورۃ البینہ آیت ۵﴾

حق تعالیٰ مجدہ الکریم کا فرمان عزوشان ہے!

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ.

اور دور نہ کرو انہیں جو اپنے رب کو پکارتے ہیں صبح وشام اُس کی رضا چاہتے ہوئے"

﴿سورۃ انعام آیت ۵۲﴾

اللہ دلوں کو دیکھتا ہے

نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کا فرمان عالیشان ہے!

ان اللّٰہ تعالیٰ لا ینظر الی صورکم اموالکم وانما ینظر الیٰ قلوبکم.

﴿مسند امام احمد بن حنبل جلد ۲ ص ۲۸۰﴾

بیشک اللہ جل مجدہ الکریم تمہاری صورتوں اور تمہارے مالوں کو نہیں دیکھتا بلکہ وہ تمہارے دلوں اور اعمالوں کو دیکھتا ہے"

اللہ جل مجدہ الکریم کا ارشاد پاک ہے!

Marfat.com

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْ لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحاً وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖ اَحَدًا.

﴿سورۃ کہف ۱۱۰﴾

یعنی جو شخص اپنے ربّ سے ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اُسے چاہئے کہ اچھا عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔

نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سرکار کا فرمان عالیشان ہے!

رحمه اللّٰه قوماً یحبهم الناس مرضی وما هم بمرضیٰ

اللہ جل مجدہ الکریم ان لوگوں پر رحم فرمائے جن کو لوگ بیمار خیال کرتے ہیں حالانکہ وہ بیمار نہیں ہیں"

حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ جب وہ نیک اعمال کرتے ہیں تو پھر بھی ڈرتے ہیں کہ شائد وہ عذاب خُداوندی سے نجات حاصل نہ کر سکیں۔

کامل شاہصاحب کا معمول

حضرت سیدی و مرشدی فقیر کے جد امجد قطب الاقطاب ثانی قلندر پاک حضرت سید کامل علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہ معمول شریف تھا کہ تمام رات آپ اپنے بالوں کو ایک وقت کے ساتھ باندھ کر تمام رات وحدہ لاشریک کی عبادت کرتے اور صبح ہوتے آپ اتنی گریہ زاری فرماتے کہ شائد یہ عمل میرے رب کے

Marfat.com

ہاں مقبول ہوا ہے یا نہیں۔

یعنی یہ پاک لوگ خُدا کی عبادت بھی ایسی کرتے ہیں کہ جن پر گمان بھی نہیں کیا جا سکتا کہ یہ عبادت قبول نہ ہو لیکن ان کے قلوب میں خشیت کا یہ عالم تھا کہ ان کو یہ دعویٰ نہیں ہوتا کہ یہ مقبول ہی ہے۔ یہ ہے اکابر صالحین کا طریقہ"

ان لوگوں کے متعلق حق تعالیٰ مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا!

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ.

اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری راہ میں جہاد کیا ضرور ہم انہیں اپنی راہ دکھائیں گے بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

﴿سورۃ العنکبوت آیت ۶۹﴾

حق تعالیٰ نے ان حضرات کے ساتھ محبت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا!

يُحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّوْنَهٗ

اور اللہ جل مجدہ الکریم ان کو دوست رکھتا ہے اور وہ اللہ جل مجدہ الکریم کو دوست رکھتے ہیں۔

﴿سورۃ المائدہ آیت ۵۴﴾

افضل کون!

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان

Marfat.com

عالیشان ہے۔

عن ابی سعید خدری رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ قال جاء رجل فقال یارسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم أی الناس افضل ؟ قال مومن یجاھد بنفسہ وماله فی سبیل اللّٰہ تعالیٰ قال ثُم من قال رجل یعنزل فی شعب اشعاب یعبد ربه

﴿رواہ فی بخاری ومسلم﴾

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کہ ایک شخص مدنی کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم لوگوں میں افضل شخص کون ہے؟

میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا !

افضل وہ ہے جو اللہ جل مجدہ الکریم کی راہ میں اپنی جان اور مال سے جہاد کرے۔ اُس نے عرض کیا پھر کون؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی گھاٹی میں سب سے الگ ہو کر جا بیٹھے اور اللہ جل مجدہ الکریم کی عبادت کرے۔

اللہ جل مجدہ الکریم نے اپنی پاک اور لاریب کتاب میں ارشاد فرمایا!

مِنْ اَھْلِ الْکِتَابِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ یَّتْلُوْنَ اٰیَاتِ اللّٰہِ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَھُمْ یَسْجُدُوْنَ. یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَبِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَ یُسَارِعُوْنَ فِی

Marfat.com

الْخَيْرَاتِ وَ اُولٰٓئِکَ مِنَ الصّٰلِحِیْن

کتاب والوں میں سے کچھ لوگ حق پر قائم ہیں رات کی گھڑیوں میں اللہ مجدہ الکریم اور قیامت کے دن پر ایمان لاتے ہیں اور نیکی کا حکم کرتے اور برائی سے روکتے ہیں۔ اور نیکی کے کاموں میں ایک دوسرے سے جلدی کرتے ہیں اور وہ لوگ نیکوں میں سے ہیں۔

﴿سورۃ آل عمران آیت ۱۱۳، ۱۱۴﴾

دنیا میں ایسے رہو

نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے!

عن ابن عمر رضی اللّٰہ عنہما قال اخذ رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بمنبکی وقال کن فی الدنیا کانک غریب او عاجز سبیل وکان ابن عمر رضی اللّٰہ عنہما یقول اذا اسیت فلا تنتظر الصباح واذا اصبحت فلا تنتظر اعساء وخذ من صحتک اعرضک ومن حیاتک لموتک وانشرنا بعض شیوخنا بعضھم.

﴿رواہ فی صحیح بخاری﴾

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ نے میرے شانے کو پکڑ کر ارشاد فرمایا کہ دنیا

Marfat.com

میں پردیسی یا راہ گیر کی طرح رہو اور حضرت ابن عمر فرمایا کرتے جب تم شام کرو تو صبح کا انتظار نہ کرو اور تندرستی میں بیماری کے لئے اور زندگی میں موت کے لئے سامان کرو"

سات اشخاص ایسے ہیں

بخاری و مسلم میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا !

نبی کریم رؤف و رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ سرکار نے ارشاد فرمایا سات ایسے اشخاص ہیں جنہیں اللہ جل مجدہ الکریم اپنے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا جس روز اس کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا

۱۔ عادل بادشاہ

۲۔ وہ جوان جس نے اپنی تمام عمر اُس کی عبادت میں گزار دی۔

۳۔ وہ شخص جس کا دل مسجد سے وابستہ ہو۔

۴۔ وہ دو شخص جو محبت رکھتے ہوں اللہ ہی کے لئے کہ اگر ملیں تو اللہ کے لئے اور اگر جدا ہوں تو اللہ کے لئے۔

۵۔ وہ شخص جسے کوئی حسن و جمال والی عورت بُلائے اور وہ کہہ دے کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں"

۶۔ وہ شخص کہ جو خیرات کر کے اس طرح چھپائے کہ داہنے ہاتھ کی نیکی کا بائیں ہاتھ کو پتہ نہ ہو"

Marfat.com

۷۔ جو اللہ تبارک وتعالیٰ کو تنہائی میں یاد کرے تو اُس کی آنکھیں اشکبار ہو جائیں"

عن علی بن ابی طالب رضی الله عنه قال الابدال اء بالشام والنجباء بمصر والعصائب بالعراق والنقباء بخراسان والاتاد بسائر الارض والخضر علیه السلام سید القوم.

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔ انہوں نے فرمایا ابدال شام میں نجباء مصر میں عصائب عراق میں نقباء خراسان میں اوتاد تمام روئے زمین میں ہیں اور حضرت خضر علیہ السلام سب کے سردار ہیں۔

حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ سرکار نے ارشاد فرمایا ! کہ فقراء سے جان پہچان زیادہ رکھو اور اُن سے اچھا سلوک کرو کیونکہ ان کا بھی ایک دور آئے گا۔

صحابہ نے دریافت کیا یا رسول اللہ اس کا دور کیا ہے؟

جب قیامت کا دن ہوگا

فرمایا جب قیامت کا دن ہوگا تو ان سے کہا جائے گا کہ جس نے تمہیں روٹی کا ایک ٹکڑا کھلایا ہے یا تمہیں کپڑا پہنایا ہے یا کچھ کھلا کر سیراب کیا ہو اُسے تلاش کرو اور اُس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں لے جاؤ۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار ارشاد فرماتے ہیں"

Marfat.com

فقراء کی عظمت بزبان مصطفیٰ ﷺ

عن زید بن اسلم رضی اللّٰہ عنہ عن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم انہ قال اذا اخرج رجل غنی من عرض مالہ مائۃ الف درھم فتصدق بھا و اخرج رجل فقیر درھما واحدا من درھمین لا یملک غیر ھما طیبۃ بہ نفسہ صاد صاحب الدرھم الواحد افضل من صاحب مائۃ الف درھم

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی دولت مند اپنے مال سے ایک لاکھ درہم نکال کر صدقہ دے اور کوئی فقیر شخص صرف ایک درہم صدقہ دے جبکہ اُس کے پاس محض دو درہم ہوں اور اُس میں سے وہ خوشی خوشی دے تو ایک درہم دینے والا فقیر ایک لاکھ درہم صدقہ کرنے والے سے افضل ہے۔

حضرت موسیٰ پر وحی

روایت میں ہے کہ اللہ جل مجدہ الکریم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل فرمائی"

فرمایا ! اے موسیٰ میرے بندے ایسے ہیں کہ اگر وہ مجھ سے ساری جنت کا سوال کریں تو میں انہیں عطا کردوں اور اگر دنیا میں کوڑا لٹکانے بھر کی جگہ مانگیں تو نہ دوں اور میرا یہ نہ دینا اس لئے ہرگز نہیں ہے کہ وہ میرے نزدیک ذلیل

Marfat.com

ہیں بلکہ اس لئے کہ آخرت میں اُن کے لئے اپنی عنایات زخیرہ کرنا چاہتا ہوں"
اور دُنیا سے انہیں ایسے بچانا چاہتا ہوں جیسے چرواہا بکریوں کو بھیڑیئے سے بچاتا ہے۔

ذکر کے دروازے کھول دیتا ہے

حضرت ابوسعید خراز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ جل مجدہ الکریم جب اپنے بندوں میں سے کسی کی خاص کفالت وتولیت کرنا چاہتا ہے تو اُس شخص پر اپنے ذکر کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ اور جب وہ ذکر سے لذت یاب ہونے لگتا ہے تو اُس پر فریب کا دروازہ کھول دیتا ہے"

حتیٰ کہ اُسے مجلس اُنس میں لے جا کر توحید کی کرسی پر بٹھاتا ہے اور پھر اپنے اور اُس کے درمیان سے حجاب اُٹھا دیتا ہے اور اُسے دارِ فرانیت میں داخل فرماتا ہے اور اُس کے لئے جلال وعظمت کے حجاب اُٹھا دیتا ہے جب اس کی نگاہ جلال وعظمت پر پڑتی ہے تو وہ اپنی شخصیت کو فنا کر دیتا ہے اس وقت بندہ فنا ہو کر اللہ جل مجدہ الکریم کی حفاظت میں نفس کی خواہشات سے پاک وصاف ہو جاتا ہے۔

مسکین جنت کی کنجی

نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ سرکار کا فرمان عالی شان ہے !

عن ابن عمر رضی اللّٰہ عنہما قال قال رسول اللّٰہ

Marfat.com

صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم لکل شئ مفتاح و مفتاح الجنۃ حب المساکین و الفقراء الصادقین الصابرین هم جلساء اللّٰہ یوم القیامۃ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سرکار آپ نے ارشاد فرمایا ہر شے کی ایک کنجی ہے اور جنت کی کنجی مسکینوں سچے فقیروں اور صادقین اور صابرین کی محبت ہے وہ روز قیامت اللہ جل مجدہ الکریم کے ہم نشین ہونگے۔

نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آپ سرکار کا فرمان ذیشان ہے!

ان اللّٰہ اذا احب عبدً دعا جبرئیل فقال انی احب فلاناً فا حبّہُ قال یحبُّہُ جبرئیل ثُم ینادی فی السمآء فیقول ان اللہ یُحبُ فلاناً فا حبُّوہ فَاَحبُّوہ فیحبُّہُ اھل السماءِ ثم یوضع له القبول فی الارض.

اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم جب اپنے کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبریل علیہ السلام کو بُلا کر حکم دیتا ہے کہ میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں تو بھی اُس سے محبت کر۔ فرمایا جب حسب الحکم جبریل علیہ السلام اس بندے سے محبت کرتے ہیں پھر جبریل علیہ السلام آسماں پر ندا دیتے اور کہتے ہیں! کہ اللہ جل مجدہ الکریم فلاں بندے سے محبت فرماتا ہے (اے اہل سماوات) تم بھی اس سے محبت کرو۔ اللہ جل مجدہ الکریم کے حکم پر آسمان والے بھی اس بندے سے محبت

Marfat.com

کرنے لگتے ہیں پھر زمین میں اُس ولی کو مقبولیت عطا کر دی جاتی ہے۔

﴿تفسیر مظہری جلد ۵ مطبوعہ کوئٹہ﴾

وہ رب کے ذاکر، رب ان کا ذاکر

نبی کریم رؤف ورحیم میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار ارشاد فرماتے ہیں حق تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا !

ان اولیاء من عبادی الذین یذکرون بذکری واذکر بذکرھم

﴿تفسیر مظہری جلد ۵ ص ۴۰ مطبوعہ کوئٹہ﴾

میرے بندوں میں سے اولیاء وہ ہیں جن کی یاد میرے ذکر سے اور اُن کے ذکر سے میری یاد ہوتی ہے۔

خدا یاد آجائے

حضرت اسماء بنت یزید نے میرے کریم آقا آقا مکی مدنی سرکار کو فرماتے ہوئے سُنا آپ فرما رہے تھے سنو کیا میں تم کو یہ نہ بتاؤں کے سب اچھے کون لوگ ہیں؟

قالو ! بلیٰ یا رسول اللہ الذین اذا رأ و ذکر اللہ

صحبہ کرام نے عرض کیا ضرور فرمایئے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو آپ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ وہ ہیں جن کو دیکھنے سے خدا یاد آجائے۔

Marfat.com

اللہ کی ہمنشینی

قاضی ثناء اللہ پانی پتی نے ایک مقام پر اعلیٰ تبصرہ فرمایا ہے فرماتے ہیں اولیاء اللہ جل مجدہ الکریم کو اللہ جل مجدہ الکریم سے قرب اور کیف مصاحبت حاصل ہوتی ہے۔

یقتضی ذلک ان یکون مجلستھم کالمجالستہ باللّٰہ تعالیٰ

اِسی وجہ سے ان کی ہمنشینی یعنی ان کے ساتھ بیٹھنا گویا اللہ جل مجدہ الکریم کے ساتھ بیٹھنا ہے۔

آپ فرماتے ہیں !

و رئتھم مذکر اللّٰہ تعالیٰ و ذکر ھم جلباً انی ذکرہ تعالیٰ

اوران کا دیدار اللہ جل مجدہ الکریم کی یاد دلانے والا اوران کا ذکر اللہ جل مجدہ الکریم کے ذکر کا موجب اور سبب ہوتا ہے۔

نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سرکار کا ارشاد پاک ہے!

عن عنس بن مالک رضی اللّٰہ عنہ قال بعث الفقراء الی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم رسولا فقال یا رسول اللّٰہ انی رسول افقراء الیک فقال مرحبا بک وبمن جئت من عندھم جئت من عند قوم أحبھم فقال یارسول اللّٰہ ان الفقرأ یقولون لک الاغنیاء قد ذھبوا بالخیر کلہ ورواہ بعضھم ذھبوا

Marfat.com

بالجنة هم بحجون ولا نقدر عليه و يتصدقون ولا نقدر عليه و يعتقون ولا نقدر عليه واذا مرضوا بعثو بفضل اموالهم ذخرالهم فقال رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآله وسلم بلغ الفقراء غنى ان لمن صبر و احتسب منهم ثلاث خصال ليس لاغنياء مغا شئى اما لخصلة الا ولى فان فى الجنة غرفا من ياقوت احمر ينظر اليها اهل الجنة كما ينظر اهل الدنيا الى النجوم فى السماء لا يدخلها الا نبى او فقير او شهد فقير او مومن فقير والخصلة الثا لثه اذا قال الفقير سبحان اللّٰه والحد لله ولا اله الا اللّٰه ُواللّٰهُ اكبر مخلصاً

وقال الغنى مثل ذالک لم يلحق الغنى با لفقير فى فضله و تضاعف الثواب وان انفق اغنى منها عشرة الاف درهم و كذالک اعمال البر كلها فر جع اليهم الرسول فاخبر هم بذالک فقالوا رضينا با رب رضينا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کی خدمت عالیہ میں فقراء نے اپنا قاصد بھیجا اُس نے حاضر ہوکر بارگاہِ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کیا کہ میں فقراء کا قاصد ہوں تو میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مرحبا تمہارے لئے اور اُن کے لئے بھی جن کے پاس

Marfat.com

سے تم آئے ہو۔

تم ایسے لوگوں کے پاس سے آئے ہو جن سے میں محبت رکھتا ہوں قاصد نے عرض کیا کہ اے سرورِ کون ومکاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقراء عرض گزار ہیں کہ تمام نیکیاں مالداروں کے حصہ میں آ گئیں"

اور ایک روایت میں اس طرح آتا ہے کہ مالدار جنت حاصل کر گئے وہ لوگ حج کرتے ہیں اور ہم اس پر قدرت نہیں رکھتے وہ صدقہ وخیرات کرتے ہیں ہم اس پر قدرت نہیں رکھتے اے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ غلام آزاد کرتے ہیں ہم اس کی استطاعت نہیں رکھتے وہ جب بیمار ہوتے ہیں اپنی آخرت کی جانب اپنا مال ذخیرہ کر کے بھیج دیتے ہیں"

فقراء کے لئے تین درجے

میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار آپ نے ارشاد فرمایا! میری جانب سے فقراء کو یہ بات پہنچا دو کہ تم میں جو صبر پر کاربند ہیں اور ثواب آخرت کے آرزومند ہیں ان کے لئے تین ایسے مخصوص درجے ہیں جو مالداروں کے لئے نہیں ہیں۔

پہلا درجہ یہ کہ جنت میں یاقوت سرخ کے کچھ ایسے بالا خانے ہیں جن کو اہل جنت اس طرح دیکھیں گے جیسے اہل ارض آسمان کی کے ستاروں کو دیکھتے ہیں ان میں سوائے نبی یا فقیر یا شہید یہ فقیر یا مومن فقیر کے علاوہ اور کوئی داخل نہیں ہوگا نہیں"

Marfat.com

دوسرا درجہ یہ کہ فقراء مالداروں سے نصف یوم پہلے جنت میں جائیں گے اس آدھے دن کی مدت پانچ سو برس ہے

تیسرا درجہ یہ ہے کہ جب فقیر سبحان اللہ وبحمدہ ولا الہٰ الا اللہ واللہ اکبر خلوص کے ساتھ کہے اور مالدار بھی اُسی خلوص کے ساتھ کہے تو پھر بھی مالدار اُس درجہ کو نہیں پہنچے گا خواہ وہ اس کلمہ کے ساتھ دس ہزار درہم بھی خرچ کر ڈالے اور تمام اعمال حسنہ کا یہی معاملہ ہے۔

جب قاصد نے جا کر انہیں یہ خبر دی تو سب نے کہا ہم راضی ہیں۔ ہم راضی ہیں"

مومن کے لئے

نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں !

حدثنا ابو مروان بن عثمان حدثنا عبدالعزیز بن ابی حازم عن العلاء بن عبدالرحمن عن ابیه عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وآلہٖ وسلم الدنا محن المومن جنه الکافر

﴿سُنن ابن ماجہ﴾

ابومروان محمد بن عثمان عبدالعزیز بن ابی حازم علاء عبدالرحمٰن ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کا ارشاد پاک ہے آپ نے ارشاد فرمایا دُنیا

Marfat.com

مومن کے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کا ارشاد پاک ہے!

حدثنا محمد بن عبداللّٰہ بن نمیر حدثنا ابی و محمد بن بشیر قال حدثنا اسمعیل بن ابی خالد عن قیس بن ابی حازم قال سمعت المستور اخا بنی فھم یقول سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم یقول ما قبل الدنیا فی الآخرۃ الا مثل ما یجعل احد کم اصبعہٗ فی الیم فلینظر بما یرجع

﴿کتاب الزہد ابن ماجہ مطبوعہ دارالاسلام ریاض﴾

محمد بن عبداللہ بن نمیر عبداللہ محمد بن بشیر اسمعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم مستور رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا دنیا کی مثال آخرت کے مقابلہ میں ایسی ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنی انگلی سمندر میں ڈال کر یہ دیکھ رہا ہو کہ میری انگلی پر کتنا پانی لگا ہوا ہے۔

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے حضرت محمد ابو عمرو بن حمدان حسن بن سفیان عبدالوہاب بن الضحاک ابن صفوان بن حضرت خالد بن معدان حضرت حذیفہ بن الیمان سے روایت کرتے ہیں کہ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار دو عالم آپ نے ارشاد فرمایا میری اُمت کے ہر گروہ میں ایک طبقہ ہوگا جو پراگندہ حال اور گرد آلود ہوگا میں ہی ان کا مقصود نظر ہونگا وہ میری اتباع کریں گے کتاب اللہ کو قائم کریں گے وہ مجھ

Marfat.com

سے ہیں اور میں ان سے ہوں خواہ انہوں نے مجھے نہ دیکھا ہو"

﴿حلیۃ الاولیاء جلد اول صفات الاولیاء﴾

اولیا کی صفات

حضرت ابوبکر بن جعفر بن مالک عبداللہ بن احمد بن حنبل ابوہ احمد غوث بن جابر محمد بن داؤد ابوہ داؤد حضرت وہب بن منبہ سے مروی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حوارین نے آپ علیہ السلام سے عرض کیا اے عیسیٰ علیہ السلام اللہ جل مجدہ الکریم کے اولیاء کی صفات کیا ہیں جن پر قیامت کے دن خوف ہوگا اور نہ ہی وہ رنجیدہ ہونگے ؟

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا وہ لوگ جنہوں نے اس وقت دنیا کے باطن پر نظر رکھی جب دنیادار اس کی ظاہری فریب کاریوں کو دیکھ رہے تھے وہ لوگ جنہوں نے دنیا کے انجام کو دیکھا جبکہ لوگ اس کی موجودہ رنگینوں کو دیکھ رہے تھے پس انہوں نے اپنی خواہشات کو قتل کر دیا جو ان کے اخلاق کو عیب دار کر سکتی تھیں اور ان دنیاوی چیزوں کو چھوڑ دیا جن کے متعلق گمان تھا کہ وہ انکو چھوڑ دیں گے۔ اور دنیا میں کثرت کے ساتھ دین پر ثابت قدمی رکھی۔

دنیا کی پرواہ نہ کی

وہ لوگ دنیا کا ذکر فنا کے ساتھ کرتے ہیں اور دنیا کے دیئے ہوئے غموں پر خوشی ہوتے ہیں اور ان کے پاس دنیا کی جاہ قسمت آئی تو انہوں نے اس کو چھوڑ دیا اور ناحق بلندی اور رفعت آئی تو اُس کو پس پشت ڈال دیا۔ ان کے پاس دنیا

Marfat.com

اپنی تمام زیب وزینت کے ساتھ ظاہر ہوئی مگر انہوں نے کبھی پرواہ نہ کی حتیٰ کہ ان کے آباد خانے اوران کے گھر ویران ہو گئے مگر انہوں نے ان کو تعمیر نہ کیا ان کی دنیاوی خواہشات ان کے سینوں میں مرکھپ گئیں مگر انہوں نے کبھی اس کو زندہ کرنے کوشش نہ کی بلکہ انہوں نے خود اپنی دنیا برباد کی اوراس کے بدلے آخرت کو آباد کیا۔

اہل دنیا

وہ لوگ دنیا کے بدلے آخرت کی وہ چیزیں خریدتے رہے جو ہمیشہ ان کے لئے باقی رہیں گی اسی سبب وہ خوش وخرم رہتے ہیں کیونکہ انہوں نے اہل دنیا کو دیکھ لیا ہے کہ وہ دنیا میں مدہوش مرے پڑے ہیں جن کی وجہ سے مصیبتیں اور آفتیں ان پر نازاں ہورہی ہیں لہٰذا انہوں نے موت کی یاد زندہ کرلی اور زندگی کا تذکرہ ختم کردیا وہ لوگ اللہ جل مجدہ الکریم سے محبت رکھتے ہیں اوراس کے ذکر کو محبوب رکھتے ہیں۔

وہ لوگ اُس کے نور سے روشنی حاصل کرتے ہیں اوراس کے ساتھ ظلمتوں کو روشن کرتے ہیں ان کے لئے عجیب خیر ہے اور عجیب خبر ہے۔

انہی کی بدولت کتاب اللہ نافذ ہے جبکہ وہ خود اس کے طفیل قائم ودائم ہیں۔ کتاب نے ان کا تذکرہ کیا اورانہوں نے کتاب کا ذکر اپنی زبان کا ورد بنالیا ان کے ذریعہ کتاب کا علم حاصل ہوتا ہے اور وہ کتاب سے علم حاصل کرتے ہیں اوراس پر عمل کرتے ہیں

Marfat.com

اللہ سے امید رکھتے ہیں

وہ لوگ نہ کسی دینے والے کو اور نہ اُس کی دی ہوئی چیز کو دیکھتے ہیں اور نہ کسی کا امان اور پناہ پر بھروسہ کرتے ہیں بلکہ صرف اللہ جل مجدہ الکریم کی عطا اور اس ذات حق کی پناہ کی امید رکھتے ہیں، نہ کسی سے ڈرتے ہیں سوائے اس ذات حق کے بلکہ وہ تو دھوکے کی آنکھ کے ساتھ دنیا کو للچائی نظروں سے دیکھنے سے محفوظ ہوتے ہیں اور اگر وہ دنیا کو دیکھتے ہیں تو اس لئے دیکھتے ہیں کہ باعث عبرت دیکھتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب سے مروی ہے کہ ایک درویش حضرت معاذ بن جبل کے پاس سے گزرے تو دیکھا کہ حضرت معاذ رو رہے تھے دریافت کیا اے معاذ آپ کو کیا چیز رُلا رہی ہے؟

عرض کیا میں نے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا کہ اللہ جل مجدہ الکریم کے نزدیک محبوب ترین بندے گمنام اتقیاء ہیں کہ اگر غائب ہوں تو کوئی ان کی تلاش کی حاجت محسوس نہ کرے اور اگر حاضر ہوں تو پہچانے نہ جاسکیں۔ پس وہی لوگ ہدایت کے امام اور علم کے چراغ ہیں۔

﴿اتحاف السعادۃ المتقین للزبیری ج ۷ ص ۳۸۸﴾

انصاف کرنے والے

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان

Marfat.com

ہے!

حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا جانتے ہو سایۂ خداوندی کی طرف سبقت کرنے والے کون لوگ ہیں لوگوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ فرمایا وہ لوگ جن کو حق دیا جائے تو وہ قبول کرلیں اور ان سے حق مانگا جائے تو دیدیں اور لوگوں کے فیصلے یونہی کریں جیسے اپنی جانوں کے کرتے ہیں۔

﴿مسند امام احمد بن حنبل ج ۶ ص ۶۷﴾

حضرت ابونعیم اصفہانی کے سلسلہ سند سے حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اللہ جل مجدہ الکریم نے کسی ایک نبی علیہ السلام کی طرف وہی بھیجی کہ اپنی قوم سے کہو کہ میرے دشمنوں کے گھروں میں داخل نہ ہوں اور میرے دشمنوں کے کھانے نہ کھائیں میرے دشمنوں کے لباس نہ پہنیں اور نہ ہی میرے دشمنوں کی سواریوں پر سوار ہوں ورنہ تم ان کی طرح میرے دشمن بن جاؤ گے۔

رب کو کہاں تلاش کریں؟

روایت میں ہے ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام فرمانے لگے اے میرے رب میں تجھے کہاں تلاش کروں حق تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا مجھ ٹوٹے ہوئے دلوں کے پاس تلاش کیا جا سکتا ہے۔

مروی ہے کہ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا نیکی نے نیند کو روک دیا

Marfat.com

چنانچہ اسلام سے پہلے صحابہ کرام سوتے تھے جب اسلام کا سورج طلوع ہوا انہوں نے اپنی نیند اموال اور جسموں کو دن رات قربتِ خُداوندی کا ذریعہ بنالیا۔

اپنے بندے کی پکار

حضرت سلام بن مسکین کے سلسلہ سند سے مروی ہے کہ حضرت ثابت رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا مومن نے جب بھی کسی حاجت کیلئے اللہ جل مجدہ الکریم کو پکارا مگر اللہ جل مجدہ الکریم نے اس کی حاجت کا کام حضرت جبریل علیہ السلام کے سپرد کیا اور ساتھ ہی حضرت جبریل علیہ السلام کو اللہ جل مجدہ الکریم فرماتے ہیں جلدی نہیں کرنا تا کہ میں اپنے بندے کی پکار دوبارہ سُن لوں"

اور جب کوئی فاجر آدمی اپنی حاجت کے لئے اللہ جل مجدہ الکریم کو پکارتا ہے تو اللہ جل مجدہ الکریم اس کی حاجت کو جبریل علیہ السلام کے سپرد فرماتے ہیں اور ساتھ ہی حکم دیتے ہیں کہ اس فاجر آدمی کی حاجت جلد پوری کر دو حتّٰی کہ میں فاجر آدمی کی پکار دوبارہ نہ سُننے پاؤں

حضرت نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم آقا مدنی کریم سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے۔

امت کے بہترین لوگ

حضرت عیاض بن غنم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبیٔ کریم رؤف ورحیم آقا مکی مدنی سرکار کو فرماتے سُنا کہ مجھے درجاتِ علیٰ میں ملاء اعلیٰ نے بتایا کہ میری امت کے بہترین لوگ وہ ہیں جو اپنے رب کی رحمت وسیع

Marfat.com

ہونے جہراً ہنستے ہیں اور اپنے رب کے عذاب کے خوف سے سراُروتے ہیں۔

صبح وشام اپنے رب کا ذکر کرتے ہیں اپنی زبانوں کے ساتھ امید اور ڈر کی حالت میں اُس کو پکارتے ہیں۔

اپنے ہاتھوں کو اس کے آگے پھیلا کر پست اور بلند آواز کے ساتھ سوال کرتے ہیں اور اپنے قلوب کے ساتھ اس کی ملاقات کے اول اور آخر مشتاق ہوتے ہیں۔

ان کا بوجھ لوگوں پر ہلکا ہے لیکن اپنی جانوں پر بہت زیادہ ہے وہ لوگ ننگے قدموں زمین پر چیونٹی کی مثل عاجزی وفروتنی کے ساتھ چلتے ہیں۔ وسیلہ کے ساتھ قرب خداوندی پاتے ہیں بوسیدہ کپڑے زیب تن کئے ہوتے ہیں حق کی اتباع کرتے فرقان کی تلاوت کرتے ہیں قربانیاں قربان گاہ میں پیش کرتے ہیں ان پر اللہ جل مجدہ الکریم کی طرف سے گواہ فرشتے اور نگہبان مقرر ہیں ان پر اللہ جل مجدہ الکریم کی نعمتیں ظاہر ہیں"

نورِ فراست سے

وہ لوگ نورِ فراست سے بندوں کو جان لیتے ہیں دنیا میں غور وفکر کرتے ہیں ان کے جسم زمین پر ہوتے ہیں لیکن ان کی نگاہیں آسمان میں ہوتی ہیں۔

ان کے قدم زمین پر ہوتے ہیں اور قلوب آسمان میں ان کے پاکیزہ نفوس زمین پر ہوتے ہیں اور دِل عرش پر اور اُن کی ارواح دُنیا میں ہوتی ہیں اور عقلیں آخرت کی سوچ میں۔

Marfat.com

پس ان کے لئے وہی ہے جو وہ چاہیں گے ان کی قبریں تو دنیا میں ہیں لیکن ان کا مقام اللہ جل مجدہ الکریم کے پاس ہے پھر آپ مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکارِ مدینہ نے یہ آیتِ کریمہ تلاوت فرمائی،

ذَالِکَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِیْ وَ خَافَ وَعِیْد

یہ اُس شخص کے لئے ہے جو میرے آگے کھڑا ہونے سے اور میری وعید سے ڈر گیا۔ ﴿سورۃ ابراہیم آیت ۱۴﴾

﴿حلیۃ الاولیاء ج اول﴾

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ جل مجدہ الکریم کے اس بندے پر تین حقوق واجب ہیں جب اللہ جل مجدہ الکریم کے حقوق میں سے کسی کو دیکھے تو اس کو آنے والے دنوں تک موخر نہ کرے۔

اللہ کا ولی ہے

اور یہ کہ وہ عمل صالح جو علی الاعلان کرنا چاہیے اسکو علی الاعلان کرے ان لوگوں کے علم لا کر جو اس کو خفیہ کرتے ہیں اور وہ اپنے عمل کے ساتھ ساتھ اپنی نیک امیدوں کی بجا آوری میں بھی مصروف رہے۔ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ہاتھ مبارک سے تین کا اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا یہ شخص اللہ کا ولی ہے۔

﴿کنز العمال ج ۵ ص ۴۳۳﴾

Marfat.com

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اللہ جل مجدہ الکریم کے کچھ خواص بندے ہیں جن کو اللہ جل مجدہ الکریم جنت کے اعلیٰ درجات میں جگہ مرحمت فرمائیں گے اور وہ لوگوں میں سب سے زیادہ عقل مند ہیں۔

صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار وہ لوگ سب سے عقل مند کیسے ہوئے؟

فرمایا وہ اللہ جل مجدہ الکریم کی طرف سبقت کرنے میں کوشش کرتے ہیں اور اُس کو راضی کرنے کے لئے جلدی کرتے ہیں دنیا اور اس کی جاہ حشمت اور اس کے ناز و نعم سے اعراض برتتے ہیں۔

دُنیا اُن کے آگے ذلیل و حقیر ہوتی ہے پس وہ لوگ تھوڑی مشقت برداشت کرتے ہیں اور طویل آرام کرتے ہیں۔

﴿المطالب العالیہ لابن حجر تنزیہہ الشریعۃ﴾

اللہ قرب بخشتا ہے

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار آپ نے ارشاد فرمایا !

اے علی جب لوگ نیکی کے دروازوں میں اپنے خالق کا قرب حاصل کرتے ہیں تو پروردگار ان کو رشد و ہدایت کی عقل دے کر اپنا قرب بخشتا ہے اور

Marfat.com

بلند درجات سے نوازتا ہے دُنیا میں لوگوں کے نزدیک بھی بلند رتبہ رہتا ہے اور آخرت میں اپنے ہاں اعلیٰ مرتبہ سے نوازتا ہے۔

﴿میزان الاعتدال﴾

صحیفوں میں کیا تھا

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ عالیہ میں حاضر خدمت تھا تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صحیفوں میں کیا تھا ؟

تو کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام آپ سرکار نے ارشاد فرمایا !اس میں تمام امثال تھیں اور ان میں یہ تھا کہ عمل کرنے والے پر لازم ہے کہ جب تک وہ مغلوب العقل نہ ہو اپنے اوقات کو یوں تقسیم کرے ایک وقت میں اللہ جل مجدہ الکریم سے ذکر و مناجات کرے ایک وقت میں اپنے نفس کا محاسبہ کرے ایک وقت مخلوقات الٰہی میں غور و فکر کے لئے وقف کردے اور ایک وقت میں کھانے پینے کی حاجات پوری کرے۔

﴿اتحاف السادۃ المتقین ج۹ ص۳۹﴾

حضرت ابراہیم کی عرض

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ

Marfat.com

میں ڈالا گیا تو آپ علیہ السلام نے بارگاہ رب العزت میں عرض کیا اے اللہ جل مجدہ الکریم تو آسمانوں میں اکیلا ہے اور زمین پر تیری عبادت کرنے والا میں اکیلا ہوں۔

﴿تاریخ بغداد ج ۱۰ ص ۳۴۶﴾

حضرت امام جعفر محمد الصادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کی ظاہری زندگی کو اپنائے وہ سُنی ہے یعنی سنت پر گامزن ہے اور جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باطنی زندگی کو اختیار کرے وہ صوفی ہے۔ باطنی زندگی سے مراد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاکیزہ اخلاق اور رجوع الی الآخرت ہے۔

وہ صوفی بن گیا

چنانچہ جس شخص نے نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کی مرغوب اشیاء میں اپنا دل لگا لیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کراہت فرمودہ اشیاء سے نفرت اختیار کی پس وہ تمام غلاظتوں سے صاف ہوگیا۔ اس صفائی کی بنیاد پر اس کو صوفی کہا جاتا ہے اور گندگی سے پاک ہوگیا اور اغیار سے نجات پالی اور جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نشان سفر اور طریقہ زندگی سے منحرف ہوگیا اور اپنے نفس کے حکم پر عمل پیرا ہوگیا اور اپنے پیٹ اور شرم گاہ کی خواہشات کا ہو کر رہ گیا۔ وہ تو اس شخص جیسا ہوا جو کہ درحقیقت تصوف سے خالی ہے اب وہ شخص اندھیروں کا مسافر اور پیش آمدہ خطرناک احوال سے غافل

Marfat.com

ہے۔

غربا کون ہیں

ابن ابی ملیکۃ عبداللہ ابن عمر سے مروی ہے کہ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار آپ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین لوگ غرباء ہیں دریافت کیا گیا غرباء کون ہیں ؟

تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ جل مجدہ الکریم کے دین کو لیکر بھاگنے والے ہیں اللہ جل مجدہ الکریم ان کو بروز قیامت حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے ساتھ مبعوث فرمائیں گے۔

﴿ کنز العمال جلد ۳ ص ۶۵ ﴾

اپنے لئے چن لیتا ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا جب اللہ جل مجدہ الکریم کسی بندے کو پسند فرماتے ہیں تو اس کو اپنے لئے خاص کر چن لیتے ہیں اور اس کے بیوی بچوں میں اس کو مشغول نہیں ہونے دیتے نیز فرمایا کہ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مقدس ہے لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ کسی دین دار کا دین سلامت نہیں رہے گا،

سوائے اس شخص کے جو اپنے دین کو لے کر ایک بستی سے دوسری بستی بھاگے اور ایک گھاٹی سے دوسری گھاٹی اور ایک کھوہ سے دوسری کھوہ میں بھاگے۔

Marfat.com

مومن حق کا اسیر ہے

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا اے معاذ مومن بندہ حق کا اسیر ہے وہ جانتا ہے کہ اس پر نگہبان مقرر ہیں" کان اور آنکھ اور زبان، ہاتھ پاؤں شکم شرمگاہ حتیٰ کہ اس کا پلکیں جھپکانا مٹی کے ریزوں کے ساتھ اس کا کھیلنا اور آنکھوں میں سُرمہ لگانا الغرض اس کی ہر حرکت پر نگہبان فرشتہ مقرر ہے مومن کا قلب مامون نہیں ہوتا اسکے اعضاء و جوارح پر سکون نہیں ہوتے اور اس کا اضطراب اور بے چینی کبھی ختم نہیں ہوتی وہ صبح اور شام موت کی تلوار اپنے سر پر لٹکی دیکھتا ہے پس تقویٰ اس کا ہمنشین ساتھی ہے قرآن مقدس اس کا رہبر و رہنما ہے۔

خوف خدا عزوجل اُس کی حجت ہے شرافت اُس کی سواری ہے تدبیر حتیاط اس کی ساتھی ہے خشیت الٰہی اس کا شعار ہے نماز اس کے لئے جائے پناہ ہے روزہ اس کے لئے ڈھال ہے صدقہ اس کی آزادی ہے سچائی اس کی وزیر ہے حیاء اس کی سرپرست ہے ان تمام چیزوں کے پیچھے اس کا پروردگار اس کا نگہبان ہے۔

اے معاذ قرآن مجید نے مومن کو بہت سی خواہشات نفس اور شہوات سے قید کر رکھا ہے اس کے ورا اسکی ہلاکت خیزیوں کیے درمیان حائل ہو کر اسکو مرضیات الٰہی کی طرف لے جا رہا ہے۔

اے معاذ میں تیرے لئے وہی پسند کرتا ہوں اور تجھے ان باتوں سے منع

Marfat.com

کرتا ہوں جن سے مجھے جبرائیل علیہ السلام نے نے منع کیا پس میں تجھے قیامت کے دن اُس حال میں نہ پاؤں کہ خدا ذوالجلال نے جو تم کو دیا ہے اس کے ساتھ کوئی اور تم سے زیادہ سعادت مند ہو جائے۔

﴿تفسیر ابن کثیر واتحاف اسادۃ المتقین﴾

نماز روزے کا پابند

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا !

ہمارے نزدیک قابل رشک مومن تھوڑے مال والا نماز روزے کا پابند شخص ہے جو اپنے رب کی احسن طریقہ سے عبادت کرے اور دن میں اس کی عظمت کا پاس رکھے۔ لوگوں میں یوں مل جل کر عام بندہ بنا رہے کہ اس کی طرف انگلیاں نہ اٹھیں اس کی معشیت اور روزی گزارے مطابق ہو اور اس پر دل سے قانع وصابر ہو جائے۔ جلد ہی اس کا بلاوہ آ جائے اس پر رونے والے بھی تھوڑے اور پسماندہ وراثت بھی قلیل ہوں۔

﴿المستدرک حاکم ج ۴ ص ۱۲۳﴾

سعد بن ابی وقاص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اللہ جل مجدہ الکریم سخی اور متقی بندے کو محبوب رکھتے ہیں

﴿شرح السنۃ للبغوی جلد ۲ صفحہ ۲۲﴾

Marfat.com

حضرت سعد بن ابی وقاص فرماتے ہیں اللہ جل مجدہ الکریم کی قسم میں پہلا عرب ہوں جس نے اللہ جل مجدہ الکریم کی راہ میں تیر چلایا۔ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کے ساتھ اس حال میں جہاد کرتے تھے کہ ہمارے پاس کھانے کے لئے کوئی شے میسر نہ ہوتی" بیری کے پتے کھا کر ہماری باچھیں زخمی ہو جاتی تھیں حتیٰ کہ ہمارے ساتھی اس طرح خشک پاخانہ کرتے جیسے بکری کی مینگنیاں ہوتیں"

عارف کی علامت

حضرت ابوالحسن فرماتے ہیں میں نے حضرت ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا عارف کی کیا علامت ہے؟

حضرت شبلی نے فرمایا ! عارف کا سینہ کھلا ہوا اور قلب زخمی اور جسم بے حال ہوتا ہے۔ فرغانی فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یہ عارف کی علامات ہوئیں اور عارف کی حقیقت کیا ہے؟

فرمایا ! عارف وہ ہے جو اللہ جل مجدہ الکریم کو پہچان لے اور اس کی معرفت حاصل کر لے۔

اللہ جل مجدہ الکریم کی مراد اور منشا کی معرفت حاصل کر لے اللہ جل مجدہ الکریم کے حکم پر عمل پیرا ہو جائے۔ اللہ جل مجدہ الکریم کی منع کی ہوئی اشیاء سے اجتناب کرے۔ اور اللہ جل مجدہ الکریم کے بندوں کو اس کی راہ کی طرف بلائے۔

Marfat.com

فرغانی فرماتے ہیں میں نے عرض کیا کہ یہ تو عارف ہوا اور صوفی کون ہے؟

فرمایا جس شخص کا قلب صاف ہو گیا اور اس نے نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کے طریقہ کو اپنایا اور دنیا کو اپنے سے پیچھے پھینک دیا اور خواہشات کو مشقت کا مزہ چکھایا وہ صوفی ہے۔

فرغانی نے عرض کیا کہ یہ تو صوفی ہے مگر تصوف کیا چیز ہے؟

حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا احوال کو قابو میں کرنا اور دنیا سے کنارا کرنا"

فرغانی نے عرض کیا اس سے بہتر تصوف کیا ہے؟

فرمایا علام الغیوب کی بارگاہ میں قلب مصفّی کا نذرانہ پیش کرنا" فرغانی نے عرض کیا اس بڑھ کر صوفی کی صفات کیا ہیں؟ فرمایا جو ہر گندگی سے صاف ہو گیا رذیل اور پست اخلاق سے پاک ہو گیا۔ فکر الٰہی سے بھر گیا اور اُس کے نزدیک سونا اور مٹی برابر ہو گیا وہ عظیم ترین صوفی ہے۔

بندگان خاص ہیں

حضرت ذوالنون بن ابراہیم المصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اللہ جل مجدہ الکریم کی مخلوق میں کچھ لوگ اس کے صالحین باصفا بندے ہیں اور کچھ لوگ اچھے خاص بندگان ہیں۔

حاضرین میں سے کسی نے پوچھا اے ابوالفیض ان کی علامت کیا

Marfat.com

ہے؟ فرمایا وہ لوگ جو راحت و آرام کو خیر باد کہہ چکے ہیں اطاعت خداوندی میں اپنی جانوں کو صرف کر چکے ہیں اور وہ حضرات جاہ و مرتبے کو چھوڑ چکے ہیں۔

پھر فرمایا !

منع القرآن بوعده و وعيد
مقيل العيون بليلها ان توجعا
فهوا عن الملک الكريم كلامه
فهما تذل له الرقاب و تخضعا

اس کے وعدے اور وعید کو سن کر سواری کی رسی کھینچ لی آنکھوں کا آرام اچاٹ ہو گیا کریم ذات کا کلام تھا کہ اس کے آگے گردنیں جھک گئیں"

حاضرین مجلس میں سے کسی نے کہا اے ابوالفیض اللہ جل مجدہ الکریم آپ پر رحم فرمائے یہ کون لوگ ہیں؟

قرآن کو چراغ بنالیا

فرمایا افسوس تو نہیں جانتا، یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی پیشانیوں کے لئے سواریوں کو تکیہ بنا لیا خاک ارض کو اپنے پہلوؤں کے لئے بچھونا بنا لیا، قرآن مجید ان لوگوں کے خون اور گوشت میں رچ بس گیا اور اس نے ان کی بیویوں سے دور کر دیا۔ ساری ساری رات ان کو پا بارکاب رکھا پس ان لوگوں نے قرآن کو اپنے دلوں پر رکھ لیا اور ان کے دل اس کے لئے ہو گئے۔

پھر انہوں نے قرآن کو اپنے سینوں سے ملایا تو وہ کھل گئے ان کی

Marfat.com

ساری پریشانیاں اس کی بدولت دور ہوگئیں۔ان لوگوں نے قرآن مجید کو اپنی تاریکیوں میں چراغ بنالیا اپنی نیند کے لئے بچھونا بنالیا اپنے رستے کے لئے نشان بنالیا اپنی صحبت کے لئے دلیل اور رہنما بنالیا اور لوگ رنج اور خوشی میں ہیں سو رہے ہیں اور جاگ رہے ہیں کھا رہے ہیں اور روزے بھی رکھتے ہیں۔ امن اور خوف میں ہیں لیکن وہ بندگان خاصان خوفزدہ اور چوکنے ہیں ڈرے سہمے اور تیار بیٹھے ہیں عمل کو۔

موت کا خوف نہیں رکھتے

فوت ہوجانے کے لئے برق رفتار ہیں موت کو لبیک کہنے کے لئے تیار ہیں وہ آنے والے سانحہ موت کو چھوٹا نہیں سمجھتے۔متوقع عذاب اور ثواب کی وجہ سے وہ قرآن مقدس کے راستوں پر گامزن ہیں۔

خالص اللہ جل مجدہ الکریم کے لئے قربانیوں کو پیش کرنے کے ساتھ مخلص ہیں رحمان کے نور سے منور ہیں پس وہ اس بات کے منتظر ہیں کہ قرآن مقدس ان کے ساتھ اپنا وعدہ پورا کردے اور ان کو اپنے عمدہ مقام میں سکونت عطا فرمائے۔اور اپنی وعیدوں اور سزاؤں سے ان کو امن بخشے۔پس انہوں نے اس قرآن مقدس کے طفیل اپنی مرضیات کو پالیا اس کی بدولت ابھرے سینے والیوں کو گلے لگایا اس کے ذریعے سے عذاب وعتاب سے مامون ہوگئے

کیونکہ انہوں نے دنیا کی رنگینیوں کو غضب آلودہ نگاہوں کے ساتھ چھوڑ دیا، مہربان نگاہوں کے ساتھ آخرت کے ثواب کو دیکھ لیا فنا کے بدلے

Marfat.com

ہمیشہ باقی رہنے والی شے کو خرید لیا واہ انہوں نے کیا ہی خوب تجارت کی ہے کہ دونوں جہانوں کا نفع پالیا دونوں فضیلتوں کا شرف حاصل کر لیا تھوڑے دنوں کے صبر کے بدلے وہ منزلوں کو پا گئے عذاب والے دن کے ڈر سے تھوڑے توشے پر دنیا کے سفر کو پورا کر لیا۔

انہوں نے مہلت کے دنوں میں خیر کی طرف جلدی کی۔ حوادثِ زمانہ کی طرف سے امور خیر میں سبقت کی۔ اپنے آپ کو لہو لعب میں برباد نہیں کیا باقی رہنے والی نیکیوں کے لئے سختیوں اور مشقتوں میں گھس گئے اللہ جل مجدہ الکریم کی قسم مشقت نے ان کی طاقت کو ختم کر دیا۔ تکلیف اور مصیبت نے ان کا رنگ بدل دیا۔ انہوں نے شعلوں والی آگ کو یاد رکھا خیر کی طرف سبقت کی خواہشات کو ختم کر لیا شکوک واوہام اور فحش گوئی سے بری ہو گئے پس عمدہ کلام والے گونگے ہیں اور اچھی نگاہ والے اندھے ہیں۔

ان کی صفات بیان کرنے سے زبان قاصر ہے۔ یہ لوگ وہی تو ہیں جن کی طفیل عذاب ٹل جاتے ہیں برکات کا نزول ہوتا ہے ذوق زبان میں سب سے میٹھے ہیں عہد و پیمان میں سب سے زیادہ وفا کرنے والے اور مخلوق خدا کے لئے چراغ ہیں شہروں کے منارے ہیں تاریکیوں میں روشنیوں کی قندیلیں ہیں رحمت کی کانیں ہیں اور حکمت کے چشمے ہیں۔ امت کے ستون ہیں۔

قبول کرنے والے ہیں

بچھونوں سے ان کے پہلو دور رہتے ہیں اور معذرت کو سب سے زیادہ

Marfat.com

قبول کرنے والے ہیں۔عفوودرگزر اُن کا شیوہ ہے۔جودوسخا ان کی فطرت ہے۔ پس انہوں نے مشتاق دلوں کے ساتھ اللہ جل مجدہ الکریم کے قرب پر نظر رکھی ان کی سواریاں دنیا سے دور ہو گئیں انہوں نے دنیا سے اپنی امیدوں کو ختم کر لیا اللہ رب العزت کے خوف نے ان کے مالوں میں ان کی کوئی خواہش اور طلب نہیں چھوڑی

پس اے مخاطب تو ان کو دیکھے گا کہ وہ مالوں سے خزانے بھرنا نہیں چاہتے اور نہ اونوں سے ریشم بنانا چاہتے ہیں اور نہ وہ عمدہ سواریوں کے چاہنے والے ہیں اور نہ پختہ محلات کے خواہشمند۔ہاں لیکن انہوں نے اللہ جل مجدہ الکریم کی توفیق کے اتھ دیکھا اور خدا نے ان پر الہام کیا چنانچہ وہ کچھ دنوں کے صبر پر آمادہ ہو گئے اور انہوں نے جسموں کے حرمات میں پڑنے سے باز رکھا مختلف انواع واقسام کے کھانوں سے اپنے ہاتھوں کو روک لیا اپنی جانوں کو گناہوں سے بچالیا اور سیدھے راستے پر گامزن ہو گئے رُشد وہدایت کے لئے منہمک ہو گئے۔ اہل دنیا کے ساتھ انکی آخرت سنوارنے میں شریک ہو گئے مصیبتوں پر صبر کیا امیدوں کا گلا گھونٹ دیا۔موت اور اُس کی پیش آمدہ سختیوں سے ڈر گئے قبر اور اس کی تنگی سے خوف زدہ ہو گئے۔منکر نکیر کے سوال وجواب اور سے کانپ گئے۔خدا کے سامنے کھڑے ہونے سے ان کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔

سُبحَانَ اللّٰہ وَبِحَمْدِہٖ سُبحان اللّٰہِ العَظِیم

یہ وہ لوگ ہیں جو تاریکیوں کے چراغ ہیں رُشد وہدایت کے چشمے ہیں بھیدوں کے مالک ہیں اور بناوٹ سے پاک ہیں اخلاص کے پیکر یہ صاف اور

Marfat.com

ستھرے لوگ وہ ہیں جو حق کی رسی کو تھامنے والے فضل خداوندی کے لئے کوشاں رہنے والے اور عدل کے ساتھ فیصلہ کرنے والے ہیں۔

خاص لوگوں کیلئے بشارت

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ نبی کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کی مجلس میں حاضر تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا بشارت ہو اہل اخاص والوں کے لئے یہ لوگ ہدایت کی روشن قندیلیں ہیں ان کے طفیل تمام تاریک فتنے چھٹ جاتے ہیں۔

اقوالِ مولا علی کرم اللہ وجہہٗ الکریم

حضرات محترم اب ہم حضرت مولائے کائنات کے حوالہ سے چند اقوال آپ کی نذر کرتے ہیں تا کہ اس بات کو ہم آسانی سے سمجھ سکیں

حضرت محمد بن علی بن حسین حسین بن علی کے سلسلہ سند سے حضرت علی علیہ السلام کا قول مروی ہے کہ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اللہ جل مجدہ الکریم زاہد کو دنیا میں بلا تعلیم علم اور بغیر کسی واسطہ کے ہدایت سے نوازتے ہیں اور اسے بصیر بنا دیتے ہیں اور اس سے پردے اُٹھا دیتے ہیں۔

مقام شاہ مرداں

حضرت مولائے کائنات اللہ جل مجدہ الکریم کی ذات کے عالم تھے۔

آپ کے سینہ اقدس میں ذات باری تعالیٰ کا عرفان موجزن تھا۔

Marfat.com

ابی صالح حنفی کے سلسلہ سند سے حضرت مولائے کائنات کا قول مروی ہے ایک بار بیری درخواست پر آپ علیہ السلام نے مجھے دین پر استقامت کی تلقین فرمائی میں نے جواب میں عرض کیا واللہ ربی وما توفیقی الا باللہِ علیہ توکلت والیہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا اے ابوالحسن تجھے علم مبارک ہو میں تجھے علم سے نوازے جانے کی خوشخبری سُناتا ہوں"

﴿تاریخ ابن عساکر ج ۲ ص ۳۲۹﴾

سات حرفوں پر نزول

حضرت عبیدۃ شفیق کے سلسلہ سند سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے قرآن سات حرفوں پر نازل کیا گیا اور کوئی حرف ایسا نہیں کہ جس کا ظاہر اور باطن نہ ہو اور حضرت علی کے پاس ظاہر بھی ہے اور باطن بھی۔" ابراہیم بن یوسف بن ابی اسحٰق عن ابیہ کے سلسلہ سند سے شعبی سے مروی ہے حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار مدنی آقا نے میرے متعلق ارشاد فرمایا۔

مسلمانوں کے سید اور اور متقیوں کے امام حضرت علی علیہ السلام کو خوش آمدید۔ حضرت علی علیہ السلام سے پوچھا گیا آپ نے کس شے پر شکر ادا کیا ؟ فرمایا میں اللہ جل مجدہ الکریم کی عطا کردہ ہر نعمت پر اُس کی حمد وثناء کی اور ان نعمتوں پر شکر کی توفیق مانگی اور مزید عطا کا سوال کیا۔

﴿کشف الخفا للعجونی ج ۲ ص ۴۱۰﴾

Marfat.com

ایمان کے ستارے

حضرت انس کی روایت منقول ہے مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے میرے ذریعہ برزۃ اسلمی کو پیغام بھیجا اور فرمایا اے ابو برزہ اسلمی اللہ جل مجدہ الکریم نے حضرت علی علیہ السلام کے بارے میں مجھ سے عہد لیا ہے کہ علی علیہ السلام ہدایت کے علم ایمان کے ستارے میرے اولیاء کے امام اور میرے فرمانبرداروں کے نور ہیں۔

اے ابو برزہ کل قیامت کے دن حضرت علی علیہ السلام میرے امین ہونگے میرے جھنڈے کو اٹھانے والے ہونگے اور حضرت علی میرے رب کی رحمت کے خزانوں کی کنجی ہے۔

﴿الکامل لابن عدی ج ۷﴾

سلام جھنی کے سلسلہ سند سے ابو برزہ سے مروی ہے کہ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکی مدنی سرکار نے ارشاد فرمایا اللہ جل مجدہ الکریم نے حضرت مولائے کائنات کے بارے میں مجھ سے عہد لیا تو میں نے عرض کیا یارب العالمین مجھے بیان کیجئے کہ وہ عہد کیا ہے؟

اللہ مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا میرے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام سنو !

میں نے عرض کیا میں ہمہ تن گوش ہوں ! فرمایا

علی اولیاء کے امام ہیں

علی ہدایت کے علم میرے اولیاء کے امام اور میرے فرمانبرداروں کے

Marfat.com

نور ہیں یہ وہی کلمہ ہیں جن کو میں نے متقیوں کے لئے لازم کر دیا جس نے ان سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا۔ اِس بات کی علی کو خوشخبری دیدو۔

چنانچہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم آئے تو میں نے ان کو بشارت دے دی۔ حضرت علی نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اللہ جل مجدہ الکریم کا بندہ ہوں اُن کے قبضۂ قدرت میں ہوں اُس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر وہ مجھے عذاب دے تو میرے گناہوں کی وجہ سے مجھے عذاب ہوگا اور اگر میرے لئے یہ نعمتیں تمام کر دے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمائی ہیں تو اللہ جل مجدہ الکریم میرا اور اُن کا مالک ہوگا۔

حضرت نبی کریم رؤف ورحیم مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں عرض کیا اے اللہ مدہ الریم علی کا دل دھو دے اور ایمان کو اس کے دل کی بہار بنادے۔ اللہ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا۔ میں نے ایسا کر دیا اور نیز ان کو ایسی مصیبت کا سامنا ہوگا جو تیرے اصحاب میں سے کسی کو نہیں ہوگا"

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرض کیا اے اللہ کچھ رحم فرمایئے۔ اللہ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا یہ بات لکھی جا چکی ہے۔

﴿الموضوعات لابن الجوزی ج ۱ ص ۳۸۸﴾

حضرت ابوسعید سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کے سامنے حضرت مولائے کائنات کی بابت شکایت کی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

Marfat.com

وسلم مکی مدنی سرکار نے لوگوں کو اس سے منع فرما کر فرمایا علی کی شکایت نہ کریں یہ سب سے زیادہ خوف خدا رکھنے والے ہیں۔

﴿مجمع الزوائد ج ۵ ص ۳۳۰﴾

تصوف کیا ہے ؟

تصوف پوشیدہ دلوں کو مقلب القلوب کی طرف موڑنے کا نام ہے۔

تصوف مطلوب کو پانے کے لئے محبوب کی طرف رغبت رکھنے کا نام ہے۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے کہ ایک بار مدینہ کے تاجدار مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا ! اے علی اللہ تعالیٰ نے تم کو ایک ایسی چیز سے مزین فرمایا ہے جس سے اچھی چیز کے ساتھ آج تک کسی کو مزین نہیں فرمایا۔

یہ اللہ جل مجدہ الکریم کی زینت ہے اس کے نیک بندوں کے لئے اور یہ زہد فی الدنیا ہے پس نہ دنیا کو تم سے کچھ سروکار اور نہ تم کو دنیا سے کوئی حاجت اور اللہ جل مجدہ الکریم ہی نے تمہارے قلب میں سالکین کی محبت ڈالی ہے چنانچہ آپ ان کے پیروکار ہونے پر اور وہ آپ کے امام ہونے پر خوش ہیں۔

﴿کنز العمال رقم الحدیث﴾

دنیا کو آگ میں ڈالا جائے گا

حضرت علی بن حسین علیہ السلام کا قول مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضرت مولائے کائنات نے ارشاد فرمایا قیامت کے روز دنیا انتہائی حسین وجمیل

Marfat.com

شکل میں اللہ جل مجدہ الکریم کے پاس لائی جائے گی وہ عرض کرے گی یا اللہ جل مجدہ الکریم آپ مجھے اپنا کوئی ولی ہبہ کردیں۔

اللہ جل مجدہ الکریم کی طرف سے جواب آئے گا تو اس لائق نہیں ہے کہ میں اپنا کوئی دوست تیرے حوالہ کروں۔اس کے بعد بوسیدہ کپڑے کی مانند لپیٹ کر اسے آگ میں ڈال دیا جائیگا۔

حضرت مولائے کائنات کی ذات اقدس سے دنیا کنارا کش ہے اِس لئے دنیا کی حقیقت سے آپ کے لئے پردہ اُٹھ گیا تھا آپ کو ہدایت اور بصارت نصیب ہوئی۔

یہودیوں کے سوالات

ایک مرتبہ علماء یہود کا ایک وفد مولائے کائنات کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور کچھ عجیب وغریب سوالات تلاش کر کے مولائے کائنات کے پاس لائے تا کہ اُن سے ان کے جوابات حاصل کریں اور جب وہ جواب دینے سے قاصر آجائیں گے تو ہم اہل اسلام کا مذاق اُڑائیں گے۔

دیکھئے یہ کیسے کیسے انداز میں آجاتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے شر سے محفوظ رکھے۔

محمد بن اسحٰق کے سلسلہ سند سے نعمان بن سعد کی روایت ہے آپ کہتے ہیں ایک بار میری موجودگی میں دارالامارت میں حضرت علی مولائے کائنات کے پاس نوف بن عبداللہ آئے اور حضرت مولائے کائنات سے کہا اے میر المومنین

Marfat.com

خلیفۃ المسلمین دروازہ پر چالیس افراد پر مشتمل یہودی جماعت کھڑی ہے۔ اور وہ آپ سے چند سوالات کرنے آئے ہیں۔

حضرت مولائے کائنات نے ان کو بلوا کر اُن سے کہا سوال کرو۔

انہوں نے حضرت مولائے کائنات سے اللہ جل مجدہ الکریم کی حقیقت وماہیت اور کیفیت کے بارے میں چند مختلف سوالات کئے۔

حضرت مولائے کائنات نے ارشاد فرمایا ! اے یہود سنو اور مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ تم کسی اور سے سوال کرو گے یا نہیں" میرا رب جل مجدہ الکریم وہ اول ہے کہ کسی شے سے اس کی ابتداء نہیں ہوئی وہ کسی شے سے مل کر نہیں بنا وہ حلول ہو جانے والی شے نہیں وہ کسی شبیہہ کی حامل ذات نہیں جس کو کوئی مکان گھیر سکے۔

وہ پردہ میں بند نہیں جو کسی مخصوص جگہ پر موجود ہو وہ عدم کے بعد وجود پذیر نہیں ہوا کہ جس کی وجہ سے کہا جائے کہ وہ حادث ہے بلکہ وہ اس بات سے عظیم تر ہے کہ اشیاء میں سے کسی شے کی کیفیت کے ساتھ اس کو مخصوص کیا جائے وہ لازوال ہے کسی زمانے کے اختلاف سے وہ زائل ہونے والا نہیں اور نہ ایک شان سے دوشان کے ساتھ بدلنے کی وجہ سے وہ زائل ہونے والا ہے وہ شبیہوں کے ساتھ موصوف کیا جا سکتا ہے وہ فصیح زبانوں کے ساتھ کیسے تعریف کیا جا سکتا ہے۔

وہ اشیاء میں نہیں تھا کہ یہ کہا جائے کہ وہ اشیاء سے جدا ہو گیا نہ اُس سے کوئی شے بنی کہ کہا جائے کہ وہ بن گیا بلکہ وہ ہر کیفیت سے پاک ہے وہ شہ رگ سے قریب تر ہے شبیہ وشکل میں ہر شے سے بعید تر ہے اس کے بندوں کا کوئی

Marfat.com

لحظہ اُس سے مخفی نہیں کسی لفظ کی بازگشت بھی اُس سے پوشیدہ نہیں، ہوا کا کوئی بھنورا اس اوجھل نہیں کسی قدم کی آہٹ اور کسی مسکراہٹ کا کھلنا اس سے پوشیدہ نہیں چمکتے چاند کی روشنی اس پر نہیں چھا سکتی سورج کے روشن ہالہ کی کوئی کرن اس سے باہر نہیں آنے والی رات کے متوجہ ہونے اور جانے والے دن کے پیٹھ پھیرنے الغرض وہ ہر شے کو محیط ہے وہ ہر مکان ہر گھڑی ہر لحظہ ہر سمت اور ہر انتہا کو پوری طرح جانتا ہے اُس کی اپنی انتہا نہیں تو مخلوق کیسے بیان کر سکتی ہے کیونکہ حد تو اس کے غیر کے لئے منسوب کی جاتی ہے۔

اشیاء پہلے پہل اصول کے ساتھ پیدا نہیں ہوئیں اور نہ ہی پہلے زمانے کے ساتھ متصف ہو کر پیدا ہوئی ہیں کہ اس سے پہلے وقت کو ابتداء قرار دیا جا سکے بلکہ رب العالمین نے جب چاہا ان کو پیدا کر دیا اور ان کی تخلیق و افزائش بخش دی اور جو چاہی صورت بخشی اور کیا ہی حسین صورتیں بخشی ہیں وہ اپنی بلندی میں تنہا ہے کوئی شے اس کے لئے رکاوٹ نہیں"

اس کی مخلوق کی اطاعت سے اس کا کوئی نفع نہیں پکارنے والوں کے لئے اس کا جواب آناً فاناً ہے۔ زمین و آسمان میں ملائکہ اس کی اطاعت کے لئے کمر بستہ رہتے ہیں بوسیدہ مردوں کے متعلق اس کا علم ایسے ہے جیسے زندوں کے متعلق۔ آسمان عالی کے متعلق اس کا علم ایسا ہے جیسا زمین کی آخری تہہ اور ہر شے کے متعلق بہت سی آوازوں کا جمع ہونا اس کو پریشان اور متحیر نہیں کرتا۔ مختلف زبانوں کا سُننا اُس کو کسی ایک سے مشغول نہیں کرتا وہ تمام مختلف آوازوں کو سننے والا ہے بغیر کسی اعضاء و جوارح ان کو سننے اور جواب دینے والا ہے۔

Marfat.com

مدبر اور بصیر ہے تمام امور کا عالم ہے وہ الحی القیوم ذات ہے وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بلا جوارح وادوات کے بغیر ہونٹ اور صوات کے ہم کلام ہوا ہے اس کے بارے میں حد بندی کا قول کرنے والا اس کی حقیقت سے جاہل ہے۔ اے مخاطب اگر تو قرآن مجید و برہان کے خلاف خدا کی توصیف کرنا چاہتا ہے تو مجھے اسرافیل و میکائیل اور جبریل علیہم الصلوات کی توصیف بیان کر اور تو نہیں کر سکتا پھر جب تو مخلوق کی توصیف نہیں کر سکتا خالق کی توصیف تجھ سے کیونکر ممکن ہے۔

وہ نوم سے پاک اور اونگھ سے پاک ہے تمام آسمان و زمین پر اس کی حکومت ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

﴿حلیۃ الاولیاء جلد اول﴾

علم میں کوئی ثانی نہیں

قارئین کرام مندرجہ بالا فرمان علی علیہ السلام جو کہ آپ نے ذات باری تعالیٰ کی صفات خیر کا تذکرہ کیا گیا ہے اگر کوئی اس قول کی شرح لکھنی شروع کر دے تو اپنی کم علمی کے باوجود بھی یہ کتاب اس سے بھر جائے اور اس سے بھی زیادہ ہو گی۔ کیونکہ یہ قول ہم نے نقل کیا ہے امام الصادقین امام المتقین علیہ السلام کا جو عارفوں کے امام ہیں اور اخی رسول ہیں اس کے علم میں ان کا کوئی ثانی نہیں ہوا اور نہی کوئی ہو گا۔ اور ان جیسا کیونکر ہو جن کی پرورش سینہ الم نشرح پر پرورش ہوئی ہو۔

Marfat.com

کوثر و تسنیم معطر مطہر آب حیات جن کی برکت سے جہان والوں کو ملا ہو۔ان کا ثانی کون ہوسکتا ہے جن کا یہ قول میں نے عرض کیا ہے۔آپ اس قول کو مولا علی کے اس فرمان کو جتنی مرتبہ پڑھیں گے اُتنے ہی پردے دور ہوتے جائیں گے۔اور اس ذات کی معرفت نصیب ہوگی۔

حضرت مولائے کائنات نے معرفت کے متعلق ارشاد فرمایا۔ ابو الفرج کے سلسلہ سند سے حضرت علی علیہ السلام کا قول مروی ہے۔

معرفت الٰہیہ کے بغیر صغر سنی میں مر کر جنت میں جانے سے کبر سنی میں معرفت الٰہیہ کے حصول کے ساتھ دنیا سے جانا مجھے زیادہ پسند ہے۔

عبادت و ریاضت علی علیہ السلام

ایک روز حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک افسردہ بیٹھے رہے اس کے بعد فرمایا اے لوگو !

تم صحابہ سے بہت دور نکل گئے ہو اللہ جل مجدہ الکریم کی قسم ان کی صبح افسردگی اور پریشانی اور غبار آلود حالت میں ہوتی گویا ان کے سامنے کوئی میت رکھی ہوئی ہے۔وہ رات بسر کرتے تو تلاوت قرآن مجید کرتے ہوئے اور رات اپنے قدموں اور پیشانیوں کے بل گزارتے تھے۔

جب وہ اللہ جل مجدہ الکریم کا ذکر کرتے تو گویا ہوا والے دن میں درخت ہل ہلا رہا ہے۔ان کی آنکھیں روتیں تو اللہ جل مجدہ الکریم کی قسم ان کے کپڑے بھیگ جاتے تھے اور اللہ جل مجدہ الکریم کی قسم اب تو لوگ غفلت کا شکار

Marfat.com

ہوکررات گزارتے ہیں۔

مولاعلی کا قول

حضرت مولائے کائنات کا قول مروی ہے اجنبی انسان کے لئے خوشخبری ہے جولوگوں کو جانتا ہولیکن اسے کوئی نہ جانتا ہو۔اللہ جل مجدہ الکریم نے رضوان کے ساتھ اس کی جان پہچان کرادی ہوایسے لوگ ہدایت کے چراغ ہیں اللہ جل مجدہ الکریم ان سے تمام تاریک فتنے کھول دیتے ہیں۔اللہ جل مجدہ الکریم ان کواپنی رحمت میں داخل کرے گا وہ لوگ تشہیر و ناموری چاہتے ہیں اور نہ ظلم و جفا کرتے ہیں اور نہی اتراتے ہیں اور نہ ہی دکھلاوہ کرتے ہیں۔

عمر بن مرۃ کے سلسلہ سند سے حضرت مولائے کائنات کا قول مروی ہے اے لوگو علم کے چشمے سحر کے چراغ بوسیدہ لباس اور پاکیزہ قلب والے بن جاؤ اس کی برکت سے آسمانوں میں تمہارے تذکرے ہونگے۔

حضرت ابو محمد یمانی۔بکر بن خلیفہ کے سلسلہ سند سے حضرت علی علیہ السلام کا قول مروی ہے اے لوگو !اگر تم بچھڑے کی مانند بے تابی سے روؤ کبوتر کی مانند گڑگڑاؤ راہبوں کی طرح خدا کے ہوجاؤ پھر تم اپنے اموال اور اولاد کو چھوڑ کر اللہ جل مجدہ الکریم کی طرف نکلو اور اس کی قربت اور اس کے ہاں بلند رتبہ کی تلاش کرو یا اپنے گناہوں سے مغفرت طلب کرو جن کو اس کے فرشتوں نے لکھ لیا ہے۔تو یہ اُس ثواب سے بہت تھوڑا ہے جو میرے خیال میں اللہ جل مجدہ الکریم نے تمہارے لئے لکھا ہے اور میں تم پر اُس کے شدید عذاب سے ڈرتا ہوں"

Marfat.com

تم رہتی دنیا تک زندہ رہو

اللہ جل مجدہ الکریم کی قسم اللہ جل مجدہ الکریم کی قسم اگر تمہاری آنکھیں اس کے ڈر اور اس کی امید میں بہہ جائیں تو پھر تم رہتی دنیا تک جیو اور تمہارے اوپر کسی مشقت کا سایہ نہ پڑے تو تم پر سب سے بڑی نعمت یہ ہوگی کہ تم کو اسلام کی ہدایت بخشی اور تم رہتی دنیا تک عمل کرتے رہو پھر بھی تم اپنے عمل کی بدولت جنت مستحق نہیں ہو سکتے بلکہ یہ تو اس کا رحم ہوگا جس کی وجہ سے تم پر رحم کیا جائے گا۔ اور جس کی وجہ سے اس کی جنت میں تم میں سے عدل پسند لوگ جائیں گے۔

اللہ جل مجدہ الکریم ہم کو اور تم کو تائبین اور عابدین میں سے اُٹھائے۔

حضرت مولائے کائنات سے کپڑے میں پیوند لگانے کی بابت سوال کیا گیا تو فرمایا اصل چیز تزکیہ قلب ہے اس کی مومن کو اقتدا کرنا چاہیے

علی بن ارقم کے سلسلہ سند سے اس کے والد سے منقول ہے"

میں نے حضرت علی کو بازار میں تلوار فروخت کرتے دیکھا حضرت مولائے کائنات فرما رہے تھے میری اس تلوار کو کون خریدے گا۔ اس تلوار نے کئی مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرۂ اقدس سے غم دور کیا ہے۔ اگر میرے پاس ازار کے پیسے ہوتے تو میں اسے کبھی فروخت نہ کرتا۔

علی کو امیر بنائے

عکرمہ کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول مروی ہے۔ آفتابِ نبوت ماہتاب رسالت آقا کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کا فرمان ہے

Marfat.com

جو میری موت مرنا چاہے میری زندگی جینا چاہے اور جنت عدن کا رہائشی بننا چاہے جسے اللہ جل مجدہ الکریم نے اپنے ہاتھ اگایا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ علی ابن ابی طالب کو میرے بعد امیر بنائے اور اس کے مقرر کردہ کو امیر بنائے میرے بعد ان کی پیروی کرے کیونکہ وہ میرے خاندان والے وہ میری مٹی سے پیدا ہوئے ہیں ان کو علم وفہم عطا کیا گیا ہے۔ ہلاکت ہے ان کی فضیلت سے انکار کرنے والوں اور ان سے میرا رشتہ توڑنے والوں کیلئے اللہ ایسے لوگوں کو میری شفاعت نصیب نہ فرمائے۔

﴿کنز العمال رقم الحدیث ۳۴۱۹۸﴾

قارئین کرام فقراء کے فضائل کیلئے بہت زیادہ وقت اور اوراق کی ضرورت ہے جبکہ ہم تحریر کرتے چلے جائیں گے۔ کیونکہ نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نسبت رکھنے والی ہر وہ چیز جو کہ منسوب بہ ہے اس کی عظمت بیان کرنا اس فقیر کے بس میں کہاں ہے۔

بہرحال ان پاک بندگان خدا عزوجل کی بارگاہ میں حاضری ہی سہی۔

کیونکہ باغ نبوت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چمن کی بات کریں تو ہماری زندگی میں وہ مکمل نہ ہوگی۔ اگر میرے کریم آقا کی مدنی سرکار کے دربار میں رہنے والے کی بابت کوئی اگر پوچھے تو وہ بھی ورا الوریٰ ہے۔ اگر میرے محبوب کے دربار کے اگر ایک کتے کے متعلق پوچھیں تو میں اس کتے کے اوصاف بیان کرنے سے قاصر ہوں۔

Marfat.com

دین کی ابتداء

حضرت عمرو بن عوف سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ سرکار نے ارشاد فرمایا بیشک دین کی ابتداء غریب حالت میں تھی اور دین غریب ہو کر لوٹے گا۔ پس خوشخبری ہے ان غرباء کے لئے جو میری نسبت میں پیدا شدہ بگاڑ کو درستگی کی سطح پر لائیں گے۔

﴿المعجم الکبیر للطبرانی ج ۱۷ ص ۱۴﴾

کیونکہ تصوف پوشیدہ دلوں کو مقلب القلوب کی طرف موڑنے کا نام ہے۔

علی کی شان میں آیت قرآن

نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کا فرمان عالیشان ہے حضرت مجاہد کے سلسلہ سند سے ابن عباس کی روایت ہے میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کا فرمان ہے کہ اللہ جل مجدہ الکریم نے کوئی آیت ایسی نازل نہیں فرمائی جس میں یاایھا الذین آمنوا سے خطاب کیا گیا ہو اور اس میں علی مومنین کے سردار اور امیر مراد ہیں

﴿الدر المنثور ج ۱ ص ۱۰۴﴾

حکمت کے دس اجزا

میرے ہادی و مرشد مولائے کائنات کے متعلق کریم آقا صلی اللہ علیہ

Marfat.com

وآلہ وسلم کا فرمان ہے حضرت عبداللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ میرے سامنے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آقا مکی مدنی سرکار سے حضرت مولائے کائنات کے بابت سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے فرمایا حکمت دس اجزاء پر تقسیم کئے جانے کے بعد نو اجزا ئحضرت مولائے کائنات کو اور باقی ایک جز دیگر لوگوں کو عطا کی گئی ہے۔

﴿العلل المتناھیۃ ملی بسن الصبوری ج ا ص ۲۳۹﴾

پاکیزہ قلب والے بن جاؤ ﴿الجامع الکبیر للسیوطی ج ا ص ۶۰۷﴾

عمر بن مرۃ کے سلسلہ سند سے حضرت مولائے کائنات کا قول مروی ہے کہ اے لوگو ! علم کے چشمے سحر کے چراغ بوسیدہ لباس اور پاکیزہ قلب والے بن جاؤ اس کی برکت سے آسمانوں میں تمہارے تذکرے ہوں گے۔

فالودہ پیش کیا گیا

عبداللہ بن شریک کے سلسلہ سند سے ان کے دادا کی روایت ہے ایک بار حضرت مولائے کائنات کو فالودہ پیش کیا گیا تو انہوں نے اسے سامنے رکھ کر فرمایا یہ بہت عمدہ خوشبو عمدہ رنگ اور لذیذ شے ہے لیکن اس کی عادت ڈال کر میں نفس کو خراب نہیں کرنا چاہتا۔

حضرت داؤد کو وحی

حضرت وہب کی سند سے بیان ہے اللہ جل مجدہ الکریم نے حضرت داؤد علیہ السلام کو وحی فرمائی کہ اے داؤد ! کیا تمہیں معلوم ہے کہ میں اپنے کن

Marfat.com

بندوں کی مغفرت کرتا ہوں انہوں نے پوچھا اے ربّ ! وہ کون بندے ہیں ؟

فرمایا ! وہ بندہ جب اس کو اپنے گناہ یاد آتے ہیں تو وہ کپکپا جاتا ہے یہ وہ بندہ ہے جن کے لیے فرشتوں کو حکم دیتا ہوں کہ اس کے گناہ مٹا دیئے جائیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر کی سند سے بیان کیا ہے میں وہب بن منبہ کو یہ فرماتے سنا کہ میں نے بعض کتب میں پایا کہ اللہ جل مجدہ الکریم فرماتے ہیں کہ میرا بندہ جب میری اطاعت کرتا ہے تو میں اس کے دعا کرنے سے پہلے کی مراد پوری کرتا ہوں اور مانگنے سے پہلے عطا کر دیتا ہوں اور میرا بندہ جب میری اطاعت کرتا ہے تو اگر آسمانوں اور زمین کے سب لوگ رکاوٹ بن جائیں تو میں اس کے لئے کوئی نہ کوئی راستہ بنا دوں گا اور جب کوئی بندہ میری نافرمانی کرتا ہے تو میں آسمانوں اور زمین کے دروازوں سے اس کے ہاتھ کاٹ دیتا ہوں اور اسے خواہشات میں ڈال دیتا ہوں چنانچہ وہ میری مخلوق میں کسی پر غالب نہیں ہو سکتا۔

عبدالصمد بن معقل کی سند سے بیان ہے وہ کہتے ہیں میں نے مسجدِ حرام میں ایک شخص کو اپنے چچا وہب بن منبہ سے یہ سوال کرتے ہوئے سنا کسی نے کہا! مجھے زبور کی کوئی بات سنایئے !

انہوں نے فرمایا ! ہاں ضرور میں نے زبور کے آخر میں تین سطریں پڑھیں لکھا ہے کہ اے داؤد مجھ سے سنو میں حق کہتا ہوں کہ جو شخص مجھ سے اس حال میں ملا کہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہو تو میں اسے اپنی جنت میں داخل کروں گا جو شخص مجھ سے اس حال میں ملا کہ وہ اپنے گناہوں پر شرمندہ تھا تو میں اس کے گناہوں کو بھلا دوں گا اے داؤد ! مجھ سے سن میں حق کہتا ہوں کہ اگر میرا بندہ

Marfat.com

گناہوں سے دنیا کو مشرق سے مغرب تک بھرے اور اتنی دیر شرمندہ ہو جتنی دیر بکری کا دودھ دوہا جاتا ہے یا ایک مرتبہ مجھ سے استغفار کرے میں اس کے دل سے جان لوں گا کہ یہ دوبارہ یہ گناہ نہیں کرے گا تو میں اس سے بھی جلدی کا یہ گناہوں کا بوجھ اتار پھینکوں گا جتنی جلدی آسمان سے زمین پر پانی برستا ہے۔

اے داؤد مجھ سے سن میں حق کہتا ہوں! اگر کوئی بندہ صرف ایک نیکی لے کر میرے پاس آیا تو میں اس کیلئے جنت کا فیصلہ کروں گا تو حضرت داؤد علیہ السلام نے بارگاہِ ربُّ العزت میں عرض کیا کہ اسی وجہ سے تیری رحمت سے مایوس ہونا جائز نہیں اس شخص کو جو تجھے جانتا ہے فرمایا اے داؤد ! میرے اولیاء کو تھوڑا سا عمل کرنا بھی کافی ہے جیسے کھانے میں نمک تھوڑی سی مقدار میں کافی ہوتا ہے اے داؤد ! کیا تمہیں معلوم ہے کہ میں لوگوں کو کب اپنا دوست بناتا ہوں یہ لوگ ہیں جب اپنے دل کو شرک سے پاک کر لیں اور دلوں سے شک کو نکال دیں اور جان لیں کہ میری ہی جنت اور جہنم ہے اور میں ہی زندہ کرتا اور موت دیتا ہوں اور قبروں سے لوگوں کو زندہ کروں گا اور میری نہ کوئی بیوی ہے نہ اولاد اگر میں نے ان لوگوں کو تھوڑے عمل کے ساتھ ہی اٹھا لیا اور وہ یقین رکھتے تھے تو میں اس تھوڑے عمل کو ان کے ہاں بڑا کر دوں گا۔

اے داؤد ! کیا تمہیں معلوم ہے کہ پل صراط سے جلدی کون گزرے گا یہ وہ لوگ ہیں جو میرے فیصلے سے راضی ہوں اور ان کی زبان میرے ذکر سے تر رہتی ہو۔ اے داؤد ! کیا تمہیں معلوم ہے کہ میرے ہاں کس مومن کا مرتبہ بلند ہے ان کا ہے جو خود کے دیئے ہوئے پر زیادہ خوش بہ نسبت بچے ہوئے مال

Marfat.com

کے۔اے داؤد ! کیا تمہیں پتہ ہے کون فقراء افضل ہیں جو میرے فیصلے سے راضی ہیں اور میری تقسیم سے بھی اور معاش کے جو انعامات میں نے دیئے ہیں اس پر شکر گزار ہیں۔

اللہ کی رضا کیسے ہو

بنی اسرائیل پر بہت بڑے شائد اور مصائب گرے تو انہوں نے اپنے وقت کے نبی علیہ السلام سے درخواست کی کہ ہماری خواہش ہے کہ ہمیں معلوم ہو جائے کہ اللہ جل مجدہ الکریم کس بات سے راضی ہوتا ہے تو ہم وہی کام کرلیں۔ چنانچہ اللہ جل مجدہ الکریم نے وحی فرمائی کہ ان کو بتاؤ کہ اگر وہ میری رضا چاہتے ہیں تو مساکین کو راضی کرلیں اس سے اگر وہ راضی ہو گئے تو میں بھی راضی ہوں اگر وہ ناراض ہوئے تو میں بھی ناراض ہو جاؤں گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ! جو لوگ دنیا میں اہلِ معرفت ہیں وہ آخرت میں بھی اہلِ معرفت ہیں اور جو دنیا میں اہلِ منکر ہیں وہ آخرت میں بھی اہلِ منکر ہیں۔

﴿المصنف لابن ابی شیبہ ۸۔۳۶۱﴾

اللہ کی رضا کیلئے

حضرت مضاء بن عیسیٰ اور ابو صفوان بن عوانہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ! جو اللہ مجدہ الکریم کی رضا کیلئے کسی آدمی سے محبت کرے اور پھر وہ اس کے حقوق

Marfat.com

میں کوتاہی کرے لامحالہ وہ دعویٰ محبت میں جھوٹا ہے۔ جب اللہ جل مجدہ الکریم کسی نوجوان کو خیر و بھلائی سے نوازنا چاہتے ہیں اسے کسی صالح آدمی کی صحبت اختیار کرنے کی توفیق عطا فرماتے ہیں۔

حضرت منصور بن عمار رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ! بندوں کے دل روحانیت سے لبریز ہوتے ہیں لیکن جب دلوں میں شک وخباثت گھس جاتی ہے تو روحانیت کا جنازہ اُٹھ جاتا ہے فرمایا عارفین کے دلوں میں بڑی حکمت کو تصدیق کی زبان بیان کرتی ہے زاہدین کے دلوں میں پڑی حکمت کو تفصیل بیان کرتی ہے۔

بندوں کے دلوں میں پڑی حکمت کو توفیق کی زبان عطا کرتی ہے مریدین کے دلوں میں پڑی حکمت کو فکر و تدبر کی زبان بیان کرتی ہے اور عطا کر دلوں میں پڑی حکمت کو تذکیر کی زبان بیان کرتی ہے۔ جو آدمی دنیا کے مصائب پر بے صبری اور آہ وزاری کرتا ہے اسکی مصیبتیں اس کے دین میں رکاوٹ بن جاتی ہیں۔

عارفین کے قلوب

پاک ہے وہ ذات جس نے عارفین کے دلوں کو ذکر کے مٹکے بنا دیا اور اہلِ دُنیا کے دلوں کو طمع و لالچ کے مٹکے بنا دیا پاک ہے وہ ذات جس نے زاہدین کے دلوں کو توکل کے برتن فقراء کے دلوں کو قناعت کے برتن اور متوکلین کے دلوں کو رضا کے مٹکے بنا دیا۔ بندے کا عمدہ لباس عاجزی وانکساری ہے اور عارفین کا

Marfat.com

عمدہ لباس تقویٰ ہے۔ اللہ جل مجدہ الکریم کا فرمان ہے۔

وَلِبَاسُ التَّقْوٰی ذٰالِکَ خَیْرٌ

تقویٰ کا لباس بہت بہتر ہے

﴿سورۃ الاعراف آیت ۲۶﴾

حضرت منصور رحمۃ اللہ علیہ فرمایا ! نفس کی سلامتی اسکی مخالفت میں ہے اور نفس کی مصیبت اس کی متابعت میں ہے۔

حضرت ذوالنون کی دعا

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ اکثر یوں دُعا کیا کرتے تھے یا اللہ میں تجھ ہی تک تقرب حاصل کرتا ہوں چونکہ مجھ پر تیرے ہی احسانات ہیں میں سفارش کی درخواست تجھ سے ہی کرتا ہوں چونکہ مجھ پر تیرے ہی انعامات ہیں اے میرے معبود میں بھری محفلوں میں تجھے اس طرح پکارتا ہوں جس طرح کہ ارباب کو پکارا جاتا ہے اور خلوتُ میں تجھے اس طرح پکارتا ہوں جس طرح کہ احباب کو پکارا جاتا ہے بھری محفل میں کہتا ہوں اے میرے معبود ! خلوت میں کہتا ہوں اے میرے حبیب میں تیری ہی طرف رغبت کرتا ہوں اور تیرے لئے ربوبیت کی گواہی دیتا ہوں۔

اقرار کرتے ہوئے کہ تو ہی میرا ربّ ہے تیری طرف میں نے لوٹنا ہے تیری رحمت سے میری ابتداء ہوئی ورنہ میں تو قابلِ ذکر شے ہی نہیں تھا تو نے مجھے مٹی سے پیدا کیا اور باپ کی صلب میں لا ٹھہرایا پھر وہاں سے ماں کے رحم میں منتقل

Marfat.com

کیا تو نے مجھے اپنی رحمت سے بانجھ پن نہیں باہر نکالا پھر میری خلقت کی ابتداء ٹپکائی ہوئی منی سے ہوئی پھر تو نے مجھے تین تاریکیوں میں لا ٹھہرایا خون اور ملوث گوشت کے درمیان تو نے مجھے عورتوں کی مشکل میں نہیں ڈھالا پھر تو نے مجھے دنیا میں بھیجا درآں حالانکہ میں باعتبار خلقت کے ٹھیک ٹھاک تھا جب میں چھوٹا بچہ تھا تو نے پنگھوڑے میں میری حفاظت کی تو نے مجھے مزید اردودھ کو غذا عطا فرمائی تو نے مجھے ماؤں کی گودوں میں دیدیا تو نے ان کے دلوں میں میری شفقت ڈال دی تو نے اچھی طرح سے میری تربیت کی تو نے میرا نظام کا اچھی طرح سے چلایا جنات کی شرارتوں سے محفوظ رکھا شیاطین سے میری حفاظت فرمائی تو نے میرے بدن کی بھی حفاظت کی مجھے ہر ایسے عیب سے پاک رکھا جو مجھ میں نقص پیدا کر دیتا اے میرے رب تو بڑی برکت والا ہیا ور تو بلند شان والی ہے یا رحیم جب میں نے کلام شروع کیا تو نے مجھ پر انعامات کی بارش برسادی تو نے ہر سال مجھے جسمانی نری عطا فرمائی اے جلال واکرام والے تو بہت بلند ہے حتیٰ کہ تو میری ہر شے کا مالک ہے میرے اعضاء کو تو نے مضبوط بنایا مجھے عقل کامل عطا فرمائی تو نے میرے دل سے غفلت کے پردوں کو پاک کیا تو نے اپنی کاریگروں کے عجائب میرے دل میں ڈالے تو نے اپنی محبت کو واضح کیا تو نے اپنی ذات پر میری راہنمائی کی اپنے رسولوں کی لائی ہوئی تعلیمات کی مجھے معرفت عطا فرمائی مجھے انواع واقسام کے معایش عطا فرمائے۔

تو نے اپنے فضل عظیم سے مجھے طرح طرح کے عمدہ لباس عطا کئے تو نے مجھے ٹھیک ٹھاک کر دیا پھر تو نے مجھے ایک نعمت دے کر راضی نہیں کیا بلکہ مجھ پر ان

Marfat.com

گنت نعمتوں کی بارشیں برسادیں تونے مجھ سے ہر طرح کی تکلیف وآزمائش کو دور کیا تونے مجھے فسق وفجور کی راہیں سمجھائیں تا کہ میں ان سے اجتناب کرسکوں تونے مجھے تقویٰ کی دولت عطا فرمائی تا کہ میں اسے اختیار کروں تونے مجھے اس جہیز کی ہدایت دی جو صدقے میں مجھے تیرے قریب تر کردیتی اگر میں نے کبھی پکارا تونے میری پکار کا جواب دیا اگر میں نے تجھ سے سوال کیا تونے مجھے وہ عطا کیا گر میں نے تیرا شکر ادا کیا تونے میری پاسداری کی اگر میں نے تیرا شکر کیا تو نے مجھے توشہ عطا فرمایا اے میرے معبود میں نے تیری کون کون سی نعمتوں کو شمار کروں کیا تونے مجھے پور نعمتوں سے نوازا نہیں یا سے مصائب کو دور نہیں کیا میں تیرے سے گواہی دیتا ہوں جو میرا باطن ومشاہدہ کرے اور میرے اعضاء محسوس کریں یا اللہ میں تیری نعمتوں کے احصاء کی طاقت نہیں رکھتا ہوں تو کیونکہ تیرے شکر کی طاقت رکھو میں تیرے برحق قول کر کہتا ہوں

وان تعد وا نعمة اللّٰه لا تحصو ها ﴿سورۃ النحل آیت ۱۸﴾

ادبر اور اگر تم اللہ جل مجدہٗ الکریم کی نعمتوں کو گننا شروع کرو تم نہیں گن ہو یا پھر میرا شکر تیری نعمتوں کو کسے محیط ہوسکتا ہے تیرا شکر میرے نزدیک بہت عظیم ہے تو نے مجھ پر بھرپور انعامات کے جیسا کر تیرا ہے۔

نعمتیں اللہ کی طرف سے

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰه

﴿سورۃ النحل آیت ۵۳﴾

Marfat.com

تمہارے اوپر جو بھی نعمتیں ہیں وہ جانب اللہ ہیں بلاتر اقول سچا ہے اے میرے معبود تیرے پیغمبروں نے تیری وحی کر تعلیمات بغیر کسی کمی کیکے پوری پوری پہنچادی۔

حضرت ابوسلیمان دارنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میں نے بعض کتابوں میں لکھا ہوا پڑھا ہے کہ اللہ جل مجدہٗ الکریم فرماتے ہیں۔

میری ذات کی قسم جو لوگ میری خاطر مشقتیں اور تکلیفیں برداشت کرتے ہیں وہ میری پناہ میں آچکے ہیں اور میرے داعی باغات میں مزے لے رہے ہیں پس اعمال کی طرف ہمہ تن متوجہ رہنے ولاے خوش ہوجائیں کیا تم سمجھتے ہو کہ ان کے اعمال کو ضائع کردوں گا میں تو اعراض کرنے والوں پر بھی سخاوت کرتا ہوں پھر ان بندوں کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے جو ہمہ تن میری طرف متوجہ رہتے ہیں ان پر میں کچھ غصے نہیں ہوا میرے غصے کے مستحق وہ لوگ ہیں جو گناہ کرتے ہیں اور ہر گناہ کو بڑا سمجھتے ہیں اگر میں جلدی بازی سے کام لوں حالانکہ جلد بازی میری شان نہیں ہے تو میں اپنی رحمت سے مایوس ہونے والوں کو اپنے غضب نازل فرماتا ہوں میں دیان ہوں میری رحمت سے مایوسی کسی حال میں حلال نہیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ فرمایا اہل معرفت کا ارادہ لوگوں کے ارادے سے الگ ہے اور ان کی دعائیں بھی جدا ہیں۔

ابوسلیمان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا قیامت کے دن رب رحمٰن کے ہم نشین وہ لوگ ہوں گے جن میں یہ خصلتیں باقی ہوں کرم وشرافت حلم وعلم حکمت رحمت و رافت فضل وصفح احسان ومہربانی برولطف فرمایا عجب کارے معرفت نفس سے ہوتا

Marfat.com

ہے خطا کی قلت سے نفس کو خالص رکھو اور اہل خوف کیساتھ مجالس سے رقت قلب سے حاصل کرو اور نور قلب کو دائمی غم وحزن سے پیدا کرو اور دائمی فکر مندی سے حزن کے دروازے کو تلاش کرو اور تنہائیوں میں فکر مند مختلف وجوہات کو تلاش کرو۔

معرفت کیسے ملتی ہے

اہل اللہ کی اطاعت سے معرفت آتی ہے اہل اللہ صوم وصلوۃ سے درجہ ابدال کو پہنچے ہیں ایک بزرگ سے سوال کیا کیا کہ اللہ جل مجدہ الکریم کے قریب تر کرنے والی چیز یہ کہا ہے فرمایا تمہارے دل میں دنیا اور آخرت دنوں میں تمہارا اصل مقصد حق تعالیٰ ہو۔

حضرت محمد بن مالک صوری نے فرمایا صادقین کے اعمال دل کی اتھاہ گہرائیوں سے اللہ جل مجدہ الکریم کے لئے ہوتے ہیں اور ریا کاروں کے اعمال اعضاء کی حد تک ہوتے ہیں اور وہ بھی لوگوں کے لئے پس جو سچا ہو وہ اپنے عمل اللہ جل مجدہ الکریم کے لئے نہ کہ لوگوں کو بتانے کے لئے ہے۔

خاتون کی نصیحت

حضرت محمد بن المبارک رحمۃ اللہ علیہ حضرات تبع تابعین میں سے ہیں آپ نے اچانک ایک انسانی سایہ دیکھا جو پہاڑ سے نیچے اتر رہا تھا جب میں اس سائے کے قریب پہنچا کیا دیکھتا ہوں کہ وہ ایک عورت ہے اس نے صوف کا کرتا پہن رکھا ہے اور صوف کی چادر اوڑھی ہوئی ہے جب میرے قریب آئی مجھے سلام

Marfat.com

کیا میں نے سلام کا جواب پھر کہنے لگی اے آدمی تم کہاں سے آئے ہو میں نے جواب دیا میں اجنبی مسافر آدمی ہوں کہنے لگی سبحان اللہ کیا تم اپنے مالک کے ساتھ بھی غریب الوطن کی وحشت محسوس کرتے ہو حالانکہ تمہارا آقا اجنبیوں کو بھرپور انس فراہم کرتا ہے اور فقراء کی خبر گیری کرتا ہے میں سن کر رو پڑا عورت بولی کیا علیل روتا ہے؟ جب وہ عافیت کا مزہ چکھ لے، میں نے کہا کیوں نہیں چونکہ کس خادم کے دل کی خدمت نہیں کی جو کہ ایسے رونے سے زیادہ محبوب ہے اور رونے میں بھی ہچکیوں سے بڑھ کر کوئی چیز محبوب نہیں میں نے کہا مجھے حکمت کی تعلیم دو بلاشبہ تمہیں حکمیہ سمجھتا ہوں اس نے یہ اشعار پڑھے۔

دنیا غرارۃ قد عصا فا نصا مرکب جسموح
جون بلوغ الجعوں منها منیہ نفسہ تطیح
لا ترکب الشرور جتبہ فانہ فاحش قبیح
والخیر فا قدم علیہ تر شد فانہ واسع فیح

دنیا سراپا دھوکہ ہے پس اسے چھوڑ دے چونکہ دنیا نافرمان سواری کی مانند ہے ناواقف کو مقصود تک پہنچانے سے پہلے ہی ہلاک کر دیتی ہے شر و برائی کا ارتکاب مت کرو اور اس سے اجتناب برتو چونکہ شر سراسر فاحش و قبیح ہے خیر کی طرف پیش قدمی کرو رشد ہدایت پاؤ گے چونکہ بھلائی میں فراخی اور وسعت ہے

عورت کی دوسری نصیحت

آپ فرماتے ہیں! میں نے اس عورت سے کہا مجھے مزید وعظ نصحت

Marfat.com

کرو کہنے لگی سبحان اللہ کیا ہمارے اس موقف میں ایسی چیز نہیں جو نہیں فوائد سے مستغنی کردے آپ فرماتے ہیں کہ میں نے کیا میں مزید نصحت کا طلبگار رہوں کہنے لگی تیرے رب کی محبت اس کی ملاقات کا شوق ہے چونکہ ایک دن اس کی محبت و شوق میں اللہ کے اولیاء رنگے ہوں گے اللہ اکبر کیا ہر عظمت والے لوگ جو ایک دو سرے کو دیکھ کر ہی پہچان کر لیتے ہیں کہ یہ کون لوگ ہیں کیونکہ اللہ والے ہی اللہ والوں کے ہم راز ہیں اور یہ ہی وہ لوگ ہیں جو انعام یافتہ ہیں۔

حضرات محترم! ان نفوس قدسی کا کس مرتبہ بلند کیا ہے واحد لاشریک نے کہ ان حضرات کی عظمت بیان کرتے کرتے ہی یہ زندگی گزر جائیاور ان سے محبت کرتے ہوئے کاش کہ موت آجائے کیسا اچھا ہوگا کتنی خوش قسمتی ہوگی۔

اللہ کا محبوب

مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت یونس علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے رب تیری مخلوق میں جو تجھے زیادہ محبوب ہو وہ مجھے دکھادے چنانچہ حضرت یونس علیہ السلام ایک ایسے آدمی کے پاس گے جس کے چہرے کی دو آنکھوں کی بجائے سارے محاسن مٹ چکے تھے آپ نے اس سے پوچھا کیا ماجرا ہے اس نے جواب میں کہا اے پیغمبر تحقیق میرے رب نے حکم کیا ہے کہ تو میری آنکھوں کو بھی سلب کردے آدمی بولا اس اللہ جل مجدہ الکریم کا شکر ہے جس نے مجھے آنکھوں سے فائدہ پہنچایا اور پھر انہیں قبض کر دیا پھر بھی میں اللہ جل مجدہ الکریم کے پاس اچھائی اور بہتری کی امید پر ہوں تو مجھ سے کچھ چھن نہیں سکتا۔

Marfat.com

حضرت ذوالنون کا قول

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ کے اولیاء کرام کے متعلق ارشاد فرمایا اللہ جل مجدہٗ الکریم کے کچھ نیک بندے ہیں جن کے دلوں کو اللہ جل مجدہ الکریم کی خالص محبت بھرے رکھتی ہے اس کے دیدار کے شوق میں ان کی روحیں بے چین ہوتی ہیں ایک اور جگہ آپ کے قول کو نقل کیا کیا ہے کہ آپ نے فرمایا خلائق میں اللہ جل مجدہ الکریم کے کچھ چیدہ بندے ہیں کسی نے ذوالنون رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا اے ابوفیض ان کی علامت کیا ہے فرمایا جب بندہ راحت واکرام کی ترک کردے اطاعت میں بھرپور کوشش کرتا ہو اور اپنے مرتبے کو پسند کرتا ہو کسی نے پھر پوچھا اے رہبر فیض اللہ جل مجدہ الکریم کی اپنے بندے پر توجہ کرنے کی کیا علامت ہے فرمایا جب تم بندے کو صابر شاکر اور ذاکر دیکھو بلاشبہ یہ اللہ جل مجدہٗ الکریم کی اپنے بندے پر متوجہ ہونے کی علامتیں ہیں کسی نے پوچھا اللہ جل مجدہٗ الکریم کے بندے سے اعراض کرنے کیا علامت ہے فرمایا جب تم کسی بندے کو اللہ جل مجدہٗ الکریم کے ذکر سے غافل اور اعراض کئے ہوئے دیکھو تو یہ اللہ جل مجدہ الکریم کے اعراض کی علامت ہے پھر فرمایا تیری ہلاکت اللہ جل مجدہٗ الکریم سے اعراض کرنے والے کو اتنی بات بھی کافی ہے کہ وہ جانتا ہو کہ اللہ جل مجدہ الکریم اس پر متوجہ ہیں اور وہ خود بندہ نے اللہ جل مجدہ الکریم کے ذکر سے اعراض کیا ہو کیا گیا کہ اے ابوفیض اللہ جل مجدہ الکریم کے ساتھ مانوس ہونے کی علامت کیا ہے فرمایا جب تم اللہ جل مجدہ الکریم کو دیکھو کہ اپنی مخلوق کو تم سے مانوس

Marfat.com

وقریب کر رہا ہے بلاشبہ وہ تمہیں اپنے آپ وحشت دلا رہا ہے اور جب تم دیکھو کہ اللہ جل مجدہ الکریم تمہیں اپنی مخلوق سے وحشت زدہ کر رہا ہے تو بلاشبہ تمہیں اپنے نفس سے مانوس کر رہا ہے حضرت ذوالنون رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا دنیا اور مخلوق اللہ جل مجدہ الکریم کی غلام ہے اللہ جل مجدہ الکریم نے ان سب کو اپنی اطاعت کے لئے پیدا کیا ہے اور ان کو باہم رزق پہنچانے کا بیڑا اٹھایا اللہ جل مجدہ الکریم نے خلائق کو منع بھی کیا اور ڈریا دھمکایا بھی ہے کس مخلوق نے اللہ جل مجدہ الکریم کی منع کی ہوئی حدود کو تجاوز کرنا شروع کر دیا اور رزق کی طلب میں لگ گئی حالانکہ اللہ جل مجدہ الکریم نے اس کی ضمانت اٹھا رکھی ہے پھر فرمایا تعجب ہے تمہارے دلوں پہ وہ پھٹے کیوں نہیں تمہارے اجسام پر تعجب ہے وہ عاجزی کیوں نہیں کرتے جب تم میری بات سن بھی رہے اور سمجھ بھی رہے ہو۔

اللہ کے ذکر میں

حضرت ذوالنون سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ میں نے ملک شام کے سمندر کے ساحل پر ایک عاجز کو کہتے ہوئے سنا کہ بلاشبہ اللہ جل مجدہ الکریم کے کچھ بندے ہیں جو اسے یقین معرفت کے ساتھ پہنچاتے ہیں، ہر وقت اس کے دربار میں حاضر رہتے ہیں اور وہ اس کے راستے میں مصائب کو برداشت کرتے ہیں چونکہ وہ اللہ جل مجدہ الکریم کے پاس موجود نعمتوں میں رغبت رکھتے ہیں دنیا کو نفرت کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں دنیا طویل غم کے ساتھ زندگی بسر کرتے ہیں دنیا کی طرف رغبت بھری نظروں سے نہیں دیکھتے دنیا سے صرف اتنا توشہ

Marfat.com

حاصل کرتے ہیں جتنا کہ ایک مسافر نجات کی امید سے وہ اللہ جل مجدہ الکریم کے ذکر میں ان کی زبانیں مشغول رہتی ہیں تا کہ اللہ جل مجدہ الکریم راضی رہے ان کا نصب العین آخرت ہے ان کے کان کی طرف لگے رہتے ہیں اگر تم ان کو دیکھ لو تو ان کے ہونٹوں کو سکڑے ہوئے دیکھو گے ان کے پیٹ کمر کے ساتھ لگ رہے ہوں گے ان کی آنکھیں مسلسل آنسو بہا رہی ہوں گی وہ ٹال مٹول سے کام نہیں لیتے وہ دنیا میں معمولی زندگی پر صبر کر لیتے ہیں اور بوسیدہ چادر ان کے لباس کی کمی پوری کرتی ہے وہ جن علاقوں میں سکونت پذیر ہوتے ہیں وہ علاقے ان کے بیاباں ہوتے ہیں وہ وطنوں سے کوسوں دور بھاگتے ہیں اور تنہائی انہیں ہر دل عزیز ہوتی ہے اگر تم انہیں دیکھ لو گے کہ انہیں بیداری چھتریوں سے ساتھ رات نے انہیں ذبح کر دیا اور ان کے اعضاء کو تھکاوٹ کے خنجروں نے کاٹ کر الگ کر دیا اور ان کے اعضاء کو تھکاوٹ کے خنجروں نے کاٹ کر الگ کر دیا راتوں کو طویل سفر کر کے ان کے پیٹ کمروں سے لگے ہوئے ہیں۔

نیند کے گم ہو جانے کی وجہ سے وہ پراگندا حال ہیں تم انہیں کوچ کرنے کے لئے ہر وقت تیار پاؤ گے۔

حدیث شریف

حضرت انس بن مالک کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکی مدنی سرکار نے ارشاد فرمایا بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے کچھ دوست بندے ہیں کسی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار وہ کون لوگ ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ

Marfat.com

وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد رمایا وہ اہل قرآن ہیں اور وہ اہل اللہ ہیں اور اس کے خاص بندے ہیں۔

﴿تخریج الاحیاء ج ا ص ۲۷۴﴾

حضرت ذوالنون مصری سے ایک مرتبہ عبداللہ بن سہل نے پوچھا کہ مین اپنے رب کی معرفت کب حاصل کرسکتا ہوں فرمایا جب رب کریم تیرا ہم نشین ہو جائے اور تم اپنے لئے اس کے سوا کسی کو انیس نہ سمجھتے ہو میں نے کہا میں اپنے رب کریم کب سے محبت کرسکتا ہوں فرمایا جب اللہ جل مجدہ الکریم کو ناراض کرنے والا عمل تیرے نزدیک ایلوے سے بھی زیادہ کڑوا اور ناپسند ہو جائے میں نے کہا میں اپنے رب کریم کا مشتاق کب ہوسکتا ہوں فرمایا جب تم آخرت کو پانا قرار بنالو اور تم دنیا کو مسکن نہ بناؤ۔

مروی ہے اللہ جل مجدہ الکریم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی اے موسیٰ علیہ السلام طیر وحدانی کی طرح ہو جاؤ جو درختوں کے عمدہ پھل کھاتا ہے اور خالص پانی پیتا ہے اور جب رات چھا جاتی ہے تو کسی غار میں پناہ لے لیتا ہے اور مجھ سے انس پیدا کر لیتا اور میرے نافرمانوں سے وحشت زدہ ہو جاتا ہے۔

قسم اُٹھا رکھی ہے

اے موسیٰ علیہ السلام میں نے قسم اٹھا رکھی ہے کہ میں اس آدمی کے عمل کو تمام نہیں کروں گا جس نے میرے علاوہ کسی اور کے لیے عمل کیا۔ اے موسیٰ علیہ

Marfat.com

السلام جس نے میرے غیر سے امیدیں وابستہ رکھیں میں اس کی امیدوں پر پانی پھیر دوں گا اور اس کی پشت پناہی ترک کر دوں گا جس نے میرے علاوہ کسی اور کا سہارا لیا میں اس آدمی کی وحشت کو طویل کر دوں گا جس نے میرے علاوہ کسی اور سے انس پیدا کیا میں اس آدمی سے ضرور اعراض کروں گا جس نے میرے غیروں کو حبیب بنا لیا۔ اے موسیٰ میرے کچھ خاص بندے ہیں وہ اگر مجھ سے سرگوشی کرتے ہیں تو میں ان کی بات کو بغور سنتا ہوں اگر مجھے پکارتے ہیں تو میں انکی پکار کا بحسن وخوبی جواب دیتا ہوں اگر وہ میری طرف متوجہ ہوتے ہیں میں انہیں اپنے قریب تر کرتا ہوں گر میرے قریب ہوں تو میں انہیں اور زیادہ اپنے قریب کرتا ہوں اگر وہ میری قربت حاصل کرنا چاہیں میں انہیں اپنی پناہ میں لے لیتا ہوں اگر مجھ سے دوستی کریں تو میں بھی ان سے دوستی کرتا ہوا اگر خلوص دل سے مجھ سے معاملہ کریں تو میں بھی ان سے خلوص دل سے معاملہ کرتا ہوں گر میرے لئے عمل کریں میں انہیں بدلہ دیتا ہوں وہ میری پناہ میں ہیں اور مجھ پر فخر کرتے ہیں میں ان کے امور کو حسن تدبیر سے انجام دیتا ہوں میں ان کے دل کا نظام کار چلاتا ہوں۔

میں ان کے احوال کا متولی ہوں وہ صرف میرے ذکر میں راحت و اکرام پاتے ہین پس میرا ذکران کی بیماریوں کے لئے شفا ہے اوران کے دلوں پر وروشنی ہے وہ صرف مجھی سے مانوس ہوتے ہیں انہیں قرار وسکون صرف میری پناہ میں ملتا ہے۔

حق تعالیٰ جل مجدہ الکریم حضرت داؤد علیہ السلام کو وحی فرمائی فرمایا اے

Marfat.com

داؤد علیہ السلام میں نے شہوات کمزور لوگوں کیسے پیدا کی ہے اس سے اجتناب کرنا ورنہ میں تمہارے قلب سے اپنی محبت کی لذت ضرور ختم کر دونگا۔

عارفین کا خروج

حضرت ابوسعید بن اعرابی کا قول مروی ہے!

اللہ جل مجدہ الکریم نے عارفین کے لئے دنیا سے خروج اور جنت میں دخول آسان فرما دیا اگر عارف کو دنیا میں حکم دیا جائے تو وہ غم میں مر جائے لہٰذا عارف کے لئے دنیا سے خروج اور جنت میں دخول لذیذ بنا دیا گیا اللہ جل مجدہ الکریم اولیاء پر رحم فرماتے ہوئے ان کے بعض اخلاق کو اپنے دشمنوں سے پوشیدہ رکھتا ہے۔ مروی ہے تقدیر الٰہیہ پر رضا ہونا بھی اولیاء کی کرامات میں شامل ہے ۔

حضور کا فرمان

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کا فرمان ذی شان ہے کہ حضرت ابوخلاد کے سلسلہ سند سے ہے میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رفرماتے ہیں جب تم دنیا میں کسی زاہد اور کم بات کرنے والے کو دیکھو تو اس کا قرب اختیار کرو کیونکہ ایسا شخص صاحب اطاعت ہوتا ہے۔

﴿مرجع الزوائد ج ۱۰ ص ۲۰۳﴾

نیک بندوں کے لئے

ابوصالح کی مسند سے حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میرے کریم

Marfat.com

آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے ایسی چیزیں تیار کی ہیں جو نہ کسی آنکھ نے دیکھی نہ کسی کان نے سنی اور نہ کسی انسان کے دل میں اس کا خیال گزرا اور نہ میں نے تمہیں اس کی خبر دی پھر یہ آیت تلاوت فرمائی۔

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ

پس نہیں جانتا کوئی نفس جو کچھ ان کے لئے پوشیدہ رکھا گیا ہے آنکھوں کی ٹھنڈک میں سے۔ ﴿سورۃ سجدہ آیت ۱۷﴾

﴿مسند الحمیدی راقم ۱۱۳۳﴾

ابو اسحٰق سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ اور ابو سعید پر گواہی دیتا ہوں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار پر گواہی دیتے ہیں کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار نے ارشاد فرمایا کہ کوئی قوم اللہ جل مجدہ الکریم کے ذکر کے لئے نہیں بیٹھتی مگر رحمت ان کو ڈانپ لیتی ہے اور فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں اور اللہ کریم اپنے ہاں کے لوگوں میں ان کا تذکرہ فرماتے ہیں۔

﴿اَمالی الشجری ج ۱ ص ۶۵﴾

﴿الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۴۴﴾

رحمت اُن کو ڈھانپ لیتی ہے

عبداللہ بن اشعث بن سوار محارب بن دثار سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم روف رحم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے فرمایا کہ بلاشبہ میری امت میں

Marfat.com

ایسے لوگ ہیں جو ننگے ہونے کی وجہ سے اپنی مسجد اور عید گاہ میں نہیں جا سکتے اور ان کا ایمان ان کو لوگوں سے مانگنے سے روکنا ہے۔

﴿کنز العمال راقم الحدیث ۳۴۰۶۰﴾

یحییٰ بن معاذ کا قول ہے۔

کہ معرفت کی وجہ سے دنیا و آخرت کی عارفین کیسے اچھا کرنے والی ذات کس قدر پاکیزہ ذات ہے آج وہ مجالس معرفت میں ذکر الٰہی کرتے ہیں اور کل جنت کے باغوں میں جام شراب کریں گے وہ شکر کی سواری پر سوار ہو کر عطا الٰہی تک پہنچے والے ہیں اولیاء اللہ نعماء الیہ کے قیدی! اصفیاء کرم الٰہی کے مرہون اور اللہ جل مجدہ الکریم کے محبین احسان الٰہی کے غلام ہیں لہٰذا محبت کے غلام کبھی آزاد نہیں ہوں گے۔ عارفین ذکر کے قریش پر شوق کی مجالس مناجت کے با غات ہیبت کے محلات میں مگن رہتے ہیں۔

محبت الٰہی کی لذت

حضرت ابراہیم بن ادہم کا قول ہے اگر لوگ محبت الٰہی کی لذت کا ادراک کر لیں تو ان کے خورد و نوش میں کمی واقع ہو جائے کیونکہ فرشتے ذکر الٰہی میں مشغول ہونے کی وجہ سے دنیاوی چیزوں سے مستغنی ہیں۔

اللہ کا دوست ان کا دوست

حضرت حارث رحمۃ اللہ کا قول مروی ہے زاہد انسان زہد کی وجہ سے رضا

Marfat.com

الٰہی کو حاصل کر لینا ہے پھر اللہ جل مجدہ الکریم کے نزدیک بڑی بشی اس کی نظر میں بھی بڑی اور چھوٹی اس کی نظر میں چھوٹی بن جاتی ہے اللہ جل مجدہ الکریم کا دوست اس کا دوست اور اللہ جل مجدہ الکریم کا دشمن اس کا دشمن بن جاتا ہے آپ فرماتے ہیں علم کے ذریعہ خوف الٰہی زہد کے ذریعہ راحت اور معرفت کے ذریعہ انابت الی اللہ پیدا ہوتی ہے آخرۃ کو دنیا ہر مقدم رکھنے والے امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بہترین افراد ہیں مراقبہ اور خلاص سے اب طن کو صحیح کرنے والے ظاہر کو اللہ جل مجدہ الکریم مجاہدی اور اتباع سنت سے مزین فرما دیتا ہے اصلاح باطن کے لئے کوشش کرنے والے کے ظاہر کیبھی اللہ جل مجدہ الکریم اصلاح فرما دیتے ہیں اور پھر اس شخص کو بحکم قرآنی منجانب اللہ جل مجدہ لاکریم ہدایت سے نواز جاتا ہے۔

اہل معرفت کا ایمان

حارث بن اسد کا قول مروی ہے۔

اللہ جل مجدہ الکریم نے اہل معرفت ایمان ہی کو توحید سے نوازا ہے یہی لوگ ذات الٰہی کی حقیقت کے ادراک سے عجز کا دعویٰ کرنے والا اور پھر اُمور میں اللہ جل مجدہ الکریم کو مختار کل ماننے والے ہیں علم کے مطابق عمل کرنا انہی لوگوں کا خاصہ ہے انہی لوگوں کی اللہ جل مجدہ الکریم نے قرآن مقدس میں صفات بیان فرمائی ہیں عارفین کے مختلف درجات ہیں براہ راست خطاب الٰہی کا ادراک کرنے والے ہیں منجانب اللہ جل مجدہ الکریم فہم عطا کیا جاتا ہے جس کے بعد وہ خطاب

Marfat.com

الٰہی کا ادراک کرتے ہیں ان لوگوں کا ظاہر و باطن برابر ہے یہی لوگ وحی کے امین اور اللہ جل مجدہ الکریم کے ابرار کے محافظ اور اطاعت الٰہی میں مشغول رہنے والے ہیں ابوالدرداء مروی ہیں کہ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے قیامت کے روز جن اخلاق میزان میں سب سے زیادہ وزنی ہوگا۔

بسم اللّٰہ عل کل حالٍ الرحمن عل حال حاضر الرحیم عل حالٍ.

حضرت موسیٰ کا سوال

روایات میں آیا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ جل مجدہ الکریم سے قیامت کے روز عرش کے سیہ میں جگہ حاصل کرنے والے لوگوں کے بارے میں سوال کیا اللہ جل مجدہٗ الکریم نے فرمایا میرے ذکر میں مشغول رہنے والے افراد پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ جل مجدہٗ الکریم سے جنتوں کے بارے میں سوال کیا تو حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا زنا سود، رشوت سے اجتناب کرنے والے اور حق وصدق کے حامل افراد و۔

حضرت مسلم بن پسپاری کے سلسلہ بند سے ابو ہریرہ کا قول مدد کی ہے کہ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا اے لوگوں حضرت سلیمان علیہ السلام کی منجانب اللہ جل مجدہ الکریم عطا کردہ عظیم الشان حکومت ہے تم واقف ہو کہیں اس کے باوجود حضرت سلیمان علیہ السلام میں نہایت درجہ تواضع تھی۔﴿تاریخ بغداد ج ۶ ص ۹۹﴾

Marfat.com

اللہ والوں کا رستہ

اگر کوئی شیخ مقتدر اولیاء کے کام کرے جبکہ وہ پہلی منازل طے کر رہا ہو تو اس کے اس افعال انجام دینے سے یہ انجام باعث مصیبت بن جائے گا اس لئے کہ وہ اس سے کنارہ کش ہی رہے تو اس میں اس کی توقیر ہے اسی میں فلاح ہے یہی اولیاء کرام کے رستوں میں سے ایک رستہ ہے کیونکہ جو فرد اپنے اکابرین کے بتائے ہوئے نقشہ قدم سے ہٹ جائے وہ انسان خود نقصان میں جا گرے گا جو عمل کرے گا ہر اس اچھی نصحیت پر وہ کامیاب رہے گا اس میں سے خوشخبری ہے ان حضرات کی طرف سے جو پاتے ہے اکابرین کی واعظ نصیحت کو قبول کرتا ہے۔

فرمانِ رسول

حضرت ابن عمر کا قول مروی ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار فرماتے ہیں اللہ جل مجدہ الکریم نے لوگوں کے فائدہ کے لئے چند بندوں کو خاص کیا ان کو خاص انعامات سے نوازا ہے ان نعمتوں سے لوگوں کو نفع پہنچانے کے وقت تک وہ نعمتیں اُن کے پاس رہتی ہیں ورنہ اللہ جل مجدہ الکریم ان سے سلب کر کے دوسروں کے حوالہ کر دیتا ہے۔

﴿الدر المنثور ج ۱ ص ۷۹﴾

حضرت اُمِ سلمہ کی روایت

حضرت ام سلمہ سے روایت ہے میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وآلہ وسلم ایک بار آپ میرے ہاں تشریف لائے آپ سرکار مکی مدنی کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے فرمایا ہائے شر کی وجہ سے عنقریب عرب ہلاک ہو جائیں گے یا جوج ماجوج کی بندش کھل جائے گی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکی مدنی سرکار صالحین کی موجودگی میں ہم ہلاک ہو جائیں گے تو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار نے فرمایا خباثت کے عام ہونے کے وقت سب زیر گرفت آجاتے ہیں۔

ایک اور حدیث اس کے برعکس آتی ہے کہ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار سے حضرت ام سلمہ ہی مروی ہیں میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا زمین پر برائی کے بعد اہل زمین پر اللہ جل مجدہ الکریم کا عذاب نازل ہوتا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگرچہ ان میں صالحین موجود ہوں آپ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا ہاں اللہ جل مجدہ الکریم کا عذاب سب پر آتا ہے پھر صالحین رحمت الٰہی کی طرف لوٹ جاتے ہیں۔

﴿فتح الباری ج ۱۳ ص ۶۰﴾

حضرت ابو سعید کا قول مروی ہے اللہ جل مجدہ الکریم اولیاء اللہ کو قبل از وقت ہی ذکر کی حلاوت قرب کا وصول اور دیگر انعام عطا دیتے ہیں اس کے بعد وہ یہ لطف زندگی گزارتے ہیں اور ان کو دو زبانیں عطا کی جاتی ہیں ظاہری اور باطنی ظاہری زبان سے اجسام سے اور باطنی زبان سے اللہ جل مجدہ الکریم سے مناجات کرتے ہیں۔

Marfat.com

حضرت ابوسعید کا خواب

عارفین کے قلوب علوم محریبہ اور اخیار عجیبہ کے خزانوں سے لبریز ہوتے ہیں حضرت ابوبکر دقاق سے مروی ہے ایک روز ابوسعید خزاز نے نیند سے بیدار ہو کر فرمایا مجھے خواب میں کچھ باتیں بتائی گئی ہیں تم انہیں لکھ لو اللہ جل مجدہ الکریم نے علم کو معرفت کے لئے دلیل اور حکمت کو محبت کے لئے رحمت بنایا ہے لہٰذا علم اللہ جل مجدہ الکریم تک رسای کی دلیل اور معرفت اس پر دان ہے علم کے ذریعہ معلومات اور معرفت کے ذریعہ مروفات حاصل کی جاتی ہیں پس معرفت حق تعالیٰ کی تعریف اور علم مخلوق کی تعریف کے ذریعہ حاصل ہوتا ہے اس کے بعد فوائد جاری ہوتے ہیں۔

حضرت ابن عطا احمد اللہ فرماتے ہیں اداب صالحین کا طالب صاحب

حضرت ابن عطا احمد اللہ فرماتے ہیں اداب صالحین کا طالب صاحب کرامت آداب اولیاء کا طالب صاحب قربت اور آداب انبیاء علیہ السلام کا طالب صاحب انس بن جاتا ہے۔

اے انسان قلب کی بیداری کے لئے ذاکرین کی مجلس میں شرکت کر نفس کو اطاعت الٰہی کا عادی بنانے کے لئے صالحین کی خدمت کر حضرت عمرو بن عثمان کا قول مروی ہے اللہ جل مجدہ الکریم نے ہدایت کی توفیق کے ذریعہ اختیار کو اختیار کے ساتھ موصول کیا ہے اور اپنی رحمت کو ہر خیر کے لئے مفتاح قرار دیا ہے اور اللہ جل مجدہ الکریم نے اپنے بندون کو اپنی عبادت کے لئے چنا ہے اور اولیاء

Marfat.com

اللہ جل مجدہ الکریم مقربین کی سیرۃ پر چلتے ہوئے خفیف برنوں سچے ارادوں کے ساتھ اللہ جل مجدہ الکریم کی عبادت کرتے ہیں انہوں نے اخلاص کے ساتھ اللہ جل مجدہ الکریم سے پاکیزہ زندگی طلب کی اللہ جل مجدہ لاکریم نے ان مراد پوری فرمادی۔

ربّ کا حق

حضرت عبداللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکا نے ارشاد فرمایا کہ اللہ جل مجدہ الکریم نے بذریعہ وحی ایک بنی علیہ السلام سے فرمایا فلاں عابد سے کہہ دو کہ زہد وعبادت کے باوجود میرا تم پر ایک حق ہے اس عابد نے حق کے بارے میں پوچھا تو فرمایا کیا تم نے کبھی فقط میری رضاء کے حصوں کے لئے کسی سے دوستی یا عدورت قائم کی ہے۔

﴿تاریخ بغداد ج ۳ ص ۵۲﴾

بوعلی اوثر باری فرماتے ہیں قلوب اولاً ذات الٰہی کے مشاہدہ کے مشتاق ہوتے ہیں پھر ان کی طرف اسماء الٰہی کا القا کیا جات اہے پھر وہ تجلیات الٰہی کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں غیر صابر کو رضاء الٰہی غیر بشارک کو کمال حاصل نہیں ہوتا اللہ جل مجدہ الکریم کے ذریعہ عارفین اس کی محبت تک پہنچتے ہیں پھر انہوں نے اس کی نعمت پر اس کا شکر ادا کیا۔

اللہ جل مجدہ الکریم کی طرف مشتاقین کو وصول الی اللہ کے صول کے بعد شہد سے بھی شریں حلاوت محسوس ہوتی ہے۔

Marfat.com

معراج کی رات مناجات کی آواز

حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکی مدنی سرکار فرماتے ہیں معراج کے وقت میں نے آسمانوں پر گریہ کے ساتھ مناجات کی آواز سنی میں نے جبرائیل علیہ السلام سے سوال کیا یہ کون ہیں انہوں نے کہا یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام ہیں میں نے پوچھا ایسا کیوں کر رہے ہیں فرمایا معرفت الٰہیہ کے حصوں کی وجہ سے۔

﴿کنز العمال راقم الحدیث ۳۲۳۸۹﴾

ابن معدان فرماتے ہیں عارفین کے قلوب ذکر کے مسکن ہیں اور قلب کی رعایت افضل العمال اور ذکر الٰہی قلب کی غذا ہے۔

اللہ جل مجدہ الکریم انسان کے قلب کو نور معرفت سے نوازنے کے بعد حکیمانہ باتوں سے بھی اسے نوازتے ہیں صدق اختیار کرنے والے کو رضا الٰہی انعام کے طور پر ملتی ہے۔

درخت کی مانند

مولائے کے کائنات اسد اللہ الغالب فرماتے ہیں لوگوں کے مال پر پلنے والا غیر کی زمین میں لگائے جانے والے درخت کی مانند ہے اے برادرم اللہ جل مجدہ الکریم سے در و غیروں کا مال رکھنے والا لوگوں کے نزدیک ذلیل ہوتا ہے اور مومنین زمین پر اللہ جل مجدہ الکریم کے گواہ ہیں اے برادرم حرام کما کر اطاعت الٰہی میں خرچ کرنے سے احتراز کرو کیونکہ یہ کام شرعاً حرام ہے اللہ جل مجدہ الکریم

Marfat.com

خود طیب ہے اور مال طیب ہی قبول کرتا ہے اے بھائی ناپاک کپڑے کا ناپاک پانی کے ذریعے پاک ہونا ناممکن ہے البتہ ناپاک چیز پاک چیز کے ذریعے پاک ہوسکتی ہے اسی طرح معاصی نیکی کے ذریعے ہی ختم ہونگے نیز ہر عمل حرام عبداللہ جل مجدہ الکریم غیر قبول ہے۔

رونا لازم ہے

مروی ہے کہ گناہ گار شخص پر خوف الٰہی کی وجہ سے خوب رونا لازم ہے حضرت ابو ہریرہ سے مروی لینے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلا ذکر منعقد ہو کر ختم ہونے والی مجلس مردار گدھے کے پاس سے اٹھنے والی مجلس کے مترادف ہے اور یہ چیز قیامت کے روز ان کے لئے باعثِ ندامت ہوگی۔

﴿المستدرک ج ا ص ۴۹۱﴾

اللہ فرشتوں سے کہتا ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ سے مروی ہے کہ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں ایک انسان کسی دنیاوی حاجت پر متوجہ ہوتا ہے اللہ جل مجدہ الکریم ساتویں آسمان کے اوپر فرشتوں سے کہتا ہے کہ میرا فلاں بندہ دنیاوی حاجت کی طرف متوجہ ہوا ہے اگر میں اسے پورا کردوں تو اس کے لئے دوزخ کا دروازہ کھل جائے گا اسی وجہ سے میں نے دنیا والی حاجت پوری نہیں کی ادھر وہ شخص کہتا ہے کہ ہائے افسوس میری وہ مطلوبہ چیز فلاں شخص کو مل گئی حالانکہ اس کا

Marfat.com

نہ ملنا ہی اس کے لئے رحمت ہے۔

﴿الدر المنثور ج ۴ ص ۴۹﴾

ابن ادھم گرجا میں

ابراہیم بن ادھم فرماتے ہیں ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں ایک راہب کے پاس کے پاس سے گزرا جو اپنے گرجا میں بیٹھا تھا جب ہوا چلتی گرجا ایک طرف جھک جاتا میں نے راہب کو آواز دی اس نے جواب نہ دیا دوسری مرتبہ پھر آواز دی کچھ جواب نہ ملا میں نے تیسری مرتبہ کیا اس ذات کی قسم جس نے تجھے گرجا میں بند رکھا ہے میری پکار کا ضرور جواب دے چنانچہ راہب نے گرجا سے سر باہر نکالا اور لگنے لگا تم کیوں چیخ رہے ہو تو نے میرے سامنے اس ذات کا نام لیا جس کا میں کسی طرح اہل نہیں ہوں میں نے کہا اے راہب کیا تو راہب نہیں ہے راہب وہی ہوتا ہے جو اپنے کریم سے ڈرتا ہو پھر تو کیا ہے جواب دیا میں جیل کا دروغہ ہوں چونکہ میں نے پوچھا درندہ کیا ہے کہا میری زبان ضرر رسان درندہ ہے اگر میں اسے آزاد چھوڑ دوں تو وہ لوگوں کو چکنا چور کر ڈالے اے حنفی اللہ جل مجدہ الکریم کے کچھ عبادت گذار بندے ہیں جو ظاہرا دیکھنے میں بہرے لگتے ہیں جبکہ وہ سنتے ہیں جو گونگے لگتے ہیں جو نابینا لگتے فی الواقع وہ صاحب بصارت ہوتے ہیں بخدا وہ ایسے عبادت گذار بندے ہیں جو راتوں کو بیدار رہتے ہیں تم انہیں راتوں کو دیکھو گے جب مخلوق بیٹھی نیند سو رہی ہو کہ وہ اپنے رب کریم کے حضور دست بستہ کھڑے ہوتے ہیں وہ اس ذات سے سرگوشی کر رہے ہوتے ہیں جسے نہ

Marfat.com

اونگھ آتی ہے نہ نیند اے حنفی تو انہی عبادت گزار بندوں کے رستے پر چل میں نے اس سے پوچھا کیا تو ملت اسلام یہ ہے کہنے لگا میں صرف اسلام کو دین سمجھتا ہوں لیکن مسیح علیہ السلام نے ہم سے ایک وعدہ کر رکھا ہے اور ہمیں تمہارے آخری زمان کے اوصاف بتائے ہیں تب میں نے دنیا سے علیٰحدگی اختیار کی حضرت ابراہیم ادہم لوگوں سے کنارہ کشی ہو گئے ارطات بن منذر کے سلسلہ بند سے مروی ہے کہ ایک آدمی میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ایسے عمل کی تعلیم دیجئے جسے میں کروں تو اللہ جل مجدہ الکریم ہی مجھ سے محبت کرے اور لوگ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ جل مجدہ الکریم کی محبت کیسے دنیا سے زہد اختیار کرو رہی یہ بات کہ لوگ تم سے محبت کریں سو جو کچھ تمہارے پاس ہو لوگوں کی طرف پھینک دو لوگ تم سے محبت کریں گے۔

﴿حلیہ اولیاء ج ۸﴾

عباد بن کثیر بن قیس کے سلسلہ مسند سے مروی ہے کہ ایک عمدہ چادر اوڑھے ہوئے ایک آدمی بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا وہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں بیٹھ گیا تھوڑی دیر کے بعد ایک اور آدمی بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اس نے پرانی بوسیدہ چادر اوڑھ رکھی تھی وہ بھی آکر میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا مالدار آدمی کھڑا ہو گیا اور اپنے کپڑے سمیٹنے لگا اسے دیکھ کر نبی کریم روف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا کیا تم یہ سب کچھ اپنے مسلمان بھائی نفرت کس وجہ سے کر رہے

Marfat.com

ہو؟

کیا تم گمان کرتے ہو کہ تمہاری مالداری کا اثر اسے پہنچ جائے گا یا اس کے فقر کا اثر تمہیں پہنچ جائے گا مالدار آدمی نے اللہ جل مجدہ الکریم اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نفس امارہ کی معذرت کرتے ہوئے کیا شیطان نے مجھے اپنی تدبیروں میں پھنسانا چاہا ہے عرض گزار ہوا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں اپنا نصف مال اسے ہبہ کرتا ہوں دوسرا فقیر آدمی کہنے لگا مجھے اس کی ضرورت نہیں میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کی کیا وجہ ہے اس نے جواب میں عرض کیا میں ڈرتا ہوں کہ یہ مال کہیں میرا دل بگاڑ ڈالے جس طرح اس کے دل کو بگاڑ دیا ہے۔

جس نے معرفت حاصل نہ کی

حضرت شیفق بلخی رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا اگر کوئی آدمی دنیا میں دو سال بھی مقیم رہے اور اس نے چار چیزوں کی معرفت نہ حاصل کی وہ جہنم کی آگ سے نجات نہیں پائے گا الا ماشاء اللہ اول اللہ جل مجدہ الکریم کی معرفت دوم اپنے نفس کی معرفت سوم اللہ جل مجدہ الکریم کا امر و نہی چہارم اللہ جل مجدہ الکریم کے دشمن کی معرفت اللہ جل مجدہ الکریم کے دشمن کے نفس کی معرفت اللہ جل مجدہ الکریم کی معرفت کی تفسیر یہ ہے کہ تو اپنے دل میں اس بات کی مغفرت جاگزین کرے اللہ جل مجدہ الکریم کے سوا کوئی عطا کرنے والا نہیں اللہ جل مجدہ الکریم کے سوا کوئی مانع نہیں اس کے سوا کوئی نقصان پہنچانے والا نہیں اور اس کے سواء نفع دینے والا

Marfat.com

کوئی نہیں معرفت نفس کی تفسیر یہ ہے کہ تو اچھی طرح یقین کرے کہ تو کسی کو نفع نہیں پہنچا سکتا اور نہ ہی نقصان اور نہ ہی تو کچھ کرنے کی طاقت رکھتا ہے نیز نفس کی مخالفت یہ ہے کہ تو اللہ جل مجدہ الکریم کی طرف عاجزی کرنے والا ہو اللہ جل مجدہ لا کریم کے امر و نہی عن المنکر کی معرفت کی تفسیر یہ ہے کہ تو یقین کرے کہ اللہ جل مجدہ الکریم کا حکم تیرے بارے میں نافذ ہو چکا ہے اور تیرا رزق اللہ جل مجدہ الکریم کے ذمہ یہ ہے تجھے رزق کا بھروسہ ہو در آں حالانکہ تو اپنے عمل کو اللہ جل مجدہ الکریم کے لئے خاص کر دے اخلاص کی علامت یہ ہے کہ تجھ میں دو خصلتیں لحمع اور بے صبری نہ ہوں رہی اللہ جل مجدہ الکریم کے دشمن کی معرفت کی تفسیر سو وہ یہ ہے کہ تجھے علم ہو کہ تیرا ایک دشمن ہے اور اللہ جل مجدہ الکریم تیری کسی عبادت و ریاضت کو محاربہ کے بغیر قبول نہیں فرمائے گا محاربہ یہ ہے کہ تو دشمن ﴿شیطان نفس کے ساتھ جنگ اور جہاد کرتا ہوا ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

اللہ کا مقرب

جن میں اللہ جل مجدہ الکریم کا صرف زیادہ ہوگا وہ اللہ جل مجدہ الکریم کے نزدیک قریب تر زاہدین میں سے ہے اللہ جل مجدہ الکریم کو سب سے زیادہ محبوب ہوگا اس کا عمل سب سے اچھا ہوگا اللہ جل مجدہ الکریم کے پاس موجود چیز میں زیادہ رغبت کرنے والا افضل ترین زاہد ہے زاہدین میں زیادہ اکرام والا وہ ہے جو ان میں سب سے زیادہ متقی و پرہیز گار ہو زاہدین میں افضل وہ ہے جو اپنے نفس کے اعتبار سے زیادہ سخی ہو اور دل کے اعتبار سے زیادہ سلامتی والا ہو

Marfat.com

جس زاہد کا یقین سب سے زیادہ ہوگا وہ کامل ترین زاہد ہے۔

عالم دو طرح کے ہیں

حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ عالم دو طرح کے ہیں عالم دنیا اور عالم آخرت دنیا کا علم دنیا میں پھیلا ہوتا ہے اور عالم آخرت کا علم پوشیدہ و مخفی ہوتا ہے پس تم عالم دنیا کی اتباع کرو اور عالم آخرت سے گریز کرو اور تمہیں وہ اپنے نشے سے نہ روک پائے گا پھر انہوں نے ہر آیت تلاوت فرمائی۔

وَاِنَّ كَثِيْراً مِّنَ الْاَحْبَارِ وَ الرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ

﴿سورۃ توبہ آیت ۳۴﴾

بے شک بہت سارے علماء اور عبادت گزار بندے لوگوں کے اموال باطل طریقے سے کھا رہے ہیں اس کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا احبار سے مراد علماء اور رہبان سے مراد عبادت گزار بندے میں اکثر تمہارے علما قیصر و کسریٰ کی ہیئت میں رنگے ہوئے ہیں اور میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقہ سے ہٹے ہوتے ہیں میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے اینٹ پر اینٹ نہیں رکھی۔

فضیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں علما کثیر ہیں اور حکماء قلیل ہیں سو علم سے اصل مراد حکمت ہے اور جسے حکمت دی گئی گویا اسے خیر کثیر مل گئی فرمایا اگر ہمارے علماء کے پاس صبر ہوتا پھر ان بادشاہوں کے دروازوں پر بھی نہ جھکتے

Marfat.com

علماء انبیاء کے وارث ہیں

عبدالصمد کہتے ہیں میں نے فضیل رحمۃ اللہ علیہ کو فرماتے ہوئے سنا ان سے کسی آدمی نے کہا علماء انبیاء کے وارث ہیں فرمایا بلکہ حکماء انبیاء کے وارث ہیں ایک آدمی کہنے لگا علماء کثیر تعداد میں ہیں فرمایا حکماء قلیل تعداد میں ہیں فضیل فرماتے تھے حامل قرآن اسلام کا علمبردار ہوتا ہے اس کے لئے جائز نہیں کہ وہ لہو میں مشغول ہونے والے کے ساتھ وہ بھی مشغول رہے لہو لعب میں مشغول رہنے والے کے ساتھ وہ بھی مشغول رہے حامل قرآن کے لئے مناسب ہے کہ وہ مخلوق کے سامنے اپنی حاجات پیش نہ کرتے۔

اور نہ ہی ان کے علاوہ خلف کے سامنے بلکہ مناسب ہے کہ مخلوق کی حوائج کا وہ مرجع و مرکز ہو۔

حضرت فضیل فرماتے جب اللہ جل مجدہ الکریم کسی بندے کو تحفہ دینا چاہتے ہیں اس پر اسے آدمی کو مسلط کر دیتے ہیں جو اس پر ظلم کرتا رہتا ہے۔

سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کی بارگاہ اقدس میں ایک آدمی حاضر ہوا اس نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اللہ جل مجدہ لاکریم کے ہمنشینوں کے بارے میں خبر دیجئے۔

اللہ کے ہمنشین

تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

Marfat.com

اللہ جل مجدہ الکریم کے ہمنشین وہ لوگ ہوں گے جو اللہ جل مجدہ الکریم کا زیادہ خوف رکھنے والے ہوں گے اس کے آگے خشوع وخضوع کرنے والے ہوں عاجزی کرنے والے ہوں گے اور اللہ جل مجدہ الکریم کا کثرت سے ذکر کرنے والے ہوں گے کہنے لگا یا نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا وہ پہلے لوگ ہوں گے جو جنت میں داخل ہوں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے نفی میں جواب دیا اس آدمی نے عرض کیا پھر وہ کون لوگ ہوں گے ارشاد فرمایا وہ فقراء ہوں گے جو جنت کی طرف سبقت کریں گے جنت سے کچھ رشتے نکل کر ان لوگوں کی طرف آئیں گے کس بات پہ ہم سے حساب لیا جائے گا بخدا ہمارے اوپر دولت کی فراوانی نہیں ہوئی نہ ہم نے مال ودولت کو قبضہ میں لیا نہ اسے پھیلایا ہم امراء بھی نہ تھے جو عدل یا ظلم ستم کرتے ہمارے پاس اللہ جل مجدہ الکریم کا حکم آیا ہم اللہ جل مجدہ الکریم کے آگے سر تسلیم خم وہ گئے اور تا موت عبادت میں مشغول ہو گئے۔

وھب من وردا کی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اللہ جل مجدہ الکریم ارشاد فرماتا ہے مجھے میری عزت کی قسم میرے جلال کی قسم میرے جلال کی قسم میری عظمت کی قسم جس بندے نے بھی میری محبت کو اپنی خواہش پہ ترجیح دی میں اس کے غموں کو کم کروں گا اس کے امور متفرقہ کو نظام میں لاؤں گا اور اسکے دل سے فقر کے خوف کو نکال دوں گا اور اسکے آنکھوں کے سامنے مالداری کو لا رکھوں گا میں اسکے لئے ہر تاجر کے ماوراء نجارت کروں گا مجھے میری عزت کی قسم میرے جلدی کی قسم میری عظمت کی قسم جن بندے نے اپنی خواہش نفس کو میری محبت پر ترجیح

Marfat.com

دی اس کے غموں کو بڑھا دوں گا اور اس کے امور کو متفرق کر دوں گا اور اس کے دل سے غنیٰ کو نکال دوں گا اور اس کی آنکھوں کے سامنے فقر کو لا کھڑا کر دوں گا مجھے اس کی کچھ پرورہ نہیں وہ جن وادی میں چاہے ہلاک ہو جائے۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہٗ کے سلسلہ مسند سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے فرمایا آدمی جو قدم بھی اُٹھاتا ہے اس کے متعلق پوچھا جائے گا اس کی لذت کیا ہے۔

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار سے انس بن مالک رضی سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا قریب ہے کہ فقر کفر ہو جائے اور قریب ہے کہ حسد تقدیر پہ بھی سبقت لے جائے۔

﴿تاریخ اصفعان ج ا ص ۲۹۰﴾

اللہ کے ساتھ جنگ کی

حضرت انس رضی اللہ عنہٗ سے مروی ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے بواسطہ حضرت جبرائیل علیہ السلام فرمان باری تعالیٰ بارگاہ رسالت میں پیش کیا کہ اللہ جل مجدہ الکریم فرماتے ہیں جس نے میرے ولی کو رسوا کیا اس نے علانیہ میرے ساتھ جنگ کی جن چیز کو میں نے کرنا ہوتا ہے اس میں مجھے تردد نہیں ہوتا اور نہ یہی مجھے اپنے بندہ مومن کی روح فیض کرنے میں کچھ تردد ہوتا ہے حالانکہ وہ موت کو ناپسند کر رہا ہوتا ہے جبکہ میں اس

Marfat.com

کی برائی ناپسند کر رہا ہوتا ہوں اور مرنے کے سوا اسکا کوئی چارہ کار ہوتا ہی نہیں میرے مومنین بندوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو عبادت کے کسی باب کا ارادہ کرتے ہیں وہ اس سے رک جاتے ہیں اور عجب سے نہیں داخل ہونے دیتا اور اس طرح ان کا عبادت کا باب فاسد ہو کر رہ جاتا ہے بعض میرے بندے ایسے ہیں جن سے میرے محبت کرنے لگ جاتا ہوں اور جس سے میں محبت کرتا ہوں میں اسکے کان یا ہاتھ اور آنکھیں بن جاتا ہوں وہ مجھ سے دعا کرتا ہے میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں وہ مجھسے مانگتا ہے میں اسے عطا کرتا ہوں وہ میرے لئے خیر خواہ ہوتا ہے میں اس کا خیر خواہ بن جاتا ہوں بے شک بعض میرے ایسے بندے ہوتے ہیں جن کے ایمان کی اصلاح صرف مالداری سے ہوتی ہے اگر میں انہیں فقر و فاقہ میں مبتلا کر دوں تو فقر و فاقہ اس کا ایمان بگاڑ ڈالے اس طرح بعض میرے ایسے مومن بندے ہوتے ہیں جن کے ایمان کو صرف ان کا فقر و فاقہ ہی درست رکھ سکتا ہے اور بعض بندے میرے ایسے ہوتے ہیں کہ مالداری ان کے ایمان کو فاسد کر دے گی اور بعض میرے بندے ایسے ہوتے ہیں جن کے ایمان کی اصلاح صرف صحت سے ہوتی ہے اگر میں انہیں کسی بیماری میں مبتلا کر دوں تو بیماری اس کے ایمان کو فاسد کر دے گی اور بعض میرے بندے ایسے ہوتے ہیں جن کے ایمان کی اصلاح صرف بیماری سے ہوتی ہے اگر میں انہیں صحت عطا کر دوں تو ان کا یامان فاسد ہو جائے گا میں اپنے بندوں سے جن تدبیر سے پیش آتا ہوں اور بیشک میں علیم و خیر ہوں۔

﴿مجمع الروائد ج ۲ ص ۲۴۸﴾

Marfat.com

اولیاء کی علامت

حضرت حسین بن یحییٰ حسنی رحمۃ اللہ علیہ آپ سے پوچھا گیا اللہ جل مجدہ الکریم کے اولیاء کی دنیا میں کس علامت ہے تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اللہ جل مجدہ الکریم اپنے اولیاء کو دنیا میں اچھے اعمال کرنے کی توفیق رحمت عطا فرماتا ہے جن سے وہ راضی رہتا ہے۔

اہل بصرت حضرت دنیا کے بادشاہوں کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں جبکہ اہل دنیا ان کا تعظیم کی نظر سے دیکھتے ہیں اور ان پر رشک بھی کرتے ہیں۔

حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اللہ جل مجدہ الکریم جب کسی بندے کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتے ہیں اس پر عمل کا دروازہ کھول دیتے ہیں اور لڑائی جھگڑے کا دروازہ بند کر دیتے ہیں اور جب کسی بندے کے ساتھ برائی کرنا چاہتے ہیں اس پر عمل کا دروازہ بند کر دیتے ہیں اور جھگڑے کا دروازہ کھول دیتے ہیں حضرت عمار بن یاسر سے مروی ہے۔

حضرت موسیٰ کی گزارش

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا اے پروردگار مجھے اس شخص کے متعلق بتائیں جو لوگوں میں سے آپ کو سب سے زیادہ پسند ہے اللہ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا کیوں موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا تا کہ میں آپ کی محبت کی وجہ سے اس سے محبت کروں تو اللہ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا میرا ایک بندہ دور کی زمین میں سے اس کے متعلق دوسرے بندے نے سنا جو اسے جانتا

Marfat.com

نہیں جب اسے کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو ایسا لگتا ہے کہ اسے تکلیف پہنچی ہے ایسے کوئی کانٹا چبھتا ہے تو گویا چبھا ہے یہ اس سے میری وجہ سے محبت رکھتا ہے اس بنا پر وہ مجھے تمام مخلوق سے محبوب ہے۔

سبحان اللّٰہ وبحمدہ سبحان اللّٰہ العظیم اللّٰہ کبیر
اللّٰہ خیر اللّٰہ علیم اللّٰہ حلیم و اللّٰہ قدیر علی کل شیء

جواہر العشاق میں اقوال حضور غوث اعظم وغوث لعالمین رضی اللہ عنہ سے قول کو حضرت سید محمد حسینی گیسودراز نقل فرماتے ہیں۔

یا رب ھل لک اکل و شرب قال اکل الفقرا کلی و
شر بہ شر بی .

اے رب کیا تیرے سے کھانا پینا ہے فرمایا فقیر کا کھانا میرا کھانا ہے اور اسکا پینا میرا پینا ہے۔

﴿جواہر العشاق﴾

کوئی پردہ نہیں

جواہر العشاق میں ایک اور مقام پر آپ نقل فرماتے ہیں۔

یا غوث الا عظم اذا را یت الفقیر المحترق بنا الفقر
و الفا قة والمنکسر بکرة الفا قة فتقر ب الیہ لا نہ لا
حجاب بینی و بینہ

فرمایا۔اے حضرت اعظم جب تم کسی فقر کو اس حال میں دیکھو کہ وہ فقر و فاقہ کی آگ میں جل گیا ہے اور فاقہ کے اثر سے شکستہ حال ہو گیا ہے تو اس کا

Marfat.com

تقرب ڈھونڈو کیونکہ میرے اور اس کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہے۔

اللہ جل مجدہ الکریم نے اپنی لاریب و برہان الفرقان الحمید میں جل شا نہ نے فرمایا۔

وَ فِیْ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ

میں تمہارے نفسوں میں ہوں کیا تم پیش دیکھتے۔

﴿سورۃ الذاریات آیت ۲۱

وہ قرآن کا منکر ہے

اولیاء اللہ جل مجدہ الکریم اللہ کے خاص اور مقرب بندے ہونے کے ساتھ ان حضرات کو وہ انس خاص حاصل ہوا کہ یہ لوگ خود خدا کریم کے نزدیک ہو گئے کہ وہ ذات نے ان حضرات کا تذکرہ کرنے پر ہر اہل ایمان کو اس راستہ پر چلنے کی تلقین فرمائی ہے چونکہ جو ان حضرات کے مقام کا منکر ہو جائے وہ قرآن مقدس میں اس فرمان عالیشان کا منکر ہے جس میں ان حضرات کے مقام و مرتبہ بیان کیا گیا ہے کیونکہ یہ اولیاء اللہ جل مجدہ الکریم پر زمانہ میں موجود ہے۔ ان حضرات سے کسی نے انکار نہیں کیا اور نہ ہی ان حضرات کی عظمت کا انکار کیا گیا ہے جبکہ ان حضرات کی عظمت ایک مسلمہ بات ہے کیونکہ ان حضرت کی زندگی ایک ایسا عمل ہے جن سے انکار اصل میں ظلم ہے کون ہے وہ ظالم جو ان حضرات کا انکار کر کے نامراد و مسترد ہو جائے کیونکہ یہ حضرات کی زندگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار مکی مدنی سرکار کی حیات طیبات کا وہ حقیقی عکس ہے جس سے

Marfat.com

انکار ناممکن بات ہے جبکہ ان حضرات کی زندگی ایک خاص تحفہ ہے مومنین کیلئے جبکہ ہر وہ فردان حضرات کی زندگی سے مشعل راہ حاصل کرتا ہے اور ایک کامیاب انسان ہونے کے ساتھ ان حضرات مقدسہ کی محبت حاصل کرنے والے حضرات بھی مقرب ہو جاتے ہیں جبکہ ان حضرات کی زندگی ایک خاص نمونے کا مقام رکھتی ہے ان حضرتا کی حیات ایسی حیات ہے جو کہ مردوں کو زندگی بخشتی ہے مردہ قلوب ان حضرات کے نمونہ سے ہی زندہ ہوتے رہے گے نہ کہ کسی اور سلسلہ سے یہ اللہ جل مجدہ الکریم کے چنے ہوئے مقرب باللہ حضرات یہ ایسے لوگ ہیں جن پر ملائکہ بھی رشک کرنے پر مجبور ہو گئے

مقام فنافی اللہ

حضرت بایزید سے کس نے دریافت کیا بایزید کون ہے جواب میں ایک کاغذ پہ لکھ دیا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور پوچھنے والے کے ہاتھ میں کاغذ دے کر فرمایا کہ بایزید یہ ہے اب سمجھ لو کہ بایزید و شبلی رحمۃ اللہ علیہ کے اولیاء دوست میں ان حضرت کی عظمت یہ ہے کہ،

الولی ھوا انفانی فی اللہ و الباقی باللہ و الظاھر باسماء اللہ و بصفانہ.

اللہ جل مجدہ الکریم کے دوست اللہ جل مجدہ الکریم میں فانی اللہ جل مجدہ الکریم کے ساتھ باقی اللہ جل مجدہ الکریم کے ناموں کے ساتھ ظاہر ہوتے ہیں۔

حضرت داؤد علیہ السلام نے خدا کریم سے پوچھا کہ تو نے خلق کو کیوں

Marfat.com

پیدا کیا حق تعالیٰ نے جواب میں ارشاد فرمایا۔

لما ذا خلقت الخلق فقل اللّٰہ تعالیٰ کنت کنزا مخفیا
فا حببت ان اعراف فخلقت الخلق العرف.

حدیث قدسی شریف

اے رب کریم تو نے خلق کو کیوں پیدا کیا اللہ جل مجدہ الکریم نے جواب دیا کہ میں پوشیدہ خزانہ تھا میں نے چاہا کہ پہچانا جاؤں میں خلق کو پیدا کیا تا کہ میں پہنچانا جاؤں۔

قل المنصور قلب المو من کا لموا ق اذا تظہر فیھا
تجلی ابہ.

مومن کا دل

شیخ منصور احمد اللہ نے کہا کہ مومن کا دل آئینہ کی مانند ہے جب اس میں دیکھو تو رب کریم جلوہ نما ہوتا ہے۔

شیخ محی الدین ابن عربی اپنی تصنیف فتوحات مکیہ میں نقل فرماتے ہیں۔

ان اللّٰہ عبادا رکبوا. نجب الا عمال فی الیل البھیم
وترقت ھم الزل بھم. لعز یز حل من فرد علیم
فا جتبا ھم و تجلی لعمو. و تلقا ھم بکا سات اللّٰہ یم

بے شک اللہ جل مجدہ الکریم کے ایسے بندے ہیں جو تاریک رات میں اپنے اعمال پر سوار ہوتے ہیں اس کے ساتھ فرد علیم سے عزیز بزرگ کے لئے ان

Marfat.com

کوہمتوں نے ان کر پہنچنے والی ذلت کو چیر دیا ہے۔

انہیں چن لیا گیا اور ان کے لئے تجلی فرمائی اور انہیں ہم جلیس کے پیالے پلائیں گے۔

﴿فتوحات مکیہ جلد اول ص ۱۹۹﴾

استقامت کا طالب بن

شیخ عبدالرحمٰن سلمٰی رحمہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب حقائق التفسیر میں اس آیت کے زیر تحت نقل فرمایا ہے۔

فاستقم کما امیرت کن طالب الاستقامة لا طالب الکرامة فان ربک یطلب منک الاستقامة و نفسک تطلب منک الکرامة

﴿حقائق التفسیر﴾

یعنی استقامت کا طالب بن کرامت کا طالب نہ بن بے شک تیرا رب کریم تجھ سے استقامت چاہتا ہے اور تیرا نفس تجھ سے کرامت طلب کرتا ہے

حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ جل مجدہ الکریم نے حضرت داؤد علیہ السلام سے خطاب فرمایا مارا دوست دار دوستان مارا دوست دار ہمیں دوست رکھ اور ہمارے دوستوں کو دوست رکھ اور ہمارے بندوں کو ہمارا دوست بنا حضرت داؤد علیہ السلام نے عرض کی اے رب کریم یہ کہہ سکتا ہوں کہ میں تجھ دوست رکھوں اور تیرے دوستوں کو دوست رکھوں مگر یہ نہیں کر سکتا کہ تیری محبت تیرے بندوں کے

Marfat.com

دلوں میں پیدا کردوں اللہ جل مجدہ الکریم نے حضرت داؤد علیہ السلام سے فرمایا ہر حال میں میرے بندوں کے ساتھ میری نعمتوں کا ذکر کیا کر اور یاد دلایا کر ایسے گویا تو نے ہماری محبت ہمارے بندوں کے دلوں میں پیدا کر دی۔

ہر چیز لہ اندر دو جہاں بندہ آنی۔

﴿دیکھئے انیس الطالبین حضرت صلاح بن مبارک﴾

بغیر حساب کے جنت میں

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔

سبعون الفا من امتی یدخلون الجنة بغیر حساب .

﴿مسند البزار﴾

میری امت کے ستر ہزار افراد بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے۔

اللہ محبت کرے گا

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار فرماتے ہیں۔

ازھد فی الدنیا یحبک اللّٰہ و زاھد فیما عند الناس یحبک الناس.

﴿رواہ ابن ماجہ﴾

دنیا میں زہد اختیار کرو اللہ جل مجدہ الکریم تم سے محبت کرے گا اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس میں رغبت نہ کرو تو لوگ تم سے محبت کریں گے فقیر کے مر

Marfat.com

شد کریم حضرت شاہ مقیم اپنی تصنیف درالعجائب میں نقل فرماتے ہیں۔

مدنی سرکار کی وصیت

حضرت مولائے کائنات علیہ السلام سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے مجھ کو سات چیزوں کی وصیت فرمائی اول دوست رکھنا درویشوں کو دوسرا مل کر بیٹھا ہمراہ ان کے تیسرا ایسے آدمی کو دیکھنا کہ عمل وعلم وکار میں آپ سے اچھا ہو چوتھا رشتہ داروں سے ملنا پانچواں لاحول ولا وقوۃ الا باللہ العلی العظیم کہنا چھٹا نظر عنایت اس شخص کے حال پر کرنا جو اپنے سے کم تر ہو ساتواں آدمیوں سے سوال نہ کرنا اور سچ کہنا اگرچہ تلخ ہی ہو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار ارشاد فرماتے ہیں ہر کسی کا ایک کسب ہے اور میرا کسب درویشی ہے اور جہاد کرنا نفس سے جو کوئی ان باتوں کو دوست رکھے اس نے گویا مجھ کو دوست رکھا جو کوئی ان کو دشمن جانے وہ میرا دشمن ہے۔

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا درویشوں کے ساتھ نیکی کرو کیونکہ وہ خدا کریم کے دوست ہیں جب قیامت کا دن ہوگا آواز آئے گی کہ اے درویشو اٹھو اور جو لوگ تم کو دوست رکھتے تھے اور تم کو کھانا دیتے تھے ان کے ہاتھ پکڑ کر بہشت میں لے جاؤ۔

﴿دیکھئے درالعجائب تصنیف حضرت شاہ مقیم رحمۃ اللہ علیہ﴾

عنقریب اللہ کو دیکھو گے

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد

Marfat.com

فرمایا حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ہم نے عرض کیا کہ کیا ہم اللہ جل مجدہ الکریم کو لکھتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکارؐ نے فرمایا کہ کیا تم بادل نہ ہونے کے روز سورج کو دیکھتے ہو کیا تم بادل نہ ہونے کی رات چاند کو دیکھتے ہو ہم نے اثبات میں جواب دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم عنقریب اللہ جل مجدہ الکریم کو دیکھو گے حتیٰ کہ تم میں سے ایک شخص نے اللہ جل مجدہ الکریم کے دربار میں حاضر ہو گا اللہ جل مجدہ الکریم اس سے فرمائے گا اے میرے بندے تو نے فلاں فلاں گناہ نہیں کیا وہ کہے گا اے باری تعالیٰ کیا آپ نے میرا وہ گناہ معاف نہیں کر دیا اللہ جل مجدہ الکریم فرمائے گا کہ میرے معاف کرنے کی وجہ سے تو تو یہاں تک پہنچا ہے۔

﴿الدر المنثور ج ۶ ص ۴۹۱﴾

فقر مصیبت کا سمندر ہے

حضرت جنید رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے فقر مصیبت کا ایک سمندر اور جل مجدہ الکریم کی طرف سے جو مصیبتیں آئیں وہ ہمہ تن عزت کا باعث ہوتی ہیں میرے کریم آقا مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار فرماتے ہیں۔

ابن عیال سے روایت ہے میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار فرماتے ہیں سب سے پہلے جو لوگ جنت کی طرف بلائے جائیں گے وہ کثرت سے اللہ جل مجدہ الکریم کی حمد کرنے والے ہوں گے جو خوشحالی و بدحالی دونوں صورتوں میں اللہ جل مجدہ الکریم کی حمد کرتے ہیں۔ ﴿المستدرک ج ۱ ص ۵۰۲﴾

Marfat.com

اللہ کی خاطر محبت

ابوادریس خولانی سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں دمشق کی جامع مسجد میں داخل ہوا تو وہاں میں نے حضرت معاذ بن جبل کو پایا میں نے انہیں سلام کر کے کہا بخدا میں آپ سے اللہ جل مجدہ الکریم کی خاطر محبت کرتا ہوں تو انہوں نے فرمایا کہا اللہ جل مجدہ الکریم کے لئے میں نے کہا ہاں اللہ جل مجدہ الکریم کے لئے پھر انہوں نے فرمایا کیا واقعی اللہ جل مجدہ الکریم کے لئے میں نے کیا جی ہاں اللہ جل مجدہ الکریم کے لئے تو اپنوں نے میری چادر کے بندھن کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا اور فرمایا خوشخبری ہو میں نے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ اللہ جل مجدہ الکریم نے فرمایا میری خاطر آپس میں محبت کرنے والوں میری خاطر ایک دوسر کے پاس بیٹھے والوں میری خاطر ایک دوسرے کے لئے کوشش کرنے والوں اور میری خاطر ایک دوسرے کی زیارت کرنے والوں کے میری محبت واجب ہے۔

﴿شرح السنۃ ۱۳۔۴۹﴾

ابراہیم واحمد سے مروی ہے۔

ابوسلیمان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جو آدمی کسی ایسے آدمی کے بارے میں حسن ظن آتا ہو جو اللہ جل مجدہ الکریم سے نہیں ڈرتا وہ دھوکے میں ہے میں نے کہا اے ابوسلیمان حدیث میں آیا ہے کہ جو آدمی مرتبے کا خواہمشند ہو وہ طاعت میں تو واضح کرے فرمایا توافیع کی کونسی چیز طاعت میں ہوگی؟ وہ یہ کہ تم اپنے عمل پر

Marfat.com

اتراؤ نہیں فرمایا عارف جب دو رکعت نماز پڑھتا ہے ختم کرنے سے پہلے وہ انکا ذائقہ چکھ لیتا ہے جبکہ ایک دوسرا آدمی جسے معرفت حاصل نہیں ہوتی وہ پچاس رکعتیں پڑھ لیتا ہے لیکن وہ ان کا ذائقہ نہیں چکھ پاتا۔

حکمت کے چشمے

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکی مدنی سرکار نے ارشاد فرمایا جو شخص چالیس روز اللہ جل مجدہ الکریم کے لئے خالص کر دے تو اس کی زبان سے حکمت کے چشمے پھوٹیں گے۔

﴿سنن الدارمی ج ا ص ۳۵۹﴾

ستر ہزار فرشتے

حضرت ابوزرین رضی اللہ عنہٗ سے روایت کرتے ہیں کہ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ جب کوئی بندہ اللہ جل مجدہ الکریم کی خاطر اپنے بھائی کی زیارت کے لئے نکلتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اسے رخصت کرنے آتے ہیں اور کہتے ہیں اے اللہ جل مجدہ الکریم اسے ملا جیسے اس نے تیری خاطر صلہ رحمی کر واس واسطے کہ بندہ جب بھائی کی اللہ جل مجدہ الکریم کی خاطر زیارت کرتا ہے تو اللہ جل مجدہ الکریم کی خاطر زیارت کرتا ہے تو لالہ جل مجدہ الکریم اس پر ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں اگر وہ صبح کے وقت نکلا ہو تو شام تک اس کے لئے دعا کرتے ہیں اور اگر شام کو نکلتے تو صبح تک تو صبح

Marfat.com

تک دعا کرتے ہیں اگر اپنے جسم کو اس کام میں لگا سکو تو کر گزرو۔

﴿حلیہ اولیاء﴾

یاقوت کے ستون

کعب سے روایت ہے فرمایا اللہ جل مجدہ الکریم کی خاطر آپس میں محبت کرنے والے سرخ یاقوت کے ستون پر ہوں گے ستون کے بالائی حصہ میں ایک ہزار کمرے ہوں گے جو ہال جنت کی طرف جھانکیں گے تو ان کی پیشانی پر لکھا ہو گا یہ اللہ جل مجدہ الکریم کی خاطر آپس میں محبت کرنے والے ہیں ان میں سے جب کوئی جھانکے گا تو اس کا حسن اہل جنت کو اس طرح روشن کر دے گا جیسے سورج سے زمین والے روشن ہو جاتے ہیں تو اہل جنت کس گے۔

چودھویں کے چاند کی طرح

یہ آدمی اللہ جل مجدہ الکریم کی خاطر آپس میں محبت کرنے والوں میں سے ہے وہ اس کے چہرے کی طرف دیکھیں وہ ایسے چمکے گا جیسے چودھویں کا چاند ہوتا ہے۔

ان ہی سے روایت ہے اللہ جل مدجہ الکریم کا ایک گھر ہے جس میں موتی کے اوپر موتی ہو گا یا لعل کے اوپر لعل جن میں ستر ہزار محل ہوں گے ہر محل میں ستر ہزار گھر پر گھر میں ستر ہزار کرے جس میں نبی صدیق شہید امام عادل اور اپنے نفس کو مضبوط رکھنے والا رہے گا۔

Marfat.com

دس پشتوں تک

حضرت کعب فرماتے ہیں کہ اللہ جل مجدہ الکریم نے فرمایا آباواجداد کے بے دین ہونے کی وجہ سے ان کی اولاد پر ضرور نحوست نازل ہوتی ہے گناہ گا روں کے گناہ کا تین پشتوں تک اور صالحین کی نیکی کا دس پشتوں تک اثر رہتا ہے میرے کریم آقا مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ مجھے اپنی امت کے بارے میں سب سے زیادہ گمراہ اماموں سے خطرہ ہے۔

﴿عمل الیوم واللیل ابن سنی ۵۱۸﴾

حضرت داؤد علیہ السلام نے اللہ جل مجدہ الکریم سے پوچھا کہ اے باری تعالیٰ خشیت الٰہی کی وجہ سے رونے والے کی کیا جزا ہے اللہ جل مجدہٗ الکریم کی طرف سے ندا آئی کہ قیامت کے روز اسے یہ پیشانی نہیں ہوگی اور آخرت میں دوزخ کا عذاب نہیں ہوگا۔

صالح مری کہتے ہیں کہ ایک بار ابن سماک میرے پاس تشریف لائے انہوں نے مجھ سے چند بندگان خدا کے دکھانے کے بارے میں فرمائش کی چنانچہ میں انہیں ایک جگہ پر ایک شخص کے پاس لے گیا وہاں پہنچ کر ہم نے اس سے اندر داخل ہونے کی اجازت طلب کی تو اس نے اجازت دے دی۔

وہ بے ہوش ہو گئے

ہم نے اسے کھجور کے پتوں کے پاس کام کرتے ہوئے پایا میں نے اس کے سامنے قرآن کی ایک تلاوت کی۔

Marfat.com

ترجمہ! جبکہ ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی اور گھسیٹے جائیں گے ﴿یعنی﴾ کھولتے ہوئے پانی میں پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے

﴿غافر القرآن﴾

اس آیت کے سننے کے بعد اس نے زور سے چیخ ماری اور بیہوش ہو گیا ہم اسے اس حال پر چھوڑ کر دوسرے شخص کے پاس چلے گئے ہم نے اس سے اجازت طلب کی اس نے کہا کہ اجازت ہے بشرطیکہ تم مجھے یاد الٰہی سے غافل نہ کرو چنانچہ ہم داخل ہوئے تو وہ شخص مصلیٰ پہ بیٹھا ہوا تھا میں نے اس کے سامنے قرآن کی ایک آیت پڑھی ترجمہ یہ اس شخص کے لئے جو قیامت کے روز میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے۔

﴿س ابراہیم پ ۱۴﴾

حلق سے خون جاری ہو گیا

اس نے زور سے چیخ ماری کہ اس کے حلق سے خون جاری ہو گیا اور وہ اپنے خون میں لت پت ہو گیا ہم نے اسے بھی اس کے حال پہ چھوڑ دیا میں اس کے بعد دیگر شخصوں کے پاس لے گیا اور سب کو ہم نے سای حالت پہ چھوڑا اس کے بعد میں اسے ساتوں شخص کے پاس لے گیا حسب سابق ہم سنا اس سے اجازت طلب کی اس کی باپردہ زوجہ نے ہم کو اندر داخل ہونے کی اجازت دی ہم داخل ہوتے تو ہم نے ایک شیخ کو مصلے پر بیٹھا ہوا دیکھا ہم نے اسے سلام کیا تو اس نے ہمارے سلام پر توجہ نہیں دی میں نے بلند آواز میں اسے کہا اس نے کہا

Marfat.com

میرے سامنے کون ہے پھر وہ مدہوشی کی حالت میں ہو گیا اس کی اہلیہ نے کہا تم اس کے پاس سے چلے جاؤ اس لئے کہ تم اس حالت میں اس سے نفع حاصل نہیں کر سکتے ہو۔

دوسرے روز میں نے ان ساتوں کے بارے میں لوگوں سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ ان میں تین اللہ جل مجدہ الکریم کو پیارے ہو گئے اور تین صحیح و سالم ہو گئے اور اس شیخ کی تین دن تک مدہوشی کی حالت رہی پھر تین دن کے بعد وہ صحیح ہو گیا۔

فَاعْتَبِرُوْا یٰٓاُولِی الْاَبْصَار

﴿سورۃ الحشر آیت ۲﴾

زمین کا ایک حصہ سوال کرتا ہے

حضرت انس بن مالک کہتے ہیں کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا ہر صبح و شام زمین کا ایک حصہ دوسرے حصے سوال کرتا ہے کہ اے میرے ہمسائے آج کوئی عابد صالح گزرا ہے جس نے نماز پڑھی ہو یا اللہ جل مجدہ الکریم کا ذکر کیا ہوا گر وہ اثبات میں جواب دیتا ہے تو وہ اس کو کہتا ہے کہ تو مجھ سے افضل ہے۔

﴿حلیۃ اولیاء﴾

نور حکمت نہیں دیکھ سکتے

حضرت ریاح رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سورج کی شعاؤں کی طرف

Marfat.com

لوگوں کی آنکھوں کے نہ دیکھ سکنے کی مثل دینا سے محبت رکھنے والے قلوب بھی کبھی نور حکمت کی طرف نہیں دیکھ سکتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ کہتے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار نے ارشاد فرمایا کون شخص مجھ سے چھ کلمات سیکھ کر ان پر عمل کرے گا یا دوسرے کو اس کی تعلیم دے گا ابو ہریرہ نے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کی بارگاہ میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اس کام کے لئے حاضر ہوں چنانچہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا محارم کے اجتناب سے سب سے بڑا عابد بن جائے گا۔

حسن سلوک کرنے سے

اپنے اور تمام لوگوں کے لئے ایک ہی چیز پسند کرنے سے کامل مسلمان بن جاؤ گے ہمسایہ کے ساتھ حسن سلوک سے تم مومن بن جاؤ گے اور کثرت مضحک سے دل مردہ ہو جائے گا۔

﴿امالی الشجری ج ۲ ص ۱۹۸﴾

حضرت ربیع بن بہرہ کہتے ہیں کہ متقین کے وعیدات الہیہ کو سامنے رکھنے کی وجہ سے ان کے قلوب خوف الٰہی سے لبریز ہیں ان کی طبیعت دنیا میں مکدر رہتی ہے نیز انہیں من جانب اللہ جل مجدہ الکریم اعمال صالحہ کی توفیق ہوتی ہے اسی وجہ سے ان کے قلوب کی آنکھیں اعمال صالحہ کی طرف مشتاق ہو جاتی ہیں اور وعد وعید پر یقین کی وجہ سے انہیں آخرت کا بھی دھیان رہتا ہے حتیٰ کہ اسی حالت

Marfat.com

میں ان کا وقت موعود آجاتا ہے اور پھر با آسانی قفس عنصری سے ان کی روح پرواز کر جاتی ہے حضرت ربیع بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں

موت کے بعد رحمت ہے

اللہ جل مجدہ الکریم کے بندوں کے بطن حرام سے دور اور ان کی آنکھیں گناہوں سے اجتناب کرنے والی ہیں اس کی وجہ سے ان کے قلوب روشن ہیں وہ دنیا میں اللہ جل مجدہ الکریم کی طرف رجوع کرنے والے ہیں ان لوگوں کے لئے دنیا کے بجائے مابعد الموت رحمت ہے اس کے بعد ان پر اس قدر گریہ طاری ہوا کہ ان کی ڈاڑھی آنسوؤں سے تر ہوگئی۔

فرمان رسول اللہ

حضرت انس سے مروی ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا جس شخص کی نسبت طلب آخرت ہو اللہ جل مجدہ الکریم اس کے قلب کو غنیٰ سے بھر دیتے ہیں اسے سکون عطا فرماتے ہیں دنیا ذلیل ہو کر اس کے پاس آتی ہے جس کی نسبت طلب دنیا ہو۔

اللہ جل مجدہ الکریم اس کی دو آنکھیں کے درمیان فقر بھر دیتے ہیں وہ بے سکون رہتا ہے اور مقدر کے مطابق ہی اسے دنیا ملتی ہے۔

﴿فتح الباری ج ۹ ص ۱۶۰﴾

حضرت ابو عبیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا۔

مرائت حکیماً قطه الا قال فی عقت کلا مه ان احبت،

Marfat.com

الا تعرف فا نت من اللّٰہ عل بالِ.

﴿سیر اعلام الانبیاء ج ا ص ۴۹۰﴾

آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں جس شخص کے پاس بھی حاضر ہوا اس کی گفتگو کا اختتام انہی الفاظ پر تھا کہ اگر تم پسند کرتے ہو خلقت سے جان پہچان نہ ہو تو اللہ جل مجدہ الکریم سے لو لگا لے۔

حدیث قدسی

حدیث قدسی ہے اللہ جل مجدہ الکریم ارشاد فرماتے ہیں۔

انی لا ذو د اولیالی عن نعیم الد نیا کما یز ود الرا عی الشیفقاللّٰہ عن مبارک العرة.

﴿سراج الطالبین للکر یلی ج ۲ ص ۲۱۱﴾

میں اپنے دوستوں کو دنیاوی نعمتوں سے اس طرح ہٹائے رہتا ہوں جس طرح ایک مہربان چرواہا جو اپنی بھیڑ بکریوں کی حفاظت بھی فرماتا ہے اور ان کے کھانے کیلئے خوراک بھی مہیا کرتا ہے۔

سخت ترین آزمائشیں

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار ارشاد فرماتے ہیں۔

اشد الناس ملاء الا نبیاء ثم الشہداء ثم الا مثل فا لا مثل.

Marfat.com

بے شک لوگوں میں سخت ترین آزمائشوں کا سامنا انبیاء کرام کو کرنا پڑا پھر جو مرتبہ کے اعتبار سے ان کے مشابہ تھے پھر ان کے مشابہ

بہ حضرت یوسف بن اسباط سے مروی ہے فرماتے ہیں۔

تنکے سے زیادہ ہلکا

کہ میں ایک مرتبہ حضرت سفیان ثوری کے پاس گیا تو میں نے ساری رات انہیں روتے ہوئے دیکھا میں نے پوچھا کہ آپ کا رونا اپنے گناہوں پہ ہے تو حضرت سیفان ثوری نے بھوسے کا ایک تنکا اٹھالیا فرمانے لگے گناہ تو اللہ جل مجدہ الکریم کے سامنے اس تنکے سے بھی زیادہ ہلکا ہے میں تو اس بات سے ڈرتا ہوں کہ کہیں اللہ جل مجدہ الکریم مجھ سے دولت اسلام نہ چھین لے ہم اللہ جل مجدہ الکریم سے التجا کرتے ہیں جو ہمارا رب اور ہم پر احسان فرمانے والا ہے کہ وہ ہمیں کسی مصیبت میں مبتلا نہ کرے ہم پر اپنے فضل سے خاص عطا فرمائیے فقیہ ابو للیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔

کہ سب سے اچھا عمل اولیاء اللہ سے دوستی اور اللہ جل مجدہ الکریم کے دشمنوں سے دشمنی رکھنا ہے۔

آپ کے لئے نور ہوگا

روایات میں آیا ہے موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب کریم سے مناجات کی تو اللہ جل مجدہ الکریم نے فرمایا اے موسیٰ علیہ السلام کیا کبھی تو نے میرے سے کوئی عمل کیا ہے اس نے عرض کی اے میرے مالک میں نے تیرے لئے نماز

Marfat.com

پڑھی اور روزہ رکھا اور تیری حمد کی اور تیرے لئے صدقہ دیا اور تیری تسبیح کی اور ترے لئے حج کیا اور تیری کتاب کو پڑھا اور تیرا ذکر کیا اللہ جل مجدہ الکریم نے فرمایا اے موسیٰ علیہ السلام نماز تو تیرے لئے دلیل ہے اور روزہ تیرے سے ڈھال ہوگا اور بر حال صدقہ پس تیرے لئے سایہ ہوگا اور تسبیح سے تیرے لئے جنت میں درخت ہوں گے اور تیرے لیے میری کتاب پڑھنے کا بدلہ جنت میں حوریں اور محلات میں اور میرا ذکر تیرے لئے نور ہوگا۔

ولیوں سے دوستی

اے موسیٰ علیہ السلام ان سب کاموں کا فائدہ تجھے ہے پس آپ بتائیں کہ میرے لئے کونسا عمل ہے کیا ہے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے میرے پروردگار مجھے بتا کہ میں تیرے لئے کون سا عمل ہے اللہ جل مجدہ الکریم نے فرمایا اے موسیٰ علیہ السلام تو نے کبھی میرے ولیوں سے دوستی کی اور میرے دشمنوں سے دشمنی رکھی پس حضرت موسیٰ علیہ السلام سمجھ گئے کہ بلاشبہ سب اعمال سے افضل عمل اللہ جل مجدہ الکریم کی رضا میں محبت کرنا اور اللہ جل مجدہ الکریم کی رضا میں دشمنی رکھنا ہے۔

کیا فائدہ پہنچتا ہے

کسی نے حضرت جنید بغدادی سے پوچھا کہ کسی ارادت مند کو بغیر عمل کے بزرگان دین کی راویات اور واقعات سے کیا فائدہ پہنچتا ہے تو آپ نے فرمایا یہ ایک لشکر اللہ جل مجدہ الکریم کے لشکروں میں ہے اس سے مرید کو مدد پہنچتی ہے

Marfat.com

اس کی شکستہ دلی دلجمعی سے بدل جاتی ہے اس کا ضعف قلب دور ہو کر دل یاد الٰہی میں قوی ہو جاتا ہے اللہ جل مجدہ الکریم کا رشاد ہے۔

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ.

﴿سورۃ ہود آیت ۱۲۰﴾

نبیوں کے واقعات

اے محبوب علیہ اسلام و تسلیم ہم اگلے پیغمبروں کے قصے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پیش کرتے ہیں جس سے آپ کے دل کو تسلی دیں۔

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد فرماتے ہیں

الشعر یعت اقوالی و لطریقت افعالی و الحقیقت اھوالی والمعرفت اسراری.

یعنی شریعت ہمارے فرمان میں طریقت ہمارے افعال میں حقیقت ہمارے احوال ہیں اور معرفت ہمارے اسرار ہیں۔

اولیاء اطفال حق انر اہے بسر در حضورر وغیبت اگاہ خبر،

اللہ کا کنبہ

اولیاء اللہ جل مجدہ الکریم کا خاص کنبہ ہیں ان کا حضور ہو یا غیبت ان کے علم اور ان کی آگاہی میں فرق نہیں ہو پڑتا۔

Marfat.com

اولیاء ہدایت قدرت اللہ تیر جسہ باز گردانند زراہ

اولیاء کو اللہ جل مجدہ الکریم کی طرف سے قدرت ہوتی ہے کہ کمال سے نکلے ہوئے تیر کو واپس لوٹا دیتے ہیں۔

سرمد کن در چشم خاک اولیا تا کہ بینی ابتداء تا انتہاء۔

اولیاء کی خاک پا کو اپنی آنکھوں کا سرمہ بنائے تا کہ تو آغاز سے انتہا تک کی چیزوں کا مشاہدہ کر سکے۔

محبت کرنے والے کو غم آتے ہیں

ایک حدیث مقدس میں ہے کہ جب کوئی شخص اللہ جل مجدہ الکریم سے محبت کرتا ہے تو غم اس کی طرف اس طرح آتے ہیں جیسے پانی نیچی جگہ کی طرف آتا ہے۔ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے بارگاہ الٰہی میں یوں دعا کی۔

اللھم ارزقنی حبک و حب من احبک ما یقر بنی الی حبک واجعل حبک احب الی من الماء البلدر.

﴿سورۃ حاکم﴾

الٰہی مجھے کو اپنی محبت عطا فرما اور اس کی محبت جو تجھے چاہتا ہے اور اس شئے کی محبت جو تیری محبت سے مجھے قریب کر دے۔

انبیاء کے ناموں سے پکاری جائیں گی

حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا قیامت کے روز تمام امتیں

Marfat.com

انبیاء کرام کے نام سے پکاری جائیں گی۔

لیکن عاشقاں جماں ایزدی کو اس طرح پکارا جائے گا اے خدا کریم کے چاہنے والو چلو اپنے محبوب کی طرف سے سن کر ان کو ایسی خوشی ہوگی کہ قریب ہوگا کہ ان کے دل پھٹ جائیں۔

حدیث میں آیا ہے۔

اللہ جل مجدہ الکریم نے ایک شراب اپنے دوستوں کے واسطے مخصوص کی ہے جس وقت وہ پی جاتی ہے سکر ہوتا ہے اور جب سکر ہوتا ہے تو رجوع الی اللہ پیدا ہوتی ہے اور جب رجوع پیدا ہوتی ہے اور شوق بڑھتا ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام کا طرق

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے نفس کا کامل تزکیہ کرتے تھے مگر امراء اور بادشاہوں کی طرف بالکل التفاف نہیں فرماتے تھے لوگوں نے گمان کیا کہ آپ تکبر کرتے ہیں اس کی وجہ آپ سے دریافت کی گئی امام علیہ السلام نے فرمایا حاشا میں متکبر نہیں ہوں لیکن جب میں اپنی ہستی سے فارغ ہوگیا تو اس کی کبریائی نے مجھے ہلاک کر دیا اور میرے کبر کی جگہ اس ذات کا کبر آ گیا اس لئے یہ کبر جو تم دیکھتے ہو یہ اس ذات کی کبریائی کا ہے اور میں درمیان میں نہیں ہوں۔

سینے کو کھول دیا جاتا ہے

اولیاء اللہ جل مجدہ الکریم کی صفات میں سے ایک یہ ہے کہ اس کے سینے کو کھول دیا جاتا ہے وہ اپنے سینہ میں دریائے نور دیکھنے اور اس دریا سے عشق

Marfat.com

بازی کرے نور دیکھنے اور اس دریا سے عشق بازی کرے۔

اہل اللہ دنیا کی ظاہری زندگی کو اچھی طرح سمجھتے ہیں یہ لوگ ایسے خمیرے سے بنے ہوئے نہیں ہوتے جو کبھی پرانا ہو جائے کیونکہ ان میں اللہ جل مجدہ الکریم کی ازلی عنایات کا قبضہ ہوتا ہے۔

ایک عارف کی عرض

عارفین میں سے کسی ایک عارف نے بارگاہ احکم الحاکمین عرض کیا مولا کریم تو نے ہی مقدر بنایا تو نے ہی ارادہ فرمایا پھر تو نے ہی میرے نفس میں خواہش کو تخلیق فرمایا۔

آواز آئی اے میرے بندے یہ تو وحدانیت سے متعلق ہے عبودیت کی تو یہ شرط نہیں یعنی تجھے ایسی بات کرنا زیب نہیں دیتا ہے عارف پھر عرض گزار ہوا میرے مولا کریم میں نے خطا کی میں نے گناہ کیا میں نے اپنی ذات پر ظلم کیا ندا آئی میں نے تجھے بخش دیا میں نے تجھے معاف کیا اور میں نے تجھ پر رحم کیا،

مومن کو لازم ہے

لہٰذا ہر ایک مومن پہ لازم ہے کہ وہ نیکی کو اللہ جل مجدہ الکریم کی طرف منسوب کرے اور برائی کو اپنے نفس کی شامت سمجھے یہاں تک کہ وہ بندگان خاص میں شمار ہو جائے جن کے بارے میں اللہ جل مجدہ الکریم کا ارشاد ہے اور وہ لوگ جب بے حیائی کا ارتکاب کریں یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھیں تو اللہ جل مجدہٗ الکریم کی یاد کر کے اپنے گناہوں سے توبہ کریں پس اللہ جل مجدہ الکریم کے سوا کون ہے

Marfat.com

جو گناہ معاف فرمائے۔

﴿سر الاسرار از حضور غوث اعظم﴾

تجھے کیا ملا ہے

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں کہ حضرت لیث مصری کے بھائی تھے اور یہ حضرت اسکندریہ میں قیام فرما تھے جب حضرت لیث ان کے پاس گئے تو انہوں نے سلام کیا اور آپ سے کہا کہ آپ کہاں تھے تو فرمایا کہ اللہ جل مجدہ الکریم کی طرف متوجہ تھا بھائی نے کہا کہ اللہ جل مجدہ الکریم کے حضور بیٹھ رہنے سے سے تجھے کیا ملا ہے ؟ اس لفظ سے ایک ہیبت طاری ہوگئی اور وہ بے ہوش ہو کر گر گئے۔

اور کوئی جواب نہ دے سکے آپ کے کان میں آواز آئی کہ اے لیث جب بندہ اللہ جل مجدہ الکریم کی طرف صدق دل اور یقین کامل کے ساتھ توجہ کر لیتا ہے تو اس پر جو فوائد نازل ہوتے ہیں وہ صاحب حال ہی جانتے ہیں کسی دوسرے دل کو اس کی حالت سے خبر نہیں ہوتی بلکہ محال ہے اور عجائب کلام کی یہ حالت ہوتی ہے کہ کان فارغ نہیں ہوتے کہ سننا بند کر دیں اور یاد رکھو اہل حال درویش کی کلام اللہ جل مجدہ الکریم کے برستے ہوئے تیر ہوتے ہیں اور جب مرد حال کی کلام اللہ جل مجدہ الکریم کے تیر ہیں تو یاد رکھو اللہ جل مجدہ الکریم کے تیروں کا نشانہ کبھی خطا نہیں جائے گا بلکہ تیر نشانہ پر جا کر لگے گا اور ٹھیک لگے گا۔

﴿معالی الھمم خواجہ جنید بغدادی﴾

Marfat.com

عورت کے ساتھ تصادم

حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضرت یحییٰ بن زکریا اور حضرت عیسیٰ بن مریم صلوٰۃ اللہ علیہا دونوں حضرات ایک راستہ پر جارہے تھے کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام نے فرمایا اے میری خالہ کے بیٹے آج مجھے ایک عظیم گناہ کا مشاہدہ کرنا پڑا ہے اور وہ یہ تھا کہ ایک عورت کے ساتھ تصادم ہو گیا تھا اللہ جل مجدہ الکریم کی قسم مجھے کوئی پتہ نہیں کہ وہ کیا بات ہوئی تھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا سبحان اللہ بھائی آپ میرے ساتھ چل رہے تھے اور آپ کا دل کہاں تھا آپ نے فرمایا دل اللہ جل مجدہ الکریم کی محبت میں محو تھا یہ کہہ کر آپ نے ارشاد فرمایا کہ اے عیسیٰ علیہ السلام اگر میرا دل ایک لمحہ کے لئے کسی دوسرے کے ساتھ تعلق پیدا کرے تو میں یہ گمان کروں گا کہ میں نے کبھی اللہ جل مجدہ الکریم کو نہیں پہنچانا اور حق معرفت کبھی مجھے حاصل نہیں ہوا اور ایک لمحہ بھی عارف نہیں ہوا تھا یہ بات سن کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام رونے لگے اور فرمانے لگے کہ آپ کو مبارک ہو یہ کمال معرفت ہے۔ ہارون بن رباب نے بیان فرمایا۔

اللہ نے وحی بھیجی

اللہ جل مجدہ الکریم نے اپنے انبیاء میں سے ایک نبی کی طرف وحی کی اپنی قوم کو خبر دو کہ انہوں نے عمارتوں کو آباد کیا ہوا ہے اور اپنے دلوں کو ویران کیا ہوا ہے اور انہوں نے اپنے نفسوں کو اس طرح موٹا کیا ہوا ہے جس طرح ذبح کرنے کے لئے متعین کو ذبح کے دن تک موٹا کیا جاتا ہے پھر یہ نفس ان کی طرف دیکھتا

Marfat.com

ہے اوران سے بیزار ہو جاتا ہے پھر اس وقت یہ لوگ مجھ سے دعا کریں گے میں ان کی دعاؤں کو قبول نہیں کروں گا اور یہ مجھ سے مانگیں گے اور میں انہیں عطا نہیں کروں گا۔

حیاء ایمان سے ہے

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار سے روایت بیان کرتے ہیں کہ میرے کریم آقا مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے فرمایا !

حیاء ایمان میں سے ہے اور ایمان جنت میں جانے کا سبب ہے اور فحش گوئی بداخلاقی میں سے ہے اور بداخلاقی جہنم میں جانے کا سبب ہے۔

﴿صحیح مسلم کتاب ایمان﴾

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا ! تکبر کرنے والا اور جھوٹی شیخی بگھارنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

اللہ بدعتی طبقہ سے اپنی پناہ میں جگہ عطا فرمائے کیونکہ یہ وہ ٹولہ ہے جو دین کو بگاڑے گا اللہ جل مجدہ الکریم ان حضرات سے اپنی پناہ میں جگہ عطا فرمائے۔ فقیر کو بدعتی کی مجلس میں بیٹھنے سے اسے اچھا سمجھئے گا جس جگہ گندگی پڑی ہو وہ جگہ اس بدعتی سے اچھی ہوگی مجھے کسی بدعتی کی ہمسائیگی میں رہنے سے یہ زیادہ بہتر ہے کہ میرے قریب گرمی کی شدت ہو اور وہ ایک ویران جگہ ہو۔

Marfat.com

هٰٓاَنْتُمْ اُولَاءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتَابِ كُلِّهٖ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا.

تم وہ لوگ ہو جو انہیں پسند کرتے ہو حالانکہ وہ تمہیں پسند نہیں کرتے ہیں اور تم پوری کتاب پر ایمان لاتے اور یہ لوگ جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے۔

﴿سورۃ آل عمران آیت ۱۹﴾

منافقین ریاکار کہیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سرکار کا یہ ارشاد پاک ہے اللہ جل مجدہ الکریم کا اتنی کثرت سے ذکر کرو کہ منافقین تمہیں ریاکار کہنے لگیں۔

﴿الدر المنثور ج ۵ ص ۵۔۶﴾

اللہ جل مجدہ الکریم کے مقرب بندے جیسے جیسے یہ مقام مرتبہ پر فائز ہوتے جاتے ہیں یہ حضرات اہل دنیا کی نظروں میں ذلیل و رسوا ہوتے جاتے ہیں اہل دنیا ان کو رسوائے کیے بغیر چھوڑتی نہیں حالانکہ وہ بارگاہ رب العالمین میں ایسے مرتبہ پر فائز ہو چکے ہوتے ہیں کہ اہل دنیا ان کی رسائی تک خواب میں بھی نہیں دیکھ سکتے کیونکہ ان لوگوں کی نظر تو ایک پردے سے دوسرے پردے تک نہیں دیکھ سکتی جبکہ اہل معارف لاتعداد پردے طے کر چکے ہوتے ہیں اور وہ اپنے مقصود حقیقی کی رسائی کے بغیر رہ نہیں سکتے۔

Marfat.com

آپ رونے لگے

جعفر بن سلیمان اپنے کچھ ساتھیوں کیساتھ ابوالتیاح رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں ان کی عبادت کے لئے حاضر ہوئے تو انہوں نے ارشاد فرمایا اللہ جل مجدہ الکریم کی قسم ایک مسلمان آدمی جب اللہ جل مجدہ الکریم کے احکام کے سلسلے میں لوگوں کی سستی اور غفلت کو دیکھتا ہے تو اس کے لئے مناسب ہے کہ وہ اللہ جل مجدہ الکریم کے احکام کسی بجا آوری کے سلسلے میں اپنی کوششوں کو تیز کر دے یہ بات ارشاد فرما کر آپ رونے لگے گئے۔

ذات کے نور سے

اہل معرفت کے قلوب پہ جو آتا ہے وہ اس مالک حقیقی کی طرف سے آتا ہے کیونکہ اہل معرفت دلیل کرتے یہی نہیں جبکہ وہ اس ذات کو حاصل کرنے کے بعد یہ مقام حاصل ہوتا ہے کیونکہ جو اہل معرفت کہتے ہیں اس ذات کے نور سے وہ اس ذات ہی کے کلام کا مظہر ہوتا ہے۔

عبداللہ اپنے والد کا قول بیان کرتے ہیں۔

اللہ جل مجدہ الکریم کے برگزیدہ بندوں نے اللہ جل مجدہ الکریم کی رضا کو اپنی خواہشات پر ترجیح دی اگرچہ خواہشات ان کے لئے بڑا امتحان ہے لیکن انہوں نے اپنے رب کریم کی رضا کے لئے اپنے نفسوں کو ذلیل کیا پھر وہ کامیاب و کامران ہوئے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک پکارنے والا پکار کر کہے گا صابر لوگ کہاں ہیں؟ لوگوں

Marfat.com

میں سے بہت کم کھڑے ہوں گے ان سے پوچھا جائے گا کس چیز پر تم نے صبر کیا وہ کہیں گے ہم نے صبر کیا اللہ جل مجدہ الکریم کی اطاعت پر اور اللہ جل مجدہ الکریم کی نافرمانی سے ہم نے صبر کر لیا ان سے کہا جائے گا سچ کہا تم لوگوں نے جنت میں داخل ہو جاؤ۔

جنت میں جاؤ

حضرت امام علی بن حسین علیہ السلام سے مروی ہے کہ قیامت کے دن پکارا جائے گا فضل والے کھڑے ہو جائیں تو کچھ لوگ کھڑے ہوں گے ان سے کہا جائے گا جنت کو چلے جاؤ راستے میں فرشتے ان سے ملیں گے اور کہیں گے کہاں کو جا رہے ہو؟ وہ کہیں گے ! جنت کی طرف۔ فرشتے کہیں گے حساب سے پہلے ہی وہ کہیں گے ہاں وہ پوچھیں گے کون ہو تم لوگ وہ کہیں گے فضل والے فرشتے پوچھیں گے فضل سے کیا مراد وہ بتائیں گے ہم سختی کا جواب بردباری سے دیتے اور ظلم کا صبر سے اور اگر ہمارے ساتھ کوئی زیادتی کرتا تو اسے معاف کر دیتے فرشتے کہیں گے جنت میں داخل ہو جاؤ عمل کرنے والوں کا کیا ہی بہترین اجر ہے۔ پھر پکارا جائے گا صبر والے کہاں ہیں کچھ لوگ کھڑے ہو جائیں گے ان سے کہا جائے گا جنت کو چل پڑو فرشتے ان سے ملیں گے اور اسی طرح سوال و جواب ہو گا آخر کار کہیں گے ہم صبر والے ہیں۔

اللہ کی اطاعت کی

ان سے فرشتے پوچھیں گے تم نے کس چیز پر صبر کیا تو وہ جواب دیں گے

Marfat.com

ہم نے اللہ جل مجدہ الکریم کی اطاعت پر صبر کیا اللہ جل مجدہ الکریم کی نافرمانی پر صبر کیا تو فرشتے کہیں گے کہ جنت میں داخل ہو جاؤ کیا ہی اچھا بدلہ ہے عمل کرنے والوں کے لئے پھر پکارا جائے گا کہ اللہ جل مجدہ الکریم کے پڑوسی کھڑے ہو جائیں تو کچھ لوگ کھڑے ہو جائیں گے ان سے کہا جائے گا کہ جنت کی طرف چل پڑو فرشتے ان سے ملیں گے اور ان سے اسی طرح سوال جواب کریں گے اور پھر پوچھیں گے کہ تم اللہ جل مجدہ الکریم کے پڑوسی کس طرح ہوئے۔ وہ کہیں گے! ہم اللہ جل مجدہ الکریم کے لئے ایک دوسرے سے ملتے تھے اور اللہ جل مجدہ الکریم کے لئے مجلس جماتے اور اسی کی رضا کے لئے گفتگو کرتے اور خرچ کرتے تھے۔

جن کا دل صاف ہو

حضرت امام باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جابر جعفی کہتے ہیں مجھ سے امام باقر علیہ السلام نے کہا اے جابر میں غمگین ہوں اور میرا دل پراگندہ ہے میں نے کہا آپ کیوں غمگین ہیں اور کیوں پراگندہ دل انہوں نے فرمایا جن کا دل صاف اور خاص ہو اور اس میں اللہ جل مجدہ الکریم کا دین داخل ہو جائے تو وہ اس کو ماسوا اسے غافل کر دیتا ہے اے جابر دنیا کیا ہے اور کہا اس کی وقت ہے یہ تو بس یا تو سواری ہے جس پر تم سوار ہو یا کپڑے ہیں جو تم نے پہن لئے یا کوئی عورت ہے جس کو تم نے پالیا اے جابر مومن کبھی اُس پر خوش نہیں ہوئے کہ وہ اس میں ہمیشہ رہیں اور نہ کبھی وہ بے خوف ہوئے آخرت کے کرنے سے اور نہ وہ اللہ جل مجدہ الکریم کے ذکر سے ہرے ہوئے ان فتنوں کی وجہ سے بے خوف ہوئے

Marfat.com

آخرت کے کرنے سے اور نہ وہ اللہ جل مجدہ الکریم کے ذکر سے بہرے ہوئے ان فتنوں کی وجہ سے جو انہوں نے اپنے کانوں سے سنے اور نہ وہ اندھے ہوئے اللہ جل مجدہ الکریم کے نور سے اس زینت کی وجہ سے جو انہوں نے دیکھی۔

تم انہیں یاد کرو

پس وہ نیکوکاروں کا ثواب لے گا بیشک تقوی والے دنیا والوں سے زیادہ آسانی میں ہیں بوجھ کے اعتبار سے اور ان سے زیادہ تمہارے معاون ہیں اگر تم ان کو بھول گئے تو وہ تمہیں یاد رکھیں گے اور اگر تم ان کو یاد کرو تو وہ تمہاری رعانت کریں گے۔ انہوں نے اپنی محبتوں کو قطع کر دیا اللہ جل مجدہ الکریم کی محبت کی بناء پر اور انہوں نے اللہ جل مجدہ الکریم اور اس کی محبت کو دل کی آنکھوں سے دیکھا اللہ جل مجدہ الکریم کی حق بات کہنے والے اور اللہ جل مجدہ الکریم کے امر کو قائم کرنے والے اور اپنے آقا کی اطاعت کی وجہ سے دنیا سے بیزار ہو گئے اور انہوں نے یقین کر لیا کہ یہی ان کے لئے بہتر ہے تو دنیا ایسی ہو گی جیسے بھی تم ایک جگہ اترے اور وہاں سے کوچ کر گئے یا اس مال کی طرح جس کو تم نے نیند میں پایا اور پھر تمہاری آنکھ کھلی تو کچھ بھی نہ تھا اور اللہ جل مجدہ الکریم سے حفاظت طلب کرو دین اور اس کی حکمت کی۔

﴿تاریخ کبیر ج ۳ ص ۵۴﴾

جب قیامت کا دن ہوگا

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ ولی کتاب معالی الہمم میں روایت نقل

Marfat.com

کرتے ہیں۔

حضرت محمد ابن صباح فرماتے ہیں کہ ہم نے ہر بات ثقہ طریقہ سے سنی ہے کہ جب قیامت کا دن ہوگا اللہ جل مجدہ الکریم اپنے نیک بندوں کو تمام لوگوں سے علیٰحدہ کرے گا اور ان کو تین حصوں میں علیٰحدہ علیٰحدہ تقسیم فرما کر کھڑا کرے گا اور ہر ایک گروہ سے علیٰحدہ علیٰحدہ سوال فرمائے گا ایک گروہ کو بارگاہ ربوبیت کے پیش فرما کر سوال ہوگا اے میرے بندوں تم کیا چاہتے ہو اور کس بنا پر عمل نیک کرتے رہے ہو یہ گروہ عرض کرے گا الٰہی تو نے خود ہی جنت کو پیدا فرمایا اور اس کی نعمتیں عظیم و عجیب غریب پیدا فرمائی ہیں یا اللہ جل مجدہ الکریم ہم نے رات دن عبادت کی اور روزہ دار اپنے تا کہ وہ جنت حاصل کریں اور تو ہماری نیت کا واقف ہے۔

اللہ فرمائے گا

اللہ جل مجدہ الکریم فرمائے گا بیشک تم ٹھیک کر رہے ہو ہم نے تمہاری عبادت کو قبول فرمالیا ہے اور تم سب کو جنت عطا فرمائی ہے جاؤ جنت میں داخل ہو جاؤ اور میرے فضل و احسان نے تمہیں دوزخ کی آگ سے بچالیا ہے۔

اب دوسری جماعت پیش ہوگی ان سے سوال ہوگا کہ تم نے کس بنا پر عبا دت کی اور آج کیا تم چاہتے ہو عرض کریں گے یا اللہ جل مجدہ الکریم دوزخ کی آگ جس کو تو نے عذاب بنایا ہے اس سے بچنے کے لئے ہم نے رات دن تجھ سے پناہ حاصل کی ہے اور اب یہ تمنا ہے کہ ہم عذاب سے محفوظ رہیں تو اللہ کریم

Marfat.com

ارشاد فرمائے گا اے میرے بندو تم نے درست کہا ہے تمہارے اعمال دوزخ کی آگ سے نجات حاصل کرنے کے لئے تھے لہٰذا ہم نے تمہیں دوزخ کی آگ کے عذاب سے آزاد کر دیا ہے اور اپنے فضل و احسان سے جنت میں داخل ہونے کا حکم دیتا ہوں اب تیسرے گروہ کی باری آئے گی۔

وہ کہیں گے

ان سے بھی اسی طرح سوال ہوگا کہ اے میرے بندو تم نے کس بنا پر عمل کیا ہے عرض کریں گے یا اللہ کریم تیرے محبت اور تیری لقاء کا شوق اور تیری بارگاہ میں حاضر ہونے کی تمنا تو اللہ جل مجدہ الکریم فرمائے گا کہ اے میرے بندو تم نے سچ کہا ہے تم نے سچ کہا ہے اور تم سنو مجھے تمہارا شوق ہے اس جملہ کے ساتھ ہی پردے عابد و معبود کے درمیان سے دور ہو جائیں گے بے حجاب دیدار کا مرحلہ طے ہوگا اور اللہ جل مجدہ الکریم فرمائے گا تم پر میرا سلام ہو قبول کرو اور اے میرے پسندیدہ اور برگزیدہ دوستو سنو میں تمہارے لیئے ہوں اور ہمیشہ تمہارے ساتھ رہوں گا اور مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم سے میں نے تمام کائنات کو تمہارے لئے پیدا فرمایا ہے لیکن تمہیں اپنے لیئے پیدا فرمایا ہے آج تمہیں ہر وہ چیز ملے گی جو تم چاہو گے اور تمہاری خواہش ہوگی آنکھ کی لذت دل کا سرور تمام اہل جنت کی مسرتیں اور جنت کی تمام نعمتیں بارگاہ رب کریم باریابی کے بعد رائی کے دانے کے برابر بنیں گی۔

﴿دیکھے معالی اللھم از جنید بغدادی﴾

Marfat.com

امام جعفر صادق علیہ السلام کا قول

عبداللہ کے طریق سے مروی ہے کہ میں اور ابو حنیفہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے ہاں حاضر ہوئے ابن ابی لیلیٰ نے کہا آپ کے ساتھ یہ کون ہے انہوں نے فرمایا یہ ایسا شخص ہے جس کی گہری نظر اور نفاذ ہے دین کے امر میں ابن ابی لیلیٰ نے کہا شاید یہ وہ ہے جو دین کے امر کی اپنی رائے سے قیاس کرتا ہے انہوں نے فرمایا ہاں حضرت امام جعفر علیہ السلام آپ نے ابو حنفیہ سے فرمایا آپ کا نام کیا ہے عرض کیا نعمان انہوں نے کہا کیا آپ نے اپنے سر کو ناپا ہے کیا میں کیسے اپنے سر کو ناپوں انہوں نے کہا میں نہیں سمجھتا کہ تم کچھ کر سکو گے اچھا یہ بتاؤ کہ آنکھوں کی نمکینی کانوں کی کڑواہٹ اور نتھنوں کی حرارت اور ہونٹوں کی مٹھاس کے بارے میں کچھ جانتے ہو ابو حنفیہ نے عرض کیا۔

نہیں انہوں نے فرمایا میں نہیں سمجھ سکتا کہ تم کچھ کر سکو پھر پوچھا کیا ایسا کلمہ جانتے ہو جس کا شروع کفر اور آخر ایمان ہے تو۔

حضرت ابن ابی لیلیٰ نے عرض کیا کہ آپ خود ہی بتا دیں وہ چیزیں جو آپ نے ان سے پوچھی ہیں۔

ابن آدم پر احسانات

فرمایا میرے والد نے مجھے دادا سے میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول سنایا اللہ جل مدجہ الکریم نے اپنے فضل و احسان سے ابن آدم کی آنکھوں میں نمکینی رکھی ہے اس لئے کہ یہ چربی کے ٹکڑے میں کیسی

Marfat.com

پگھل نہ جائیں اور اللہ جل مجدہ الکریم نے اپنے فضل واحسان سے جو ابن آدم پر کیا ہے کانوں میں کڑواہٹ رکھی ہے جو کیڑے مکوڑوں کے لئے رکاوٹ ہے اس لئے کہ کوئی کیڑا اگر داخل ہو جائے کانوں میں تو وہ دماغ کو پہنچ جائے گا لیکن جب کڑواہٹ چکھتا ہے تو نکل جاتا ہے اور اللہ نے اپنے فضل واحسان سے نعمتوں میں حرارت رکھی ہے جس سے آدمی ہوا حاصل کرتا ہے اگر یہ نہ ہوتے تو دماغ بدبو دار ہو جائے اور اللہ جل مجدہ الکریم نے ابن آدم پر احسان کیا ہے کہ ہونٹوں میں مٹھاس رکھی ہے جس سے ہر چیز وہ چکھتا ہے اور لوگ اس کی گفتگو کی مٹھاس سے لطف اندوز ہوتے ہیں

پھر فرمایا مجھے اس کلمہ کے بارے میں بتایئے جس کا شروع کفر ہے اور آخر ایمان ہے انہوں نے فرمایا اگر بندہ لا الہ کہے تو یہ کفر ہے اور اگر ساتھ کہہ دے الا اللہ تو یہ ایمان ہے پھر حضرت امام صادق علیہ السلام نے ابو حنیفہ کی طرف رخ کیا اور فرمایا۔

اے نعمان مجھے میرے والد اور دادا سے میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان پہنچا ہے کہ جس نے سب سے پہلے دین کے معاملے میں رائے سے کام لیا وہ ابلیس تھا اللہ جل مجدہ الکریم نے سامنے فرمایا آدم کو سجدہ کرو اس نے کہا انا خیر منہ خلقتنی من نار وخلقتہ من طین پس جو شخص دین کو اپنی رائے سے قیاس کرتا ہے اللہ جل مجدہ الکریم قیامت کے دن اسے ابلیس لعین اللہ کے ساتھ کھڑا کریں گے اس لئے کہ اس نے ابلیس کی پیروی کی ابن شرمہ کہتے ہیں

Marfat.com

قتل بڑا گناہ ہے؟

پھر حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کونسا گناہ بڑا ہے قتل یا زنا انہوں نے کہا قتل امام صادق علیہ السلام نے فرمایا اللہ جل مدجہ الکریم نے قتل کے سلسلے میں دو گواہوں کی گواہی قبول کیا ہے اور زنا کے بارہ میں چار گواہوں کی گوا ہی تو پھر پوچھا نماز اہم ہے۔ یا روزہ عرض کیا نماز آپ امام علیہ السلام نے فرمایا خا لصنہ روزہ رکھتی ہے لیکن نماز اسے معاف ہے اللہ جل مجدہ الکریم بھلا کرے آپ کیسا قیاس کرتے ہیں زیادہ قیاس میں نہ پڑیں اور تقویٰ کو لازم پکڑیں۔

﴿دیکھئے حلیۃ الاولیاء جز ثالث﴾

قارئین کرام! حضرت نعمان بن ثابت رضی اللہ عنہ جو حنفیوں کے امام ہیں آپ حضرت امام صادق علیہ السلام کے مرید اور شاگرد ہیں امام اعظم ابو حنیفہ فرماتے ہیں کہ ایک روز بیان کیا کہ مجھے صحیح مسلمان ہو کے دو سال کا عرصہ گزرا ہے جبکہ آپ کو امام جعفر صادق علیہ السلام سے بیعت کئے ہوئے دو سال گزرے تھے جبکہ آپ اپنے مرشد کی وجہ سے جعفری کہلاتے تھے یہ امام صادق علیہ السلام کا فیضان ہے کہ آج حنفی مسلک والے تمام دنیا کے کونے کونے میں موجود ہیں اور ہر ایک جگہ فقہ حنفیہ کا درس عام ہے۔

صلی اللہ علی حبیبہ محمد بارک وسلم

جو لوگ خود رحم کرواتے ہیں وہ لوگوں پر رحم کبھی نہیں کرتے یا حی یا قیوم جو دنیا کے فتہ سے بچ گیا وہ ہی آخرت میں کامیاب ہو گیا یا اللہ یا رحمٰن جو سکی مظلوم کی

Marfat.com

مدد نہیں کرتے وہ لوگ آخرت میں جہنم میں جائیں گے یا حنان یا منان۔

جو لوگ سادات کرام کی توہین کرتے ہیں وہ آخرت میں ذلت رسوائی اٹھائیں گے یا اللہ۔ یا رحمٰن۔

جس نے کسی بھولے ہوئے کو راستہ بنایا کہ وہ منزل مقصود تک پہنچ گیا وہ آخرت میں کامیاب ہوگا یا ہادی یا مہدی جو لوگ آراستہ پیراستہ لباس پہن کر چلتے ہیں وہ لوگوں کو دھوکا دیتے ہیں یا رحیم یا کریم حسن ایک فریب کا نام ہے جو اس فریب میں آ گیا وہ ناکام رہا جو اس سے بچ گیا وہ اچھائی کی طرف گیا یا سمیع یا بصیر۔

دنیا ایک ایسی دلہن کی طرح ہے جس کے قریب شیطان کے علاوہ کوئی نہیں اگر کوئی اس دلہن کے پاس چلا گیا وہ کبھی خالی نہیں لوٹتا یا قادر یا مقتدر،

جس نے اہل معرفت کی مجلس کو اپنایا اس نے ایسا کیا کہ جیسا جنت کی ایک وادی کی سیر کی یا جبار یا قہار،

ملائکہ دوست رکھتے ہیں

جس نے فقر کے ساتھ دل لگایا ملائکہ بھی اس کو دوست رکھنا پسند کرتے ہیں یا علیم یا حلیم۔

جس نے فقر کو پسند کیا اللہ جل مجدہ الکریم بھی اس کو پسند کرتے ہیں جس نے نفرت کی نظر دیکھا اللہ جل مجدہ الکریم بھی سا پر نظر رحمت نہیں کرتے یا کبیر یا خبیر۔

Marfat.com

اہل معرفت کی قدر

جس نے اہل معرفت کی قدر روک جان لیا وہ حقیقت میں خدا کریم کے قریب ہو گیا یا ملک یا سلام۔

جس نے مخلوق میں عدل کیا اللہ جل مجدہ الکریم اس کو بے حساب جنت میں داخل فرمائیں گے یا سمیع یا رقیب۔

جس نے کسی جانور پلایا جو مرنے کے قریب ہو اللہ جل مجدہ الکریم اس کو جنت کا ٹھنڈا پانی پلائے گے یا مشکور یا جلیل۔

جس نے مشکل میں امداد کی وہ بروز قیامت حساب کے وقت میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت رحمت سے نوازا جائے گا۔ یا اول یا آخر۔

درویش کو قریب رکھا

جس نے کسی درویش کو قریب رکھنا اس نے اللہ جل مجدہ الکریم کی رحمت کو قریب کر لیا یا حفیظ یا حسیب،

جس نے قرآن کو حمایت کی نیت سے پڑھا اللہ جل مجدہ الکریم ضرور ضرور اس کو ہدایت عطا فرمائیں گے کہ وہ کبھی گمراہ نہ ہوگا۔ یا قوی یا حمید۔

جس نے اولیاء کرام کے راستے کو پایا گویا اس نے صراط مستقیم کو پایا یا باقی یا رشید۔

جس نے اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حیا کیا اللہ جل مجدہ

Marfat.com

الکریم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کا حیا فرمائیں گے۔ یا نافع یا نور

دنیا مثل جیل کے ہے جس جیل میں اس کی ابلیس نے بند کر رکھا ہو جبکہ اس کا جیل سے نکلنا ناممکن ہے۔ یا ودود یا وکیل۔

اہل معرفت کے طریقے اہل دنیا سے مختلف ہیں نہ ان کی دعا ان سے ملتی اور نہ ہی ان کے ارادے اہل دنیا سے ملتے ہیں۔ یا موخر یا اخیر۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا۔

جو تمام مسلمانوں پر رحم کرے

اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اللہ جل مجدہ الکریم صرف رحیم کو اپنی اپنی رحمت عطا فرماتا ہے ہم نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کیا ہم سب رحیم ہیں میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار نے ارشاد فرمایا کہ رحیم وہ نہیں جو محض اپنی ذات اور اپنے اہل خانہ پر رحم کرے بلکہ رحیم وہ ہے جو تمام مسلمانوں پر رحم کرے یا اللہ یا صبور

﴿شعب الایمان ج ۷ ص ۴۷۸ راقم ﴿۱۱۰۵۹﴾

رحم کرنے والے

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا میری امت کے ابرار جنت میں اپنے اعمال کی بنا پر داخل نہ ہونگے بلکہ وہ اللہ جل مجدہ الکریم کی رحمت نفس کی سخاوت دل کی پا

Marfat.com

کیز گی اور تمام مسلمانوں پر رحیم ہونے کی وجہ سے جنت میں داخل ہونگے یا اللہ یا مصور۔

﴿کنز العمال ج ۱۲ ص ۸۵ رقم ۳۴۵۹۶﴾

ایسا نور ہوگا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا جس نے کسی مومن سے تکلیف و مصیبت کو دور کیا اللہ جل مجدہ الکریم اس کے لئے پل صراط پر دو ایسے نور بنائے گا جن سے اتنا عالم چمکے گا کہ مخلوق اس کی چمک کی تاب نہ لا سکے گی۔

﴿الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۲۲﴾

اللہ محبت فرماتا ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار نے ارشاد فرمایا بے شک اللہ جل مجدہ الکریم پریشان حالوں کی مدد کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔

﴿مکارم الاخلاق از امام طبرانی﴾

نیکی اور بدی

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا نیکی اور بری کو لوگوں

Marfat.com

کے لئے پیدا کیا گیا ہے بروز قیامت انہیں کھڑا کیا جائے گا نیکی اپنے کرنے والوں کو بشارتیں دے گی اور ان کو جمع کرے گی اور برائی اپنے لوگوں سے کہے گی تم اس کی سزا سے بچ نہیں سکتے یہ تمہیں ضرور مل کر رہے گی۔

﴿مسند احمد بن حنبل ج ۷ ص ۱۲۳﴾

جس نے مدد نہ کی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہٗ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم روف رحیم مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا اللہ جل مجدہ الکریم ارشاد فرماتا ہے مجھے میری عزت وجلال کی قسم میں ظالم سے ضرور بدلہ لوں گا جلدی یا تاخیر سے اور اس سے بھی ضرور انتقام لوں گا جس نے مظلوم کو دیکھا لیکن باوجود قدرت ہونے کے اس کی مدد نہ کی۔

﴿الطبرانی کبیر ج ۱۰ ص ۲۷۸﴾

انبیاء کی سیرت کا عکس

یا حی یا قیوم یا اللہ یا رحمٰن قارئین کرام اولیاء کرام کی زندگی ہے انبیاء علیدہ السلام کی عکس سیرت ہے جیسا کہ جمع انبیاء پر ظلم کیا گیا ہے ایسے ہی تمام اولیاء کرام پر ظلم کے پہاڑ ٹوٹے ہوئے جبکہ ان کو ایسے دروازے سے گزار گیا ہے جیسا کہ اپنے دشمن کو دشمنی رکھنے والے بدلہ اچکتا ہے جبکہ ان حضرات مقدسہ کی زندگی تو حقیقت میں ان لوگوں کے لئے عمل نمونہ ہے جبکہ یہی لوگ انبیاء کے وارث ہیں

Marfat.com

اس امت کا فرعون

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے کہ ہر ایک زمانہ میں فرعون ہوا ہے جبکہ اس امت کا فرعون ابو جہل ہے۔

ایسے فرعونوں سے ان مقدس حضرات کو سامنا کرنا پڑا جبکہ ان حضرات کو بے سروسامان چھوڑا گیا ان مقدس حضرات کو ذلت ورسوائی کے سوا اہل دنیا نے کیا پیش کیا جبکہ ان لوگوں کی یہ عظمت ہے کہ یہ تو اپنے دشمن کے لئے بھی برا ارادہ نہیں کرتے جبکہ وہ کرتے رہتے ہیں۔

ان مقدس حضرات پر اسی تقدیر وار ہوئی جبکہ لوگ تو اس زمانہ کی عظمت ہے ان نفوس قدسیہ سے جنگ وقتال کیا گیا ہے اس گروہ کے وہ عالیشان شان مرتبہ والے حضرات کو بے دری سے ذبح کیا گیا بعض کو چھری سے ذبح کیا گیا اور بعض حضرات یہ حضرات مقدسہ کو تقدیر سے معاملہ رہا ہے حضرات محترم جب بھی تقدیر وار ہوتی ہے اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں جب تقدیر نازل ہوتی ہے تو عقل کو اس وقت بند کر دیا جاتا ہے کیونکہ لاتعداد اہل حکمت پر بھی تقدیر وار ہوتی ہے یہ اٹل فیصلہ ہے کہ تقدیر کے آگے تو تدبیر کیسے چل سکتی ہے

اللہ فرمائے گا

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار نے ارشاد فرمایا۔ اللہ جل مجدہ الکریم قیامت کے دن ارشاد فرمائیں گے اے ابن آدم میں بیمار تھا تو نے میری عیادت نہ کی وہ عرض کرے گا اے میرے رب میں تیری عیا

Marfat.com

دت کیسے کرتا تو تو رب العالمین ہے اللہ جل مجدہ الکریم ارشاد فرمائیں گے کیا تجھے علم نہ تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہوا اور تم نے اس کی عیادت نہ کی اگر تم اس کی عیادت کرتے تو ضرور میری رضا کو ہاں پاتے پھر اللہ جل مجدہ الکریم ارشاد فرمائیں گے اے اولاد آدم میں نے تجھ سے کھانا طلب کیا تم نے مجھے کھانا نہ کھلایا وہ عرض گزار ہوگا اے اللہ جل مجد الکریم میں تجھے کیسے کھانا کھلاتا تو تو جہانوں کے پالنے والا ہے اللہ جل مجدہ الکریم ارشاد فرمائیں گے کیا تجھے معلوم نہیں کہ میرے فلاں بندہ نے تجھے سے کھانا طلب کیا تھا لیکن تو نے اسے کھانا نہ کھلایا کیا تجھے معلوم نہ تھا کہ اگر تو اس کو کھلانا کھلا دیتا تو اس کا اجر میرے پاس پاتا،

تم نے پانی نہ پلایا

پھر اللہ جل مدجہ لکریم ارشاد فرام ئیں گے اے ابن آدم میں نے تجھ سے پانی طلب کیا لیکن تو نے مجھے پانی نہ پلایا ابن آدم عرض کرے گا یا اللہ جل مجدہ الکریم میں نے تجھے کیسے پانی پلایا تو تو رب العالمین ہے اللہ جل مجدہ الکریم ارشاد فرمائیں گے کیا تجھے معلوم نہیں میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی کا سوال کیا تھا اور تو نے اسے پانی نہ پلایا اگر تو اسے پانی پلا لیتا تو ضرور اس کا اجر آج مجھ سے پاتا۔

﴿صحیح مسلم راقم۔۲۵۶۹﴾

مسکینوں کو کھانا کھلا دیا

حضرت عمرو اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسین علیہ

Marfat.com

السلام کے پاس ان کی زوجہ یہ پیغام لے کر گئیں کہ ہم نے آپ کے لئے لذیذ کھا نا اور خوشبو تیار کی ہے آپ اپنے ہم پلہ دیکھیں اور انہیں ساتھ لے کر ہمارے پاس تشریف لائیں حضرت امام حسین علیہ السلام مسجد میں تشریف لے گئے اور وہاں جو مساکین تھے انہیں لے کر گھر تشریف لے گئے ہمسایہ خواتین بھی آپ کی زوجہ کے پاس آ گئیں اور آپ کی زوجہ سے کہنے لگیں خدا کی قسم تمہارے گھر تو مساکین جمع ہو گئے پھر حضرت امام حسین علیہ اسلام اپنی زوجہ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا میں تمہیں اپنے اس حق کی قسم دیتا ہوں جو میرا تجھ پر ہے کہ تم کھانا اور خوشبو بچا کر نہیں رکھو گی پھر انہوں نے ایسے ہی کیا آپ نے مساکین کو کھانا کھلایا انہیں کپڑے پہنائے اور خوشبو لگائی۔

بندہ درجہ پالیتا ہے

حضرت امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرام تے ہیں کہ نبی کریم روف رحیم مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا۔

بے شک بندہ حسن اخلاق کے ذریعے دن میں روزہ رکھنے اور رات کو قیام کرنے والوں کے درجے کو پالیتا ہے اور اگر بندہ ﴿سختی کرنے والا﴾ لکھنا جا ئے تو وہ اپنے ہی گھر والوں کے ہے ہلاکت ہوتا ہے۔

﴿طبرانی واسطہ ج ۴ ص ۳۶۹﴾

سرکار مدینہ کی نصیحت

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ روایت کرتے ہیں کہ میرے کریم آقا مکی

Marfat.com

مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا عرض کی ہے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کو نصیحت فرمائیں تو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا میں تمہیں اللہ جل مجدہ الکریم کے خوف سے نصیحت کرتا ہوں بے شک یہ تیرے دین کی اصل ہے میں نے عرض کی میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار میرے ہے اور نصیحت فرمایئے تو میرے کرم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن مقدس کی تلاوت اور اللہ جل مجدہ الکریم کا ذکر ضرور کیا کرو کیونکہ یہ تمہارے لئے آسمانوں اور زمین میں نور ہوگا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا جہاد کو اپنے اوپر لازم کرلو کیونکہ یہ میری امت کی گوشہ نشینی ہے میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کچھ اور نصیحت فرمائیں تو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا اچھی بات کے علاوہ خاموش ہی رہو کہ خاموشی تمہارے لئے شیطان ڈھال اور دینی کاموں میں تمہاری مددگار ہے۔

صلی اللّٰہ علی حبیبہ محمد وبارک وسلم سبحان اللہ وبحمدہٖ سبحان اللہ العظیم یا حی یا قیوم۔

اے اللہ میرا عاجز نہ سلام ہو اس ذات ہر جو کہ الگ گدا گر دربار مصطفیٰ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کیسے سوالات اور جوابات حاصل کر رہا ہے اللہ اکبر کبیرا ابوذر غفاری نے عرض کی یارسول اللہ مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار مجھے اور نصیحت ارشاد فرمائیں تو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا کہ اپنے سے ادنیٰ کی طرف دیکھو اپنے سے اعلیٰ کی طرف نگاہ نہ کرو اس سے بہتر ہے کہ تم نعمت خداوند کو حقیر جانو۔

مسکینوں سے محبت کرو

میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکی مدنی سرکار کچھ اور نصیحت فرمائیں تو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا مساکین سے محبت کرو اور ان کی صحبت اختیار کرو میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکی مدنی سرکار اور نصیحت فرمائیں تو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا حق بات کرو اگرچہ کڑوی ہو۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار اور ارشاد فرمائیں تو میرے آقا مکی مدنی سرکار نے ارشاد فرمایا اگر تیرے قریبی رشتہ دار قطع تعلقی کر لیں تو ان سے رشتہ جوڑو میں عرض گزار ہوا سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار اور نصیحت فرمائیں تو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا راہ خدا میں کسی کی سلامت سے خوف زدہ نہ ہونا۔

جو اپنے لئے پسند کرتے ہو

میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار اور نصیحت ارشاد

Marfat.com

فرمائیں تو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا لوگوں کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لیئے پسند کرتے ہو۔

پھر میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے اپنا دست مقدس میرے سینے پر مارا اور ارشاد فرمایا اے ابوذر عقل جیسی تدبیر نہیں گنا ہوں سے بچنے جیسی کوئی پرہیز گاری نہیں حسن اخلاق جس کو نہیں۔

﴿الترغیب واترہیب کتاب القفاج ۳ ص ۱۳۱﴾

عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا جو بندہ ہمیشہ لوگوں سے مانگتا رہتا ہے یہاں تک کہ جب اللہ جل مجدہ الکریم کے سامنے پیش ہوتا ہے تو اس کے چہرے پر گوشت کا ایک لوتھڑا تک نہیں ہوتا۔

﴿کشف الخفاج ا ص ۲۸۵﴾

روایت میں آیا ہے کہ نبیوں میں سے ایک نبی علیہ السلام نے اپنی قوم کو حکم دیا کہ وہ اللہ جل مجدہ الکریم کو قرضہ دیں ان میں سے ایک نے کہا یا اللہ جل مجدہ الکریم میرے پاس گدھے کے چارہ کے علاوہ کچھ نہیں اگر اے اللہ کریم آپ کا بھی گدھا ہے تو آپ میرے چارے سے اپنے گدھے کو کھلائیں یہ شخص نماز میں یہ دعا کیا کرتا تو ان کے نبی علیہ السلام نے اس کو منع کیا ایسی دعا کرنے سے تو اللہ جل مجدہ الکریم نے اس نبی علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی کہ کیوں منع کیا اس کو وہ دن میں اتنی اتنی بار مجھے ہنسایا کرتا جب دعا کرتا سبحان اللہ وبحمد سبحان اللہ العظیم۔

Marfat.com

اللہ جل مجدہ لاکریم کے ایسے بندے ہیں جو خیر کی کنجی اور شر کے لئے تا لے ہیں اور اللہ جل مجدہ الکریم کے ایسے بندے ہیں جو شر کے تالے اور شر کی کنجی ہیں واللہ الحمد۔

جو بغیر امام کے مرا

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا جو شخص بغیر امام کے مرا تو وہ جاہلیت کی موت مرا اور جس شخص نے اپنا ہاتھ اطاعت سے چھڑا لیا قیامت کے دن وہ آئے گا اور اسکے لئے کوئی حجت نہیں ہوگی۔

﴿المعجم الکبیر للطرابی ج ۱۹ ص ۳۸۸﴾

انسان اس کا شعور نہیں رکھتا

دنیا میں انسان جس چیز سے راحت حاصل کرتا ہے حقیقت میں پریشانی تو اس کے ساتھ وابستہ ہوتی ہے لیکن انسان اس کا شعور تک نہیں رکھتا یا حی یا قیوم۔ اور سکتا اور نہ کسی مصیبت پر وہ پریشان و مضطرب ہوگا۔

اپنی سے ہی روایت ہے کہ جو شخص اللہ جل مجدہ الکریم کیساتھ معاملہ درست رکھتا ہے اللہ جل مجدہ الکریم اس کے اور بندوں کے درمیان معاملہ درست رکھتا ہے اور ایک کو دوست بنا لینا تمام انسانوں کو دوست بنانے سے آسان ہے اگر تم اللہ جل مجدہ الکریم سے دوستی لگاؤ گے تو تمام لوگوں کا رخ تمہاری طرف ہو جائے گا اور اگر اس سے بگاڑ بیٹھو گے تو تمام لوگ تم سے بگاڑنے کی ٹھان میں گے۔

Marfat.com

ان کا مقصود ذات خدا کا قرب ہے

ان حضرات کی مراد کیا خوب ہے کہ اس ذتا کے حصوں کے لئے دن رات گزرتے ہیں کیونکہ ان کا مقصود تو وہی ذات ہے ان کے قلوب کتنے پاکیزہ ہیں جن پر مسکن اس ذات کا ہے ان کی زبانیں کتنی اچھی میں جس سے تسبیح ہی اس کی جاری ہوتی ہے ان کے چہرے کتنے اچھے ہیں کہ جو اس ذات کے محب ہونے کی دلیل میں ان حضرات کی آنکھیں کتنی خوش قسمت ہیں کہ وہ دیدار یار میں مصروف رہتی ہیں اور منتظر اس کے دیدار اور رضا کی رہتی ہیں ان حضرات کی جانیں کتنی عظمت و دل ہیں جو کہ اپنی محبوب کی رضا میں راضی رہتے ہیں ان حضرات کے جسم کا ہر ایک اعضاء ہی کتنا خوب ہے جن کا ہر فعل ہی محبوب کی محبت میں فنایت میں ہے۔

قابل رشک عاشق ہیں

ان نفوس کے جسم کا ہر وہ رنگ کتنا خوب ہے کہ وہ اس کے لئے بے قرا ہے جبکہ فانی محبوب کا ہر ایک رنگ تو اپنے محبوب کے لئے منتظر نہیں رہتا ہے جبکہ یہ محبت ذات مقدس کے ایسے ہیں کہ ان حضرات کے جسم جز اس ذات کے لئے ہے ان کی روح بھی اس ذات کے لئے بے قرار رہتی ہے یہ کیسے عاشق میں جو کہ قابل رشک ہیں جبکہ دوسرے فانی عاشق پر تو لوگ حسد بھی کرتے ہیں جبکہ وہ اس محبوب کے عاشق کی اور بھی نکل سکتے ہیں یہ کہ اس کی مخلوق میں ہر ایک خلق اس ذات کی محب ہے یہ کسی عجیب حکمت ہے جس تک رسائی ناممکن ہے۔

Marfat.com

ان کی یہ عظمت ہے. کہ اہل ایمان کو ان نفوس قدسیہ سے دوستی کا حکم ہے جبکہ نہ ان سے دشمنی کرنے کا ہر ایک اپنے محبوب کی تعریف کرنے میں لگا ہوا ہے کوئی کس طرح اپنے محبوب کے سراپا کو بیان کرسکتا ہے ایک محب نے اپنے محبوب کا یوں نقشہ بیان کیا ہے۔

دبر اگر ہزار بود دل براں یکے است

پیارے اگر ہزاروں ہوں مگر دل تو صرف محرم راز کے لئے ہی ہے

خوباں بسے بچشم در آیند و بگو ارند

آں شوخ دیگر اندکہ در سینہ جا کند

بڑے بڑے حسین نظروں میں آئے اور نکل گئے مگر محبوب تو بس وہی جو دل میں جگر بنا ہے۔

فرمان سرکار مدینہ

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کا فرمان عالیشان حضرت غوث العالمین اپنی کتاب فتوح الغیب میں بول نقل کرتے ہیں۔

اذا احب اللّٰہ عبدا ابتلاہ فان صبر اقتناہ قیل یا رسولؐ اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم وما قتناہ قال لم یذر لہ مالا ولا ولدا

جب اللہ جل مجدہ الکریم کسی بندہ سے محبت کرے تو اسے آزماتا ہے پر

Marfat.com

اگر وہ صبر کرے تو اللہ جل مجدہ الکریم اس کو محفوظ رکھتا ہے عرض کیا گیا یا رسول اللہ اقتناہ کیا ہے؟

فرمایا سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ جل مجدہ الکریم اس کے لئے مال اولاد کچھ نہیں چھوڑتا

اللہ شریک کو قبول نہیں فرماتا

اس کی شرح کرتے ہوئے حضرت غوث العالمین نے نقل کیا ہے کہ یہ اس لئے کہ جب اس کا مال اور اولاد ہوگا تو بندہ ان سے محبت کرے گا۔

تو اس کی محبت جو ایسے اپنے رب کریم سے شاخ در شاخ ہو جائے گی تو کم ہوگی اور تقسیم ہوگی تو اللہ جل مجدہ الکریم اور اس کی غیر کے درمیان مشترک ہو گی اور اللہ جل مجدہ الکریم شریک کو قبول نہیں فرماتا کیونکہ وہ غیرت والا ہے اور ہر چیز پر قاہر و غالب ہے۔

پس وہ اپنے شریک کو ہلاک کر دیتا ہے بلکہ نیست نابود کر دیتا ہے تا کہ اس کے بندے کا دل اس شریک کے غیر سے اس کے لئے خالص و خالی ہو جائے اس وقت اس کے قول تکھم و تکبونہ کا درست ہونا ثابت ہوتا ہے یہاں تک کہ جب دل اہل و اعیال مال اولاد لذتیں خواہشات اور ولایتوں ریاستوں کرامتوں حالتوں منزلوں مرتبوں جتنے درجات اور قرابتوں کی طلب سے خالی ہو جاتا ہے پھر دل میں کوئی ارادہ و آرزو باقی نہیں رہتی پھر دل ایسے ہو جاتا ہے جیسے چھلنی جس میں کوئی مائع چیز نہیں ٹھہرتی۔

Marfat.com

پردے ڈال دئے جاتے ہیں

کیونکہ وہ دل اللہ جل مجدہ الکریم کے فعل سے ٹوٹ گیا کہ جب کوئی ارا دہ اس میں پیدا ہوتا ہے اللہ جل مجدہ الکریم کا فعل اور اس کی غیرت اسے توڑ دیتی ہے تو اس کے اور گر عظمت ہیبت اور جبروت کے پردے ڈال دیئے جاتے ہیں اس کے علاوہ کبریائی اور غلبہ کی خندقیں کھود دی جاتی ہیں اب اس کے دل کی طرف کسی چیز کا ارادہ نہیں پہنچ پاتا اس وقت دل کو اسباب یعنی مال اولاد اہل دوست کرامتیں حکم اور عبادات نقصان دہ نہیں ہوتے کیونکہ یہ تمام اشیاء دل سے نکل چکی ہوتی ہیں۔

پھر اللہ جل مجدہ الکریم غیرت نہیں فرماتا بلکہ یہ سب کچھ اللہ جل مجدہ الکریم کی طرف سے بندے کے لئے کرامت، اس سے نرمی ہوتی ہے اور نعمت رزق اور منفعت اس کے پاس آنے والوں کے لئے ہوتی ہے اس شخص کی وجہ سے اس کے پاس آنے والوں کو بزرگی عطا ہوتی ہے ان پر رحم کیا جاتا ہے اور اس بندہ کی کرامت اللہ جل مجدہ الکریم کے ہاں جو ہے اس کے لئے ان بندوں کی حفاظت کی جاتی ہے پھر وہ بندہ ان کا نگہبان محافظ جائے پناہ مضبوط پناہ گاہ اور دنیا وآخرت میں سفارش کرنے والا ہو جاتا ہے۔

﴿فتوح الغیب از غوث العالمین﴾

دنیا کی قیمت

منقول ہے کہ اللہ جل مجدہ الکریم کے ہاں دنیا کی قدر و قیمت مچھر کے

Marfat.com

پر کے برابر بھی نہیں حضرت عبید بن عمیر سے منقول ہے کہ عقل کے بارے میں منقول ہے کہ یہ وہ زبردست اور قوی جو بہت زیادہ کھانے والا اور بہت پینے والا ہو اس کو میزان پر رکھا جائے گا تو وہ ایک جو کے دانے کے برابر بھی نہیں ہوگا ایک فرشتہ ایک ہی دفعہ میں ان میں سے ستر ہزار کو جہنم میں پھینکے گا۔

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے کہ جو شخص بادشاہ کے جتنا قریب ہوتا ہے اتنا ہی وہ اللہ جل مجدہ الکریم سے دور ہوتا ہے اور اس کے اتباع اس کے شیاطین سے زیادہ ہو جانے میں اور اس کا مال جتنا بڑھتا ہے اتنا ہی حساب شدید تر ہو جاتا ہے۔

﴿کنز العمال راقم ۱۴۸۸۶﴾

اللہ کی طرف متوجہ ہونے والے کو

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا جب بندہ اپنے دل سے اللہ جل مجدہ الکریم کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو اللہ جل مجدہ الکریم لوگوں کے دلوں کو اس کی طرف متوجہ کر دیتے ہیں۔

سبحان اللّٰہ و بحمدہ ٥ سبحان اللّٰہ العظیم یا حی یا قیوم یا رحمن یا رحیم صلی اللّٰہ علی حبیبہ محمد ان و بارک وسلم۔

اللہ کی بارگاہ

حضرت مجاہد کا قول ہے!

Marfat.com

قیامت کے دن تین آدمیوں مالدار بیمار اور غلام کو بارگاہ رب العزت کے سامنے پیش کیا جائے گا پھر اللہ جل مجدہ الکریم مالدار سے پوچھیں گے تمہیں میری عبادت سے کسی چیز نے روکا تو وہ عرض کرے گا یا اللہ جل مجدہ الکریم آپ نے مجھے کثرت مال و دولت عطا کی جس کی وجہ سے میں سرکش ہو گیا یہ سن کر حضرت سلیمان علیہ السلام کو آپ کی بادشاہت سمیت لایا جائے گا اور اس مالدار سے کہا جائے گا تم زیادہ مشغول تھے یا یہ وہ کہے گا یہ زیادہ مشغول تھے یہ سن کر ارشاد ہوگا اسے تو اس کی مشغولیت نے میری عبادت سے نہیں ٹوکا پھر مریض کو لایا جائے گا اور اللہ جل مجدہ الکریم اس سے پوچھیں گے تمہیں میری عبادت سے کس چیز نے روکا وہ کہے گا یا اللہ جل مجدہ الکریم آپ نے مجھے میرے جسم ہی میں مشغول رکھا اور میں بیماری کے باعث آپ کی عبادت نہیں کر سکا یہ سن کر حضرت ایوب علیہ اسللام کو بیماری کی حالت میں لایا جائے گا اور اللہ جل مجدہ الکریم اس سے فرمائیں گے تم زیادہ تکلیف میں تھے یا یہ تھے وہ شخص کہے گا یہ زیادہ تکلیف میں تھے یہ سن کر اللہ جل مجدہ الکریم فرمائیں گے اس ے تو اس کی تکلیف نے میری عبادت سے نہیں روکا پھر غلام کو لایا جائے گا اور اللہ جل مجدہ الکریم اس سے فرمائیں گے تمہیں میری عبادت سے کس چیز نے روکا وہ عرض کرے گا یا اللہ جل مجدہ الکریم آپ نے میرے مالک بنا دیتے تھے اور میں ان کی خدمت میں مشغول رہتا تھا یہ سن کر حضرت یوسف علیہ السلام کی غلامی کی حالت میں لایا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا تمہاری غلامی زیادہ سخت تھی یا ان کی وہ کہے گا ان کی یہ سن کر اللہ جل مجدہ الکریم ارشاد فرمائیں گے انہیں تو غلامی نے میری عبادت

Marfat.com

کے لئے نہیں روکا۔

زمین روتی ہے

اور روایات میں آیا ہے کہ جب بھی کسی مومن کا انتقال ہوتا ہے تو زمین اس کے فراق میں چالیس دنوں تک روتی ہے۔

حضرات عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا۔ آدمی دنیا کی ضروریات میں سے کسی ضرورت کو حاصل کرنے کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو اللہ جل مجدہ الکریم ساتوں آسمانوں سے اوپر اس کا تذکرہ کرتے ہیں اور فرشتوں سے فرماتے ہیں اے میرے فرشتوں میرا یہ بندہ دنیا کی ضروریات میں سے فلاں ضرورت کو حاصل کرنے کے لئے کوشش میں لگا ہوا تھا اگر میں اس کے لئے ضرورت کے پورا ہونے کا دروازہ کھول دوں تو میں اس کے لئے جہنم کا ایک دروازہ کھول دوں گا لیکن میں نعمت کو بندے سے دور کر دیتا ہوں اور میرا بندہ غصے میں مبتلا ہو جاتا ہے اور کہتا ہے کہ کس نہ مجھے دھوکہ کس نے میرے خلاف کوشش کی حالانکہ یہ اللہ جل مجدہ الکریم کی رحمت ہوتی ہے اور حق تعالیٰ اس بندے پر نازل فرماتے ہیں۔

﴿تخریج الاحیاء ج ۴ ص ۲۶۳﴾

مجلس کفارہ بنے گی

جو شخص اولیاء اللہ جل مجدہ الکریم کی مجلس میں بیٹھے تو اللہ جل مجدہ الکریم اسے ایسی دس باطل مجلسوں کا کفارہ بنائیں گے جن مجلسوں میں اس نے شرکت کی

Marfat.com

ہوگی جو آدمی رضا الٰہی کے کیسے اولیاء کرام کی مجلس کو اختیار کرے اللہ جل مجدہ الکریم ایک ہزار باطل مجلس کا کفارہ بنائیں گے اے انسان تو اتنا کمزور اور نواتواں ہے کہ اگر تیری ٹانگیں کاٹ دی جائیں تو تُو اٹھنے کے قابل نہ رہے اگر تیرے ہاتھ کاٹ دی جائے تو تو بولنے کے قابل نہ رہے لیکن تو ایسا انسان ہے کہ اتنا کمزور بھی ہے اور اسکے باوجود بھی تو اپنے سے کمزور کی طرف نظر نہیں کرتا تو اپنی لاغر ہونے کو نہیں سمجھتا تیرا جسم اتنا کمزور ہے کہ اگر تجھے قبر میں ڈال دیا جائے تو تُو قبر سے کبھی واپس نہ آئے لیکن پھر بھی تو ایسا ہے کہ فرعون بننے کا بھی خواب دیکھتا ہے نہ کہ اس سے میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کا فرمان عالیشان عبداللہ بن عباس نقل کرتے ہیں اللہ جل مجدہ الکریم کا ایک فرشتہ ہے جو وہ ساتوں زمینوں اور آسمانوں کو ایک لقمہ میں نگل سکتا ہے۔

﴿مجمع الزوائد ج ا ص ۸۰﴾

حضرت انس بن مالک سے منقول ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ،

حضرت موسیٰ کا واقعہ

حضرت موسیٰ علیہ السلام بن عمران علیہ السلام راستے میں جا رہے تھے تو اللہ جل مجدہ الکریم نے پکارا یا موسیٰ علیہ السلام وہ دائیں بائیں متوجہ ہوئے کسی کو نہ پایا اور دوبارہ پکارا یا موسیٰ علیہ السلام پھر دائیں بائیں مت وجہ پھر کسی کو نہ پایا پھر ان کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔

Marfat.com

پھر تیسری بار پکارا گیا یا موسیٰ علیہ السلام میں اللہ جل مجدہٗ الکریم ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں انہوں نے عرض کیا لبیک لبیک پھر سجدہ کے لئے گر پڑے تو اللہ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا اے موسیٰ بن عمران اپنا سر اٹھایئے انہوں نے اپنا سر اٹھایا اللہ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا اے موسیٰ علیہ السلام کیا تم چاہتے ہو کہ میرے عرش کے سایہ کے نیچے رہو جس دن کوئی سایہ نہ ہوگا میرے سائے کے سوا اے موسیٰ یتیم کے لئے رحیم باپ بن جایئے اور بیوہ کے لئے شوہر کی طرح بن جایئے اے موسیٰ علیہ السلام رحم کریں آپ پہ رحم کیا جائے گا اے موسیٰ جیسا برتاؤ کرو گے ویسا بدلہ مل جائے گا اے موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کو خبر دے دیں کہ جو شخص مجھ سے اس حال میں ملا کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انکار کرتا ہے تو میں اسے جہنم میں داخل کروں گا اے موسیٰ علیہ السلام ابراہیم علیہ السلام ہو یا موسیٰ علیہم ہوا انہوں نے پوچھا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون ہیں۔

فرمایا اے موسیٰ علیہ السلام میری عزت وجلال کی قسم میں نے ان سے زیادہ مکرم ہستی پیدا نہیں کی میں نے اس کا نام اپنے نام کے ساتھ عرش پر لکھ دیا تھا جبکہ آسمانوں زمین سورج چاند کو تخلیق کرنے دو ہزار سال پہلے اور میری عزت و جلال کی قسم بلاشبہ جنت حرام ہوگی میری تمام مخلوق پہ جب تک کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت اس میں داخل نہ ہو جائے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کون ہے فرمایا ان کی امت حمد کرنے والی ہے وہ اللہ جل مجدہ الکریم کی حمد کریں گے چڑھتے وقت بھی اترتے وقت وہ اللہ جل مجدہ الکریم کی حمد کریں گے چڑھتے وقت بھی اترتے وقت بھی اور ہر حال میں وہ

Marfat.com

اپنی کمروں کا باندھے ہوں گے اور اپنے اطراف کو پاک رکھتے ہوں گے دن کو روزہ رکھتے ہوں گے اور رات کے راہب ہوں گے۔

اور ان کو لا الہ الا اللہ کی شہادت دینے پر جنت میں داخل کروں گا تو موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی مجھے اس امت کا نبی بنا دیجئے فرمایا انکا نبی انہیں میں سے ہوگا پھر عرض کیا تو مجھے اس نبی کا امتی بنا دیجئے فرمایا تم مقدم ہوئے اور پیچھے آئیں گے اے موسیٰ علیہ السلام لیکن میں عنقریب تم کو اور اس کو دار جلال میں جمع کروں گا۔

﴿السنۃ لابن ابی عاصم ج ا ص ۳۰۵﴾

اولیاء نہیں مرتے

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کی زبان اقدس اطہر سے اولیاء کرام کے متعلق یہ الفاظ جاری ہوتے تو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا۔

ان اولیاء اللّٰہ لا یموتون بل ینقلون من الدار الی الدار.

بے شک اولیا کرام مرتے نہیں بلکہ ایک گھر سے دوسرے گھر منتقل ہوتے ہیں سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم اس پرفتن وقت حال میں اولیاء کرام کے بے شمار دشمن اور حاسد پیدا ہوئے ہیں۔

ان میں بعض ایسے ہیں جو اکابر اولیاء کرام کی عظمت کو خاک میں ملانے

Marfat.com

کی مکمل کوشش کرتے ہیں اور، روگرداں پھرتے ہیں جبکہ وہ اپنے چیلے میں تو اس انجام کو پورا کرنے میں کامیاب وکامران ہیں لیکن کئی ایک ایسے علماحق اس زمانہ میں موجود ہیں جنہوں نے اس مسئلہ میں ان مجدد بننے والے حضرات سے اختلاف کیا ہے

جبکہ اس وقت پاک وہند کی سرزمین میں مجدد بننے والوں کا طوفان جاری ہے واللہ اعلم کہ کیسے طوفان کو روکا جائے گا جبکہ یہ ایسے روپ میں اس طوفان نے گھرا ہوا ہے کہ شاید ہی کئی خوش قسمت اس طوفان سے محفوظ رہ سکیں ورنہ ہلاکت ہی ہلاکت ہے جبکہ علماء کا یہ عالم ہے کہ وہ بھی ان حضرات کی ظاہر بود باش دیکھ کر خاموشی کے دروازے پر پہنچ چکے ہیں۔

ورنہ علماء ربانیین کے آگے تو ایسی کئی ایک اندھوں کا سامنا ہوتا رہتا ہے لیکن ان کے ڈرامہ نے لوگوں کو گمراہی میں ڈال رکھا ہے جبکہ حالت ایسی ہے کہ اکابر اولیاء پر تنقید اور تذلیل کرنے کے علاوہ ان حضرات کے پاس کیا عمل ہے آپ عمل میں زیر میں اور مرتبہ مقام کے لحاظ سے اپنے آپ کو ان پاکیزہ نفوس سے بڑھانے کیلئے کے لئے ان پر یہ تنقید کرتے پھرتے ہیں اللہ اکبر یہ کیسے حاسد ہیں کہ جو اللہ کریم کسی کو مقام دے دے تو کسی کو کیا مسئلہ ہے۔

اللہ والوں کے دشمن

ان حضرات کے شابہ بشانہ ایک عوام ٹولہ سے جو اولیائے کرام سے دشمنی میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے یہ ایسا اندھا گروہ ہے کہ نہ وہ نیک صالح کو دیکھتا ہے اور

Marfat.com

نہ وہ کسی بدمعاش دیکھتا ہے جس کے پاس سے اس ظالم ٹوٹے کو پیشہ مل جائے اس کا ہی کلمہ پڑھنے کے لئے تیار ہونے پر تل جاتے ہیں اے اللہ ہر مسلمان کی حفاظت ان شریروں سے فرما آمین

اے دوست!

حزب شیطان لعن اللہ یہ تو ایسا ڈبہ ہے کہ کبھی غلطی سے بھی کبھی مظلوم کی مدد نہیں کرتے بلکہ ظالموں کے مددگار اور حامی ہوتے ہیں۔

ان پر اللہ جل مجدہ الکریم کی لعنت ہے دنیا اور آخرت میں ان پر ذلت کا سامان تیار کرنے میں کوشاں ہیں۔

ان حضرات کے متعلق میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا اعلیٰ حکام کے کارندے ارظالموں کے مددگار ﴿ان کے خادم اور دوست وغیرہ﴾ جہنم کے کتے ہیں۔

﴿البدایۃ والنہایہ ج۹ ص۲۴۳﴾

حضرت انس بن مالک کے سلسلہ مسند سے ہے کہ میں نے اپنے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کو حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے یہ فرماتے سنا کہ،

اے علی کرم اللہ وجہہ الکریم مؤمنوں کی پہچان حاصل کر بہت سی معرفتیں آخرت میں برکت کا باعث ہوں گی چنانچہ حضرت مولائے کائنات گئے اور بہت عرصے تک جن لوگوں سے ملتے انہیں آخرت کے لئے بنا لیتے پھر کچھ عرصے بعد آئے تو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ان سے پو

Marfat.com

چھا کہ میں نے جو کہا تھا اس بارے میں کیا کہا انہوں نے کہا میں نے ویسا ہی کیا تو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کی باتوں کا سامنا کرو چنانچہ پھر حضرت مولائے کائنات سر جھکائے خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے مسکراتے ہوئے پوچھا کہ میں نہیں سمجھتا کہ اے علی کرم اللہ وجہہ الکریم تیرے ساتھ صرف آخرت والے لوگ ثابت قدم ہیں۔

انہوں نے کہا کہ قسم اُس ذات کی جس نے آپ کو نبی بنا کر بھیجا ہے نہیں تو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے آیت پڑھی آج کے دن دوست ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے تقوے والوں کے۔

﴿الزخرف آیت ۶۷﴾

زبان کے مالک بن جاؤ

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے فرمایا اے علی کرم اللہ وجہہ الکریم اپنی حالت کی طرف متوجہ ہو جاؤ اپنی زبان کے مالک بن جاؤ اور اپنے زمانے کے جن لوگوں سے تم ملتے جلتے ہو ان کو سمجھو تم سلامت اور غنیمت حاصل کرنے والے رہو گے۔

حضرت دانیال علیہ السلام کا ارشاد ہے ہائے افسوس اس زمانے پر جس میں نیک لوگوں کو تلاش کیا جائے گا تو وہ ایک بھی نہیں ملے سوائے ایسے کہ جیسے کٹی ہوئی کھیتی کے آثار میں کوئی گندم کا خوشہ پڑا رہ گیا ہو یا کھیتی کاٹنے والے پر کوئی چیز

Marfat.com

لگی رہ جائے نوحہ کرنے والے اور روزے والے عنقریب ان کو روئیں گے اللہ جل مجدہ الکریم کا اپنی مخلوق کے ساتھ گفتگو کے ساتھ مخاطب ہونا حضرت وہب کے سلسلہ مسند سے مروی ہے کہ !

اللہ جل مجدہ الکریم نے مخلوق کو پیدا کرنے کے بعد ان کی طرف دیکھا جب وہ زمین پہ چل رہے تھے تو فرمایا کہ میں وہ اللہ جل مجدہ الکریم ہوں کہ. میرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں میں نے تجھے اپنی طاقت سے بنایا ہے اور اپنی حکمت سے تجھے مضبوطی سے بنایا میرا فیصلہ سچ ہوا اور میرا حکم نافذ ہوا میں تجھے اس طرح لوٹاؤں گا۔

جیسے میں نے تجھے پیدا کیا اور تجھے اپنی حکمت سے فنا کر دوں گا حتیٰ کہ سوائے میرے کوئی باقی نہیں رہے گا اس لئے کہ بادشاہت اور دوام میرے سوا کسی کا حق نہیں میں اپنی مخلوق کو بلا کر اپنے فیصلے کے لئے اُس دن جمع کروں گا جس دن میرے دشمن خسارہ پائیں گے اور دل میرے خوف سے بھر جائیں گے قلم میری نیت سے خشک ہو جائینگے اور دل میرے خوف سے بھر جائیں گے اور نام نہاد خدا میرے سوا اپنی عبادت کرنے والوں سے بات ظاہر کر دیں گے۔

اپنی حمد کی

حضرت وہب نے بیان کیا ہے کہ جمعہ کے دن اللہ جل مجدہ الکریم نے مخلوق کو بنانے سے فارغ ہوئے تو ہفتہ کا دن آیا چنانچہ اس نے اپنی ایسی مدح کی جس کا وہ اہل ہے اس نے اپنی عظمت اپنی قدرت کبریائی بادشاہت طاقت

Marfat.com

حکومت اور ربوبیت کا ذکر کیا تو تمام مخلوق نے خاموشی اختیار کی اور سر جھکا دیا اللہ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا میں وہ بادشاہ ہوں کہ میرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں میں رحمت واسع کا مالک اور اسماء الحسنی کا مالک ہوں میں وہ اللہ جل مجدہ الکریم ہوں کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں آسمانوں زمین اور ان دونوں میں جو کچھ ہے اس کا پیدا کرنے والا ہوں میں نے ہر چیز کو اپنی عظمت سے بھر دیا ہر چیز کا قسر میری ملکیت ہے ہر چیز پر میری قدرت

کا احاطہ ہے ہر چیز میرے علم کے دائرے میں ہے ہر چیز پر میری رحمت وسیع ہے ہر چیز تک میرا لطف پہنچا ہوا ہے سو میں اللہ ہوں اے مخلوقات کی جماعت میرا مرتبہ پہچانو آسمانوں اور زمین میں میرے سوا کوئی نہیں میری مخلوق ساری کی ساری میرے بغیر نہ قائم رہ سکتی ہے نہ دائم اور سب میرے قبضے ہی میں الٹتی پلٹتی ہیں میرے رزق میں زندہ رہتی ہیں ان کی موت وحیات بقاء وفنا میرے ہی ہاتھ میں ہے ان کے لئے ٹھکانہ اور جائے پناہ میرے سوا کوئی نہیں اگر میں ان سے ہٹ جاؤں تو سب ہلاک ہو جائیں اور میں اپنے حال پر ہی رہوں گا اور یہ حال نہ مجھ میں کچھ بڑھا سکتا ہے نہ گھٹا سکتا ہے اور نہ ان کا ہلاک ہو جانا مجھے غمزدہ کر سکتا ہے میں ہر قسم کی عزت سے معزز ہوں۔

حمد خدا بزبان خدا

الٰہی جبروت حکومت دلیل نور پکڑ کی وسعت مرتبہ کی بلندی اور میری شان کی عظمت بہر حال میرے مثل کوئی چیز نہیں اور میرے سوا کوئی خدا اسے کسی

Marfat.com

چیز کو روا نہیں کہ وہ کچھ سے عدل کرے اور نہ وہ میرا انکار کرے اور انکار کر بھی کیسے سکتی ہے جسے میں نے اس کی تخلیق کے دن اپنی معرفت پر تخلیق کیا اور مجھ سے وہ کسی طرح بڑائی ظاہر کر سکتا ہے جس پر میری طاقت کا سکہ چلتا ہے اس کا تو میرے سوا کوئی خالق نہیں نہ اٹھانے والا اور نہ کوئی وارث یا وہ مجھے کیسے دھوکا دے سکتا ہے جس کی جان میرے قبضے میں ہے یا مجھ سے کون روگردانی کر سکتا ہے جسے عمر میں دیتا ہوں اور جس کے جسم کو بیمار کرتا ہوں جس کی عقل کو کم کرتا ہوں جسے موت دیتا ہوں پرانا کرتا ہوں اور بوڑھا کرتا ہوں

یہ سب میرے لئے ناممکن نہیں یا میری عبادت سے میرا بندہ میرے بندے کا بیٹا میری بندی کا بیٹا کیسے کر سکتا ہے جو میرے سوا کسی خالق یا وارث کی طرف منسوب ہی نہیں ہو سکتا۔

یا وہ میرے سوا کسی ایسے کو کیسے پوج سکتا ہے جسے ایام کا گذرنا بوسیدہ کر دے دن رات کا آنا جانا فنا کر دے حالانکہ یہ دونوں تو میری بادشاہت کے معمولی سے ہرکارے ہیں سوائے مرنے والو میری طرف آؤ میری طرف آؤ میری طرف آؤ میرے سوا کسی کی طرف مت جاؤ میں نے خود پر رحمت کو لازم کر رکھا ہے اور میں نے معافی و مغفرت کا فیصلہ معافی مانگنے والے کے لئے کر دیا ہے میں گناہوں کو چاہے جھوٹے ہوں یا بڑے معاف کر دیتا ہوں اور یہ کام مجھ پر بار نہیں ہے

رحمت سے مایوس مت ہو

اپنے ہاتھ مت چھوڑ دو اور میری رحمت سے مایوس مت ہو اس لئے کہ

Marfat.com

میری رحمت میرے غصہ پر حاوی ہے اور بھلائی کے سب خزانے میرے ہاتھ میں ہیں اور میں نے کسی چیز کو اپنی ضرورت کی بنا پر تخلیق نہیں کیا لیکن اس لئے کہ اس کے ذریعے اپنی قدرت ظاہر کروں اور دیکھنے والے میری حکومت اور حکمت کی تدبیروں پر غور کریں اور تمام مخلوقات اسے میری عزت کے لئے سمجھ لیں اور تمام مخلوقات میری حمد کی تسبیح کریں اور تمام باتوں کو میری رضا کی طرف منسوب کریں

اللہ نے وحی فرمائی

روایات میں آیا ہے کہ اللہ جل مجدہ الکریم نے کسی ایک نبی کو یوں وحی فرمائی کہ برداشت کرنے والے میری وجہ سے کیا کیا برداشت کرتے ہیں اور میری رضا کی خاطر کیا کچھ جھیلتے ہیں جب وہ میرے پاس آجائیں گے تو ان کا حال کیا ہوگا اور جب میری رحمت کے باغات میں گھومیں پھریں گے ایسے میں بشارت ہو عجیب ہے قریبی حبیب و دوست کے لئے اپنے اعمال پیش کرنے والوں کو کیا تم سمجھتے ہو کیا تم سمجھتے ہو کہ میں ان کا عمل بھلا دونگا یہ کیسے ہوسکتا ہے حالانکہ میں بڑے فضل و کرم والا ہوں اور مجھ سے منہ موڑنے والوں سے بھی سخاوت کرتا ہوں تو میری طرف آنے والوں سے کیا کروں گا۔

میں اتنا غصہ کبھی نہیں کرتا جتنا اس شخص پر کرتا ہوں جو گناہ کرے اور میرے عفو و درگزر کے سامنے اس کو بڑا جانے اگر میں کسی کو جلدی سزا دیدوں حالانکہ فوری فیصلے کرنا میری شان ہے تو میں رحمت سے مایوس ہونے والوں کے فیصلے کردوں اگر مجھے اچھے مومن دیکھ لیں کہ میں ان کو کیسے نوازتا ہوں اور پھر فیصلے

Marfat.com

کرتا ہوں ان کے لئے جنہوں نے انہیں دیا ہمیشہ کے قیام کے تو وہ میرے فضل وکرم پر تہمت نہ لگائیں۔

اور کیسے میں وہ دینے والا ہوں جس کی نافرمانی حلال نہیں اور اسے دینے ہوں جو میری رحمت کے ساتھ اطاعت کرتا ہے جو میرے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرے اس کو خوفزدہ کرنے کی ضرورت نہیں اگر میرے بندے مجھے قیا مت میں دیکھیں کہ میں۔

آنکھیں حیران ہو جائیں

کس طرح محلوں کو بلند کرتا ہوں جنہیں دیکھ کر آنکھیں حیران ہو جائیں گی کہ یہ کس کے لئے ہیں میں کہوں گا جو میری خاطر دنیا چھوڑ بیٹھا اور اس نے اپنے نفس پر میری نافرمانی کو جمع نہ کیا اور نہ میری رحمت سے مایوس ہوا اور میں مدح کا بدلہ ضرور دیتا ہوں اس لئے میری مدح کیا کرو۔

کاش کہ وہ وقت میرے قریب سب سے اچھا اور بہتر ہوگا کہ جب اس دنیا کے فتنوں سے جان بچ گئی اور میری حاضری اللہ کریم کی بارگاہ میں ہو اور اس کی ہی بقاء حاصل ہو جائے اس سے بڑی خوشی میرے لئے اور کوئی نہ ہوگی کہ جب دنیا سے جان چھوٹ جائے حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا کہ مالداری سامان کی زیادتی کا نام نہیں لیکن مالداری نفس کی مالداری کا نام ہے واللہ مجھے تو یہ غلطی کا خوف نہیں لیکن جان بوجھ کر غلط کرنے کا خوف ہے اور مجھے فقر کا خوف نہیں لیکن تم

Marfat.com

پر مالداری اور مال جمع کرنے کا خوف ہے

﴿رواہ البخاری﴾

اپنی خواہشات کے مطابق

حضرت عبداللہ بن عمر کے مسند سے مروی ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا لوگوں کا کیا حال ہوگا جو فسادیوں کے پاس آتے ہوں گے عبادت کا مزاق اڑاتے ہوں گے قرآن پر اپنی اپنی خواہشات کے مطابق عمل کریں گے قرآن کا حکم ان کی خواہش کے خلاف ہے مثلاً قسمت کا لکھا ہوا اور مقرر رزق اس میں کوشش کریں گے اور جو چیز محنت سے حاصل ہوگی مثلاً پورا بدلہ سعی مشکور اور وہ تجارت میں گھاٹا نہیں۔

حضرت عیسیٰ اور حضرت یحییٰ

روایات میں آیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت یحییٰ بن زکریا علیہ السلام آپس میں خالہ زاد بھائی تھے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اون اور حضرت یحییٰ وبر پہنا کرتے تھے ان میں سے کسی کی ملکیت میں کوئی دینار یا درھم نہ تھے اور نہ ہی غلام یا باندی تھی اور کوئی ٹھکانہ خاص نہ تھا جہاں رات ہوئی وہیں بسر کر لیتے تھے جب دونوں جدا ہونے لگے تو حضرت یحییٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھے کوئی نصیحت فرما دیتے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا غصہ نہ کرنا تو فرمایا کہ میں غصہ نہ کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ مال کے فتنے میں مت پڑنا تو حضرت یحییٰ علیہ السلام نے فرمایا ہاں یہ ہوسکتا ہے

Marfat.com

حضرت طلحہ بن مصرف خثیمہ کی روایت سے بیان کیا کہ،

ہم حضرت عبداللہ بن عمر کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ ان کا خادم آیا انہوں نے اس سے پوچھا کہ کیا تم نے غلام کو اس کا کھانا پہنچا دیا اس نے کہا نہیں تو فرمایا فوراً جاؤ اس لئے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا کہ کسی شخص کو گناہ کے لئے اتنا کافی ہے کہ وہ اپنے غلام کا کھانا روک دے۔

﴿صحیح مسلم کتاب الزکوٰۃ﴾

ثواب دکھادو

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے حضرت عبداللہ بن عمر کے سلسلہ پہلے مروی ہے کہ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا۔

فرشتے کہتے ہیں اے رب کریم آپ اپنے مومن بندے سے دنیا کو دور کرتے ہیں اور مصیبتیں دیتے ہیں حالانکہ وہ تجھ پر ایمان رکھتا ہے تو اللہ جل مجدہ الکریم فرماتے ہیں کہ سنا بندے کا ثواب دکھادو چنانچہ جب فرشتے اس کا ثواب دیکھ لیتے ہیں تو کہتے ہیں اے رب کریم اس شخص کو دنیا کے مصائب نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔

اور فرشتے کہتے ہیں اے رب کریم تو اپنے کافر بندے کے لئے دنیا خوب مہیا کرتا ہے اور اس سے مصیبتیں دور کرتا ہے حالانکہ وہ تجھ سے کفر کرتا ہے

Marfat.com

رب کریم فرماتے ہیں انہیں بندے کا عذاب دکھاؤ جب وہ اسے دیکھ لیتے ہیں تو کہتے ہیں اے رب کریم اسے دنیا کی نعمتیں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکیں گی۔

﴿کنز العمال راقم ۱۲۶۶۷﴾

حضرت عدی بن حاتم سے مروی ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر ایک رب کریم سے سرگوشی کرتا ہے اس کے اور رب کریم کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوتا ہے وہ اپنے دائیں جانب دیکھتا ہے تو اپنا عمل دیکھتا ہے اور سامنے دیکھتا ہے تو آگ کو دیکھتا ہے پھر فرمایا آگ سے بچو اگرچہ کھجور کے ٹکڑے کے ذریعے ہو۔

﴿راوہ البخاری﴾

مومن کی مثال

حضرت نعمان بن بشیر سے مروی ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا کہ سب مومن ایک شخص کی طرح ہیں کہ اگر اس کے سر میں تکلیف ہو تو پورے جسم میں تکلیف ہوتی ہے اور اگر آنکھ میں تکلیف ہو تو سارے جسم میں تکلیف ہوتی ہے۔

﴿الاحادیث الصحیحہ ج ۳ ص ۱۲۹﴾

جنت کی خوشبو

حضرت عدی کے سلسلہ سمند سے مروی ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن بعض لوگوں کو جنت

Marfat.com

کے پاس لے جانے کا حکم ہوگا حتیٰ کہ جب وہ جنت کے قریب ہو کر اس کی خوشبو سونگھ لیں گے جنت اور اس کی آسائش کو دیکھ لیں گے تو حکم ہوگا ان کو واپس لیجاؤ جنت میں ان کا کوئی حصہ نہیں ہے چنانچہ وہ بڑی حسرت سے لوٹ جائیں گے جس طرح ان سے پہلے بھی لوگ لوٹ چکے ہوں گے پھر وہ لوگ کہیں گے اے ہمارے رب کریم اگر تو ہمیں اپنے دوستوں کے ثواب اور جنت میں ان کے لئے دی ہوئی آسائشوں کو دکھائے بغیر جہنم میں ڈال دیتا تو یہ ہمارے لئے آسان ہوتا ربّ کریم فرمائے گا یہی میں چاہتا تھا جب تم اکیلے ہوتے تو میرے سامنے ہڈیاں تک ظاہر کر دیتے اور جب لوگوں کے سامنے ہوتے اوڑھ چھپ کر کرتے لوگوں کو اس کے خلاف دکھاتے تھے جو تم اپنے دل سے مجھے دیتے تھے لوگوں سے ڈرتے تھے مجھ سے نہیں ڈرتے تھے لوگوں کو بڑا سمجھتے تھے مجھے نہیں لوگوں کے لئے برے کام چھوڑتے تھے میرے لئے نہیں لہذا آج کے دن میں تمہیں دردناک عذاب چکھاؤں گا اس کے ساتھ جو میں نے تمہیں ثواب سے محروم کیا ہے۔

﴿المعجم الکبیر لطبرانی ج ۱۷ ص ۸۶﴾

اصل اولاد

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا تم میں سے کون ہے جسے مال اور اس کا ترکہ میں چھوڑنا اپنے مال سے زیادہ پسند ہو صحابہ کرام نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم میں سے کوئی ایسا نہیں جسے مال اور اس کا ترکہ میں چھوڑنا پسند ہو۔

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکی مدنی سرکار نے فرمایا جان لو کہ تمہارا مال تو صرف وہ مال ہے جو تم آگے آخرت کے ذخیرے میں بھیجا اور مال وراثت وہ ہے جو تم نے اپنے پیچھے چھوڑا اور فرمایا تم پہلوان کسے کہتے ہو جواب ملا کہ جسے لوگ کشتی میں گرا نہ سکے فرمایا کہ اصل پہلوان وہ ہے کہ جو غصہ میں اپنے نفس کو قابو میں رکھے پھر فرمایا تم لوگ رقوب کسے کہتے ہو ﴿رقوب یعنی بے اولاد﴾ صحابہ نے جواب دیا جس کی اولاد نہ ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے فرمایا اصل او لاد وہ ہے کہ اس نے اولاد سے کچھ آگے نہ بھیجا ہو۔

﴿متفق علیہ﴾

ایمان کی صفت

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہٗ سے مروی ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا اے عبداللہ بن مسعود میں نے عرض کیا میں حاضر ایسا ﴿تین مرتبہ ہوا﴾ پھر سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے فرمایا ایمان کی کونسی صفت مضبوط ہے میں نے عرض کیا میرے آقا اللہ جل مجدہ الکریم اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار بہتر جانتے ہیں فرمایا اللہ جل مجدہ الکریم کی رضا کے لئے دوستی اسی کے لئے محبت اور اسی کے لئے ہی نفرت پھر فرمایا اے عبداللہ میں نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار میں حاضر ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کون لوگ افضل ہیں میں نے عرض کیا میرے آقا اللہ

Marfat.com

جل مجدہ الکریم اوراس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار بہتر جانتے ہیں میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں افضل وہ ہیں جو دین میں سمجھ حاصل کرنے کے بعد عمل میں سب سے افضل ہوں۔

بڑا عالم وہ ہے

پھر سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا اے عبداللہ میں نے عرض کیا لبیک یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ کون شخص بڑا عالم ہے میں نے عرض کیا اللہ جل مجدہ الکریم اوراس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار بہتر جانتے ہیں تو میری سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں بڑا عالم وہ ہے جو لوگوں میں اختلاف کے حق کی زیادہ پہچان رکھتا ہو اگرچہ عمل میں کوتا ہی کرتا ہو اگرچہ وہ گھسٹ کر چلتا ہو ہم سے پہلے بہتر فرقوں میں بٹ گئے ان میں تین کامیاب ہونگے باقی سب ہلاک ہونگے جس نے ﴿بے عمل﴾ بادشاہ ہوں سے مقابلہ کرنے اوران سے اپنے دین اور دین عیسیٰ علیہ السلام کے لئے جنگ لڑی چنانچہ انہیں پکڑ پکڑ کر بادشاہوں نے قتل کیا اور انہیں آروں سے کاٹ ڈالا دوسرا وہ گروہ جس کے پاس ان بادشاہوں کے مقابلے کی طاقت نہ تھی اور نہ ان کے سامنے کھڑے ہونے کی طاقت تھی

تو انہوں نے اللہ جل مجدہ الکریم کے دین اور دین عیسیٰ علیہ السلام کی طرف بلایا اور شہروں میں پھیل گئے اور رہبانیت اختیار کی فرمایا یہ وہ لوگ جن کے بارے میں اللہ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا اور وہ رہبانیت جسے

Marfat.com

انہوں نے گھڑ لیا تھا ہم نے ان پر صرف اللہ جل مجدہ الکریم کی رضا کے لئے لازم کر دی تھی۔

﴿الحدید آیت ۲۷ القرآن﴾

وہ ہلاک ہوں گے

اور وہ لوگ جو مجھ پر ایمان لائے میری تصدیق کی اور میری اتباع کی اور دین کی اس طرح رعایت کی جس طرح اس کی رعایت کرنے کا حق ہے اور جو میری اتباع نہیں کریں گے وہ ہلاک ہوں گے۔

حضرت کردوس بن ہانی سے منقول ہے کہ،

میں نے انجیل پڑھتے ہوئے دیکھا اللہ جل مجدہ الکریم بندے کو اس کی نا پسندیدہ بات ﴿رنج و مصیبت﴾ میں مبتلا کر دیتا ہے اللہ جل مجدہ الکریم یہ اس لئے لاتا ہے تا کہ دیکھے بندہ اللہ جل مجدہ الکریم کے سامنے کس طرح گڑگڑاتا ہے۔

آقا سے محبت

ام المومنین حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ایک شخص میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ عالیہ میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار آپ مجھے اپنی جان سے بھی زیادہ پیارے ہیں آپ مجھے میرے گھر والوں سے بھی زیادہ پیارے ہیں آپ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے میرے بیٹوں سے بھی زیادہ پیارے ہیں جب گھر میں ہوتا ہوں اور سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذکر خیر کر لوں تو مجھ سے برداشت نہیں ہوتا جب تک

Marfat.com

میں سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کا دیدار نہ کرلوں جب میں اپنی اور آپ کی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موت کو یاد کرتا ہوں تو مجھے معلوم ہے کہ آپ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار تو جنت میں پہلے جائیں گے اور انبیاء کرام کے ساتھ بلند مقام پر ہوں گے اور اگر میں جنت میں بھی داخل ہو گیا تو مجھے ڈر ہے کہ شاید آپ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کو دیکھ نہ سکوں تو میری سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے اس کو کوئی جواب نہ عطا کیا یہاں تک کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ لے کر نازل ہوئے اور جو لوگ اللہ کریم اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرتے ہیں وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر خدا کریم نے بڑا افضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق اور شہداء اور نیک لوگ ان کی رفاقت بہت ہی اعلیٰ ہے۔

﴿النساء ۶۹ القرآن﴾

آخرت سچائی ہے

روایات میں آیا ہے کہ ایک اجنبی شخص نے مصر کے ایک باغ میں ایک شخص کو کچھ توڑتے دیکھا اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو سامنے ایک اور آدمی کو کھڑے پایا اس کے ہاتھ میں کھرپا تھا اور گویا کہ اس نے اسے حقیر سمجھا تھا اس نے پوچھا دل میں کیا سوچ رہے ہو۔

وہ خاموش رہا وہ پھر بولا تم دل میں دنیا کے بارے میں سوچ رہے ہو دنیا ایک حاضر چیز ہے جس سے ہر نیک و بد کھاتا ہے رہی آخرت تو ایک سچائی ہے

Marfat.com

جس میں حق و باطل کی الگ الگ پہچان ہو جائے گی آگے فرمایا کہ اور اس کے ایسے جوڑ میں جیسے گوشت کے جوڑ ہوتے ہیں گویا کہ اس کو اس حق و باطل کی الگ الگ پہچان ہو جائے گی آگے فرمایا کہ اور اس کے ایسے جوڑ میں جیسے گوشت کے جوڑ ہوتے ہیں گویا کہ اس کو اس دوسرے شخص کی باتیں پسند آئیں وہ کہنے لگا میں دل میں اس فتنے کے بارے میں سوچ رہا تھا جو لوگوں میں پھیلا ہوا تھا یعنی عبد اللہ بن زبیر کا فتنہ اس شخص نے کہا تو مانگ اس سے جسے کسی نے پکارا ہو تو اس نے جواب نہ دیا ہو اور مانگا ہو تو عطا نہ کیا گیا ہو اس پر بھروسہ کیا ہو تو وہ پورا نہ اترا ہو اعتماد کیا ہو تو قابل اعتماد ثابت نہ ہوا ہو تو میں نے کہا اے اللہ جل مجدہ الکریم مجھے بھی محفوظ رکھ اور مجھ سے بھی محفوظ رکھ کہا پھر فتنہ پڑھا لیکن کسی کو نقصان نہ پہنچا۔

آخرت بچاؤ

روایات میں آیا ہے کہ اولیاء کرام فرماتے ہیں کہ تم سے پہلے جو لوگ تھے وہ دنیا کے لئے وہ چیز رکھتے تھے جو ان کی آخرت سے بچ جاتی اور اب تم لوگ اپنی آخرت کے لئے وہ چیز رکھتے ہو جو تمہارے دنیا سے بچ جائے۔

فرماں برداری کرو

حضرت غوث العالمین فرماتے ہیں کہ،

سنت مصطفوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کرو اور بدعتوں سے بچو اللہ جل مجدہ الکریم اور اس کے پیارے رسول آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کی فرماں برداری کرو نافرمانی سے اجتناب کرو اللہ جل مجدہ الکریم کو

Marfat.com

ذات صفات میں یکتا یقین سے سمجھو اور شرک نہ کرو اس رب کریم کو ہر عیب سے پاک سمجھو اور اس کے بارے میں غیر گفتگو نہ کرو اسکی بارگاہ عالیہ میں سوال کرو اور مایوسی کا اظہار مت کرو اس کی رحمتوں اور مہربانیوں کے امیدوار رہو انتظار کرو اور شک نہ کرو۔

گناہوں سے دور رہو

صبر سے کام لو اور جزع فزع سے بچو ثابت قدم رہو اور حق سے نہ بھاگو آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو اور عداوت کا رویہ نہ اپناؤ اللہ جل مجدہ الکریم اور اس کے پیارے رسول آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کی اطاعت یہ ایک ہو جاؤ الگ الگ فرقے نہ بناؤ آپس میں محبت ایسی رکھو جیسی عورت ہے بغض وعناد سے دور رہو گناہوں سے اجتناب اختیار کرو اور پاک رہو نافرمانی کی گندگی سے عصمت کو آلودہ نہ ہونے دو اپنے پروردگار کی اطاعت اور فرمانبرداری سے حقیقی زینت حاصل کرو اس کے در رحمت سے منہ نہ پھیرو اسی کی چوکھٹ پر سر نیاز رکھ دو تو یہ کرنے میں دیر نہ کرو دن رات اپنی خطاؤں اور لغزشوں کی معافی مانگتے رہو شاید تم یہ رحم ہو جائے تم سعادت حاصل کر لو آگ سے دور ہو جاؤ جنت میں داخل کئے جاؤ اور حق کے وصال کی دولت پا لو اور سلامتی کے گھر میں نعمتوں سے لطف اندوز ہو سکو اور حوران جنت جو کہ جوان اور باکرہ عورتوں کے ساتھ مجامعت کی نعمت سے سرفراز کئے جاؤ جنت میں تمہیں خلود نصیب ہو۔

عمدہ گھوڑوں پر سواری کرو سرو قد ماہ جبیں صاف وشفاف بدن وال غیر

Marfat.com

مدخولہ آہو چشم حوروں سے لطف حاصل کرو ہاں تمہیں طرح طرح کی خوشبوئیں حاصل ہوں ان نعمتوں کیس اتھ ساتھ خوش گلو جوان عورتوں کے نغمات سے لطف اندوز ہو سکو انبیاء کرام صدیقین شہداء اور صالحین کی معیت میں رہو اور اعلیٰ علیین تک بلند کئے جاؤ ﴿آداب السلوک واس توا صل الی المتا زل لملکوت﴾

جس نے مومن کو ستایا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا جس شخص نے مومن کو ستایا سمجھو کہ اس مجھ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کو ناراض کیا اور جس نے مجھے ناراض کیا اس نے اللہ جل مجدہ الکریم کو ناراض کیا ہر ایک مومن کے سینے میں ﴿۸۰اسی﴾ پردے ہوتے ہیں اور ہر پردہ پر فرشتہ کھڑا ہوتا ہے جو شخص کسی مومن کو ستاتا ہے وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ اس نے اسی فرشتوں کو ناراض کیا۔

ہزار سال کی عبادت

دلیل العارفین میں لکھا ہے کہ،

جس دل مین علماء کرام اور اولیاء کرام کی محبت ہو ہزار سال کی عابدت اس کے نامہ اعمال میں لکھی جائے گی اگر وہ اسی اثناء میں مر جائے تو اسے علماء کا درجہ ملتا ہے اور اسے مقام عین میں جگر عطا کی جانی ہے۔

﴿دلیل العارفین﴾

Marfat.com

حاسد کا انجام

روایات میں آیا ہے کہ پہلے زمانہ میں ایک آدمی تھا جو علماء کرام اور اولیاء کرام کو دیکھ کر از روئے حسد سے منہ پھیرا لیتا جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اس کا رخ قبلہ کی طرف کرنا چاہا لیکن نہ ہوا اور غیب سے آواز آتی اس کو کیوں تکلیف دیتے ہو اس نے دنیا میں علماء کرام اور اولیاء کرام سے روگردانی کی تھی اس سے ہم نے اپنی رحمت سے اس کا منہ پھیر دیتے ہیں اور قیامت کے دن ریچھ کی صورت میں اس کا حشر کریں گے۔

عشق کی آگ

حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہ ایک رات عشق کے شوق اور اشتیاق کی وجہ سے الحدیق الحدیق پکاتی تھیں اہل بصرہ یہ فریاد سن کر باہر نکلے تا کہ آگ بجھائیں ان میں ایک شخص واصل خدا تھا اس نے کہا کیسے بے وقوف ہیں جو راستے کی آگ بجھانے آئے ہیں اس کے تو سینے میں عشق کی آگ بھڑکی ہوئی ہے ہر وصال دوست کے سوا نہیں بجھے گی۔

رضائے معشوق میں

حضرت منصور حلاج رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہا کہ دوست کے عشق میں کمال کس بات کا نام ہے فرمایا جب معشوق سیاست کرنا چاہے اور عاشق کا سر کاٹنا چاہے تو جون و چرا نہ کرے اور رضائے معشوق میں کمر بستہ رہے اور اس کے

Marfat.com

مشاہدہ میں ایسا مستغرق اسے کہ اسے بندھنے کھلنے کی ذرہ بھر خبر نہ ہو۔

شہر بغداد میں ایک عاشق کو ہزار کوڑا لگایا گیا نہ اس نے ہاتھ اٹھایا اور نہ اس کے پاؤں نے لغزش کھائی ایک واصل نے اس سے پوچھا کیا حال ہے کہا کہ میرے معشوق میرے سامنے تھا اس کے مشاہدہ کی قوت سے مجھے ذرا تکلیف نہیں ہوئی بلکہ خبر بھی نہیں ہوئی۔

درویشی نام ہے!

درویشی کسی چیز کا نام ہے کہ خالی مخذوب کا لباس لینے سے تو درویشی حاصل نہیں ہوتی بلکہ درویشی تو اس کا نام ہے کہ اگر کوئی آئے بھوکا تو اس کو کھانا کھلایا جائے اگر کوئی ننگا آجائے تو اس کپڑا پہنایا جائے اگر کوئی سائل آجائے تو اسے ہرگز خالی نہ موڑا جائے۔

محبت میں سچا وہ ہے جو اپنے تمام تر رشتوں کو چھوڑ کر اللہ جل مجدہ الکریم اور اس کے پیارے رسول کریم آقا مکی مدنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار سے رشتہ جوڑے یہ تو عارفین کی خصلت ہے کہ محبت میں اخلاص کرتا۔

محبت کی رضا

جنید بغدادی سے پوچھا گیا کہ محبت کی رضا کیا ہے تو فرمایا اگر ساتوں دوزخ معہ عظمت و ہیبت ان کے دائیں ہاتھ پر رکھ دیئے جائیں تو یہ نہ کہے کہ بائیں ہاتھ پر رکھ دو۔

اے طالب تیرا دن تو کس سے پیدا کیا گیا ہے اگر تو اس پر غور کرے تو یہ

Marfat.com

مسئلہ حل ہو جائے کہ تیرے دل تو یاک ایسا مقام ہے جس پر ہمیشہ عشق کی آگ جلی ہوئی ہے اگر تو محبوب کی یادوں میں نہیں کترا تو کبھی تو منزل عشق طے نہیں کر سکتا کیونکہ دل تو یار کیلئے ہی پیدا کیا گیا ہے پھر یہ یار کا ٹھکانہ ہوگا۔

کیونکہ عشق اس سے ہوتا ہے جو چیز ضروری ہو اگر عاشق نہ ہوتا تو آج بازار دنیا میں عشق کیسے رہتا تنبیہہ الغافلین میں فقیہہ ابواللیث سہرقندی نقل کرتے ہیں کہ جو شخص اٹھ قسم کے لوگوں کے ساتھ نشست و برخاست رکھے گا اس میں آٹھ وصف زیادہ ہوں گے۔

غرور بڑھ جاتا ہے

شخص امیروں اور رئیسوں کی صحبت میں رہے گا اس میں غرور اور تکبر اور سنگدلی بڑھ جاتی ہے جو شخص مالداروں کی صحت میں بیٹھے گا اس کو حرص اور دنیا کی محبت زیادہ ہوگی جو شخص عورتوں کی صحبت میں بیٹھے گا اس میں جہالت اور شہوت بہت ہوگی جو شخص لڑکوں کی صحبت میں رہے گا اس میں کھیل کود اور مسخرہ پن بڑھے گا جو شخص نیک لوگوں کے پاس بیٹھے گا اس میں عبادت کی رغبت پیدا ہوگی جو شخص درویشوں کی خدمت میں رہے گا اس میں شکر و رضا کی خوبی بڑھے گی جو شخص علماء کی صحبت میں بیٹھے گا اس میں علم و پرہیز گار زیادہ ہوگی اور ہمیشہ اس کے دل میں خوف خدا کریم رہے گا۔

اللہ فرمائے گا

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد

Marfat.com

فرمایا اللہ جل مجدہ الکریم قیامت کے دن اپنے تنگدست بندوں سے فرمائے گا اے میرے بندو تم بمنزلہ انبیاء کرام کے ہو اور آج تمیرے سامنے مخلوق کی شفاعت کرو گے اے میرے بندو تمہارا جی چاہے مجھ سے مانگو میں تم کو دوں گا میں تم سے راضی ہوں آج تمہارے لئے کوئی عذاب اور تنگی نہیں۔

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا کہ اولیاء اللہ جل مجدہ الکریم کی پانچ صفات ہیں ان کو کسی مخلوق کا ڈر نہیں ہوتا صرف اپنے خالق سے ڈرتے ہیں ان کو بھوک اور فقر و فاقہ کا اندیشہ نہیں ہوتے ان کو مرنے کا خوف نہیں ان کو مرض کی پرواہ نہیں ان کو قبر کا اندیشہ نہیں۔

اخلاص ہوگا

علما کرام فرماتے ہیں فقراء کے کسی ایسے شرف ہیں جو کسی کو نہیں حاصل ان کے عمل میں اخلاص ہوگا مخلوق سے خلوت حاصل ہوگی فقر کی برکت سے ان پر سے ظلم اٹھا لیا جائے گا مال کی تلاش سے ان کا نفس راحت میں رہیگا رہزن اور چور کے کھٹکے سے بے خوف رہیں گے علماء کی صحبت انہیں حاصل ہوگی بخل کی آفت سے محفوظ رہیں گے جو کچھ پائیں گے ان پر قناعت کریں گے خدا کریم کے فضل و کرم پر کامل بھروسہ ہوگا۔

پہچان پیدا کرو

حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی

Marfat.com

اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا کہ تم فقیروں اور محتاجوں سے بہت جان پہچان پیدا کرو اور ان کی دستگیری کرتے رہو کیونکہ وہ صاحب اقبال و دولت ہیں صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار فقراء کا اقبال و دولت کیا ہے؟

تو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ان سے کہا جائے گا کہ جس شخص نے دنیا میں تم کو روٹی کا ایک ٹکڑا کھلایا تھا یا پانی کا گھونٹ پلایا تھا یا کپڑا پہنایا تھا ان کا ہاتھ پکڑو اور اپنے ساتھ بہشت میں لے جاؤ۔

حساب لیا جائے گا

حضرت انس اور حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا کہ ! اللہ جل مجدہ الکریم قیامت کے دن اپنے بندوں سے فضائل علم کے متعلق بھی سوال فرمائے گا جس طرح اپنے اور انعامات پر حساب لیا جائے گا چنانچہ سب سے پہلے میدان حشر میں علوم الدین اور قرآن پڑھنے والوں اور راہِ خدا کریم میں جہاد کرنے والوں اور کثرت سے مال و دولت رکھنے والے اللہ جل مجدہ الکریم کے حضور پیش ہوں گے سب سے پہلے اللہ جل مجدہ الکریم عالم الدین اور قرآن پڑھنے والے کو مخاطب فرمائیں گے اللہ جل مجدہ الکریم فرمائیں گے کہ کیا میں نے تجھ کو اپنے اس کلام مقدس کا علم نہیں دیا تھا جس کو اپنے رسول برحق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل

Marfat.com

کیا تھا وہ عرض کرے گا اے پروردگار ! بے شک تو نے مجھے علم عطا کیا۔ اللہ جل مجدہ الکریم ارشاد فرمائیں گے پھر تو نے اس نعمت کے شکریئے میں کیا نیک عمل کیا

تو جھوٹا ہے

وہ عرض کرے گا اے پروردگار ! میں تیری رضا کیلئے راتوں کو اُٹھ کر تیرے کلام مقدس کی تلاوت کرتا تھا دن کو اس کی ہدایتوں پر عمل کرتا تھا۔

اللہ جل مجدہ الکریم ارشاد فرمائیں گے تو جھوٹ کہتا ہے اور ملائکہ بھی کہیں گے کہ تو جھوٹا ہے اس عمل سے تیری نیت صرف یہ تھی کہ لوگوں میں عالم و قاری مشہور ہو فوراً فرشتہ کو عذاب کا حکم اور وہ اس کو کھینچ کر جہنم میں ڈال دیں گے۔

جہاد کرنے والے سے سوال

پھر اللہ جل مجدہ الکریم کے راستہ میں جہاد کرنے والے سے اسی طرح ارشاد ہوگا کہ ہم نے تجھ کو قوت و شجاعت عطا کی تھی تو نے اس کے بدلے میں کیا نیک عمل کیا۔ وہ عرض کرے گا اے باری تعالیٰ ! میں نے تیری راہ میں جہاد کیا اور کفار سے جنگ کی یہاں تک کہ شہید ہو گیا۔

اللہ جل مجدہ الکریم ارشاد فرمائیں گے کہ تو جھوٹ کہتا ہے فرشتے بھی کہیں گے تو جھوٹا ہے بلکہ تیری مراد صرف یہ تھی کہ دنیا میں بہادر اور جوان مشہور ہو چنانچہ دنیا میں شہرت حاصل ہو فرشتوں کو حکم ہوگا وہ اس کو کھینچ کر دوزخ میں ڈال دیں گے۔

Marfat.com

پھر مالدار سے خطاب ہوگا کہ کیا میں نے تجھے دنیا میں خوش حال اور فارغ البال نہیں کیا۔ وہ عرض کرے گا اے اللہ جل مجدہ الکریم ! بے شک تو نے دولت اور ثروت عطا کی تھی۔ اللہ جل مجدہ الکریم ارشاد فرمائیں گے ! پھر تو نے اس نعمت کے شکریئے میں کون سا نیک کام کیا ؟

لوگ سخی کہیں

وہ عرض کرے گا اے اللہ جل مجدہ الکریم ! میں نے تیری راہ میں صدقے دیئے اور صلہ رحم کیا۔ ارشاد ہوگا تو جھوٹ کہتا ہے اور فرشتے بھی کہیں گے کہ تو جھوٹا ہے تیرا تو مقصد یہ تھا کہ دنیا میں سخی مشہور ہو جاؤں چنانچہ تیری سخاوت کا شہرہ ہو چکا تھا چنانچہ فرشتہ کو عذاب کا حکم ہوگا اور وہ اسے کھینچ کر دوزخ میں ڈال دیں گے۔

نیک عمل کا ثواب

حضرت فقیہہ ابواللیث کا قول ہے کہ ! فقیر مومن اس کے نیک عمل کا ثواب مالدار کے نماز روزے وغیرہ سے زیادہ ہے اس کو جب بھوک لگتی ہے یا اس کو اور کوئی ضروری چیز کی حاجت ہوتی ہے اور کچھ میسر نہیں آتا تو اس کے لئے اجر وثواب لکھا جاتا ہے۔

غریب لوگ بہشت میں امیروں سے پہلے داخل ہوں گے قیامت کے دن ان کا حساب کم ہوگا۔ ان کیلئے ندامت نہیں کیونکہ قیامت کے دن مالدار لوگ آرزو کریں گے کہ کاش ہم دنیا میں فقیر ہوتے اور غریب لوگ یہ تمنا نہ کریں گے

Marfat.com

کہ کاش! ہم دنیا میں امیر ہوتے۔ سبحان اللہ وبحمدہٖ وسبحان اللہ العظیم اللہ اکبر، صلی اللہ علیٰ حبیبہٖ محمد وآلہٖ وبارک وسلم یا حبیبی، یا محبوبی، یا سیدی یا مرشدی یا مکی یا مدنی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے دعا فرمائی کہ اے اللہ جل مجدہ الکریم ! جو شخص مجھ سے محبت رکھے اس کو صبر وقناعت اور ضروری روزینہ عطا فرما اور جو مجھ سے دشمنی رکھے اس کے مال اولاد میں ترقی دے۔

جو شخص رجوع کرے

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص دنیا سے قطع تعلق کر کے صرف اللہ جل مجدہ الکریم کی طرف رجوع کرے تو اللہ جل مجدہ الکریم اس کے دنیاوی امور کا کفیل ہوگا اور اس کو ایسے طریقہ سے بلا محنت رزق کمائے گا کہ اسے خبر نہ ہوگی اور جو شخص اللہ جل مجدہ الکریم سے قطع تعلق کر کے دنیا کی طرف جھک جائے اس کو اللہ جل مجدہ الکریم دنیا ہی کے حوالے کر دیتا ہے اور خود اس سے کوئی سروکار نہیں رکھتا۔

حدیث قدسی

حدیث قدسی ہے اللہ جل مجدہ الکریم فرماتا ہے ! ابن آدم کے پاس دو جنگل سونے اور چاندی سے بھرے ہوئے ہوں تو حرص کی وجہ سے ایک تیسرے جنگل کی ضرورت ہوگی اور ابن آدم کے پیٹ کو بھرنے والی خاک کے سوا

Marfat.com

کوئی چیز نہیں جو شخص اللہ جل مجدہ الکریم کی طرف رجوع کرتا ہے تو اللہ جل مجدہ الکریم بھی اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔

دو فرشتے آئے

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کا ایک صاحبزادہ انتقال کر گیا جس کا حضرت سلیمان علیہ السلام کو بہت زیادہ صدمہ ہوا۔ آپ علیہ السلام ہر وقت مغموم رہا کرتے تھے۔ ایک بار آپ علیہ السلام کے دربار میں دو فرشتے اہل مقدمہ کی صورت بنا کر آئے ان میں سے ایک نے عرض کیا اے اللہ جل مجدہ الکریم کے نبی میں نے کھیت میں بیج ڈالا وہ اگا لیکن ابھی تک اس کھیت کو کاٹنے نہ پایا تھا کہ یہ شخص اس کھیت میں داخل ہوا اور کھیت کو تباہ کر دیا حضرت سلیمان علیہ السلام اس شخص کی طرف مخاطب ہوئے اور فرمایا تمہارے پاس مدعی کے دعوے کا کیا جواب ہے ؟ اُس نے کہا ! یا نبی اللہ میں عام راستے میں چلا جا رہا تھا چلتے چلتے اس کھیت پر پہنچا اس کے دائیں اور بائیں دیکھا کہیں راستہ نہ پایا میں مجبوراً اسی کھیت میں سے گزر گیا۔

غم کیوں کرتے ہو

حضرت سلیمان علیہ السلام نے مدعی سے فرمایا ! تو نے راستے کو کیوں کھیت بنایا تھا کیا تو نہیں جانتا تھا کہ راستہ چلنے والے ضرور وہاں سے گزریں گے اس نے جواب دیا اے سلیمان علیہ السلام پھر تم کیوں اپنے بیٹے کے مر جانے کے بعد اس قدر کیوں غم کرتے ہو؟ کیا تم نہیں جانتے کہ موت آخرت کا راستہ ہے

Marfat.com

جس سے ہر فرد کو گزرنا ہوگا اس کے بعد حضرت سلیمان علیہ السلام نے توبہ کی اور پھر اپنے بیٹے کو یاد کر کے کبھی رنج وغم کا اظہار نہیں فرمایا۔

حدیث پاک میں ہے کہ انسان کے اندر نو قسم کی آگ موجود ہے جسے بجھانے کے لئے نو قسم کے ہی پانی درکار ہیں۔

شہوت ایک آگ ہے

شہوت ایک آگ ہے جس کو صرف روزہ بجھاتا ہے۔ حرص ایک آگ ہے جس کو موت کی آگ بجھاتی ہے۔ نگاہ کی آگ کیلئے دل میں خوفِ خدا ہونا اس آگ کا علاج ہے غفلت کی آگ کیلئے ذکرِ الٰہی کرنا ہے جہالت کی آگ کے واسطے علم کی باتیں سننے کی ضرورت ہے پیٹ کی آگ حلال روزی بجھاتی ہے زبان کی آگ تلاوت کلام پاک بجھاتی ہے گناہ کی آگ توبہ کا پانی بجھاتا ہے شرم گاہ کی آگ کیلئے نگاہ حلال اس آگ کو بجھاتی ہے۔

دنیا جفا ہے

اے برادرِ مکرم ! کیا تم نے دنیا سے وفا حاصل کی یا کہ جفا ہی جفا دنیا ایک دھوکے کا گھر ہے پس میں نے مقامِ فقر کو اس طرح پایا کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا ! میری امت میں ایسے لوگ ہوں گے جو بات کریں گے اور کوئی سنے گا نہیں۔ پس میں جس کے سامنے قرآن کی بات کرتا وہ اس کو نہیں مانتا اور جس سامنے جاتا میرے کوئی بات سننے کو تیار نہ ہوتا تھا۔ مجھے اہلِ دنیا ذلیل اور رسوا کے سوائے کچھ نہیں سمجھتے تھے۔ میں

Marfat.com

بیٹھنے کیلئے جگہ طلب کرتا مجھے کوئی اپنے پاس بیٹھنے کی اجازت نہ دیتا اگر میں کسی سے سوال کرتا تو میرا سوال سننے کے لئے تیار نہ ہوتا۔

دو روٹیاں غیب سے

حضرت خواجہ شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ! ایک دفعہ بدخشاں کی طرف سفر کر رہا تھا ایک بزرگ کو دیکھا جس کی بزرگی کی صفت بیان نہیں ہو سکتی میں نے اسے سلام کیا اس نے فرمایا ! بیٹھ جائیں، اور میں بیٹھ گیا چند روز میں اس کی خدمت میں رہا افطار کے وقت جو کی دو روٹیاں عالم غیب سے مل جاتیں، ایک سے وہ بزرگ روزہ افطار کرتا اور ایک مجھے دیتا الغرض اس بزرگ نے والی بدخشاں کو فرمایا کہ میرے لئے چند خانقاہیں تیار کرا۔

خدا رسیدہ کر دیا

والی بدخشاں نے شیخ کے حکم کے بموجب چند اور خانقاہیں تیار کرا کے عرض کی کہ جناب خانقاہیں تیار ہو چکی ہیں تب اس بزرگ نے فرمایا کہ !ہر روز بازار میں ایک کتھک خرید لاؤ انہوں نے اسی طرح کیا جب وہ بازار سے خرید لائے تو وہ بزرگ اس کتھک کا ہاتھ پکڑ کر سجادے پر بٹھا دیتا اور کہتا کہ میں نے اسے خدا رسیدہ کر دیا۔ آخر کار کتھک ایسے ہوئے کہ ہر ایک ان میں سے پانی پر چل سکتا تھا اور جس شخص کو کتھک دعا دیتے ٹھیک اسی طرح ظہور میں آتا خواجہ شبلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے ان کتھکوں کی کشف و کرامات سے حیرانی ہوئی تو اس بزرگ نے فرمایا اے شبلی ! سجادے پر بیٹھنا اور بیعت کرنا اس کے لئے

Marfat.com

مناسب ہے جس میں یہ قوت ہو کہ دوسرے کو صاحب سجادہ کر سکے اور اگر ولایت کی قوت نہ ہو تو وہ مرشد نہیں ہوتا بلکہ وہ اہل سلوک کے نزدیک محض مدعی ہے۔

﴿اسرار العارفین از خواجہ شبلی﴾

راہ سلوک کا راہزن

اولیائے کرام فرماتے ہیں ! اگر درویش عمدہ لباس پہنے خلقت کے دکھاوے کیلئے تو سمجھ لو کہ وہ درویش نہیں راہِ سلوک کا راہزن ہے اور جو درویش نفس کی خواہش کے مطابق عمدہ کھانا پیٹ بھر کر کھائے تو جان لو کہ وہ بھی راہ سلوک میں دغا گو ہے اور جھوٹا مدعی اور خود پرست ہے اور جو درویش کہ دولتمند کی ہم نشینی کرتا ہے اسے درویش نہ خیال کرو بلکہ وہ طریقت کا مرتد ہے اور جو درویش نفسانی خواہش کے مطابق خوب دل کھول کر سوتا ہے جان لو کہ اس میں کوئی نعمت نہیں ہے۔

جب مصیبت آتی

حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا کا یہ طریقہ کار تھا کہ جب آپ پر کوئی بلا نازل ہوتی تو ایک خوشی مناتیں اور کہتیں کہ آج اس بڑھیا کو دوست نے یاد کیا اور جس روز مصیبت نازل نہ ہوتی تو آپ رو کر کہتی کہ آج کیا ہو گیا اور مجھ سے کیا خطا سرزد ہوئی کہ دوست نے اس بڑھیا کو یاد نہیں کیا۔

کرامت

شیخ فرید الدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں اور شیخ جمال

Marfat.com

الدین ساکن اوچ ایک ہی جگہ تھے وہ صاحب قوت ونعمت درویش تھا ہم دونوں بیٹھے تھے کہ اتنے میں چند قلندر درویش آہنی تلواریں کمر میں لٹکائے آپہنچے اور اسلام کر کے شیخ صاحب کے پاس بیٹھ گئے ہر ایک قلندر سخت باتیں کرتا تھا اس وقت شیخ صاحب کے جماعت خانہ میں چھاچھ موجود نہ تھی ان قلندروں نے شیخ کی طرف اور میرا منہ دیکھتے تھے اور میں ان کا شیخ سے پوچھا کیا کروں میں نے کہا آپ کے جماعت خانے کے سامنے جاری ہے میں انہیں وہاں پہنچا آیا ہوں تاکہ چھاچھ پی لیں۔ شیخ صاحب نے ان درویشوں کو کہا کہ اس ندی پر جا کر چھاچھ پی لو۔ خیر چاروناچار اُٹھ کر ندی کے کنارے پہنچے تو کیا دیکھتے ہیں کہ تمام پانی چھاچھ بنا ہوا ہے جس قدر ان سے ہوسکا پی لیا شیخ صاحب نے ان درویشوں سے کہا کہ اندر جا کر آرام کرو۔

﴿راحت القلوب﴾

اسرار کی مئے

روایات میں آیا ہے کہ حضرت منصور رحمۃ اللہ علیہ کی ایک ہمشیرہ تھیں جن کی عبادت یہ تھی کہ بغداد کے ایک جنگل میں جا کر یادِ الٰہی میں مشغول ہوا کرتیں اور جب واپس آتیں تو فرشتہ کو حکم ہوتا جو کہ اسرارِ الٰہی جتنی شراب کا ایک پیالہ لا کر آپ کے ہاتھ پر رکھتا اور آپ اسے پی لیتیں اور واپس اپنے مکان میں آجاتیں جب اس حال کی خبر شیخ منصور کو ہوئی تو آپ چھپ کر دیکھتے رہے جب آپ باہر نکلیں اور جب عادت روانہ ہوئیں اور پیچھے پیچھے خواجہ منصور بھی روانہ ہوئے جب

Marfat.com

رات کے آخری حصے میں یادِ الٰہی سے فارغ ہوئیں اور فرشتہ حسبِ معمول جنتی شراب کا پیالہ لایا آپ پینے لگیں ابھی تھوڑا سا پیا تھا کہ اور کچھ باقی تھا کہ خواجہ منصور پکارتے ہوئے آئے کہ بہن میرا حصہ رکھ لینا آپ نے مڑ کر شیخ منصور کو دیکھا تو بہت افسوس کیا کہ میرا بھید ظاہر ہو گیا۔ پھر شیخ منصور کو کہا اے منصور تو پی جائے گا لیکن اسے برداشت نہیں کر سکے گا۔ خواجہ منصور نے اسے پی لیا جونہی ایک گھونٹ پیا از خود رفتہ ہو گئے اور انا الحق پکارا اٹھے آپ کی ہمشیرہ صاحبہ رونے لگیں اور کہا کہ اے منصور تنگ حوصلہ تو نے اپنے آپ کو بھی رسوا کیا اور مجھے بھی۔

ہمشیرہ نے کہا

اس کے بعد خواجہ صاحب شہر میں آئے تو انا الحق کہا تو سولی پر چڑھائے گئے اس وقت آپ کی ہمشیرہ نے واپس جا کر کہا اے منصور ! کیا میں تجھے نہ کہتی تھی کہ تو اس کو برداشت نہ کر سکے گا چونکہ تو نے بھید ظاہر کر دیا اس لئے اب تو مارا جائے گا۔ الغرض خلقت نے کہنا شروع کیا۔ کہ منصور مرد تھا جس نے دوست کی راہ میں جان دے دی اور آپ کی ہمشیرہ صاحبہ نے مسکرا کر فرمایا اے غافلو ! اگر میرا بھائی مرد ہوتا تو محبت کی شراب کا ذرہ بھر پی کر از خود رفتہ نہ ہو جاتا وہ مرد ہی نہ تھا جو اس طرح مدہوش ہو گیا۔

فرماتی ہیں کہ میں تقریباً بیس سال سے ہر رات اسرار دوست کا ایک پیالہ مجھے ملتا ہے میں پی لیتی ہوں لیکن کبھی از خود رفتہ نہیں ہوئی بلکہ ہر روز مزید مل مزید پکارتی ہوں۔

Marfat.com

سب ساتھ چھوڑ دیتے ہیں

جب انسان پر مصیبت آتی ہے تو وہ بے سروسامان چھوڑ دیا جاتا ہے اس کے بیوی ماں باپ بہن بھائی تک تمام اعزا و اقرباء رشتہ چھوڑ دیتے ہیں اگر وہ رشتہ چھوڑیں تو وہ مصیبت ہی نہیں ہے۔ یا حی یا قیوم سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم صلی اللہ علیٰ حبیبہ محمد وآل وبارک وسلم یا مکی یا مدنی یا عربی یا ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

ایک عاشق کی دعا

ایک عاشق یوں دعا کیا کرتا تھا اے پروردگار! اگر تو قیامت کے دن مجھے جلائے گا دوزخ میں بھیجے گا تو مجھے تیرے عزت وجلال کی قسم کہ دوزخ کے دروازے پہ لیٹے میں ایسی آہ نکالوں گا جو دوزخ کی ساری آگ کو نگل جائے گی۔ اور ناچیز کر دے گی اس سے پوچھا گیا کہ یہ تو کیسی بات کہتا ہے ؟ دوزخ کی آگ کس طرح نگلی جاسکتی ہے۔ فرمایا ! اس لئے کہ اگر آتش محبت کے بالمقابل دوزخ کی سی لاکھوں آگیں جلائی جائیں تو جب صاحبِ عشق اپنے سینے کی آگ نکالے گا تو سب کو ختم کر دے گا اسی لئے محبت کی آگ سے بڑھ کر تیز آگ اور کوئی نہیں۔

عارفین فرماتے ہیں کہ درویش کے سینے میں اس قسم کی آگ رکھی گئی ہے کہ خدانخواستہ اگر ایک شعلہ عشق اس عشق کا نکل جائے تو عرش سے تحت الثریٰ تک راکھ کر دے۔

Marfat.com

بنی اسرائیل کا عابد

روایات میں آیا ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک عابد تھا جو کہ پانچسو سال تک اللہ جل مجدہ الکریم کی عبادت میں مشغول تھا جب وہ مر گیا تو کسی نے خواب میں دیکھا تو آگ کے طوق اس کے گلے میں ڈالے ہوئے ہیں اور آگ کی بیڑیاں اس کے پاؤں میں پہنائی ہوئی ہیں اور اس کے گرد تمام آگ ہی آگ ہے اور فرشتے گرزیں مارتے ہیں اور وہ توبہ توبہ پکار رہا ہے اس سے پوچھا گیا کہ تو تو زاہد تھا اور پانچسو سال تو نے اللہ جل مجدہ الکریم کی عبادت بھی کی پھر تیری یہ حالت کیوں ہے ؟

اس نے کہا ! میں جو عبادت کرتا تھا سب دکھلاوے کی تھی محض خلقت کو دکھانے کی خاطر کیا کرتا تھا باطن میں دنیا میں مشغول تھا اس لئے وہ ساری طاعت میرے منہ پر ماری گئی اور حکم ہوا کہ یہ زاہد سخت عذاب کے لائق ہے۔

ولی کامل کا جواب

اولیائے کرام میں سے ایک ولی کے گھر کئی روز تک فاقہ رہا آخر کر بچوں نے تنگ آ کر کہا کہ یا تو ہمارے لئے خوراک کا انتظام کرو یا ہمیں مار ڈالو تا کہ اس عذاب سے جان چھوٹ جائے اس ولی کامل نے کہا ! آج صبر کرو کل میں مزدوری کرنے جاؤں گا چنانچہ دوسرے روز علی الصبح وضو کر کے جنگل میں جا کر عبادت الٰہی میں مشغول ہوئے جب عصر کے وقت واپس آئے اور بچوں نے آ کر دامن پکڑا کہ کچھ لائے ہو اس نے پیچھا چھڑانے کی خاطر کہہ دیا کہ جس شخص کے

Marfat.com

ہاں مزدوری کرنے گیا تھا اس نے کہا کہ کل دو دن کی اکٹھی مزدوری دوں گا بچوں نے واویلا مچایا کہ او نامہربان باپ ہم تو مارے بھوک کے مرے جاتے ہیں اور تو ہمارے کھانے کا بندوبست نہیں کرتا اس ولی نے اس روز بھی بچوں سے وعدہ کیا اور جنگل میں جا کر نماز میں مشغول ہو گیا۔

جب عصر کا وقت ہوا تو فرشتوں کو حکم ہوا کہ دو سیر آٹا ایک برتن میں کچھ شہد اور دو ہزار اشرفیاں جنت سے لا کر اس درویش کے گھر پہنچا کر اس کے بچوں سے کہہ دو کہ جس کے ہاں دو روز سے تمہارا باپ مزدوری کرتا رہا ہے اس نے دو روز کی مزدوری بھیجی ہے اور یہ بھی کہلا بھیجا ہے کہ اگر تو ہماری خدمت میں کوتاہی نہ کرے گا تو ہم بھی اس میں ذرا کمی نہ کریں گے جب وہ ولی اللہ گھر تشریف لائے تو کیا دیکھا کہ باورچی خانہ گرم ہے اور گھر میں خوشی کے آثار پائے جاتے ہیں بچے خوشی خوشی آ کر اپنے باپ سے لپٹ گئے اور سارا حال عرض کیا پس اس اہل اللہ نے نعرہ مار کر کہا ! اللہ جل مجدہ الکریم سو گنا مہربانی کرتا ہے بشرطیکہ ہم اس کے کام میں پکے ہوں۔

مقام تجلی میں

قیامت کے دن جب عاشقوں کو مقام تجلی میں لایا جائے گا تو حکم ہو گا آنکھیں کھولو ہر ایک عاشق کو سامنے لا کر الگ الگ ان پر تجلی ہو گی اور سات سات ہزار سال تک بے ہوش پڑے رہیں گے اس طرح سات ہزار مرتبہ تجلی ہو گی پھر اپنے مقام پر واپس آئیں گے۔ ﴿اسرار اولیاء﴾

Marfat.com

کتے کا سوال

ایک مرتبہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کا گزرتے وقت آپ کا دامن ایک کتے سے چھو گیا۔ خواجہ نے دامن لپیٹا تو کتے نے زبان حال سے کہا اے خواجہ! مجھ سے دامن کیوں سمیٹ لیا میرے اور تیرے میں تین پانی سے مصلح ہو سکتی ہے اور مجھ میں ظاہر پلیدی ہے اگر تیرا دامن مجھ سے چھو جائے تو تین مرتبہ دھونے سے پاک ہو سکتا ہے لیکن تیرے پلیدی مجھ سے بدتر ہے کیونکہ وہ باطن میں ہے لازم ہے کہ تو اسی باطنی کو چھوڑ دے اگر تو سات دریاؤں میں اپنے آپ کو دھوئے تو پاک نہیں ہو سکتا۔

اے خواجہ ! دیکھو آپ اپنے آپ کو سلطان العارفین کہلواتے ہیں اور درویشی کا دعویٰ کرتے ہیں اور اس پر گیہوں کا مٹکا بطور ذخیرہ رکھا درویشی اس بات کا نام ہے جو مجھے حاصل ہے کہ اگر مجھے ایک ہڈی مل جائے تو اس پر گزارہ کر لیتا ہوں اور دوسرے دن کیلئے جمع نہیں کرتا آپ اس قدر دعویٰ درویشی کا کرتے ہیں اور پھر کل کے واسطے گیہوں کا مٹکا رکھتے ہیں۔ جب کتے نے یہ کہا تو خواجہ صاحب نے نعرہ مار کر کہا کہ دنیا میں میں کتے کی ہمراہی اور صحبت کے لائق بھی نہیں تو قیامت میں اہل سلوک کی ہمراہی اور بارگاہِ الٰہی کے قائل کیسے ہوں گا

نبیوں کی سنت ہے

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار سے مروی ہے کہ !

Marfat.com

گڈری اور صوف پہننا انبیاء کرام کا طریقہ ہے جب کبھی انبیاء کرام یا اولیاء کرام کو کوئی ضرورت پیش آتی اس وقت گڈری اور صوف کو سامنے رکھ کر بارگاہِ الٰہی میں عرض کرتے اور اس گڈری اور صوف کو شفیع بناتے اور اللہ جل مجدہ الکریم اس مہم کو سرانجام کر دیتا۔

حضرت ابراہیم کی گودڑی

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کے وصال کا وقت قریب آ پہنچا تو امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو جو حاضرِ خدمت تھے فرمایا کہ میرے پاس حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یادگار گڈری ہے اور مجھے علم ہوا ہے کہ یہ علی بن ابی طالب کو دوں تا کہ وہ میری امت تک پہنچا دے۔

اسرار اولیاء میں ہے کہ گڈری پہننے کی ابتداء حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی جس طرح خرقہ کی بنیاد آپ علیہ السلام سے ہوئی اسی طرح گڈری بھی آپ علیہ السلام سے ہی شروع ہوئی ایک روز حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بارگاہِ الٰہی میں عرض کی اہل صفہ کا سارا راستہ مجھ پر واضح ہو گیا اب گڈری کی کمی ہے تو اسی وقت حضرت جبرائیل علیہ السلام نے سیاہ گڈری لا دی اور کہا اے ابراہیم علیہ السلام ! اللہ جل مجدہ الکریم نے فرمایا ہے کہ یہ گڈری ہم نے خاص تیرے لئے جنت میں بنائی اسے پہن لو اور اپنے فرزندوں میں اس کا رواج کرنا اور اپنے پیارے حبیب مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچانا۔

﴿مزید دیکھئے فقیر کی کتاب درِ ثمین فی ہدایۃ السالکین﴾

Marfat.com

ایک صالح کی ریاضت

روایات میں آتا ہے کہ ایک مرد صالح کے بدن پر خوفِ خدا کے سبب گوشت پوست کا نام ونشان تک نہ تھا جب رات ہوئی تو گلے میں رسی ڈال کر چھت میں لٹک جاتا اور ساری رات روتا رہتا جب سجدہ کرتا تو کہتا کہ میں نے اس قدر گناہ کئے ہیں جس کی کوئی حد نہیں۔ اے پروردگار ! اگر تو قیامت کے دن میرے گناہوں کو ظاہر کرے گا تو میں یہ سیاہ چہرے کو کس طرح دکھا سکوں گا اسی طرح اس نے ساری عمر بسر کی کہ راتوں کو روتا رہتا اور بے ہوش ہو جاتا جب ہوش میں آتا تو پھر ذکر اللہ جل مجدہ الکریم میں مشغول ہو جاتا کہ اپنے آپ کی اسے ہوش نہ رہتی جب وہ بیمار ہوا تو ایک اینٹ بطور سرہانہ سر کے نیچے رکھی جب وقت قریب آن پہنچا تو اپنی بڑھیا ماں کو بلایا اور کہا ! جب میں مر جاؤں تو مجھ گنہگار کے گلے میں رسی ڈال کر گھر کے چاروں کونوں میں پھرانا اور کہنا کہ یہ وہ شخص ہے جو اپنے مالک کی درگاہ سے بھاگا ہوا ہے دوسری بات یہ ہے کہ میرا جنازہ رات کے وقت اُٹھانا تاکہ مجھے کوئی نہ دیکھے کیونکہ جو دیکھے گا وہ میری شامت اعمال کی وجہ سے افسوس کرے گا تیسری بات یہ کہ جب مجھے قبر میں رکھا جائے تو میرے پاس رہنا شائد مجھے عذاب سے خلاصی نصیب ہو جائے۔ یہ وصیت کرتے ہی اس نے جان دے دی اس مردِ صالح کی ماں نے اس کی وصیت کے مطابق اس کے گلے میں رسی ڈالنی چاہی تو گھر کے ایک کونے سے آواز آئی کہ دوست دوست سے جا ملا اس جوان سے ہاتھ اُٹھا لے۔ اللہ جل مجدہ

Marfat.com

الکریم کے دوستوں سے ایسا سلوک کون کرتا ہے ؟ اس کے گلے میں رسی مت ڈالنا کیونکہ یہ میرا دوست ہے۔ میں نے اسے بخش دیا۔ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم صلی اللہ علیٰ حبیبہ محمد وآل وبارک وسلم یا مکی یامدنی یا عربی یاہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

افسوس کہ ایسا نہ ہو کہ ابولہب کی طرح آہ میرے اعمال اور میرے ہاتھ آہ میری بندگی میری بیوی، میری ماں آہ میری اولاد میرے کام نہ آئے تو میں کتنا خاسرین میں ہوں کہ پھر بھی ان سے لگاؤ رکھتا ہوں یہ دنیا پھر بھی مجھے پیاری ہے اے مالک ومولا! اپنی پناہ عطا فرما اے حقیقی مالک"

حضرت یحییٰ کی گریہ زاری

حضرت ابن عمر سے منقول ہے کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام خوف خدا میں اس قدر گریہ کرتے کہ آنسوؤں کے بہنے سے آپ کے رخسار مبارک پھٹ گئے اور گوشت پوست اتر گئے یہاں تک کہ دانت اور چہرہ کی ہڈیاں نظر آنے لگیں۔

ایک دن والدہ نے دیکھ کر فرمایا بیٹا ! اپنے دانت چھپالو پھر آپ کی والدہ نے آپ کے رخساروں پر کپڑا ڈال دیا پھر حضرت یحییٰ علیہ السلام خوف خدا میں روتے تو کپڑا گیلا ہو جاتا تو آپ کی والدہ محترمہ اسے بدل دیتی اسی طرح بار بار کپڑا تبدیل کرنا پڑتا اور حضرت یحییٰ علیہ السلام کے باپ حضرت زکریا علیہ السلام جب اہل ایمان کو وعظ فرماتے اور ان کو دوزخ سے ڈراتے تو پہلے دیکھتے اور پوچھتے کہ مجمع میں یحییٰ علیہ السلام تو موجود نہیں ہے اگر وہ موجود ہوتے تو ان

Marfat.com

کے سامنے دوزخ اور قیامت کا ذکر نہ کرتے۔

حضرت یحییٰ علیہ السلام کی رقتِ قلبی کے پیشِ نظر ایک روز ایسا ہوا کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام اپنا سر ڈھانپ کر مجمع میں ایک طرف بیٹھ گئے حضرت زکریا علیہ السلام نے ان کے متعلق پوچھا مگر کسی نے نہ دیکھا تو حاضر مجلس خاموش رہے تو حضرت زکریا علیہ السلام نے بیان کہ اللہ جل مجدہ الکریم نے جہنم میں گڑھا پیدا کیا جس کا نام سکران ہے اور اس میں ایک پہاڑ ہے جس کا نام غضبان ہے اس پر سے کوئی نہیں گزر پائے گا مگر وہی جو اللہ جل مجدہ الکریم کے خوف سے بہت روتا ہو۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام نے یہ بیان سنا تو ایک زوردار چیخ ماری اور غشی سے گر پڑے پھر جب افاقہ ہوا تو کپڑے پھاڑ کر سر میں مٹی ڈال کر روتے ہوئے جنگل کی طرف نکل گئے اور سب لوگ بھی روتے ہوئے آپ کے پیچھے نکل پڑے جب انہوں نے تلاش کرنے پر نہ پایا تو حضرت زکریا علیہ السلام زور زور سے رونے لگے حتیٰ کہ آپ پر غشی طاری ہوگئی تو لوگوں نے نہایت ادب سے تختے پر لٹا دیا پھر اٹھا کر آپ کے گھر پہنچا دیا جب آپ کی زوجہ محترمہ نے آپ کا یہ حال دیکھا تو لوگوں سے حضرت یحییٰ علیہ السلام کے متعلق دریافت کیا تو لوگوں نے اسے حضرت یحییٰ علیہ السلام کا حال بتایا۔ حال سنتے ہی آپ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اور عصا ہاتھ میں لے کر کھڑی ہوگئیں اور پریشان دل کے ساتھ پتہ پوچھتی ہوئی جنگل کو نکل پڑیں۔

تین دن بیٹے کی تلاش میں پہاڑوں اور غاروں میں دیکھتی پھریں آخر بکریوں کے چرواہوں کو دیکھا تو ان سے حضرت یحییٰ علیہ السلام کا پوچھا تو انہوں

Marfat.com

نے بتا کہ گذشتہ رات ہم نے اس پہاڑ میں کہنے والے کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ ہاں مصیبت سکران کے عذاب سے ہائے خرابی غضبان کے پہاڑ پر گزرنے سے ہائے بربادی دوزخ کے جلانے سے آپ پر یہ سنتے ہی جلدی سے وہاں پہنچیں تو اپنے بیٹے حضرت یحیٰی علیہ السلام کو بہت مغموم و پریشان پایا اور سی طرح سختی عذاب سے واویلا کرتے ہوئے پایا والدہ محترمہ نے آپ علیہ السلام کے گلے سے لگایا اور واپس گھر لائیں پھر آپ کیلئے جو کی روٹی اور بھنا ہوا گوشت لائیں اور فرمایا اللہ جل مجدہ الکریم کیلئے اور حق مادر اس میں کچھ کھالو اور ذرا سا تو لوتا کہ مجھے سکون حاصل ہو اور اس پہنے ہوئے موٹے لباس کو اتار دو۔ یہ سن کر حضرت یحیٰی علیہ السلام بہت روئے لیکن ماں کا کہنا نہ ٹال سکے۔ آخر کچھ کھالیا اور سو گئے جب صبح ہوئی تو حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور آپ کو بیدار کر کے کہا اے یحیٰی علیہ السلام !

بے شک اللہ جل مجدہ الکریم آپ کو سلام کہتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ شائد تو نے اپنا گھر میرے گھر سے بہتر پایا کہ اس میں آرام سے سوئے مجھے اپنے عزت وجلال کی قسم اگر تو ایک نظر میری جنت فردوس کو دیکھ لیتا تو اس کے شوق میں اتنا روتے کہ تیری روح تیرے بدن سے جدا ہو جاتی اور اگر تو ایک نظر میری دوزخ کو دیکھ لیتے تو اس وقت تیری ہڈیاں پگھل جاتیں،

یہ سنتے ہی حضرت یحیٰی علیہ السلام اچھل کر اُٹھے اور چیخ مارتے ہوئے گھر سے نکلے پھر آپ کی والدہ محترمہ نے آپ علیہ السلام کو کبھی نہ دیکھا یہاں تک آپ ظلما شہید کیے گئے۔ اللہ جل مجدہ الکریم کا آپ پر سلام ہو۔

Marfat.com

﴿نوادر القلیوبی از شیخ احمد بن احمد بن سلمہ شہاب الدین﴾

ابن شاہ مقیم کا فرمان

حضرت عبداللہ نوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ شریعتِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دودھ کی طرح خالص تھی اور رسمی عالموں نے جو نظری و عقلی دلائل تھے مثل پانی کے انہوں نے ان کو دودھ نہیں داخل کر دیا اور نہ ہی دودھ اپنی حالت پر قائم رہا اور نہ پانی جب حضرت امام مہدی علیہ السلام ظہور پذیر ہوں گے پانی کو دودھ سے الگ کر دیں گے تو دودھ جیسا کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کے زمانہ میں تھا اپنے حال پر باقی رہ جائے گا اور تمام مذاہب منسوخ ہو جائیں گے۔

﴿نوریہ شریف از سید عبداللہ نوری بن حضرت شاہ مقیم﴾

کامل وہ ہوتا ہے

سلوک کی منازل کا طے کرنا ہاتھ کی کمائی اور محنت کی طرح ہوتا ہے اگر ان میں سے ایک کام یا کمائی کرتا ہے اور دن رات ضائع نہیں کرتا تو اس طریقے سے اس کا کام بھی مکمل ہو جائے گا لیکن سالک کامل وہ شخص ہوتا ہے جو ہر منزل کے لئے محنت کرے یعنی اپنے کسب سے حاصل کرے وہ وقت کامل سالک بن جائے گا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ آپ نے بیان فرمایا !
جب اللہ جل مجدہ الکریم کسی بندہ کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے

Marfat.com

(یعنی اس کا خاتمہ بالخیر فرمانا چاہتا ہے) تو اس کے مرنے سے ایک سال پہلے ایک فرشتے کی ڈیوٹی لگا دیتا ہے جو اس کو راہِ راست پر لگاتا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ خیر پر مر جاتا ہے اور لوگ کہتے ہیں کہ فلاں شخص کو بڑی اچھی حالت میں موت آئی ہے اور ایسے (توفیق یافتہ) شخص کا جب وقت اخیر آتا ہے اور وہ اپنے رب کریم کے انعام واکرام کو دیکھ لیتا ہے تو اس کی جان نکلنے میں جلدی کرتی ہے اس وقت اسے اللہ جل مجدہ الکریم سے ملنے کی چاہت ہوتی ہے اور اللہ جل مجدہ الکریم بھی اس سے ملنے کو پسند فرماتے ہیں اور جب اللہ جل مجدہ الکریم اپنے کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ نہیں فرماتا تو اس کی موت سے قبل اس پر ایک شیطان کو مسلط کر دیتا ہے جو اسے گمراہ کرتا رہتا ہے اور فتنوں میں ڈال دیتا ہے (حتیٰ کہ وہ بدترین حالت میں مرتا ہے) لوگ کہتے ہیں ! فلاں شخص کا خاتمہ بڑا برا ہوا ہے ایسا (بے توفیق) شخص جب قریب مرگ ہوتا ہے اور عذاب کو آنکھوں سے دیکھ لیتا ہے تو اس کی جان اٹکنے لگتی ہے اور یہی وہ وقت ہوتا ہے جب وہ خدا کریم سے ملنے کو پسند نہیں کرتا اور اللہ جل مجدہ الکریم اسے ملنے کو پسند نہیں فرماتے۔"

﴿از امام قرطبی تذکرۃ فی احوال الموتیٰ والامور جلد اولی باب تقدیر﴾

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا ! جب اللہ جل مجدہ الکریم اپنے کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کو معسول (شیریں زبان خوش خصال) بنا دیتا ہے صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار معسول کا کیا مطلب ہے ؟ تو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ

Marfat.com

وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا ! اللہ جل مجدہ الکریم اس بندے کیلئے اس کے مرنے سے پہلے اچھے کام کی راہیں کھول دیتا ہے حتیٰ کہ اس کے اردگرد رہنے والے سب لوگ اس سے خوش ہوتے ہیں۔

﴿صحیح ابن حبان ج ا ص ۲۷۸﴾

وفات کا وقت

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا ! جب مومن کی وفات کا وقت قریب آتا ہے تو فرشتے ریشم اور خوشبو دار ٹہنیاں لے کر آتے ہیں اور اس کی روح کو اس طرح نکالتے ہیں جیسے آٹے سے بال اور اس سے کہتے ہیں کہ اے مطمئن نفس اللہ جل مجدہ الکریم کی رحمت اور کرامت کی طرف نکل کر آ۔ جب اس کی روح نکلتی ہے تو اسے اس مشک دار پھول اور خوشبو پر رکھا جاتا ہے اور ریشم میں لپیٹ کر علیین میں لے جاتے ہیں اور جب کافر کی روح نکلنے کو ہوتی ہے تو فرشتے ایک کفر والے ٹاٹ یا بالوں کے کمبل میں انگارے اور کنکریاں رکھ کر لاتے ہیں اور سختی سے اس کی روح نکالتے ہیں اور کہتے ہیں اے خبیث روح ! تو اللہ جل مجدہ الکریم سے ناخوش ہے اور اللہ جل مجدہ الکریم تجھ سے ناخوش ہے تو ذلت اور عذاب الٰہی کی طرف چل جب اس کی روح نکلتی ہے تو اس کو چنگاڑیوں پر رکھ کر بھونا جاتا ہے پھر ٹاٹ میں لپیٹ کر اس کو سجین میں لے جاتے۔

﴿الکائی ج ا ص ۱۷۹﴾

Marfat.com

اللہ ملاقات فرماتا ہے

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا کہ جب مومن کی روح قبض کی جاتی ہے تو اس کے ساتھ اللہ جل مجدہ الکریم کے بندوں میں سے بخشے ہوئے لوگ ملاقات کرتے ہیں جیسے دنیا میں بشارت دینے والے ملتے تھے وہ اس کی طرف متوجہ ہو کر اس سے حال احوال پوچھتے ہیں

پھر ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ اپنے ساتھی کو دیکھو تا کہ اس کو راحت میسر ہو کیونکہ پہلے شدید کرب والم میں مبتلا تھا پس وہ اس سے دریافت کرتے ہیں کہ فلاں مرد کا کیا ہوا فلاں عورت کا کیا ہوا کیا اُس نے شادی کر لی ہے؟

پھر اس مرد کے متعلق سوال کرتے ہیں جو اس سے پہلے فوت ہوا تھا وہ بتاتا ہے وہ تو مجھ سے پہلے فوت ہو گیا وہ کہتے ہیں !

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اس کو ہاویہ میں پہنچا دیا گیا ہے اور ہاویہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے اور کہا کہ بے شک تمہارے اعمال میں تمہارے برزخ میں تمہارے عزیزوں اور رشتہ داروں کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں اگر وہ اعمال بھی اس ان کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں اس وقت وہ دعا کرتے ہیں اے اللہ جل مجدہ الکریم ! تو اپنے اس بندے پر رحم فرما۔

﴿تذکرۃ فی احوال اخرۃ از امام قرطبی﴾

Marfat.com

روحیں استقبال کرتی ہیں

حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو مومن کی روح قبض کر کے فرشتے آسمان پر لے جاتے ہیں تو ہاں پہلے موجود مومنین کی روحیں اس کا استقبال کرتی ہیں اور اس سے سوال کرتی ہیں کہ فلاں شخص کا کیا حال تھا ؟

وہ روح کہتی ہے ! کیا وہ تمہارے پاس نہیں آیا (وہ تو مجھ سے پہلے فوت ہو چکا ہے) وہ روحیں کہتی ہیں بخدا نہیں وہ نہ تو ہمارے پاس آیا اور نہ ہمارے پاس سے گزرا پھر کہتے ہیں اس کو جہنم کے طبقہ ہاویہ میں پہنچا دیا گیا اور وہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے۔

اعمال پیش کیے جاتے ہیں

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے کریم آقا کی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا ! تمہارے اعمال تمہارے مرجانے والے خویش واقارب کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں اگر اچھے کام کیے ہوں تو وہ خوش ہوتے ہیں اور اگر برے کام کیے ہوں تو (افسردہ وغمگین ہوتے ہیں) دعا کرتے ہیں۔

اے اللہ جل مجدہ الکریم ! تو ان کو موت نہ دینا یہاں تک کہ ان کو ہماری طرح ہدایت نہ دے۔

﴿مجمع الزوائد ج ۲ ص ۳۲۸﴾

Marfat.com

روحیں گھروں میں آتی ہیں

امام ثعلبی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا ! جب تم میں کوئی شخص فوت ہوتا ہے تو تمہاری روحیں اپنے مرنے والے رشتہ داروں اور عزیزوں کے پاس آتی ہیں پھر وہ روحیں آپس میں ایک دوسرے سے کہتی ہیں اس کو آرام کرنے دو کیونکہ یہ دنیا میں تکلیف میں تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ذکر فرمایا کہ بعد میں پھر روحیں اس نئی آنے والی روح سے دنیا والوں کے احوال دریافت کرتی ہیں کہ فلاں کا کیا بنا اور فلاں عورت نے کیا کیا ہے اگر وہ اچھے کام کا ذکر کرے تو ان کو خوشی ہوتی ہے اور اگر ان کو برے کام کا کا ذکر کیا جائے تو دعا کرتی ہیں اے اللہ جل مجدہ الکریم ! اس کی مغفرت فرمادے حتیٰ کہ وہ روحیں اس سے یہ بھی پوچھتی ہیں کہ فلاں لڑکے کی شادی ہوگئی ہے اور فلاں لڑکی کا بیاہ ہوگیا ہے اور سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے فرمایا کہ وہ اس سے اس مرد کے متعلق سوال کرتی ہیں جو اس سے پہلے فوت ہو چکا ہوتا ہے۔

ارواح کہتی ہیں

تو یہ شخص کہتا ہے ! وہ مجھ سے پہلے مر چکا ہے کیا وہ ابھی تک تمہارے پاس نہیں پہنچا ، آیا وہ تمہارے پاس نہیں گزرا تو وہ (ارواح) کہتی ہیں ! بخدا نہیں پھر انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھتے ہیں اور کہتے ہیں ! اس کو اس کی ماں

Marfat.com

(اصل ٹھکانہ) ہاویہ کی طرف لے جایا گیا ہے ہاویہ کیا ہی بری ماں ہے اور وہ کتنا برا ہے جو اس کی گود میں رکھا گیا یہاں تک کہ وہ اس گھر کی بلی تک کے بارے میں پہنچتے ہیں۔

﴿الجامع الصحیح رقم الحدیث ۵۰۴﴾

میت کو تکلیف پہنچتی ہیں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا !

میت کو قبر میں اس چیز سے تکلیف پہنچتی ہے جس چیز سے اس کو اپنے گھر میں تکلیف پہنچتی ہے۔

﴿العلل لابن ابی حاتم ج ۱ ص ۳۷۲﴾

جھوٹ کی بدبو

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی آدمی جھوٹ بولتا ہے تو اس جھوٹ کی بدبو کی وجہ سے آدمی کے ساتھ جو فرشتہ مقرر ہے وہ دو میل دور چلا جاتا ہے۔

﴿الضعفاء للعقیلی ج ۳ ص ۶﴾

قارئین کرام ! روح کے متعلق ہم لمبی بحث کرنے سے پرہیز کریں گے کیونکہ یہ ایک طویل سلسلہ ہے ہم صرف مومن اور کافر منافق کے سلسلہ تک ہی رہیں گے کہ ان مقدس ہستیاں جو ہیں ان کی روح کیسی حالت میں قبض کی جاتی

Marfat.com

ہے اور دوسرے لوگوں کی روح کیسے قبض کی جاتی ہیں تا کہ اللہ جل مجدہ الکریم کے خاص بندوں کے مقام کو آپ کے سامنے پیش کیا جائے کہ آپ بھی ان خاص بندگانِ خدا کے مقام کا مشاہدہ فرمالیں کہ اللہ جل مجدہ الکریم نے ان کو ظاہری زندگی کے بعد خدا کریم نے کیا مقام و مرتبہ عطا کیا ہے۔

نیک آدمی کی روح

امام قرطبی نے نقل کیا ہے کہ جب فرشتہ نیک روح کو قبض کرتا ہے تو وہ خوبصورت چہروں والے فرشتے اور خوبصورت لباس زیب تن کئے ہوتے ہیں اور ان کے بدنوں سے خوشبو کے لہکے اٹھتے ہیں وہ اس فرشتہ سے اس روح کو وصول کر لیتے ہیں اور جنت سے لائے ہوئے ریشم میں اسے لپیٹ لیتے ہیں اور وہ روح شہد کی مکھی جتنی جسامت رکھتی ہے روح میں پورا انسانی تشخص عقل و دماغ اور دنیا میں اس قدر علوم وفنون کا اکتساب کیا ہوتا ہے وہ تمام تر معلومات اس میں موجود ہوتی ہیں چنانچہ فرشتے اس روح کو لے کر فضا میں محوِ پرواز ہو جاتے ہیں اور راستے میں سابقہ امتوں اور ماضی میں فوت ہونے والے تمام انسانوں کی ارواح ٹڈی کے لشکر کی مانند منتشر اور پھیلی ہوئی ہوتی ہیں جہاں سے گزرتے ہیں یہاں تک کہ آسمان دنیا تک پہنچ جاتے ہیں

روح کا استقبال

امین فرشتہ آسمان دنیا کے دروازہ پر دستک دیتا ہے اندر سے آواز آتی ہے کون ؟ آنے والا فرشتہ جواب دیتا ہے کہ میں صلصائیل علیہ السلام ہوں اور

Marfat.com

یہ فلاں شخص میرے ساتھ (یعنی اس کی روح) اندر سے فرشتہ کہتا ہے جی ہاں! یہ شخص بہت اچھا انسان ہوا ہے۔ غیر متزلزل عقیدہ رکھتا تھا پھر دوسرے آسمان پر پہنچ کر جب فرشتہ دروازہ کھٹکھٹاتا ہے تو پوچھا جاتا ہے کہ تم کون ہو ؟ تو وہ پہلا جواب دیتا ہے تو دوسرے آسمان کے فرشتے کہتے ہیں! فلاں کیلئے اھلا وسہلا کہ یہ شخص اپنے تمام فرائض کے ساتھ ایسی نماز کی محافظت کرتا تھا پھر وہاں سے چل کر تیسرے آسمان پر پہنچتے ہیں۔

چوتھے آسمان پر

فرشتہ امین دروازہ کھلواتا ہے تو اسے کہا جاتا ہے کہ آپ کون ہیں؟ اور فرشتہ امین حسبِ سابق جواب دیتا ہے تو اسے کہا جاتا ہے فلاں کو مرحبا کہ یہ شخص اپنے مال میں اللہ جل مجدہ الکریم کے حقوق کا پورا پاس اور لحاظ رکھتا تھا اس میں کسی قسم کی کنجوسی نہیں ہے اور ہیرا پھیری نہیں کرتا تھا پھر وہ فرشتہ چوتھے آسمان پر پہنچ جاتے ہیں دروازہ کھٹکھٹانے پر پوچھا جاتا ہے کون ہو ؟ حضرت صلصائیل علیہ السلام حسبِ سابق جواب دیتے ہیں تو اھلا کے ساتھ استقبال ہوتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ یہ شخص روزے رکھتا تھا تو بڑے اچھے روزے رکھتا تھا نہ تو حرام کے کھانے سے سحری اور نہ ہی حرام کے کھانے سے افطاری کرتا اور نہ روزے کے دوران میں بے حیائی اور گناہ کے کاموں سے روزے کو میلا اور خراب کرتا تھا اس کے بعد امین فرشتہ پانچویں آسمان پر جا کر دروازہ کھٹکھٹاتا اور وہی سوال وجواب ہوتا ہے اور فرشتے کہتے ہیں اھلا وسہلا اس شخص نے اللہ جل

Marfat.com

مجدہ الکریم کی طرسے فرض حج کو شہرت اور نمائش سے پاک رکھتے ہوئے ادا کیا پھر چھٹے آسمان پر امین فرشتہ جا کر دروازہ کھٹکھٹاتا ہے حسب سابق جواب دیتا ہے اور وہاں کے فرشتے کہتے ہیں ! پاکیزہ روح اور مرد صالح کو خوش آمدید یہ شخص اپنے ماں باپ کا بہت فرماں بردار تھا اور اس کے لئے دروازہ کھول دیا جاتا ہے پھر فرشتے اس روح کو لے کر ساتویں آسمان پر پہنچتے ہیں اور حسب سابق سوال و جواب ہوتا ہے اور دروازہ کھول دیا جاتا ہے اور فرشتے کہتے ہیں یہ شخص بوقت سحر استغفار کیا کرتا تھا پوشیدہ طور پر صدقات کرتا اور یتیموں کی کفالت کیا کرتا تھا پھر دروازہ کھول دیا جائے گا اور وہ فرشتے روح کر لے کر عظمت وجلال عظیم پردوں تک پہنچ کر رک جاتے ہیں اور اجازت طلب کرنے پر دریافت کیا جاتا ہے کہ تم کون ہو؟

امین فرشتہ حسبِ سابق جواب دیتا ہے اور اس کے بتانے پر فرشتے کہتے ہیں اھلا وسھلا نیک بندے اور پاک روح کیلئے یہ شخص کثرت سے استغفار کرتا تھا۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ سرانجام دیتا اور مسکینوں کی عزت کی کرتا تھا اور اس کے بعد فرشتے اس روح کو لے کر ملائکہ کی ایک جماعت کے پاس سے گزرتے ہیں تو تمام ملائکہ اس کو خیریت کی بشارت دیتے ہیں اس کے ساتھ مصافحہ کرتے ہیں حتیٰ کہ وہ روح سدرۃ المنتہیٰ تک جا پہنچتی ہے روح کو لے کر جانے والا فرشتہ دستک دیتا ہے اور اندر سے پوچھا جاتا ہے کہ کون ہو ؟ فرشتہ جواب دیتا ہے تو کہا جاتا ہے فلاں شخص کو خوش آمدید دنیا میں اس کا عمل نیک تھا اور خالص اللہ جل مجدہ الکریم کی رضا اور خوشنودی کیلئے تھا پھر دروازہ کھول دیا

Marfat.com

جاتا اور فرشتے اس روح کو لے کر پہلے آگ کا سمندر عبور کرتے ہیں پھر نور کا سمندر آتا ہے اس کو پار کرنے کے بعد بحر ظلمت آتا ہے اور پھر پانی کا سمندر پھر برف کا سمندر اور پھر ژالوں اور اولوں کا سمندر ان سب سمندروں کو عبور کر جاتے ہیں اور ہر ایک سمندر سے دوسرے سمندر تک درمیانی مسافت ایک ہزار برس کی ہے۔ پھر عرش الٰہی پر ڈالے ہوئے حجابات سوراخ کئے جاتے ہیں اور یہ اسی ہزار بڑے بڑے خیمے ہیں اور ہر بڑے خیمے کے اندر اسی ہزار سوراخ رکھے گئے ہیں ار ہر ایک سوراخ اور جھروکے پر اسی ہزار چاند ہیں اور یہ چاند اتنے بڑے ہیں اگر ان میں سے ایک چاند آسمان دنیا پر ظاہر کر دیا جائے تو وہ اپنے نور سے دنیا کو جلا کر راکھ کر دے اور لوگ اس کی پوجا کرنی شروع کر دیں۔ (نعوذ باللہ من ذالک)

پردوں سے آواز

اور اس وقت ان عظمت وجلال کے پردوں کے اندر سے دربار قدسیہ سے ندا آئے گی کون روح ہے جس کو لیکر تم حاضر ہوئے ہو ؟

عرض کیا جائے گا ! فلاں بن فلاں۔ اللہ جل مجدہ الکریم کی طرف سے ارشاد ہوگا اس کو قریب کرو اور پھر اللہ جل مجدہ الکریم ارشاد فرمائیں گے!

اے میرے بندے ! تو کیا ہی اچھا بندہ اور جب فرشتے اس روح کو اللہ جل مجدہ الکریم کی بارگاہِ عالیہ میں کھڑا کر دیں گے تو اللہ جل مجدہ الکریم اس کو بعض ملامت اور عتاب کے ساتھ شرمندہ کریں گے حتیٰ کہ وہ بندہ خیال کرنے لگے کہ وہ یقیناً ہلاک ہو گیا پھر وہ رحیم وکریم ذات اپنے بندے سے عفو وکرم کا

Marfat.com

معاملہ فرمائے گا اور اپنے فضل سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے گا۔

﴿کشف علوم الآخرۃ از حضرت غزالی﴾

﴿وتذکرۃ فی احوال الموتی از امام قرطبی﴾

جنت کے پھول

سورۃ واقعہ کی آیت ''فروح وریحان'' کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ الروح سے مراد رحمت اور ریحان سے مراد یہ ہے کہ موت کے وقت فرشتے مومن کے پاس جنت سے پھول دار ٹہنیاں لے کر آتے ہیں (وہ سونگھتا ہے اور اس کی جان پرواز کر جاتی ہے اور اس کی روح کو پھولوں میں رکھ کر لے جایا جاتا ہے۔)

مومن فرشتوں کو دیکھتا ہے

حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ نے میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار سے روایت کی ہے کہ آپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ جل مجدہ الکریم کے اس قول !

حَتّٰٓی اِذَا جَآءَ اَحَدَھُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ

﴿سورۃ المومنون آیت ۹۹﴾

حتی کہ جب ان میں سے کسی کو موت آتی ہے تو کہتا ہے اے میرے رب کریم مجھے واپس پھیر دے۔

کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ جب مومن فرشتوں کو دیکھتا ہے تو فرشتے

Marfat.com

کہتے ہیں ہم آپ کو دنیا میں واپس لوٹا دیں، تو وہ کہتا ہے کیا مجھے اس مصیبت خانے میں دوبارہ بھیجو گے نہیں نہیں، میں تو ہمیشہ خدا کرم کی جناب عالی میں رہوں گا اور لیکن جب کافر سے کہتے ہیں کہ ہم تجھے دنیا کی طرف لوٹا دیں تو وہ کہتا ہے !

ارْجِعُوْنِ. لَعَلِّیْ اَعْمَلُ صَالِحاً.

مجھے لوٹا دو تا کہ میں اچھے کام کروں۔

﴿سورۃ المومنون آیت ۹۹۔۱۰۰﴾

﴿تفسیر طبری ج ۸ ص ۴۰﴾ ﴿فتح القدیر ج ۳ ص ۵۰۱﴾

اللہ جل مجدہ الکریم نے اپنی پاک لاریب کتاب میں ارشاد فرمایا !

لِتُجْزٰی کُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰی.

ہر جان اپنی کوشش کا بدلہ پائے۔

﴿سورۃ طٰہٰ آیت ۱۵﴾

قیامت نہیں آئے گی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا !

قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک قبر کے پاس سے گزرنے والا یہ نہ کہے گا اے کاش ! میں اس جگہ ہوتا۔

﴿موطا امام مالک ص ۱۶۵﴾

Marfat.com

اللہ جل مجدہ الکریم نے پانی پاک برگزیدہ بندہ حضرت مریم علیہا السلام کی خواہش کو اپنی کتاب میں بیان فرمایا !

قَالَتْ یَالَیْتَنِیْ مِتُّ قَبْلَ ھٰذَا وَکُنْتُ.

بولی کسی طرح میں اس سے پہلے مرگئی ہوتی اور بھولی بسری ہوجاتی۔

﴿سورۃ مریم آیت ۲۳﴾

اللہ جل مجدہ الکریم نے حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر یوں فرمایا !

تَوَفَّنِیْ مُسْلِماً وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصَّالِحِیْنَ.

مجھے مسلمان اٹھا اور ان سے ملا جو تیرے قرب خاص کے لائق ہیں۔

﴿سورۃ یوسف آیت ۱۰۱﴾

نیکیوں کیلئے بھلا ہے

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہر بندہ مومن کے لئے موت میں بھلائی ہے پس جو شخص میری بات کی تصدیق نہیں کرتا وہ سن لے کہ اللہ جل مجدہ الکریم فرماتے ہیں !

وَمَا عِنْدَاللّٰہِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ

اور جو اللہ جل مجدہ الکریم کے پاس ہے وہ نیکوں کیلئے سب سے بھلا ہے

﴿سورۃ آل عمران آیت ۱۹۸﴾

Marfat.com

حضرت سہل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ موت کی تمنا تین اشخاص ہی کر سکتے ہیں۔

ایک شخص وہ جو مرنے کے بعد کے حالات سے بے خبر ہے۔

دوسرا وہ شخص جو اللہ جل مجدہ الکریم کی مقررہ تقدیر سے راہ فرار اختیار کرتا ہو۔

تیسرا وہ شخص جو اللہ جل مجدہ الکریم کی ملاقات کا مشتاق ہے اور اس سے ملنے کی محبت رکھتا ہے۔

آدم کے بیٹے کی وفات

ابو عبداللہ حکیم ترمذی نے نوادرالاصول میں نقل کیا ہے کہ ہم سے عبدالعزیز ماجشون کے واسطہ سے محمد بن منکدر سے یہ حدیث روایت کی ہے کہ وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام کا بیٹا فوت ہو گیا تو انہوں نے فرمایا اے حوا علیہا السلام ! تمہارے بیٹے کو موت نے آلیا ہے حضرت حوا علیہا السلام بولیں کہ موت کیا ہوتی ہے ؟

حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا ! موت آنے کا مطلب یہ ہے کہ اب تمہارا بیٹا نہ کھائے گا نہ پیئے گا نہ کھڑا ہو سکے گا اور نہ بیٹھ سکے گا یہ سن کر حضرت حوا علیہا السلام رونے لگیں تو حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا یہ رونا دھونا آپ پر اور آپ کی بیٹیوں پر رہا اور میرے بیٹے اس رونے سے بری ہیں۔

﴿نوادرالاصول از حکیم ترمذی﴾

Marfat.com

اللہ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا !

فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتُ.

پھر تمہیں موت کی مصیبت پہنچے

﴿سورۃ المائدہ آیت ۱۰۶﴾

موت سے غافل ہونا

اس آیت کی تفسیر میں اہل معرفت فرماتے ہیں کہ موت کو مصیبت کہا گیا ہے کیونکہ یہ ایک بڑی مصیبت ہے۔ اہل معرفت فرماتے ہیں کہ موت سے غافل ہونا ہی موت سے بڑی مصیبت ہے اس سے منہ اندھیر ہے اور اسے یاد غافل ہو جائے کیونکہ موت محض علوم اور فنا کا نام نہیں بلکہ موت بدن اور روح کے تعلق کے ختم کرنے کا نام ہے وہ تو ایک حجاب ہے جو روح اور بدن کے درمیان حائل ہے ی اٹھ جائے تو اس کو موت کہتے ہیں۔

جانور فربہ نہ ہوتے

حدیث شریف میں آیا ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا ! اگر تمہاری طرح چوپایوں کو موت کا علم ہوتا تو تم ان چوپایوں میں سے کسی کو فربہ اور موٹا ہونے کی حالت میں نہ کھاتے۔

﴿ابن مبارک الزھد ج ۲ ص ۳۸﴾

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار یوں دعا فرمایا کرتے تھے اے اللہ جل مجدہ الکریم ! میں تجھ سے نیک کاموں کے کرنے اور

Marfat.com

برے کاموں کے چھوڑنے اور مسکینوں سے محبت کرنے کی دعا کرتا ہوں اور جب لوگوں کو آزمائش میں ڈالنا چاہے تو مجھے آزمائش میں ڈالے بغیر اپنے پاس بلا لینا۔

﴿موطا امام مالک ص ۲۱۸﴾

موت کو کثرت سے یاد کرو

امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا ! لذتوں کو توڑنے والی چیز کو بکثرت یاد کرو یعنی موت کو۔

﴿سنن نسائی﴾

سوال و جواب

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ بیان کرتے ہیں کہ میں سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کی بارگاہ میں بیٹھا ہوا تھا اسی اثناء میں ایک انصاری مرد آیا اور سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کی بارگاہ عالیہ میں سلام عرض کی سلام عرض کرنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار سے پوچھنے لگا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار ! سب سے افضل مومن کون ہے ؟ تو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا ! جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں پھر اس نے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار سے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار سب سے زیادہ عقل مند مومن کون ہے ؟ تو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد

Marfat.com

فرمایا ! جوموت کوسب سے زیادہ یادرکھے اورموت کے بعد کیلئے سب سے اچھی تیاری کرے یہ ہیں عقلمند۔

﴿ابن ماجہ راقم الحدیث ۴۲۵۹﴾

نفس کی پیروی

ترمذی نے شداد بن اوس سے روایت کی ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا عقل مندوہ ہے جواپنے نفس کا خود محاسبہ کرتا رہے اورموت کے بعد کے لئے کام کرے اور عاجز وہ ہے جوخواہشات نفس کی پیروی کرے اوراللہ جل مجدہ الکریم سے قسم قسم کی تمنائیں کرے۔

﴿سنن ترمذی راقم الحدیث ۲۴۵۹﴾

موت کی یاد

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا !

موت کو بکثرت یاد کرو وہ گناہوں کو زائل کرتی اور دنیا میں زہد پیدا کرتی ہے اور میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار سے روایت ہے کہ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا! نصیحت کرنے اور ڈرانے کو موت کافی ہے۔

﴿القضاعی رقم الحدیث ۱۴۱۰﴾

Marfat.com

ایک بزرگ کا عمل

حضرت یزید رقاشی رحمۃ اللہ علیہ اپنے نفس کو مخاطب کر کے کہتے اے یزید تجھ پر افسوس (اگر تو نے آج عبادت نہ کی تو) کون تیرے مرنے کے بعد تیرے طرف سے نماز پڑھے گا کون تیری طرف سے روزے رکھے گا؟ کون تیری طرف سے تیرے رب کریم کو راضی کرے گا ؟ پھر کہتے اے لوگو ! تم اپنی بقایا زندگی میں کیوں (اپنی غفلتوں پر) توجہ نہیں کرتے اور کیوں (اپنے گناہوں پر توبہ کے) آنسو نہیں بہاتے ہو موت جس کی متلاشی ہو قبر کو جس کا گھر بننا ہو خاک جس کا بچھونا ہوگا کیڑے مکوڑے جس ساتھ ہوں گے وہ ان ساری چیزوں کے باوجود کسی بڑی مصیبت کا منتظر ہو تو اس کا کیا حال ہوگا پھر روتے روتے غش کھا کر گر پڑتے۔

عمر بن عبدالعزیز اور موت کی یاد

حضرت عمر بن عبدالعزیز علماء کرام کو جمع کرتے اور موت اور قیامت اور آخرت کا تذکرہ کرتے تو سب حضرت ایسے روتے جیسے کہ سامنے میت رکھی ہوئی ہے۔

تین انعامات

حضرت دقاق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ! جس شخص نے موت کو بہ کثرت یاد کیا اسے تین انعام ملیں گے۔

Marfat.com

(۱) توبہ کی جلد توفیق ہوگی (۲) دل میں قناعت نصیب ہوگی
(۳) عبادت میں خوشی ہوگی، اور جس نے موت کو بھلا دیا اس پر تین مصیبتیں نازل ہوگی۔

(۱) توبہ میں ٹال مٹول (۲) بے صبری (۳) عبادت میں سستی

اے فریب کرنے والے تو موت اور اس کی سختیوں کا تصور ذہن میں لا
اے مغرور تو ذرا سوچ کہ جام موت کتنا سخت اور کڑوا ہے اے تکبر کرنے والے ذرا سوچ کہ موت کا وعدہ کتنا سچا ہے اس کا فیصلہ کتنا انصاف کرنے والا ہے دلوں کو زخمانے نے آنکھوں کو رلانے جماعتوں کو متفرق کرنے لذتوں کو توڑنے اور امیروں کو کاٹنے کیلئے موت کافی ہے۔

اس دن کی فکر

اے ابن آدم کیا تجھ اس دن کی فکر نہیں ہے جس میں موت تجھے پچھاڑ ڈالے گی اور تو اپنے کشادہ گھر سے قبر کے تنگ و تاریک گھر میں منتقل ہو جائے گا۔ تیرا ساتھی اور تیرا دوست تیرے ساتھ خیانت و بے وفائی کرلے گا۔ اور تیرا بھائی اور سچا یار تجھ کو چھوڑ دے گا تجھ کو لباس اور بچھونے سے عاری کر دیا جائے گا نرم نازک گدوں کی جگہ کچی اینٹیں ہوں گی ملائم اور نرم لحاف کی جگہ تیرے اُوپر منوں مٹی ڈال دی جائے گی۔

مال جمع کرنے والے

اے مال جمع کرنے والے اور مکانات کی تعمیر میں اپنی توانائی صرف

Marfat.com

کرنے والے بخدا آج کفن کی دو چادروں کے سوا تیرا کوئی مال نہیں ہے بلکہ کفن بھی یقیناً خراب ہو کر پھٹ جائے گا اور آخر کار تیرا جسم مٹی کے لئے ہے۔ پس کہاں ہے وہ تیرا مال جس کو تو جمع کرتا رہا کیا تیرے اس مال نے تجھ کو موت کی سختیوں سے بچالیا ہرگز نہیں بلکہ تو اپنا مال ان کے لئے چھوڑے جا رہا ہے جو نہ تیرا شکر ادا کریں گے نہ یہ تو تیری فاتحہ پڑھیں گے اور تو نے آگے گناہوں کو اس ذات کے پاس بھیجا ہے جو تیرے جیسے اور بنانے نہیں سننے گی

جو موت کو یاد رکھتا ہو

حضرت اسباط بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ عالیہ میں بہت تعریف کی گئی تو میرے آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وہ موت کو بھی یاد رکھتا ہے نہ نہیں عرض کی گئی نہیں تو میرے کریم آقا مکی مدنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھر وہ ایسا نہیں جیسا کہ تم کہتے ہو۔

(مسند البزار رقم الحدیث ۳۶۲۲)

سفیان ثوری اور موت کا خوف

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ جب موت کا ذکر کرتے تو کئی دن تک بے ہوش رہتے جن ان سے کوئی سوال پوچھا جاتا تو کہتے میں نہیں جانتا میں نہیں جانتا۔

اللہ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا

Marfat.com

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ

﴿سورۃ القصص آیت ۷۷﴾

اور جو اللہ جل مجدہ الکریم نے تجھے دیا اس کے بدلے آخرت کو خرید

کیونکہ جس دن کے متعلق حق تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے وضاحت فرمائی ہے کہ جس دن ایک دوسرے کے ساتھ کیسا سلوک کرو گے فرمایا،

اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ

﴿سورۃ الزخرف آیت ۶۷﴾

مومن اور کافر

گہرے دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے مگر پرہیز گار حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے اس آیت کی تفسیر میں مروی ہے کہ آپ نے فرمایا دو دوست مومن اور کافر دوستوں میں سے ایک مر جاتا ہے تو بارگاہ رب العالمین میں عرض کرتا ہے یارب کریم فلاں مجھے تیری اور تیرے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرمانبرداری کا اور نیکی کرنے کا حکم کرتا تھا اور مجھے بُرائی سے روکتا تھا اور خبر کرتا تھا کہ مجھے تیرے حضور حاضر ہونا ہے یارب اس کو میرے بعد گمراہ نہ کر اور اس کو ہدایت دے جیسی میری ہدایت فرمائی اور اس کا اکرام کر جیسا میرا اکرام فرمایا جب اُس کا مومن دوست مر جاتا ہے تو اللہ جل مجدہ الکریم دونوں کو جمع کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ تم میں سے ہر ایک کی تعریف کرے تو ہر ایک کہتا ہے یہ اچھا بھائی ہے، اچھا دوست ہے، اچھا رفیق ہے، اور جب دو کافر دوستوں

Marfat.com

میں سے ایک مرجاتا ہے تو دعا کرتا ہے یارب کریم فلاں مجھے تیری اور تیرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرماں نبرداری سے منع کرتا تھا اور بدی کا حکم دیتا تھا اور نیکی سے روکتا تھا اور خبر دیتا تھا کہ مجھے تیرے حضور حاضر نہیں ہونا جب اس کا کافر دوست مرجاتا ہے تو اللہ جل مجدہ الکریم فرماتا ہے کہ تم میں سے ہر ایک دوسرے کی تعریف کرے تو ان میں سے ہر ایک کہتا دوسرے کو کہتا ہے برا بھائی، برا دوست، برا رفیق،

﴿تفسیر خزائن العرفان از سورۃ زخرف ۶۷﴾

اللہ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ .

﴿سورۃ البقرہ آیت ۲۵۴﴾

اے ایمان والو! اللہ جل مجدہ الکریم کی راہ میں ہمارے دیئے میں سے خرچ کرو وہ دن آنے سے پہلے جس میں نہ خرید و فروخت ہے نہ دوستی اور نہ شفاعت ہے۔

اہل ایمان کو ملے گا

اس روز تو تمام تر معاملات تو صرف اہلِ ایمان کے کسے باقی رہ جائیں گے اور اہلِ ایمان کو ہی اس بارگاہِ عالیہ سے حصہ نصیب ہوگا نہ کہ ظالمین اور نہ ہی منافقین اور نہ ہی مشرکین کو یہ روز تو بدلہ کا دن ہے جب کہ اس روز اہلِ ایمان ہی

Marfat.com

کو بدلہ نصیب ہوگا نہ کہ، خدا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منکرین کو کچھ حصہ میسّر نہ آئے گا۔ اللہ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا،

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ

﴿سورۃ المومن ۵۲﴾

جس دن ظالموں کو ان کے بہانے کچھ کام نہ دیں گے۔ اور یہ حزب شیطان اس وقت یہ پکار کریں گے کہ

وَقَالُوْا رَبَّنَا اِنَّا اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآئَنَا

﴿سورۃ احزاب۔ ۶۷﴾

اور کہیں گے اے ہمارے ربِ کریم ہم اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کے کہنے پر چلے۔

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا

اے ہمارے پروردگار ہم کو دوزخ سے نکال دے

﴿سورۃ المومنون آیت ۱۰۷﴾

وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا.

اور کوئی بات اللہ جل مجدہ الکریم سے نہ چھپا سکیں گے۔

﴿سورۃ النساء آیت ۴۲﴾

اعضاء گواہی دیں گے

کیونکہ یہ ظالم اس دن اپنے کئے ہوئے سے مکریں گے اور طرح طرح

Marfat.com

کی قسم کھا کھا کر یہ کہیں گے کہ ہم تو ایسے نہ تھے بلکہ ہم تو نیکوکار تھے اس دن ان کے مونہوں پر مہر لگادی جائے گی ان کے اعضا ان کے خلاف بولیں گے۔

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ. وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ.

یہ دن ہے کہ وہ نہ بول سکیں گے نہ انہیں اجازت ہے کہ عذر کریں۔

﴿سورۃ المرسلات آیت ۳۵﴾

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗ اَحَدٌ. وَلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗ اَحَدٌ.

تو اس دن کوئی عذاب نہ دے گا اس کے عذاب کی طرح اور نہ کوئی جکڑے گا اس کے جکڑنے کی طرح۔

﴿سورۃ الفجر آیت ۲۵، ۲۶﴾

اللہ جل مجدہ الکریم فرماتے ہیں میں اس دن کے متعلق کہ آدمی کے ساتھ کیسا سلوک کریں گے اس ورثان زندگی۔

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ. وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ .وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ.

اس دن آدمی بھاگے گا اپنے بھائی، اور ماں اور باپ اور بیوی اور بیٹوں سے۔

﴿سورۃ عبس آیت ۳۴، ۳۶﴾

اپنی اپنی فکر

ہر شخص اپنے ساتھی سے راہِ فرار اختیار کرے گا تا کہ وہ اس سے کوئی مطالبہ نہ کرے یا تو ایک دوسرے سے بھاگنے کی وجہ یہ ہوگی کہ انہوں نے آپس

Marfat.com

میں ایک دوسرے کا کچھ دینا ہوگا یا پھر دہشت وہوں سے اور پھر اس دن کی شدت اور سخت گھبراہٹ کی وجہ سے ہر ایک کو اپنی اپنی فکر لاحق ہوگی۔

ابن مبارک نے روایت کی ہے کہ حضرت عبید اللہ بن عیز ار بیان کرتے ہیں کہ بے شک قیامت کے دن لوگوں کے پیر اس طرح لگیں گے جیسے سینگ کے اندر تیرے ڈالے ہوئے ہوں اور جو خوش بخت انسان اپنے دونوں پیر رکھنے کی جگہ پائے گا۔

سورج سروں کے اوپر ہوگا

وہ اس جگہ پر اپنے پاؤں رکھ لے گا اور بے شک سورج لوگوں کے سروں کے بہت قریب ہوگا حتیٰ کہ سورج کے اور لوگوں کے درمیان ایک یا دو میل کا فاصلہ اور دوری رہ جائے گی پھر سورج کی حرارت اور گرمی میں ساٹھ درجوں سے زیادہ اضافہ کر دیا جائے گا۔

امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب تذکرۃ فی احوال الموتیٰ ولامور میں نقل فرمایا ہے کہ ! اللہ جل مجدہ الکریم ایک مثال بیان فرمائیں گے کہ ایک اندھا اور ایک لولا لنگڑا دونوں ایک باغ میں گئے اندھے کو تو پھل نظر نہیں آئے تھے لنگڑے کا ہاتھ ان تک نہیں پہنچتا تھا تو اندھے کو لنگڑے نے کہا ! ادھر آ مجھے اپنے کندھوں پر بٹھا لے میں پھل توڑتا ہوں اس طرح ہم دونوں پیٹ بھر کر پھل کھائیں گے چنانچہ اندھے نے لنگڑے کو اپنے کندھے پر سوار کر لیا اس طرح انہوں نے پھل توڑے تو کیسے۔ عذاب کو کو ہونا چاہیے ؟ وہ دونوں عرض کریں

Marfat.com

گے ! دونوں کو عذاب ہونا چاہیے۔

اللہ جل مجدہ الکریم فرمائے گا ! پس تم دونوں ﴿روح وجسم﴾ ہی عذاب کے مستحق ہو کیونکہ دونوں مجرم ہو۔

﴿تذکرۃ موتی والمور از امام قرطبی ج اول ذکر قیامت﴾

بدلہ دنیا میں

حدیث قدسی ہے اللہ جل مجدہ الکریم ارشاد فرماتا ہے !

جب میں کسی بندے پر رحم فرمانا چاہتا ہوں تو اس کو موت سے پہلے اس کی ہر برائی کا بدلہ دنیا ہی میں دے دیتا ہوں کبھی بیماری سے، کبھی اس کے بیوی بچوں کو مصیبت میں ڈال کر، کبھی تنگی معاش اور رزق کی کمی سے پھر بھی اگر کچھ بچتا ہے تو مرتے وقت اس پر سختی کرتا ہوں حتیٰ کہ جب مجھ سے ملاقات کرتا ہے تو گناہوں سے ایسا پاک ہوتا ہے جیسا کہ اس دن تھا جس دن کہ اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔

بھلائی کا ارادہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا ! اللہ جل مجدہ کریم جس شخص کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کو کسی مصیبت میں مبتلا فرما دیتا ہے۔

﴿صحیح بخاری ج ا ص ۱۰۳﴾

Marfat.com

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا ! جس مسلمان کو بھی مرض یا کوئی مصیبت لاحق ہوتی ہے۔ اللہ جل مجدہ الکریم اس کے سبب سے اس کے گناہ مٹا دیتا ہے جس طرح درخت سے پتے جھڑتے ہیں۔

﴿مصنف عبدالرزاق راقم ۲۰۳۱۲﴾

موت کفارہ ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا ! موت ہر مسلمان کے لئے کفارہ ہے۔

﴿سراج المریدین ابن العربی﴾ ﴿العقیلی الضعفاء رقم الحدیث ۴۱۸﴾

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا ! ایک شخص طویل زمانہ تک اہل جنت کے عمل کرتا رہتا ہے پھر اس کا اہل نار کے اعمال پر خاتمہ ہوتا ہے اور ایک شخص زمانہ دراز تک دوزخیوں کے عمل کرتا رہتا ہے اور اس کا جنتیوں کے اعمال پر خاتمہ ہوتا ہے۔

﴿صحیح مسلم ص ۱۹۲﴾

حضر سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا ! ایک شخص جنتیوں کے عمل

Marfat.com

کرتا رہتا ہے حالانکہ وہ دوزخیوں میں سے ہوتا ہے اور ایک دوزخیوں کے سے کام کرتا رہتا ہے حالانکہ وہ جنتیوں میں سے ہوتا ہے اور اعمال کا دارومدار خاتموں پر ہے۔

﴿ابوداؤد الطیاسی رقم الحدیث ۲۹۹﴾

فقیر کہتا ہے کہ فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار قابل غور ہیں

بلعم ابن باعور

ایک روایت کے مطابق ابلیس اللہ جل مجدہ الکریم کی اسی ہزار سال تک عبادت کرتا رہا لیکن اُس کا خاتمہ برا ہے اللہ جل مجدہ الکریم برے انجام سے ہمیں اپنی پناہ میں جگہ عطا فرمائے۔

انہیں عابدین میں سے بلعم باعور جس کو اللہ جل مجدہ الکریم نے اپنی نشانیوں سے نوازا تھا۔

کیسا برا انجام ہوا اس کا جسے شیطان نے گمراہ کر دیا، برا انجام اُسی کا ہوتا ہے جس کی عقل میں فساد ہو اور وہ کبیرہ گناہوں کا مرتکب ہو اور وہ ان پر اصرار کرتا ہو کیونکہ بسا اوقات کسی شخص پر کبائر کا بہت غلبہ ہوتا ہے یہاں تک کے وہ توبہ کرنے سے پہلے مر جاتا ہے اور شیطان موت کے صدمہ اور سختی و دہشت کے وقت اُس کو اُچک لیتا ہے اور پوری طرح اپنے چنگل میں قابو کر لیتا ہے۔

﴿العیاذ باللہ ثم العیاذ باللہ﴾

کیونکہ خاتمہ برا ہونا ایک ایسا مرحلہ ہے جس کو ہم نے ایک ناگوار تو سمجھا

Marfat.com

ہے لیکن یہ مرحلہ ہم آسان کیونکر سمجھ سکتے ہیں؟

ابلیس ملعون ٹھہرا

یہ مرحلہ تو اُس نامراد پر بھی آتا ہے جو اللہ جل مجدہ الکریم کے برگزیدہ بندوں پر تنقید کرتا ہے اور انبیاء و مرسلین پر طعن کرتا ہے وہ اپنا ٹھکانہ برا دیکھ لے کیونکہ ابلیس نے انکار ہی تو کیا تھا جس وجہ سے وہ اب تک ملعون قرار ٹھہرایا گیا یہ نہ ہو کہ اسی لعنت کے مستحق ہونے کے لئے اولیاء کرام کے ساتھ دشمنی تھوڑی قیمت میں خرید لی جائے۔

اللّٰہ اکبر کبیرہ سبحان اللّٰہ وبحمدہٖ سبحان اللّٰہ العظیم صلی اللّٰہ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہ محمد وبارک وسلم.

اے اللہ جل مجدہ الکریم تیرے ہی ہاتھ میں قلوب کا پھیرنا ہے اور ہم تیری پاک عزت و عظمت جلال و کرم والی بارگاہِ عالیہ میں سوالی ہیں کہ ہمارے قلوب کو اولیاء کرام کی محبت کی طرف پھیر دے۔

اے غفور رحیم اے واسع کریم اے لامحدود اے بے نیاز ربّ کریم اے پروردگار تیرے قانون عجیب ہیں تیرے قانون تیرے سوا کسی کی مجال ہے کہ پڑھ سکے اور تیری آزمائش بھی عجیب ہے ہم تیری ہر اُس آزمائش سے تیری پاک بارگاہ میں پناہ چاہتے ہیں۔

اے سب سے بڑھ کر پناہ دینے والے اے خدا کبیر و جبروت ہم توسل

Marfat.com

چاہتے ہیں تیرے خاص بندگان کا ہمیں عطا فرما میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار بہت کثرت سے یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

یا مقلب القلوب ثبت قلبی علیٰ طاعتک

اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنی عطاعت پر ثابت رکھنا

حضور کی دعا

اُم المومنین عائشہ صدیقہ بیان کرتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ اکثر یہ دعا مانگتے ہیں کیا آپ کو بھی کوئی اندیشہ ہے؟

تو میرے مکی مدنی آقا سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا

اے عائشہ مجھے کس چیز نے بے خوف کر دیا درآں حالیکہ تمام بندوں کے دل اللہ جل مجدہ الکریم کی دو انگلیوں کے درمیان ہے وہ جب بدلنا چاہتا ہے اپنے بندے کا دل بدل دیتا ہے۔

﴿ابن ماجہ راقم الحدیث ۳۸۳۴﴾

ملک الموت نبی کے پاس

حضرت ابن جوزی نے روضۃ المشتاق میں لکھا ہے کہ حدیث پاک میں وارد ہے کہ انبیاء کرام میں سے کسی ایک نبی علیہ السلام نے ملک الموت سے کہا کہ آپ کے پاس کوئی قاصد نہیں جس کو آپ اپنے آنے سے پہلے روانہ کر دیا کریں تا کہ لوگوں کے دلوں میں ڈر خوف پیدا ہو تو ملک الموت نے کہا ہاں اللہ جل مجدہ الکریم کی قسم میرے پاس بہت سے قاصد ہیں علل و امراض بڑھاپا اور

Marfat.com

مصائب وہموم سماعت اور بصارت کا متغیر ہو جانا جب لوگ ان چیزوں سے بھی نصیحت حاصل نہیں کرتے تو پھر میں روح قبض کرنے آتا ہوں تو ندا کرتا ہوں۔

اے شخص کیا یکے بعد دیگرے میرے قاصد تیرے پاس نہیں آتے رہے اور پے در پے ڈرانے والے تمہارے پاس نہ آئے تھے اب میں خود آیا ہوں اور میرے بعد کوئی قاصد نہ آئے گا اور نہ کوئی ڈرانے والا آئے گا۔

ہر دن جس میں سورج طلوع ہوتا اور غروب ہوتا ہے ملک الموت ندا کرتا ہے اے لوگو جن کی عمر چالیس سال ہو گئی ہے تمہارے لئے یہ وقت زادِ سفر اور توشۂ آخرت تیار کرنے کا ہے کہ ابھی تمہارے اذہان حاضر اور اعضاء اور اعصاب قوی و مضبوط ہیں۔

اے پچاس سال کی عمر والو فصل کاٹنے اور کچھ حاصل کرنے کا وقت آ پہنچا ہے۔

اے ساٹھ سال کی عمر والو تم ابھی سزا و عقاب کو بھولے ہوئے اور جواب دہی کی فکر سے غافل ہو تمہارا کوئی نصیر و مددگار نہیں ہوگا۔

حضرت ابن عباس سے منقول ہے۔

من اتی علیه الا ربعون سنة غلم یغلب خیره شره.

﴿روح المعانی﴾

جس کے چالیس سال گزر جائیں پھر بھی اُس کی نیکی اُس کی برائی پر غالب نہ ہو تو ایسے شخص کو دوزخ کی طرف جانے کے لئے تیار رہنا چاہیے۔

Marfat.com

ابی درداء کا فرمان

ابن مبارک نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

کہ میں موت کو پسند کرتا ہوں اپنے ربّ کریم کی ملاقات کے لئے،

بیماری کو پسند کرتا ہوں خطائیں مٹانے کے لئے۔

اور فقیری کو پسند کرتا ہوں اپنے پروردگار کی بارگاہ میں تواضع وانکساری پیدا کرنے کے لئے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے وصال فرمانے سے تین روز قبل فرماتے ہوئے سنا کہ تم لوگ مرتے دم تک اللہ جل مجدہ الکریم سے اچھا گمان رکھنا۔

نزع کے وقت

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار ایک نوجوان شخص کے پاس نزع کے وقت تشریف لائے اور اُس سے دریافت فرمایا کہ کیا حال ہے؟

اُس نے عرض کیا! کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار اللہ جل مجدہ الکریم کی مغفرت کا اُمیدوار ہوں اور اپنے گناہوں سے خوف زدہ ہوں تو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ دونوں چیزیں ﴿اُمید اور خوف﴾ جس شخص کے دل میں ایسی حالت میں جمع ہونگی اللہ

Marfat.com

جل مجدہ الکریم اُس کی اُمید بر لائے گا اور اُسے خوف سے محفوظ فرمائے گا۔

﴿المشکوٰۃ رقم الحدیث ۱۶۱۲﴾

ابن ابی دینا نے اپنے کتاب حسن الظن باللہ میں روایت کی ہے کہ بعض قوموں کو اللہ جل مجدہ الکریم نے اسی لئے ہلاک کیا کہ وہ اللہ جل مجدہ الکریم کے بارے میں حسن الظن نہیں رکھتے تھے۔

اللہ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا،

وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِیْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ.

﴿سورۃ حم السجدہ ۲۳﴾

تمہاری یہ ہلاکت تمہارے اس گمان کے باعث ہے جو تم نے اپنے ربّ کریم سے کیا تو تم نقصان اُٹھانے والے ہو گئے ہو۔

اعمال کا حساب

حضرت ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ جل مجدہ الکریم نے اپنی ہمکلامی کا شرف بخشا تو فرمایا کہ !

اے موسیٰ علیہ السلام میرا جو بندہ بھی قیامت میں مجھ سے ملے گا میں اُس سے اُس کے اعمال کا حساب لوں گا سوائے اُن لوگوں کے جو پرہیز گار اور گناہوں سے دور رہنے والے ہیں کہ اُن کو میں عزت اور کرامت سے نوازوں گا

Marfat.com

اور بغیر حساب کے جنت میں داخل فرماؤں گا۔

﴿مسند البزار رقم الحدیث ۳۲۳۲﴾

دو خوف جمع نہیں

پس جو شخص اپنے دنیا کے کاموں میں اللہ جل مجدہ الکریم سے شرم وحیا کرے گا اللہ جل مجدہ الکریم اُس سے آخرت میں سوال اور تفتیش نہیں فرمائے گا اور اُس بندے پر دنیا اور آخرت کے دو حیاؤں کو جمع نہیں فرمائے گا جس طرح اُس پر اللہ جل مجدہ الکریم دنیا اور آخرت کے دو خوف جمع نہیں فرماتا۔

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا!

تمہارا ربّ کریم فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے پر دو خوف جمع نہیں کروں گا اور نہ دو امن تو جو مجھ سے دنیا میں ڈرے گا میں آخرت میں اُسے بے خوف کر دوں گا اور جو دنیا میں مجھ سے بے خوف رہے گا اُس کو قیامت میں خوفزدہ کروں گا۔

اس حدیث کو حکیم ترمذی نے نوادر الاصول میں نقل کیا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بیان کرتے ہیں کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا ہر شخص کو مرتے وقت اللہ جل مجدہ الکریم سے اچھا گمان ہی رکھنا چاہئے کہ یہی جنت کی قیمت ہے۔

﴿ابوداؤد رقم الحدیث ۳۹۷﴾

Marfat.com

مومن کی پیشانی

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا! مومن پیشانی کے پسینہ سے مرتا ہے۔

﴿ترمذی رقم الحدیث ۹۶۹﴾

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ میں نے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سنا میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار فرماتے تھے کہ مرنے والے کی تین علامتیں دیکھو اگر اُس کی پیشانی پر پسینہ آئے آنکھوں میں آنسو آئیں اور نتھنے پھیل جائیں تو یہ اللہ جل مجدہ الکریم کی رحمت ہے اور اگر وہ اس طرح آواز نکالے جس طرح نوجوان اُونٹ جس کا گلا گھونٹا گیا ہو رنگ پھیکا پڑ جائے اور جھاگ ڈالنے لگے تو یہ اللہ جل مجدہ الکریم کے عذاب نازل ہونے کی علامت ہے۔

﴿ احیاء العلوم﴾

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ مومن کی خطاؤں میں سے اگر کوئی خطا باقی رہ جاتی ہے تو مرتے وقت پیشانی کا پسینہ اُس کا کفارہ کر دیا جاتا ہے۔

اہل معرفت کا فرمان

اہل معرفت فرماتے ہیں کہ اُس وقت مومن کے چہرے پر پسینہ آنے

Marfat.com

میں یہ عمل لازم ہے کہ جب کہ وہ اس وقت اُس ربّ قدوس کی بارگاہِ عالیہ میں حاضر ہونے کا مشتاق ہوتا ہے اور حیاء کے لئے مومن کے چہرے پر پسینہ آتا ہے کیونکہ یہ پسینہ کافر کو نہیں آتا کیونکہ کافر میں حیاء کا نام بھی نہیں ہوتا ہے۔

انہی سے ہی روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا۔

مومن کی جان اس طرح نکلتی ہے جیسے کوئی چیز چھلکتی ہے اور کافر کی جان کو اس طرح کھینچ کر نکالا جاتا ہے جس طرح گدھے کی جان کو کھینچ کر نکالا جاتا ہے اور بے شک مومن جب کوئی گناہ رک تا ہے تو موت کے وقت شدت کے ذریعے اس کا کفارہ ہو جاتا ہے اور کافر جب کوئی نیکی کا کام کرتا ہے تو موت کے وقت آسانی کر کے اس کو بدلہ دے دیا جاتا ہے۔

﴿الطبرانی ج ۵ ص ۱۰۰﴾

بسم اللہ علی کل ھال الرحمن الرحیم

زاہدین کو بلاؤں گا

حضرت ابو عبداللہ محمد بن میسرہ کہتے ہیں میں نے کتاب الزبور میں یہ لکھا ہوا دیکھا ہے کہ اللہ جل مجدہ الکریم فرماتا ہے قیامت کے دن میں اپنے بندوں میں سے زاہدین کو بلاؤں گا اور ان سے فرماؤں گا اے میرے بندو میں نے تمہیں دنیا کے مال و دولت سے اس وجہ سے محروم اور تہی داماں نہیں کیا کہ تم میرے نزدیک کوئی کمتر اور ذلیل تھے بلکہ میں نے ارادہ فرمایا کہ تم قیامت کے

Marfat.com

دن وافر حصہ آخرت پاسکو چنانچہ اب تم ان صفوں کے اندر گھس جاؤ اور دیکھو ان میں جو شخص دنیا میں تم سے محبت کرتا تھا یا کسی نے تمہاری کوئی دنیاوی ضرورت کو پورا کیا تھا یا تمہاری عزت و آبرو کا دفاع کیا تھا یا کسی نے تمہیں کوئی کھانا کھلایا تھا اور ان امور میں اس کا مقصد میری رضا جوئی اور میری خوشنودی کو طلب کرنا تھا تو تم اس کا ہاتھ پکڑو اور جنت میں لے جاؤ۔

﴿التذکرہ فی احوال الموتی﴾

جس نے محبت رکھی

حضراتِ محترم! ان اولیاء کرام سے جس نے بھی محبت رکھی اس نے میٹھا پھل حاصل کرلیا دنیا اور آخرت میں کیونکہ یہ شجرہ سکون ہیں جو بھی اس شجرہ مقدس کے قریب ہوا ساتھ پھل بھی حاصل ہوا اور سخت گرمی میں سایہ بھی نصیب ہوا اے عزیز اہل معرفت کی بات کو عام فہم بات نہ سمجھ کر ان کی ایک ایک بات ان حضرات کی پوری زندگی کا مظہر ہوتی ہے شاید کہ تیرے دل میں یہ گمان ہو کہ یہ اہل معرفت عام گفتگو کرتے ہیں کاش کہ تیرے قلب سے یہ حجاب اٹھ جائے اور یہ بات دل اور جان سے تسلیم کرنے کو تیار ہو جائے ان کی زندگی کا احترام تجھ پر لازم ہے کیونکہ ان کی پوری زندگی راہ خدا کریم میں اس خالق حقیقی کی رضا کے لئے ہی صرف ہوتی ہے اور ان کا خاتمہ بھی اس بات پر ہوتا ہے کہ کتنا اچھا ہے کہ اول سے آخر تک کے تمام پر کوشش اس خالق و مالک کی رضا کے حصول کے لئے ہوتی ہے۔

Marfat.com

آقا کی شفاعت

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار سے روایت ہے حضرت عبداللہ بن ابی الجد عا بیان کرتے ہیں کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا میری امت کے ایک آدمی کی شفاعت سے بنو تمیم کی آبادی کی تعداد سے زیادہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے صحابہ کرام نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار آپ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ تو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے فرمایا ہاں میرے علاوہ،

﴿ابن ماجہ رقم الحدیث ۴۳۱۶﴾

اہل جنت میں سے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن اہل جنت میں سے ایک شخص دوزخ والوں کی طرف جھانکے گا تو ایک دوزخی شخص اس کو پکار کر کہے گا اے فلاں! مجھے پہچانا؟ وہ گواب دے گا نہیں اللہ جل مجدہ الکریم کی قسم میں تجھے نہیں پہچانتا تیرا تعارف کیا ہے وہ اپنا تعارف کرواتے ہوئے کہے گا میں وہ شخص ہوں آپ نے دنیا میں مجھ سے پانی طلب کیا تو میں آپ کو پانی پلایا وہ کہے گا میں نے پہچان لیا وہ کہے گا اپنے پروردگار کے پاس میرے لئے سفارش کرو پس وہ اللہ وحدہ کریم سے ذکر کرتے ہوئے عرض کرے گا کہ اے اللہ وحدہ کریم

Marfat.com

میں نے جہنم والوں پر جھانکا تو ان میں سے ایک شخص نے مجھ سے پوچھا کیا مجھے پہچانتے ہو میں نے جواب دیا نہیں تو کون ہے اس نے کہا میں وہ ہوں کہ تم نے دنیا میں مجھ سے پانی طلب کیا تھا تو میں نے تجھے پانی پلایا تھا پس تم آج اپنے رب کریم کے حضور میری شفاعت کرو پس اللہ جل مجدہ الکریم اس کے حق میں اس شخص کی سفارش قبول کرتے ہوئے حکم دے گا کہ اس کو جنت میں داخل کر دو۔

﴿المجمع الشیمی ج ۱۰ ص ۳۸۲﴾

الگ الگ صفوں میں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ جل مجدہ الکریم جنتیوں کو اور دوزخیوں کو الگ الگ صفوں میں جمع فرمائے گا دوزخیوں کی صفوں میں سے ایک آدمی جنتیوں کی صفوں میں سے ایک آدمی کی طرف دیکھ کر اس سے کہے گا اے فلاں شخص یاد میں نے ایک دن تیرے ساتھ بھلائی کی تھی یہ سن کر کہ وہ کہے گا اے اللہ جل مجدہ الکریم یقیناً اس آدمی نے دنیا میں میرے اوپر احسان کیا تھا میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار فرماتے ہیں اس شخص سے کہا جائے گا کہ تو اس اپنے ساتھی کا ہاتھ پکڑ لے اور اللہ جل مجدہ الکریم کی رحمت سے اس کو جنت میں داخل کر دے۔

﴿تاریخ خطیب جلد ۴ صفحہ ۳۳۲﴾

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بیشک سرکار صلی

Marfat.com

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے کچھ لوگ ایک گروہ کی شفاعت کریں گے اور کچھ لوگ ایک قبیلہ کی اور کچھ لوگ ایک جماعت کی اور کچھ ایک شخص کی حتیٰ کہ وہ سب جنت میں داخل ہو جائیں گے

﴿البانی تخریج المشکاۃ راقم حدیث ۵۶۰۲﴾

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اللہ وحدہ کریم قیامت کے دن ایمان والوں کو نجات عطا فرمائے گا اور دوزخ سے محفوظ ہو جائیں گے تو ان لوگوں کیلئے جو دوزخ میں موجود ہوں گیا اللہ وحدہ کریم سے اس شخص سے زیادہ جھگڑا کریں گے جو دنیا میں اپنے ساتھی کیلئے اس کے حق پر جھگڑتا ہے اور کہیں گے اے ہمارے پروردگار یہ ہمارے بھائی ہیں۔

ہمارے ساتھ نمازیں پڑھا کرتے تھے ہمارے ساتھ روزے رکھتے تھے اور ہمارے ساتھ حج کیا کرتے تھے تو نے انہیں دوزخ میں داخل کر دیا اللہ جل مجدہ الکریم ان سے فرمائے گا جاؤ تم جن لوگوں کو جانتے ہو انہیں دوزخ سے نکال لو وہ آئیں گے اور ان کی صورتیں پہچانیں گے ان کی صورتوں کو آگ نے نہ کھایا ہوگا بعض کو تو آدمی پنڈلیوں تک آگ نے کھا لیا ہوگا اور بعض کو ٹخنوں تک وہ انہیں نکال لائیں گے اور عرض گزار ہونگے۔

اے اللہ جل مجدہ الکریم تو نے جس کے بارے میں ہمیں حکم دیا تھا ہم نے انہیں نکل دیا ان میں سے اب کوئی باقی نہیں رہا اللہ جل مجدہ الکریم فرمائے گا پھر جاؤ اور جس کے دل میں ایک دینا کے برابر بھی ایمان ہے اس کو جہنم سے نکال

Marfat.com

لاؤ پھر جنتی لوگ کثیر تعداد میں لوگوں کو جہنم سے نکال لائیں گے پھر اللہ جل مجدہ الکریم کی بارگاہ عالیہ میں عرض کرلیں گے اے اللہ جل مجدہ الکریم جن لوگوں کو تو نے جہنم سے نکالنے کا حکم دیا تھا ہم نے ان میں سے کسی کو نہیں چھوڑا اللہ جل مجدہ الکریم پھر فرمائے گا جاؤ جس کے دل میں نصف دنیا کے برابر بھی ایمان ہے اس کو جہنم سے نکال لاؤ جنتی لوگ پھر جائیں گے اور کثیر تعداد میں لوگوں کو جہنم سے نکال لائیں گے اور پھر اللہ جل مجدہ الکریم کی بارگاہ عالیہ میں عرض کریں گے اے ہمارے رب کریم جن لوگوں کو تو نے دوزخ سے نکالنے کا حکم دیا تھا ہم نے انمیں سے کسی کو نہیں چھوڑا اللہ جل مجدہ الکریم پھر فرمائے گا جس شخص کے دل میں تم کو ایک ذرہ کے برابر بھی ایمان ملے اس کو جہنم سے نکال لاؤ جنتی لوگ پھر جائیں گے اور جہنم سے بہت بڑی تعداد میں خلق خدا کریم کو نکال کر لائیں گے پھر اللہ جل مجدہ الکریم کی بارگاہ عالیہ میں عرض کریں گے اللہ جل مجدہ الکریم ہم نے جہنم میں کسی ایک کو بھی بھلائی کرنے والے کو نہیں چھوڑا۔

﴿صحیح مسلم۔ابن ماجہ باب فی ایمان﴾

نہ خوف نہ غم

قارئین کرام! یہ انعام ملا ہے یہ کچھ عام تو نہیں ہیں بلکہ یہ تو اللہ جل مجدہ الکریم کے وہ خاص بندگان ہیں جن حضرات کے متعلق اللہ جل مجدہ الکریم نے اعلان فرمایا!

اَلَا اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ

Marfat.com

تحقیق جو اللہ جل مجدہ الکریم کے جو خالص بندے ہیں نہ کوئی ان پر خوف ہے اور نہ وہ غمگین کئے جائیں گے سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم صلی اللہ علیٰ حبیبہ محمد وبارک وسلم ابداً ابداً سلام علی سرأ وعلانیۃً وصلوۃ علیہ جلی وخفی سلام علی کل حال۔

مندرجہ بالا روایات سے بات روز روشن کی طرح عیاں ہوگئی کہ وہ اللہ جل مجدہ الکریم کے خاص بندے جن لوگوں نے بدکاروں کی شفاعت کرنی ہے نہ کہ ان لوگوں نے اللہ جل مجدہ الکریم کے دشمنوں کی شفاعت کرنی ہے اور نہ اللہ جل مجدہ الکریم کے دشمنوں سے تعلق رکھنے والوں کی یہ شفاعت کریں گے یہ تو اللہ جل مجدہ الکریم کے وہ خالص بندے جن کو ہم اولیاء کرام کہتے ہیں یہ مراد ہیں کیونکہ یہ حضرات ہمارے مرشدین میں ہونگے اور اپنے صادق مریدین کو جہنم سے نکال کر جنت میں داخل فرمائیں گے کیونکہ ان حضرات کے مرید بھی طرح طرح کے ہوتے ہیں اس کے متعلق ہم بحث نہیں کرتے ہیں اس کے لئے دیکھیں فقیر کی کتاب درثمین فی ہدایۃ السالکین میں مزید وضاحت آئے گی اگر کوئی اولیاء کرام کا بیروپ اپنائے اور فی الحقیقت میں وہ فاسق و فاجر ہو تو ایسے لوگوں کا شفاعت سے کیا تعلق کیونکہ وہ تو حزب الشیطان سے متعلق اور ایسے لوگوں کا حزب اللہ جل مجدہ الکریم سے کیا تعلق ہے۔

دوزخ سے نکالا جائے گا

حضرت ہلال بن سعید سے روایت ہے کہ قیامت کے دن اللہ جل مجدہ

Marfat.com

الکریم کے حکم سے دو آدمیوں کو دوزخ سے نکالا جائے گا۔

اللہ جل مجدہ الکریم ان دو شخصوں سے فرمائے گا تم دونوں نے دوزخ میں اپنا ٹھکانہ کیسا پایا وہ شخص کہیں گے اے اللہ جل مجد الکریم بہت برا۔ اللہ جل مجدہ الکریم ارشاد فرمائے گا یہ سب تمہارے اپنے ہاتھوں کا کیا دھرا ہے اور میں اپنے بندوں پر کوئی ظلم کرنے والا نہیں ہوں پھر اللہ جل مجدہ الکریم حکم دے گا کہ تم دونوں دوبارہ دوزخ میں چلے جاؤ۔ ان میں سے ایک شخص اپنی زنجیروں میں جکڑا ہوا فوراً تیزی سے دوزخ کی طرف چل دے گا۔

اور خود کو دوزخ میں ڈال دے گا اور دوسرا شخص خود کو دوزخ میں ڈالنے سے تردد کرے گا اور وہیں کھڑا رہے گا پھر اللہ جل مجدہ الکریم ان دونوں کو واپس بلائے گا اور دونوں سے ان کا حال پوچھے گا جس شخص نے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے فوراً اپنے آپ کو آگ کے سپرد کر دیا تھا وہ عرض کرے گا اے اللہ جل مجدہ الکریم جب مجھے یہ خبر دی گئی کہ دوزخ میں جانے کا سبب میری نافرمانی بنی تو میں نے معصیت اور نافرمانی کے وبال سے ڈرتے ہوئے فوراً خود کو دوزخ میں ڈال دیا تا کہ کہیں دوبارہ مجھ سے اللہ جل مجدہ الکریم کے حکم کی نافرمانی سرزد نہ ہو جائے اور دوسرا شخص جو دوبارہ دوزخ میں جانے سے رک گیا وہ عرض کرے گا اے اللہ جل مجدہ الکریم تیرے امر کے باوجود میرا دوزخ میں نہ جانا اس وجہ سے ہوا کہ میرا تیرے ساتھ حسن ظن یہ تھا کہ جب ایک مرتبہ تو نے مجھے دوزخ سے نکال لیا تو دوبارہ مجھے تو دوزخ میں نہیں لوٹائے گا اللہ جل مجدہ الکریم حکم دے گا کہ ان دونوں شخصوں کو جنت میں لے جاؤ۔

Marfat.com

سلسلہ جاری رہے گا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ جل مجدہ الکریم کا اپنے بندوں پر رحمت کرنے کا سلسلہ جاری رہے گا حتیٰ کہ شیطان بھی جب اللہ جل مجدہ الکریم کی رحمت اور شفاعت کرنے والوں کی شفاعت کو دیکھے گا تو اس کے سینے میں رحمت کی امید سے خوشی اور مسرت کی ایک لہر دوڑ جائے گی۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا تحقیق اللہ جل مجدہ الکریم نے جس دن آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا اس دن اس نے سو رحمتیں پیدا فرمائیں ہر رحمت کی وسعت اتنی ہے جیسے زمین اور آسمان کے درمیان وسعت ہے اللہ جل مجدہ الکریم نے ان میں سے ایک رحمت نازل کی ہے اسی رحمت کی وجہ سے والدہ اپنی اولاد پر رحمت کرتی ہے اور درندے اور پرندے بعض اپنے بعض پر رحمت اور شفقت کرتے ہیں جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ جل مجدہ الکریم اس رحمت کو باقی ۹۹ حصوں کے ساتھ ملا کر اپنی رحمت کو مکمل فرمائے گا۔

﴿صحیح بخاری وصحیح مسلم﴾

حضرت انس رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہیں کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا جنت کا تکلیف اور ناگوار امور نے احاطہ کیا ہوا ہے اور دوزخ کا احاطہ نفسانی خواہشات وشہوات نے کر رکھا ہے

﴿البغوی رقم الحدیث ۳۰۷۸۴﴾

Marfat.com

جبریل جنت میں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ بیان کرتے ہیں کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا اللہ جل مجدہ الکریم نے جنت اور جہنم کو پیدا کرنے کے بعد حضرت جبریل علیہ السلام کو جنت کی طرف بھیجا اور فرمایا کہ جنت کو اور اس کے اندر اہل کے لئے جو کچھ سامان میں نے تیار کیا ہے اسے بغور دیکھو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سرکار ارشاد فرماتے ہیں حضرت جبریل علیہ السلام نے جنت میں آکر جنت اور اہل جنت کے لئے اس میں تیار کئے گئے ساز و سامان کو دیکھا اور واپس آکر عرض کیا اے اللہ جل مجدہ الکریم تیری عزت کی قسم جو شخص بھی اس کے بارے میں سنے گا اس میں داخل ہونے کی کوشش کرے گا۔

چنانچہ اللہ جل مجدہ الکریم کے امر سے اسے تکلیف دہ اور گراں خاطر امور سے محصور کر دیا گیا پھر حضرت جبریل علیہ السلام کو ارشاد فرمایا کہ دوبارہ جا کر اہل جنت کے لئے تیار کردہ سامان کا جائزہ لو جب وہ دوبارہ آئے تو دیکھا کہ چاروں طرف مصائب اور سخت مشکلات کی باڑ لگا دی گئی ہے۔

اب واپس حاضر ہو کر اللہ جل مجدہ الکریم دربار میں عرض کیا یا اللہ جل مجدہ الکریم تیری عزت کی قسم مجھے ڈر ہے کہ اس میں کوئی داخل نہیں ہو سکے گا اللہ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا جا کر جہنم اور اس میں جہنمیوں کے لئے جو کچھ تیار کیا گیا ہے اس کو دیکھو حضرت جبرائیل علیہ السلام کیا دیکھتے ہیں کہ اس کا ایک

Marfat.com

حصہ دوسرے حصے پر چڑھتا جارہا ہے واپس آکر عرض کی اے اللہ جل مجدہ الکریم تیری عزت کی قسم جو بھی اس کے بارے میں سنے گا اس میں داخل ہونے کے لئے آمادہ نہ ہوگا اللہ جل مجدہ الکریم کے حکم سے اسے شہوات اور خواہشات کے درمیان محصور کر دیا گیا پھر فرمایا اب جا کر دیکھو حضرت جبریل علیہ السلام نے واپس آکر عرض کیا اے اللہ جل مجدہ الکریم تیری عزت کی قسم مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں سارے لوگ ہی اس کے اندر نہ جا پڑیں اور اس سے بچنے والا کوئی ایک بھی نہ ہو۔

﴿مسند احمد ج ۲ ص ۳۳۲﴾

اللہ نے وعدہ فرمایا ہے

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کو فرام تے سنا ہے ہ آپ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے فرمایا کہ اللہ جل مجدہ الکریم نے مجھ سے وعدہ فرما لیا ہے کہ میری امت سے ستر ہزار کے ساتھ مزید ستر ہزار کو داخل کرے گا نیز اللہ جل مجدہ الکریم اپنی مٹھیوں میں سے تین مٹھیاں بھی جنت میں ڈال دے گا۔

﴿جامع ترمذی باب صفۃ القی امۃ راقم الحدیث ۲۴۳۷﴾

ہر ستر ہزار کے ساتھ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے

Marfat.com

ستر ہزار افراد کو ﴿بلا حساب و کتاب﴾ جنت میں داخل کیا جائے گا ہر ستر ہزار کے ساتھ ستر ہزار ہوں گے۔

﴿مسند احمد ج ۵ رقم الحدیث ۲۳۲۲۷﴾

حضرت علی بن حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک نداء کرنے والا نداء کرے گا تم میں اہل فضل کون ہوتے ہیں بعض لوگ جواب دیں گے تو ان سے کہا جائے گا چلو جنت کو طرف جب وہ جنت کی طرف جا رہے ہوں گے تو ان سے فرشتوں کی ملاقات ہو جائے گی فرشتے ان سے کہیں گے تم کدھر چل دیئے وہ بولیں گے جنت کو فرشتے کہیں گے حساب سے پیشتر ہی وہ لوگ جواب دیں گے جی ہاں فرشتے دریافت کریں گے تم کون ہو وہ جواب دیں گے کہ ہم اہل فضل ہیں فرشتے کہیں گے تمہاری کیا فضیلت ہے وہ جواب دیں گے ہماری فضیلت یہ ہے کہ جب ہم پر کوئی سختی کرتا تھا تو ہم قدرت کے باوجود انتقام نہ لیتے اور جب ہم پہ ظلم کیا جاتا تو ہم صبر کرنے والے ہوتے اور جب ہمارے ساتھ نا قابل برداشت سلوک کیا جاتا تو ہم معاف کر دیتے تھے فرشتے کہیں گے جنت میں تشریف لے جائیں اے عمل کرنے والوں کے لئے بہترین اجر ہے۔

نداء کرنے والا

پھر ایک نداء کرنے والا نداء کرے گا صبر کرنے والے لوگ کھڑے ہو جائیں اور کچھ لوگ کھڑے ہو جائیں گیا ور وہ بہت قلیل مقدار میں ہوں گے ان

Marfat.com

سے کہا جائے گا جنت میں داخل ہو جاؤ وہ جنت کی طرف جائیں گے اور راستہ میں کچھ ان سے پوچھیں گے تمہاری کیا فضیلت ہے وہ کہیں گے ہم اہل صبر میں تو فرشتے کہیں گے تم کس طرح کا صبر کرتے تھے اس پر صابرین جواب دیں گے ہمارا صبر کرنا یہ تھا کہ ہم اللہ جل مجدہ الکریم کی عبادت اور اس کی اطاعت کرتے یہ اپنے نفوس کو مشقت میں ڈالنے اور ثابت قدم رکھتے تھے اور اللہ جل مدجہ الکریم کی نافرمانی سے نفس کر روکتے تھے یہ سن کر فرشتے جنت میں داخل ہونے کو کہیں گے اور کہیں گے کہ صبر کرنے والوں کے لئے بڑا اچھا صلہ ہوتا ہے پھر منادی نداء کرے گا۔

سوال جواب ہوں گے

اللہ جل مجدہ الکریم کے قرب و جوار میں رہنے والے کھڑے ہو جائیں کچھ لوگ اٹھ کھڑے ہوں گے اور وہ قلیل تعداد میں ہوں گے ان سے کہا جائے گا جنت کی طرف چلو جب وہ جنت کی طرف جا رہے ہوں گے تو راستے میں کچھ فرشتے ملیں گے اور اسی طرح سوال و جواب ہوں گے پھر ان سے کہا جائے گا تم لوگ اللہ جل مجدہ الکریم کے گھر کے مجاور بن کر کیوں بیٹھے رہتے تھے وہ لوگ جواب دیں گے ہم اللہ جل مجدہ الکریم کی رضا کے لئے آپس میں ایک دوسرے کی زیارت کرنے کو ایسا کرتے تھے اور اللہ جل مجدہ الکریم کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے مل کر مجالس برپا کرتے اور باہم اللہ جل مجدہ الکریم کی صفت وثنا بیان کرتے یہ جواب سن کر ملائکہ کہیں گے جنت میں داخل ہو جاؤ کیونکہ عمل کرنے

Marfat.com

والوں کے لئے بہترین اجر ہوتا ہے۔

﴿العراقی فی تخریج الاحیاء ج ۳ ص ۱۷۸﴾

حمد کرنے والے

حضرت ابن مبارک رضی اللہ عنہٗ کی روایت ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہٗ بیان کرتے ہیں جب قیامت کا دن ہوگا ایک نداء کرنے والا نداء کرے گا آج عنقریب تم اصحاب کرم کو جان لوگے پھر حکم ہوگا وہ لوگ کھڑے ہو جائیں جو ہر حال میں اللہ جل مجدہ الکریم کی حمد کرنے والے ہیں پس اللہ جل مجدہ الکریم کی ہر حال میں حمد کرنے والے اٹھیں گے اور جنت کی طرف چل دیں گے پھر دوبارہ نداء کرنے والا نداء کرے گا آج عنقریب تم اصحاب کرم کو معلوم کر لوگے پھر حکم ہوگا کہ وہ لوگ کھڑے ہو جائیں جن کے متعلق قرآن مجید میں حکم آیا ہے۔

تَتَجَا فٰی جُنُوْ بُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْ فًا وَّ طَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ.

﴿سورۃ السجدۃ آیت ۱۶﴾

ان کے کروٹیں جدا ہوتی ہیں خواب گاہوں سے اور اپنے رب کریم کو پکارتے ہیں ڈرتے اور امید کرتے اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے کچھ خیرات کرتے ہیں اور پھر فرمایا کہ پس وہ لوگ اٹھ کھڑے ہوں گے۔

تیسری نداء

اور جلدی سے جنت کی طرف چل پڑیں گے فرمایا کہ پھر منادی تیسری

Marfat.com

مدینہ ندا کرے گا اے لوگوں آج عنقریب تم اصحاب کرم کو جان جاؤ گے پھر حکم وہ گا وہ لوگ اٹھیں جس کے متعلق قرآن مجید فرماتا ہے۔

لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ.

﴿سورۃ النور ۳۷﴾

﴿وہ مرد﴾ جنہیں غافل نہیں کرتا کوئی سودا اور نہ خرید وفروخت اللہ جل مجدہ الکریم کی یاد ہے پس وہ اٹھیں گے اور جلدی سے جنت کی طرف چل دیں گے۔

﴿ابن مبارک الزہد رقم الحدیث ۳۵۳﴾ ﴿تفسیر طبری ج ۳ ص ۱۰۲﴾

ایک اور روایت

ایک روایت میں ہے کہ قیامت کے دن اعلان فرمانے والا اعلان فرمائے گا میرے فرماں بردار بندے کہاں ہیں اور وہ جنہوں نے میرے عہد کی حفاظت بغیر دیکھے کی پس اللہ جل مجدہ الکریم کے بندے اٹھیں گے ان کے چہرے ستاروں کی طرح یا چودھویں کے چاند کی مانند چمکتے ہوں گے اللہ جل مجدہ الکریم کے یہ بندے نورانی شکل کی عمدہ سواریوں پر سوار ہوں گے جن کی باگیں سرخ یاقوت کی ہوں گی وہ اللہ جل مجدہ الکریم کے بندوں کو لے کر مخلوق خدا کریم کے پاس سے اڑتی ہوئی گزر جائیں گی حتی کہ عرش کے سامنے جا کر رک جائیں گے اللہ جل مجدہ الکریم ان سے فرمائیں گے سلام ہو میرا ان بندوں پر جنہوں نے بن دیکھے میری اطاعت کی اور میرے عہد کا پاس رکھنا اللہ جل مجدہ الکریم ارشاد

Marfat.com

فرمائیں گے میں نے تمہیں چنا ہے پسند کیا ہے اور اپنا محبوب بنایا ہے جاؤ بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہو جاؤ آج تمہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم پس وہ لوگ بجلی کی طرح پل صراط سے گزر جائیں گے اور جنتن میں کے دروازے ان کے لئے کھول دیئے جائیں گے اور ساری مخلوق ابھی میدان محشر میں ٹھہری ہو گی لوگ باہم ایک دوسرے پوچھیں گے فلاں ابن فلاں کہاں ہے اسی اثنا میں ایک ندا کرنے والا نداء کرے گا کہ،

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ .

﴿سورۃ یٰس ۵۵﴾

بے شک جنت والے آج دل کے بہلاووں میں چین کرتے ہیں۔

﴿تذکرۃ فی احوال الموتی ج ۲﴾

سال کی عبادت سے بہتر

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا کہ مسلمان جو ایک مسئلہ دین سیکھتا ہے وہ اس کے لئے سال پھر کی عبادت سے بہتر ہے اور اولاد اسماعیل میں سے ایک غلام کو آزاد کرنے سے بھی افضل ہے اور بے شک طالب علم اور اپنے شوہر کی اطاعت کرنے والی عورت اور اپنے والدین کے ساتھ نیکی کا سلوک ارکھنے والا بیٹا یہ سب لوگ حساب کے بغیر جنت میں داخل ہوں گے۔

﴿کنز العمال رقم الحدیث ۲۸۸۲۸﴾

Marfat.com

اللہ فرمائے گا

حضرت امام مسلم روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہٗ بیان کرتے ہیں کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے فرمایا اللہ جل مجدہ الکریم ارشاد فرمائیں گے اے آدم حضرت آدم علیہ السلام عرض کریں گے اے اللہ کریم میں حاضر ہوں اور تمام تر سعادت اور بھلائی تیرے قبضہ وقدرت میں ہے میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار فرماتے ہیں پھر اللہ جل مجدہ الکریم ارشاد فرمائیں گے اپنی اولاد میں سے جہنمیوں کی ایک جماعت کو نکال لو حضرت آدم علیہ السلام پوچھیں گے جہنمیوں کی کتنی تعداد ہے اللہ جل مجدہ الکریم ارشاد فرمائیں گے ہر ہزار میں سے نوسو ننانوے جہنمی ہیں سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں یہی وقت ہوگا جب بچے اللہ جل مجدہ الکریم کے خوف سے بوڑھے معلوم ہوں گے اور ہر حاملہ کا عمل ساقط ہو جائے گا اور تمام لوگ مدہوش معلوم ہوں گے لیکن اللہ جل مجدہ الکریم کا عذاب بہت سخت ہے حضرت ابوسعید کہتے ہیں یہ بات سن کر صحابہ کرام بہت پریشان ہوئے اور عرض کرنے لگے۔

تمہیں خوشخبری ہو

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار ہم میں سے کون جنتی ہوگا تو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار نے فرمایا تمہیں خوشخبری ہو بے شک یاجوج اور ماجوج میں سے ایک ہزار اور تم میں سے ایک آدمی جہنمی ہوگا پھر آپ سرکار صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وآلہ وسلم سرکار نے فرمایا اللہ جل مجدہ الکریم کی قسم ہے میں امید کرتا ہوں کہ تم تمام جنتیوں کا ۴۔ احصہ ہو پھر ہم نے نعرہ تکبیر بلند کیا ور کہا شکر ہے اللہ جل مجدہ الکریم کا پھر آپ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قدرت میں میری جان ہے میری خواہش ہے کہ تم تمام جنتیوں کا ۳۔ احصہ ہو ہم نے نعرہ بلند کیا اللہ جل مجدہ الکریم کا شکریہ ادا کیا تو میری کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے فرمایا میری خواہش ہے کہ تم تمام جنتیوں کے نصف ہو اور پہلی امتوں کے مقابلہ میں تمہاری مثال ایسی ہے جیسے سیاہ بیل ایک سفید بال ہو یا سفید رنگ کے بیل میں ایک کالا بال ہو یا گھوڑے کے پیر میں ایک نشان ہو۔

اسی صفیں تمہاری ہوں گی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مرفوعا روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جنتیوں کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی ان میں سے اسی صفیں تمہاری ہوں گی۔

﴿الحاکم ج ۱ ص ۸۲﴾

حضرت بریدہ بن حصیب سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی ان میں سے اسی صفیں اس امت سے ہوں گی اور چالیس صفیں باقی امتوں سے ہوں گی۔ ﴿جامع ترمذی راقم الحدیث ۲۵۴۶﴾

Marfat.com

چالیس ہزار سال کی مسافت

روایات میں آیا ہے کہ اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہونگی ہر صف کا طول چالیس ہزار سال کی مسافت کے برابر ہوگا۔ اور ہر صف کی چوڑائی اور عرض بیس ہزار سال کی مسافت کے مساوی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا جس جہنمی کو دنیا میں سب سے زیادہ نعمتیں ملی ہیں اس کو قیامت کے دن بلایا جائے گا اور اس کو جہنم میں ایک غوطہ دے کر پوچھا جائے گا اے ابن آدم کیا تو نے کبھی کوئی خیر اور بھلائی دیکھی تھی اور کیا تیرے پاس کبھی نعمت کا گزر ہوا وہ کہے گا اے میرے رب کریم نہیں پھر اہل جنت میں سے اس شخص کو لایا جائے گا جو دنیا میں سب سے زیادہ تکلیف میں رہا کرتا تھا اس کو جنت کا چکر لگوایا جائے گا اس کے بعد اس سے دریافت کیا جائے گا کہ اے ابن آدم کیا تو نے کبھی تنگی دیکھی ہے اور تجھے کبھی شدت اور تکلیف لاحق ہوئی ہے وہ کہے گا نہیں اے میرے پروردگار کبھی کوئی تکلیف پہنچی ہے نہ میں نے کبھی سختی دیکھی ہے۔

﴿ابن ماجہ راقم الحدیث ۴۳۲۱﴾

جہنم کی تپش

حضرت انس نبی سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اہل جہنم میں سے اگر ایک جہنمی اپنا ہاتھ دنیا

Marfat.com

والوں کی طرف نکالے بیان تک کہ اہل دنیا اس کو دیکھ لیں تو ساری دنیا اس کی گرمی سے جل جائے اور اگر جہنم کے داروغوں میں سے ایک دروغہ اہل دنیا کی طرف اپنا ہاتھ نکالے یہاں تک کہ دنیا والے اس کو دیکھ لیں تو تمام لوگ اللہ جل مجدہ الکریم کے غضب کی وجہ سے ہلاک ہو جائیں۔

امام بزار نے اپنی مسند میں روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا اگر مسجد میں ایک لاکھ یا اس سے زاید آدمی ہوں پھر اہل نار میں سے ایک شخص سانس لے تو ان تمام آدمیوں کو جلا کر راکھ کر دے۔

جنت میں ایسے برگزیدہ بندگان خدا کریم بھی داخل کیے جائیں گے کہ جن کو اللہ جل مجدہ الکریم کے دیدار میں اگر کوئی رکاوٹ کی جائے گی تو وہ ایسی پکار پکاریں گے جیسے کہ ایک آدمی موت کے وقت اگر اسے پکارنے کا موقع دیا جائے تو وہ سکرات موت کے وقت پکارے۔

رحمت کے سبب سے

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ جل مجدہ الکریم قیامت کے دن ارشاد فرمائیں گے تم میرے کرم کی وجہ سے پل صراط سے گزر جاؤ اور میری رحمت کے سبب سے جنت میں داخل ہو جاؤ اور اپنے اعمال کے حساب سے جنت میں اپنا اپنا حصہ پاؤ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے آقا مکی مدنی سرکار

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا جب اللہ جل مجدہ الکریم تمام اولین اور آخرین کو ایک میدان میں جمع فرمائے گا تو عرش کے نیچے سے ایک نداء کرنے والا نداء کرے گا اللہ جل مجدہ الکریم کی معرفت رکھنے والے لوگ کہاں ہیں؟ احسان کرنے والے لوگ نیکوکار کہاں ہیں ؟ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے فرمایا!

لوگوں میں سے ایک گروہ اٹھے گا حتیٰ کہ جا کر اللہ جل مجدہ الکریم کے حضور کھڑا ہو جائے گا اللہ جل مجدہ الکریم بہت علم والا ہے تم کون ہو ؟ وہ عرض کریں گے اے اللہ جل مجدہ الکریم ہم تیری معرفت رکھنے والے اور تو نے ہی ہمیں اس کا اہل بنایا اور اپنی معرفت عطا فرمائی۔ اللہ جل مجدہ الکریم ارشاد فرمائیں گے تم سچے ہو پھر اللہ جل مجدہ الکریم ارشاد فرمائیں گے ما علیکم من سبیل اد خلو الاجنة برحمتی تم پر کوئی حساب کتاب کا راستہ نہیں ہے میری رحمت سے تم جنت میں داخل ہو جاؤ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے مسکراتے ہوئے فرمایا بلا شبہ اللہ جل مجدہ الکریم نے ان ﴿عارفین﴾ کو قیامت کے احوال سے نجات عطا فرمائی۔

محدثین اس حال میں

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا جب قیامت کا دن ہو گا محدثین اس حال میں آئیں گے کہ ان کے ہاتھوں میں قلم دوات ہوں گے۔

Marfat.com

اللہ جل مجدہ الکریم حضرت جبریل علیہ السلام کو حکم دے گا کہ ان سے پوچھو کہ یہ کون لوگ ہیں چنانچہ حضرت جبریل علیہ السلام ان سے دریافت فرمائیں گے کہ تم کون ہو وہ بتائیں گے کہ ہم اصحاب حدیث ہیں اللہ جل مجدہ الکریم ارشاد فرمائیں گے کہ تم بکثرت میرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کی وجہ سے جنت میں داخل ہو جاؤ۔

﴿ابن جوزی الموضوعات ج ا ص ۲۶۰﴾

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے یَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِیْنَ اِلَی الرَّحْمٰنِ وَفْدًا کی تفسیر میں بیان فرمایا کہ وہ سوار ہو کر آئیں گے۔

﴿تفسیر ابن جریر﴾

تین طریقوں پر

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن لوگ تین طریقوں پر اٹھائے جائیں گے اس وقت یہ حال ہوگا کہ بعض تو رغبت کرنے والے ہوں اور بعض ڈرنے والے بعض ایک اونٹ پر دو سوار ہوں گے بعض ایک اونٹ پر تین بعض پر دس سوار ہوں گے ان کے بقایا دوزخ میں جائیں گے۔

﴿بخاری و مسلم﴾

صلی اللّٰہ علی حبیبہ محمد والہ بارک وسلم

سبحان اللّٰہ وبحمدہ سبحان اللّٰہ العظیم۔

Marfat.com

کیا منافق کا قرآن سے تعلق

اے سالک! منافق کا قرآن سے کیا تعلق اس سے تو وہ ہزار سے بھی زیادہ مرتبہ قرآن کو اپنا جھوٹ چھپائے رکھنے کے لئے وہ قسم کے طور پر اٹھاتا ہے کہ وہ سچا ہو سکے کیونکہ منافق کا قرآن سے کیا رشتہ ہے۔

یہ وہ طبقہ ہے جن لوگوں نے اپنے ایمان کو ذرہ بھر کی قیمت سے بھی کم بیچا ہے اللہ جل مجدہ الکریم نے رشاد فرمایا !

وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِیْ ثَمَنًا قَلِيْلًا وَّ اِيَّایَ فَاتَّقُوْنِ

اللہ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا میری آیتوں کے بدلے تھوڑے دام نہ لو اور مجھی سے ڈرو۔

﴿سورۃ البقرہ آیت ۴۱﴾

اے عزیز ! جان لو کہ منافقین وہ ٹولہ ہے جو کفار اور مشرکین کے گروہ سے بھی انتہائی درجہ کا غلاظت کا حامل ہے لیکن منافق جس نے اپنے اعمال ضائع کر رکھے ہیں حضرت ابن وہب بیان کرتے میں نے حضرت ابن زید رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ جل مجدہ الکریم نے اہل جنت کی صفت و حالت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ اہل جنت دنیا میں گریہ زادی کرنے غم زدہ رہنے اور ﴿اللہ جل مجدہ الکریم سے﴾ ڈرنے والے ہوتے ہیں جس کے بعد اللہ جل مجدہ الکریم ان کو آخرت میں خوشیاں اور نعمتیں عطا فرماتا ہے پھر انہوں نے اللہ جل مجدہ الکریم کا یہ ارشاد مبارک پڑھا۔

Marfat.com

اِنَّا کُنَّا قَبْلُ فِیْ اَھْلِنَا مُشْفِقِیْنَ

بے شک اس سے پہلے ہم اپنے گھر ں میں سہمے ہوئے تھے۔

﴿سورۃ الطّور آیت ۲۶﴾

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ بیان کرتے ہیں کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا ﴿اللہ جل مجدہ الکریم ارشاد فرماتا ہے﴾ میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے وہ نعمتیں تیار کی ہیں جن کو کسی آنکھ نے دیکھا ہے اور نہ کسی کان نے سنا ہے نہ کسی انسان کے دل میں ان کا خیال آیا ان نعمتوں کا ذکر چھوڑو جن پر اللہ جل مجدہ الکریم نے تمہیں مطلع کر دیا ہے۔

﴿صحیح مسلم۔ مصنف عبدالرزاق رقم الحدیث ۲۰۸۷۴﴾

دل نرم ہوتے ہیں

حضرت ابو ہریرہ سے ہی روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سرکار کی بارگاہ عالیہ میں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سرکار ہمیں کیا ہو گیا ہے کہ جب ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سرکار کی بارگاہ عالیہ میں حاضر ہوتے ہیں تو ہمارے دل نرم ہوتے ہیں ہم زہد و تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور ہم یاد آخرت کرنے والوں میں سے ہوتے ہیں اور جب ہم آپ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سرکار کی بارگاہ عالیہ سے چلے جاتے ہیں۔ اور گھر والوں سے مانوس ہوتے ہیں اور اولاد سے ملتے جلتے ہیں تو ہمارے دل بدل جاتے ہیں میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

Marfat.com

سرکار نے ارشاد فرمایا اگر تم اسی حالت میں رہو جس طرح میرے پاس سے جاتے ہو تو فرشتے تمہارے گھروں میں تم سے ملاقات کریں اور اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ جل مجدہ الکریم ضرور ایک نئی مخلوق لے آئے گا کہ وہ گناہ کریں پھر اللہ جل مجدہ الکریم انہیں بخش دے۔

﴿مسند احمد ج ۶ ص ۳۰۵﴾ ﴿صحیح ابن خزیمۃ ۱-۱۹﴾

چہرے کی روشنی

ابو عمران روایت کرتے ہیں کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا علیین والے جنت کی طرف دیکھیں گے اور علیین والوں میں سے جب کوئی جنت کی طرف جھانک کر دیکھے گا تو اس کے چہرے کی ضیاء کی وجہ سے جنت چمک اُٹھے گی جنتی کہیں گے یہ روشنی کیسی انہیں کہا جائے گا کہ اہل علیین میں سے جو نیکو کار طاعت شعار اور اہل صدق لوگ ہیں ان میں سے ایک شخص نے تمہاری جنت کی طرف جھانک کر دیکھا ﴿اور اسکے چہرے کی ضیاء پاشیوں سے جنت جگمگ جگمگ کرنے لگی ہے﴾

﴿کنز العمال رقم الحدیث ۳۲۶۵۱﴾

فقراء کے بارے میں اللہ سے ڈرو

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے فرمایا فقراء کے بارے میں اللہ جل مجدہ الکریم سے ڈرو کیونکہ قیامت کے دن اللہ جل مجدہ الکریم ارشاد فرمائیں گے میری

Marfat.com

مخلوق میں سے منتخب اور چنے ہوئے لوگ کہاں ہیں؟ فرشتے عرض کریں گے اے پروردگار وہ کون ہیں اللہ جل مجدہ الکریم ارشاد فرمائیں گے فقراء صبر کرتے والے میری تقدیر پر راضی رہنے والے ان کو جنت میں لے چلو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے فرمایا پس فقرا اور نادار لوگ جنت میں داخل ہو کر کھائیں پئیں گے اور اغنیاء اور مالدار لوگ ہنوز حساب کتاب میں سرگرداں ہوں گے۔

امام مسلم روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا اندھیری رات کے ایک ٹکڑے کی مثل فتنہ برباد ہونے سے پہلے نیک اعمال میں جلدی کرو ایک شخص صبح کو مسلمان ہوگا اور شام کو کافر شام کو کافر ہوگا اور صبح کو مومن لوگ دنیا کے سامان کی خاطر اپنے دین بیچ ڈالیں گے۔

﴿صحیح مسلم ابن ابی شیبہ رقم الحدیث ۱۸۹۶۸﴾

فقر سمندر ہے

فقر قیمت کا سمندر ہے خاص لوگوں کے حق میں مصیبت کا آنا تجلیات میں زیادتی کا سبب ہے ظاہری مصیبت اور استاد کی ڈانٹ ڈپٹ بہت زیادہ خوشی میں تبدیل ہو جاتی اس کی مثال کو یوں سمجھئے کہ جیسے ایک پھولدار ٹہنی ہے اور دوسری پھلدار ٹہنی ہے اس پھلدار ٹہنی پر پھولدار ٹہنی غالب آجائے تو مالی بے پھل ٹہنی کو

Marfat.com

کاٹ دیتا ہے اور یہ بات درخت کو معلوم تو ہوتی ہے لیکن اصل میں یہ درخت کے فائدہ کے لئے ہوتی ہے ﴿نوریہ شریف از سید عبداللہ نوری﴾

اے عزیز! یادرکھ اس بات کو اپنے علم وفہم میں ایسی ہو کہ تم کو اس بات پر ایسی معرفت حاصل ہو جائے کہ تم کو کوئی اس بات سے گمراہ نہ کر سکے کہ طبقات ایمان میں سے جو آخری طبقہ ہے جس کے متعلق احادیث مقدسہ میں وارد بھی ہوا ہے کہ جس شخص میں ایمان رائی کے دانے کے برابر ہوگا۔

وہ جنت میں داخل ہوگا یادرکھ کہ یہ ایمان کے آخری طبقہ کی تعریف ہے کہ جس کا ایمان رائی کے دانے کے برابر ہوگا لیکن وہ ایمان حقیقت میں اُحد پہاڑ سے زیادہ وزنی ہوگا۔

صلی اللہ علی حبیبہ محمد آل محمد وبارک وسلم

جب عرفان حاصل ہوتا ہے

اہل معرفت کو جب اس ذات کا عرفان حاصل ہوتا ہے تو نہ تو اُن کو نیند آتی ہے اور نہ کوئی تکلیف ان تک پہنچتی ہے وہ تو ایک محفوظ قلعہ سلام آمنین میں داخل ہو جاتے ہیں۔

قارئین کرام! اس زمانہ پرفتن میں تو ایسے لوگ موجود ہیں جنہیں ولایت کے ٹھیکیدار بننے کا شوق بلکہ وہ ولایت کو فروخت کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔

اے عزیز! ان حزب شیطان لوگوں سے عوام چند ہی گھڑیوں میں

Marfat.com

ولایت کے مراتب پر فائز ہو جاتے ہیں۔ جبکہ قابلِ توجہ امر یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کے زمانہ اطہر سے لیکر صحابہ کرام تابعین کرام اولیائے امت اور علمائے اہل ملت تک کی کسی بھی تاریخ میں ایسے حضرات کی سیرت نہیں میسر ہوتی جنہوں نے چند گھڑیوں میں ہی ولایت کے ڈھونگ کو عروج پر کر دیا جبکہ ان کی مثال ایسی ہے کہ ان کا تو ایمان ہی مکمل نہیں تو وہ لوگوں کو کیسے مراتب پہ فائز کروائیں گے ؟ یہ امر قابل سوچ و بچار ہے۔ آؤ مل بیٹھ کر اس مسئلہ کی تحقیق کریں اور حق تلاش کریں۔

اے عزیز! اہل دنیا سے اگر تو اچھائی کر اور یہ توقع نہ رکھ کہ وہ بدلہ نیکی کا نیکی ہی دیں گے بلکہ تجھے ایک ایسی برائی میں بدلہ ملے گا جسے تو سوچ بھی نہیں سکتا اور تیری جان تو اتنا وزن اٹھانے کے قابل ہی نہیں ہے جتنا یہ اہل دنیا بوجھ تجھ پر لاد کر دکھ دیں گے۔

اندھوں کے بازار میں اگر تم ہیرا پیش کرو گے وہ کیا جانے کہ ہیرا کی رنگت کیسی ہے اگر اہل معرفت کو اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنا پڑے صرف اس لئے معرفت حاصل ہو گی تو اگر ان کے پاس لاکھوں جانیں بھی ہوں وہ دے کر معرفت حاصل کریں گے۔

تصوف کیا ہے ؟

حضرت ابو نصر سراج رحمۃ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں کہ حضرت محمد بن علی القصاب سے سوال کیا گیا کہ تصوف کیا ہے انہوں نے جواب دیا تصوف ان کو

Marfat.com

یکانتہ اخلاق کا نام ہے جو کسی کریم زمانہ میں کسی کریم شخص سے شریف لوگوں کے سامنے ظہور پذیر ہوں۔

حضرت جنید رحمۃ اللہ علیہ سے تصوف کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا تصوف یہ ہے کہ تو اللہ جل مجدہ الکریم کے پاس بغیر کسی تعلق کے رہے۔

حضرت رویم رحمۃ اللہ علیہ سے تصوف کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا تصوف یہ ہے کہ تو اپنے نفس کو اللہ جل مجدہ الکریم کے ساتھ اس طرح جوڑ دے کہ جو وہ چاہے اس طرح اس کے ساتھ کرے۔

حضرت ابو محمد جریری رحمۃ اللہ علیہ سے تصوف کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا تصوف نام ہے ہر قسم کے بلند اخلاق کے اندر داخل ہونے کا اور ہر قسم کے کمینے اخلاق سے باہر نکل جانے کا۔

حضرت عمر بن عثمان مکی رحمۃ اللہ علیہ سے تصوف کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا تصوف یہ ہے کہ بندہ ہر لحہ ایسے عمل میں مشغول ہو جو کہ اس لحہ کے لئے زیادہ مناسب ہو حضرت علی بن عبدالرحیم سے سوال کیا گیا تو فرمایا اپنے مقام کو پھیلاتے اور دائمی اتصال کا نام تصوف ہے اگر جس کسی کو غصہ آیا وہ در آل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جائے وہاں سے غصہ نکلوائے ہاں جبکہ وقت یہ آ چکا ہے کہ اگر کسی مولوی کو غصہ آیا وہ آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس نے ظلم کی حد کو بڑھایا اگر کسی رنڈی کے بچے کو غصہ آیا وہ اپنا نام کے ساتھ کلمہ کفر لگوائے اور اپنا گھر جہنم میں بنائے لیکن اپنی ریت میں بیٹھ کر اہل ایمان ہونے کا دعویٰ کرنے سے پھر بھی باز نہ آئے ہیں۔

Marfat.com

محمد وآل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کو لوگوں نے مذاق بنا رکھا ہے معاذ اللہ نقل کفر کفر بنا شد اللہ کریم روف رحیم معاف فرمایا اس حالت سے یاد رکھوا ے لوگو اگر تم آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کی پاک اولاد کا احترام نہ کرو گے تمہارا قیامت کے دن تمہارا قدر و قیمت گندگی پر پڑے ایک گندے تنکے جتنی قیمت بھی نہ ہوگی اور آج تم اپنے تئیں مالک ہونے کا خواب میں ہو اور تمہارے تمام اعمال ضائع کر دے جائیں گے کیونکہ تم نے اول و آخر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خون اقدس کا احترام نہیں کیا اور جس نے نہ احترام کیا وہ ایسی موت ہی مرے گا! یہ کتاب اس موضوع پر تو نہیں ہے لیکن ہم اللہ کریم نظر کتاب ہے یہ تو مناقب اولیاء کرام علیہم رضوان میں ہے سبحان اللہ وبحمدک سبحان اللہ العظیم صلی اللہ علی حبیبہ محمد وآلہ وبارک وسلم یا مکی یا مدنی یا مہدی صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم ابداً ابداً کثیراً کثیراً علی کل ذرہ علی کل حال وبارک وسلم۔

قارئین کرام! بات تو آگے نکل گئی حضرت عبدالواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے دریافت کیا صوفیہ کون ہیں فرمایا جو اپنی عقلوں کے ذریعے اپنے ارادوں پر قائم ہوتے ہوئے اور اپنے دلوں سے اسی پر ڈٹے رہتے ہیں اور اپنے شر سے بچنے کی خاطر اپنے آقا کو مضبوط پکڑے رہتے ہیں۔

حضرت ذوالنون کا قول

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ سے صوفی کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا صوفی وہ ہے جسے جستجو تھکا نہ سکے اور محرومیت کی وجہ سے بے چین نہ ہو

Marfat.com

صوفی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ جل مجدہ الکریم کو ہم چیز پر ترجیح دی ہوئی ہے لہٰذا اللہ جل مجدہ الکریم نے انہیں بھی ہر چیز پر ترجیح دیتا ہے۔

کسی صاحب نے کسی سے سوال کیا میں کن لوگوں کی صحبت میں رہوں تو کہا صوفیہ کی صحبت میں رہو کیونکہ وہ تمہاری کسی بری بات کا بھی کوئی نہ کوئی عذر نکالیں گے اور کثرت اعمال کی ان کے ہاں کوئی وقعت ہی نہیں کہ ان کی وجہ سے وہ تجھے کوئی مرتبہ دیں جس سے تمہارے اندر غرور پیدا ہو۔

حضرت ابونصر سراج طوسی رحمۃ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں کہ جنید بن محمد سے پوچھا گیا کہ صوفی کون ہیں جواب دیا یہ لوگ اللہ جل مجدہ الکریم کی مخلوق میں سے چیدہ لوگ ہوئے ہیں جنہیں اللہ جل مجدہ الکریم جب چاہتا ہے ظاہر کر دیتا ہے اور جب چاہتا ہے مغنی کر دیتا ہے۔

﴿دیکھئے کتاب اللمع فی تصوف﴾

اپنی لوگوں کو فقراء کہا جاتا ہے اللہ جل مجدہ الکریم نے اپنی پاک لاریب کتاب میں ان حضرات کے متعلق ارشاد فرمایا۔

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهَاجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ.

ان فقراء مہاجرین کے لئے جنہیں اپنے وطنوں سے نکال دیا گیا۔

﴿سورۃ الحشر آیت ۸﴾

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

﴿سورۃ البقرہ آیت ۲۷۳﴾

ان فقراء کے لئے جو اللہ جل مجدہ الکریم کی راہ میں رکے پڑے ہیں اور

Marfat.com

لفظ صوفی کے متعلق یہ بھی کہا گیا ہے کہ صوفی دراصل صفوی تھا پھر ثقیل ہونے کی وجہ سے صوفی کہا گیا ہے۔

حضرت ابونصر سراج فرماتے ہیں کہ ابوحصن قنا درحمۃ اللہ علیہ سے صوفی کے معنی پوچھے گے تو فرمایا یہ لفظ صفاء سے لیا گیا ہے اور صفاء یہ ہے کہ بندہ اللہ جل مجدہ الکریم کی خاطر ہر لحظہ وفا کی شرائط پر کار بند ہو ﴿دیکھے کتاب المع فی التصوف﴾ تصوف کیا ہے بہت سے لوگوں نے اس کے مختلف جوابات دیئے ہیں تصوف کے متعلق ابراہیم بن مولراقی ہیں جنہوں نے اس کے ایک سو سے زائد جوابات دیئے ہیں کے شعر نے یہ کہا ہے کہ

تصوف کی تعریف

اب تصوف یہ رہ گیا ہے کہ چیخیں مارو بناوٹی وجد کا اظہار کرو اور مطبق پہن رکھو تصوف کی تعریف میں حضرت علامہ احمد رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب الجمع میں الشریعۃ والحقیقۃ میں فرماتے ہیں تصوف کی دو ہزار کے برابر تقریباً تعریفیں اور تفسیریں کی گئی ہیں ان سب کا حاصل اللہ جل مجدہ الکریم کی طرف سچی توجہ ہے تصوف کے بارے میں یہ مختلف تعریفیں ہیں۔ حضرت امام مالک سے روایت ہے کہ جس نے علم فقہ حاصل کے بغیر راہ تصوف اختیار کیا وہ زندیق ہوا اور جس نے علم فقہ حاصل کیا اور تصوف کے راستے پر نہیں چلا وہ فاسق ہوا اور ایک روایت میں ہے فقد تقشف وہ برے حال ہوا اور جس نے ان دونوں کو جمع کیا وہ صحیح مومن ہے۔

Marfat.com

تصوف کا اصطلاحی معنیٰ

حضرت جینید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ سے تصوف کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا مخلوق کی موافقت سے دل کو صاف کرنا طبعی اوصاف سے جدا ہونا بشری صفات کا فنا کرنا نفسانی خواہشات سے گریز کرنا روح صفات کا طلبگار ہونا حقیقی علوم سے متعلق ہونا دائم اچھے کاموں کا اختیار کرنا تمام امت کا خیر خواہ ہونا حقیقی طور پر اللہ جل مجدہ الکریم کا وفادار بندہ ہونا شریعت میں میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار پیروکار ہونا اور ایسی دیگر برکات اور صفات کا حامل ہونا تصوف کس سے مشتق ہے اور صوفی کو صوفی کیوں کہا جاتا ہے اس بارے میں بھی بہت سارے اقوال ہیں۔

تصوف کا ظاہری معنیٰ

لفظ صوفی صوف سے ماخوذ ہے کیونکہ صوفیاء کرام اون کا لباس پسند کرتے تھے اور یہی عام طور پر فقراء کا لباس ہے انبیاء کرام علیہم السلام اون کا لباس پہنتے تھے کیونکہ ان کے امتی بھی اون کا لباس پہنتے ہونگے ان کے بعد میں آنے والے حضرات کے لئے یہی نام استعمال ہوتا رہا اگرچہ اون کا لباس نہیں پہنتے تھے۔

صفاء کے ماخذ

بعض حضرات نے کہا کہ صوفی صفاء سے ماخوذ ہے کیونکہ صوفیا کرام

Marfat.com

کے معاملات اوران کے دل صاف ستھرے ہوتے ہیں صوفی ماضی مجہول کا صیغہ ہے بعض علماء نے کہا کہ ان حضرات کا نام صوفی اس لئے رکھا گیا کہ یہ اللہ جل مجدہ الکریم کی بارگاہ میں صف اول میں ہیں بعض حضرات نے یہ کہا کہ سنت بابرکات پہ عمل کرنے والوں کی پہلی صف میں ہیں کیونکہ تصوف کا خلاصہ اچھے اوصاف سے متفق ہوتا ہے۔

ایک اور قول

ایک قول یہ بھی ہے کہ صوفی کی نسبت صفہ کی طرف ہے کیونکہ صوفیاء کرام کے احوال فقر بھوک اور خلق خدا سے الگ تھلگ رہنے میں اہل شام صوفیا کو جو عیہ ﴿بھوکے رہنے والے﴾ لکھتے تھے بعض علاقوں کے لوگ انہیں شکفیہ کہتے تھے ان کی زبان میں شکفت غار کو کہتے ہیں شکفیہ کا معنی ہوا غاروں میں رہنے والے لوگ۔

رضا طلب کی

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ اھل صفہ تو فقراء تھے ان کے اہل وعیال نہ تھے ان کے پاس مال نہ تھا اور نہ گھر اور نہ ہی سر چھپانے کی جگہ جبکہ بعض صوفیا کا حال ان سے مختلف ہوتا ہے ﴿تو انہیں اہل صفہ سے نسبت کیونکر ہوئی﴾ تو اس کا جواب یہ ہے کہ ابتداء میں اہل صفہ فقراء تھے پھر ان میں سے بعض حضرات امیر اور دولت مند ہو گے شادی شدہ بھی ہو گئے۔

Marfat.com

لیکن جب یہ نعمتیں موجود نہ تھیں تو انہوں نے صبر کیا اور جب یہ نعمتیں مل گئیں تو اللہ جل مجدہ الکریم کا شکر ادا کیا اللہ جل مجدہ الکریم نے ان کی یہ صفت بیان کی کہ وہ صبح وشام اسے پکارتے ہیں اور اس کی رضا طلب کرتے ہیں مال و اسباب میسر کرنے سے ان کی یہ صفت تبدیل نہیں ہوتی۔

﴿تحقیق التعرف فی معرفة فقه﴾

بعض لوگوں نے یہ عجیب وغریب بات کہی کہ صوفی صوفۃ سے ماخوذ ہے جس کا معنی بال ہے مناسبت یہ ہے کہ صوفی اللہ جل مجدہ الکریم کی بارگاہ میں پھینکے ہوئے بال کی طرح ہے جو کسی طرح کی تدبیر نہیں کرسکتا۔

صوفہ کہا جاتا تھا

بعض لوگوں نے یہ کہا ہے کہ دورِ جاہلیت میں ایک شخص بیت اللہ شریف کے پاس اللہ جل مجدہ الکریم کی عبادت میں محو رہتا تھا اور اسے صوفہ کہا جاتا تھا اس کا نام غوث بن مُر تھا صوفیا کرام نے اپنی نسبت اس کی طرف کی کیونکہ یہ سب کچھ چھوڑ کر اللہ جل مجدہ الکریم کی عبادت کرتے تھے تو جوان کے مشابہ ہوں گے وہ صوفیا ہیں اس کی بہت سی اولاد تھی جنہیں اس کی نسبت سے صوفیا کہا جاتا تھا۔

﴿تحصیل التعرف فی محرفة الفقة والتصوف﴾

تصوف وہ علم ہے

شیخ اسلام حضرت زکریا انصاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں تصوف وہ علم ہے جس کے ذریعہ ان احوال کو پہچانا جاتا ہے جو تزکیہ نفوس تصفیہ اخلاق اور دائمی

Marfat.com

خوش بختی کے حصول کی خاطر ظاہر و باطن کی تعمیر کے متعلق ہوں۔

﴿حاشیہ رسالہ قشیریہ﴾

تصوف وسیلہ ہے

حضرت ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں تصوف نفس کو عبودیت کے سانچے میں ڈھالنے اور اسے احکام ربوبیت کی طرف لے جانے کا نام ہے۔

﴿نور التحقیق ص ۹۳۔ علامہ حامد صقد﴾

شیخ ابوالفتح بستی تصوف کا معنی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

ان التصوف کلمة اشتقت من الصفاء .

تصوف وہ کلمہ ہے جو صفا سے مشتق ہے جس کا معنی صفائی ہے۔

﴿الشیخ ارسلان الدمشقی ۳۹﴾

داتا صاحب کا قول

حضرت داتا گنج بخش سید علی ہجویری شیخ خضری کا یہ قول نقل کیا ہے۔

التصوف صفاء السر من کدورة المخالفة.

﴿کشف المحجوب﴾

باطن کو مخالفت حق کی کدورت اور سیاہی سے پاک وصاف کر دینے کا نام تصوف ہے۔

علامہ ابن خلدون تصوف کے متعلق فرماتے ہیں۔

تصوف صوف سے مشتق ہے کیونکہ اونی لباس اہل تصوف سے مختص تھا

Marfat.com

کہا گیا ہے کہ اون کی طرف نسبت اس اعتبار سے ہے کہ یہ لباس اسلاف متقدمین کو زیادہ مرغوب تھا کیونکہ یہ زہد وتقویٰ کے قریب تر ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہ انبیاء کا لباس بھی رہا ہے۔

﴿ایقاظ الھم فی شرح الحکم ج ا ص ٦﴾

احمد حسینی کا قول

شیخ احمد الحسینی رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں تصوف، یہ صفہ سے ماخوذ ہے کیونکہ تصوف تمام تر خوبیوں سے متصف ہونے اور اوصاف مذمومہ کے ترک کر دینے پر مبنی ہے۔

﴿شرح التصرف المذاہب التصوف ۲۱﴾

ستر انبیاء

حضرت شیخ شہاب الدین نقل کرتے ہیں میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار سے مروی ہے کہ روحاء چٹان کے پاس سے ستر انبیاء گزرے جن کے اوپر ﴿اونی﴾ چادریں تھیں پاؤں ننگے تھے اور بیت الحرام کی طرف جا رہے ہیں۔

﴿عوارف المعارف ج ٦ ص ۲۰۰﴾

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین کہ میں نے ستر بدری صحابہ کرام کو دیکھا کہ ان کا لباس صوف کا تھا۔

﴿تشاۃ التصوف ۱۱﴾

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہٗ نے بیان کیا ہے کہ،

صوف کا لباس ہوتا

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جب اللہ جل مجدہ الکریم ہم کلامی کا شرف عطا فرماتے تو آپ کا لباس صوف کا ہوتا میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سرکار ارشاد فرماتے ہیں جس دن موسیٰ علیہ السلام نے اللہ جل مجدہ الکریم سے کلام کیا آپ کے بدن پر صوف کا جبہ صوف کی شلوار اور صوف کی چادر جس کی آستین بھی صوف کی تھیں پہنے ہوئے تھے اور آپ کے پاؤں میں گدھے کی کھال کی جوتیاں تھیں جو بغیر کمائے ہوئے چمڑے کی تھیں۔

﴿عوارف المعارف مترجم ص ۲۰۷﴾

ستر اصحابِ صفہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں نے ستر اصحاب صفہ کو دیکھا کہ وہ ایک ہی قسم کے لباس میں نماز پڑھتے کسی کا لباس ان کے گھٹنوں تک نہ پہنچتا اور جب وہ رکوع کرتے تو اپنے لباس کو مضبوطی سے پکڑ لیتے مبادا کہ اس کی شرمگاہ ننگی نہ ہو جائے اور بعض اہل صفہ کا قول ہے کہ ہم گروہ کی صورت میں بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں حاضر ہوئے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سرکار کھجور نے ہمارے پیٹوں پہ سوزش پیدا کر دی تو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سرکار منبر پر تشریف فرما ہوئے تو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سرکار نے فرمایا کیا حال ہے ان لوگوں کا جو

Marfat.com

کہتے ہیں کہ کھجور نے ہمارے پیٹ جلا دیئے ہیں کیا تم جانتے نہیں کہ یہی کھجور ہے جو کہ کھانا ہے اہل مدینہ کا اور اسی کے ساتھ انہوں نے ہماری غمخواری کی اور اسی کے ساتھ ہم نے تمہاری غمخواری کی اور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان کہ دو ماہ تک اللہ جل مجدہ الکریم کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر سے دھواں نہیں اٹھا اور ان کے لئے سوائے دو سیاہ چیزوں پانی اور کھجور کے کچھ نہیں۔

﴿عوارف المعارف﴾

حضور اصحاب صفہ کے پاس

شیخ ابوالفتوح محمد بن عبدالباقی باسناد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہٗ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک روز میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار اصحاب صفہ کے پاس تشریف لے گئے جب آپ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ان کا فقر عبادت میں ان کی جدوجہد اور اس حال میں بھی ان کی خوش دلی کو ملاحظہ فرمایا تو ان سے فرمایا کہ اے اصحاب صفہ تمہیں بشارت ہو تم میں سے جو کوئی ان خوبیوں پر قائم رہے گا جن پر آج تم لوگ قائم ہو اور اس حالت پر خوش رہے گا تو وہ یقیناً قیامت کے دن میرا رفیق ہوگا۔

﴿عوارف المعارف مترجم ص ۲۰۹﴾

اللہ جل مجدہ الکریم نے نبی پاک کتاب میں ان نفوسِ قدسیہ کے بارے میں یوں ارشاد فرمایا۔

Marfat.com

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِی سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِی الْاَرْضِ .

﴿سورۃ البقرہ آیت ۲۷۳﴾

ان فقراء کے لئے اللہ جلِ مجدہ الکریم کی راہ میں اس قدر مصروف ہیں کہ زمین میں معاشی جدوجہد کی استطاعت بھی نہیں رکھتے۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہٗ سے مروی ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا کہ اللہ جل مجدہ الکریم کا ارشاد ہے !

فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَّمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ذَالِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْر

تو ان میں کوئی اپنی جان پر ظلم کرتا ہے اور ان میں کوئی درمیانہ چال پر ہے اور ان میں کوئی وہ ہے جو اللہ کے حکم سے بھلائیوں میں سبقت لے گیا یہی بڑا فضل ہے۔

﴿سورۃ فاطر آیت ۳۲﴾

تین قسم کے لوگ جنتی ہیں

یہ تو تین کے قسم کے لوگ بیان کئے گئے ہیں سب کے سب جنتی ہیں ابن عطا کہتے ہیں کہ ظالم وہ ہے جو اللہ جل مجدہ الکریم سے دنیا کی وجہ سے محبت کرتا ہے مقصد وہ ہے جو آخرت کی وجہ سے خدا کریم سے محبت کرتا ہے اور سابق

Marfat.com

وہ ہے جس نے اپنے مطالب ومقاصد کو اللہ جل مجدہ الکریم کی مراد میں فنا کر دیا ہے ﴿ خواہ ان کا ارادہ ومقصد کچھ نہیں ﴾ یہی درجہ اور حال صوفی کا ہے۔

حضور غوث العالمین سید عبدالقادر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صوفیائے کرام کا اہل تصوف کے نام سے موسوم ہونا ان وجوہات کی بنا پر نور معرفت اور توحید کے ذریعے اپنے باطن کو جملہ آلاشوں سے پاک صاف کرنے کی بنا پر ہے یا اس لئے کہ اصحاب صفہ کی طرف منسوب ہیں یا صوف ﴿ اون ﴾ پہننے کے اعتبار سے ﴿ کیونکہ سلسلہ تصوف میں مبتدی جو تصوف کے ابتدائی مراحل میں ہو وہ بکری کا کھردرا صوف ﴿ لباس ﴾ پہنتے ہیں متوسط ﴿ اوسط درجے کا صوفی ﴾ بکری کا صوف جو نہ زیادہ نرم ہو نہ زیادہ سخت اور منتہی ﴿ کامل جو تصوف کے مدارج طے کر چکا ہو ﴾ نرم اون کا لباس یعنی صوف مرقع ﴿ صوف کا لباس جس میں پیوند لگے ہوں ﴾ اور اسی طرح باطن میں بھی ان کے احوال ان کے مراقب کے حسب حال ہوتے ہیں اور ان کا کھانا پینا بھی ان کے حالات اور مراتب کے مطابق ہوتا ہے۔

صاحب تفسیر مجمع نے لکھا ہے اہل زید کو چاہیے کہ وہ کھردرا لباس پہنیں اور چھوٹا موٹا کھائیں اہل معرفت بہتر لباس پہنیں اور بہتر کھانا کھائیں لوگوں کا اپنی منازل سے اپنے حسب حال رہنا سہنا سنت مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق ہے ﴿ تا کہ کوئی اپنی حد سے تجاوز نہ کرے کیونکہ وہ ﴿ یعنی اہل معرفت ﴾ بارگاہ ربوبیت میں اعلیٰ مراتب والوں سے ہیں۔

Marfat.com

تصوف کے حروف

لفظ تصوف چار حروف پر مشتمل ہے۔

فالتاء من التوبة وهو على وجهين توبة الظاهر و توبة الباطن فتوبة الظاهرية فهى ان يرجع بجميع اعضائه الظاهرية من الذنوب۔

ت سے مراد

﴿ت﴾ سے مراد توبہ ہے اور وہ دو طرح کی ہے توبہ ظاہری اور توبہ باطنی توبہ ظاہری یہ ہے کہ انسان قولاً وفعلاً اپنے تمام اعضائے ظاہری کو گناہوں اور برائیوں سے ہٹا کر اطاعت کی راہ اختیار کرے نیز خلاف شریعت اعمال سے توبہ کر کے اس کے احکام کے مطابق عمل کرے۔ توبہ باطنی یہ ہے کہ انسان دل کو آلاشوں سے پاک رکھے اور شریعت کے موافق اعمال صالحہ کی طرف رجوع کرے پھر جب برائی نیکی سے بدل جائے تو "ت" کا مقام مکمل ہو گیا ﴿یعنی اس کو کامل توبہ نصیب ہو گی﴾

﴿ولاصاد﴾ من الصفا و هو ايفا على وجهين صفاء القلب و صفاء السر فصفاء القلب ان يعفى قلبه من الكدورت البشرية مثل العلائق التى تحصيل فى القلب من كثرة الاكل الشرب۔

Marfat.com

ص سے مراد

ص سے مراد صفائی ہے اس کی بھی دو قسمیں ہیں قلب کی صفائی مقام سر کی صفائی قلب کی صفائی یہ ہے کہ دل ان بشری کدورتوں اور آلاشوں سے پاک ہو جائے جو عموماً دل کے اندر پائی جاتی ہیں مثلاً بکثرت کھانا پینا سونا اور گفتگو کرنے کی خواہشات دُنیاوی رغبتیں مثلاً کثرت جماع اور اپنے اہل وعیال کی حد سے زیادہ محبت وغیرہ ان مذکورہ عادات ذمیمہ سے دل کو پاک وصاف کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ ابتدا میں شیخ کامل کی تلقین سے ذکر الٰہی بالجہر اور بالالتزام کیا جائے حتیٰ کہ مقام ذکر خفی ہو جائے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے اے ایمان والو یہی ہیں کہ جب اللہ جل مجدہ الکریم کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل دہل جائیں اور عظمت الٰہی کا خوف دل میں اس وقت پیدا ہوتا ہے جب قلب غفلت کی نیند سے بیدار ہو جائے اور آئینہ دل صقیل ہونے کے بعد اس قدر ﴿شفاف ہو جائے کہ اس میں خیر وشر ایک غیبی صورت میں منقش ہو جائے ﴿یعنی نیکی اور بدی صاف نظر آنے لگے﴾ چنانچہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے عالم نقش ونگار کرتا ہے اور عارف صقیل کرتا ہے یعنی عالم خیر وشر کی خوبیاں اور خامیاں واضح کر کے عمل کی تلقین کرتا ہے اور عارف دلوں کے زنگ اتارتا ہے مقام سر کی صفائی اللہ جل مجدہ الکریم کے سوا ہر چیز سے روگردانی اور اسکی محبت اور اسماء توحید کا ﴿باطنی زبان﴾ سے دائمی ذکر کرنے سے حاصل ہوتی ہے پس انسان جب اس صفت کا حامل ہو جاتا ہے تو مقامِ ''ص'' مکمل ہو جاتا۔

Marfat.com

وسے مراد

واوَ! و امـاالـوا ؤ فهـو مـن الـولا يـا وهی ترتیب علی التـصفية كما قال اللّٰه تبارک وتعالیٰ ! اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَاوَفِى الْاٰخِرَة.

﴿سورۃ یونس آیت ۶۲۔۶۴﴾

واوَ سے مراد ولایت ہے یہ ایک مرتبہ ہے جو تصفیہ ﴿صفائی قلب﴾ بعد حاصل ہوتا ہے چنانچہ اللہ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا خبردار بے شک اللہ جل مجدہ الکریم کے دوستوں کے لئے نہ کوئی خوف ہے اور نہ کوئی غم ان کے لئے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں خوش خبری ہے ولایت کا ماحصل یہ ہے کہ انسان اپنے اندر اخلاق الٰہیہ پیدا کرے جیسے کہ میرے کریم آقا کی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا! اپنے اندر خدائی اخلاق پیدا کرو اور جامع صفات بشریت اتار کر صفات الٰہی کا لباس پہنے۔

حدیث قدسی میں اللہ جل مجدہ الکریم فرماتا ہے جب میں کسی بندے کو دوست رکھتا ہوں تو میں اس کے کان، آنکھ، زبان، ہاتھ اور پاؤں بن جاتا ہوں پھر وہ میرے ہی واسطے سے سنتا، دیکھا، بولتا، پکڑتا اور چلتا ہے ماسوا اللہ جل مجدہ الکریم سے اپنے باطن کو پاک صاف کرو ﴿جیسا کہ اللہ جل مجدہ الکریم کا فرمان ہے اے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ فرما دیجئے حق آیا اور باطل کو مٹنا ہی تھا

Marfat.com

پس مقام وہ حاصل ہو گیا۔

الفنا اما الفناء فھوا الفناء فی اللّٰہ جل جلالہ فاذا
افنی صفات البشریہ یبقی صفات الاحدیہ و ھو
سبحانہ لا یفنی وہ یزول فیبقی العبد الفانی مع
الرب الباقی و مرضیتہ و یبقی القلب الفانی مع
السر الباقی۔

ف سے مراد

ف سے مراد فنا فی اللہ عزوجل ہے جب صفات بشریہ فنا ہو جاتی ہیں تو صفات باری تعالیٰ باقی رہ جاتی ہیں چونکہ اس ذات پاک کو نہ زوال ہے اور نہ ہی فنا ہے لہٰذا عبد فانی کو اس غیر فانی ذات کے ساتھ اور اس کی پسندیدگی اور قبولیت سے باقی باللہ کا مرتبہ حاصل ہو جاتا ہے اور قلب فانی کو سر باقی کے ساتھ بقا حاصل ہو جاتی ہے اس کی مثال جیسا کہ اللہ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا ! اس کی ذات کے سوا ہر چیز فانی ہے لہٰذا اس کی ذات اور خوشنودی کے اعمال صالحہ کی کو قبولیت برداشت کرے۔

جب بندہ اللہ جل مجدہ الکریم کی رضا پا لیتا ہے تو اس برگزیدہ و پسندیدہ بندے کو راضی ہونے والی ذات ﴿یعنی اللہ جل مجدہ الکریم﴾ کے ساتھ بقا حاصل ہو جاتی ہے اور اعمال صالحہ کا ماحصل یہ ہے کہ وہ انسان حقیقی ﴿جو اس کے باطن کے اندر ہے﴾ جسے مقتل المعانی کہتے ہیں زندہ ہو جاتا ہے اللہ جل مجدہ

Marfat.com

الکریم فرماتے ہیں اس کی طرف چڑھتا ہے پاکیزہ کلام اور جو نیک کام ہے وہ اسے بلند کرتا ہے ہر وہ عمل جس سے شرکت غیر اللہ جل مجدہ الکریم ہو۔ عامل کی ہلاکت کا باعث ہے مکمل فنا کے بعد عالم قرب میں بقا حاصل ہو جاتی ہے جب کہ اللہ جل مجدہ الکریم فرماتے ہیں سچ کی مجلس میں قدرت والے بادشاہ کے حضور یعنی اس کی بارگاہ عالیہ کے مقرب ہیں۔

مقام لاہوت

اور یہ مقام عالم لاہوت میں انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام کے لئے مخصوص ہے جیسا کہ اللہ جل مجدہ الکریم فرماتے ہیں کہ اللہ کریم صادقوں کے ساتھ ہے پس حادث جب قدیم سے ملتا ہے تو اس کا اپنا وجود باقی نہیں رہتا جب فقر مکمل ہو جاتا ہے تو صوفی کو ہمیشہ کے لئے بقا ہے الحق کا مقام حاصل ہو جاتا ہے جیسا کہ اللہ جل مجدہ الکریم نے فرمایا ! اہل جنت ہمیشہ اس میں رہیں گے نیز فرمایا اللہ جل مجدہ الکریم صابروں کے ساتھ ہے۔

﴿سر الاسرار از غوث العالمین ۸۸۔۹۹﴾

بندوں کی تین قسمیں

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا بندے تین قسم کے ہوتے ہیں پہلی قسم ان بندوں کی ہے جو بظاہر تو مرد ہیں مگر حقیقت میں ان میں مردانگی نہیں بلکہ وہ عورتیں ہیں دوسری قسم ان بندوں کی ہے جو نہ مرد ہیں نہ عورتیں بلکہ وہ مخنث ہیں اور تیسری قسم ان لوگوں کی ہے جو حقیقتاً مرد ہیں۔

Marfat.com

پہلی قسم! وہ بندے جن کی نگاہ میں طلب دنیا تک محدود رہتی ہیں اور ان کے سامنے مراد اور صرف دنیا کا حصول اور دنیا کی کامیابی مقصود ہوتی ہے یہ وہ طالب دنیا ہیں اور جو دنیا کا طالب ہو وہ عورت ہے۔

دوسری قسم! کچھ ایسے بندے ہیں کہ دنیا ان کا مطمع نظر نہیں ہوتی وہ ہمیشہ آخرت کے طلبگار رہوتے ہیں اُن کا مقصود جنت اور اس کی نعمتوں کا حصول ہوتا ہے ان کی ساری کوششیں اور کاوشیں دنیا کے لئے نہیں بلکہ عقبیٰ کے حصول کے لئے ہوتی ہیں وہ لوگ طالب دنیا نہیں بلکہ طالبِ عقبیٰ ہوتے ہیں بندوں کی یہ قسم اہل تصوف کے نزدیک مخنث ہے وہ نہ تو طالبِ دنیا کی طرح عورتیں ہیں اور نہ طالب مولیٰ کی طرح مرد ہیں گویا وہ نہ مرد ہیں نہ عورتیں بلکہ مخنث ہیں۔

تیسری قسم! اللہ جل مجدہ الکریم کے کچھ بندے ایسے ہوتے ہیں کہ جن کے سامنے نہ تو دنیا کی طلب ہوتی ہے اور نہ عقبیٰ کے طلبگار رہوتے ہیں،

ان کی عبادتیں ریاضتیں نہ دنیاوی نعمتوں کے حصول کے لئے ہوتی ہیں اور نہ اخروی نعمتوں سے بہرہ ور ہونے کے لئے بلکہ طلب دنیا و عقبیٰ سے صرف نظر کر کے صرف اور صرف اپنے مولیٰ کی رضا کو پیش نظر رکھتے ہیں وہ صرف طالب مولیٰ ہوتے ہیں۔

وضو کر لیتا ہوں

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میرے دل میں

Marfat.com

دنیا کا خیال آجائے تو وضو کر لیتا ہوں تا کہ وہ خیال مٹ جائے اور دل دنیا کی طلب اور اس کے تصور سے پاک صاف ہو جائے اگر کبھی آخرت اور اس کا اندیشہ دل میں آجائے تو میں غسل کرتا ہوں کیونکہ دنیا کا اندیشہ آخرت کے اندیشہ کے مقابلے میں کم ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ دنیا کی فکر لاحق ہو جائے تو وہ آسانی سے نکل جاتی ہے مگر آخرت کی فکر اور اندیشہ اس کے مقابلے میں مشکل سے نکلتا ہے اس سے وضو سے بڑی طہارت یعنی غسل کرتا ہوں تا کہ یہ بڑا اندیشہ دور ہو جائے

غوث العالمین کا قول

حضرت غوث العالمین کا قول ہے۔

تصوف حق کے ساتھ سچائی ہے اور مخلوق کے ساتھ بھلائی سے پیش آنا ہے۔

﴿غنیۃ الطالبین﴾

صوفی کی تعریف

صوفی کی تعریف میں حضرت غوث العالمین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں صوفی وہ ہے جو آفات نفس سے پاک اس کے دفاع سے خالی اس کے اچھے راستوں پر چلنے والا اور حقائق سے متمسک ہو اور مخلوق میں سے کسی کے ساتھ دلی وابستگی نہ رکھے۔

﴿غنیۃ الطالبین﴾

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق یوں روایات میں آیا ہے

Marfat.com

سفیان بن سعید بن مسروق بن حبیب رافع ثوری آپ عبد مناف کے قبیلہ ثور سے ہیں اور کہا گیا کہ آپ ہمدان کے قبیلہ ثور سے آپ ابو عبداللہ الکوفی ان آئمہ میں سے ہیں جو علم کا سمندر تھے اور آپ کوئی بات نہ سنتے تھے مگر یہ کہ آپ کو حفظ ہو جاتی۔

یقول الخطیب کان الشوری اما ما من ائمة المسلمین و علما من اعلام الدین مجمعاً علی امامة مع الاتقان و الضبط و الحفظ والمعرفة توفی بالبصرة سنة احدی و ستین و مائة و مولده سنة سبع وسبعین.

خطیب کہتا ہے امام ثوری آئمہ مسلمین میں بڑے جلیل القدر امام تھے اور دین مبین کی نشانیوں میں سے ایک نشانی تھے آپ کی امامت پختگی ضبط حفظ اور معرفت پر سب متفق ہیں ۱۶۱ میں بصرہ میں آپ کا انتقال ہوا اور ۷۷ میں آپ پیدا ہوئے۔

﴿طبقات الصوفیہ ۲۷۔ تذہیب الکمال ۱۲۳﴾

صوفی حضرت ابوالہاشم

ابوالہاشم صوفی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق عبدالرحمٰن جامی رحمۃ اللہ علیہ حضرت سفیان ثوری کے حوالہ سے نقل کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہاشم الصوفی اپنی کنیت سے مستور ہیں شام میں آپ بہت

Marfat.com

بڑے شیخ کامل تھے اور اصل میں آپ کوفی ہیں ۱۶۱ھ میں بصرہ میں حضرت سفیان ثوری کے ساتھ حضرت سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ اگر ابو ہاشم صوفی نہ ہوتے تو میں ریاکاری کی باریک باتوں سے واقف نہ ہوتا۔

﴿من ندانستم کہ صوفی چہ بودتا ابوالھاشم صوفی راندیدم وپیش ازروئی بزرگان بودندوزہدورع ومعاملات نیکودرطریق توکل وطریق محبت لیکن اول کیکہ وی﴾

حضرت سفیان ثوری یہ بھی فرماتے ہیں کہ جب تک میں نے شیخ ابو ہاشم کو نہیں دیکھا تھا مجھے پتہ نہ تھا کہ صوفی کیسے ہوتے ہیں ہر چند کہ آپ سے پہلے بہت سے ایسے بزرگ گزرے ہیں جو زہد وتقویٰ توکل اور محبت اور معاملات میں باکمال اصحاب تھے۔

خانقاہِ تصوف

لیکن یہ انفرادیت اور وصف آپ ہی کے ساتھ خاص ہیں آپ کو صوفی کہا گیا آپ سے قبل کسی شخص کو اس نام سے نہیں پکارا گیا اسی طرح سب سے پہلے صوفیوں کے لئے آپ ہی نے املہ شام میں پہلی خانقاہ قائم کی اور اس کا سبب یہ تھا کہ ایک دن ایک امیر جو آتش پرست تھا شکار کے لئے باہر گیا ہوا تھا راستے میں اس نے دیکھا کہ دو شخص ایک دوسرے سے بغلگیر ہوئے اور اسی جگہ بیٹھ گئے اور جو کچھ ان کے پاس زادراہ تھا وہ نکالا اور باہم کھانے لگے اور پھر روانہ ہو گئے امیر کو ان کا یہ باہمی خلوص اور دوستانہ ماحول بہت پسند آیا تو اس نے ان میں سے

Marfat.com

ایک سے پوچھا تمہارا دوسرا ساتھی کون تھا اس نے کہا میں نہیں جانتا کیا تجھے اس سے کوئی کام تھا امیر نے کہا نہیں پھر امیر نے پوچھا کہ وہ کدھر سے آرہا تھا اس نے کہا مجھے یہ بھی معلوم نہیں امیر نے کہا پھر تمہارے درمیان یہ محبت اور خلوص کیسا اس درویش نے کیا ہمارا طریقہ یہی ہے امیر نے دریافت کیا تمہارا کوئی ٹھکانہ ہے جہاں تم ایک دوسرے ملاقات کرتے ہو درویش نے جواب دیا ہمارے پاس کوئی ایسی جگہ نہیں ہے امیر نے کہا میں تمہارے لئے ایک مکان تعمیر کروا دیتا ہوں جہاں تم ایک دوسرے سے مل سکو بس امیر نے ایک خانقاہ ﴿املہ ﴿شام﴾ مین تعمیر کرادی۔

﴿نفحات الانس۔۲۲﴾

اللہ جل مجدہ الکریم نے ان فقرا کا یوں ذکر فرمایا۔

وَ اصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّھُمْ بِالْغَدٰوۃِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْھَہٗ.

﴿سورۃ الکہف آیت ۲۸﴾

اور اپنے آپ کو روکے رکھیں ان لوگوں کے ساتھ جو صبح و شام اپنے رب کریم کو پکارتے رہتے ہیں اور صرف اسی کے مکھڑے کے طلبگار ہیں اس آیت کے شان نزول کا ذکر کرتے ہوئے صاحب الفتوحات الالٰہیہ لکھتے ہیں۔

و قبل نزلت ھذا الایۃ فی اصحاب الصفہ و کانو اسمائۃ رجل فقد فی سجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم لا یخرجون الی تجارۃ ولا زرع

Marfat.com

وضرءَ یصلون صلوٰۃ و ینتظرون اخری فلما نزلت ھذ الا یۃ فقال النبی الحمد للّٰہ الذی جعل فی امتی من ان اصبر نفسی معھم.

﴿الفتوحات الالٰہیہ ص ۲۰﴾

اور کہا گیا ہے کہ یہ آیت اصحاب صفہ کے بارے میں نازل ہوئی اور وہ سات سو افراد تھے جو مسجد نبوی شریف میں اپنے رہنے والے فقراء تھے وہ نہ تو تجارت کے نکلتے اور نہ ہی کھتی باڑی کرتے تھے وہ ایک نماز ادا کرتے اور پھر دوسری نماز کے منتظر رہتے پس جب یہ آیت نازل ہوئی تو میرے آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے فرمایا تمام تعریفیں اللہ جل مجدہ الکریم کے لئے ہیں جس نے میری امت میں ایسے لوگ پیدا فرمائے کہ میں اپنے آپ کو ان کے ساتھ رکھوں۔

حافظ عماد الدین ابن کثیر اس آیت کے شان نزول کے متعلق ایک حدیث اس حوالے سے نقل کرتے ہیں۔

اللہ کے ذاکر

حضرت عبدالرحمٰن بن سہل بن حنیف سے روایت انہوں نے بیان کیا کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار پر آیت ﴿واصبر نفسک﴾ نازل ہوئی جب آپ اپنے گھروں میں سے کسی گھر میں تشریف فرما تھے

فخرج یلتسھم فو حد قو ما یذ کرون اللّٰہ تعالیٰ منھم

Marfat.com

مستا الراس و اجف الجلا و ذو الثوب.

تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار ان کی تلاش میں باہر تشریف لائے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ایسے لوگوں کو پایا جو اللہ جل مجدہ الکریم کے ذکر میں محو تھے ان کے سر کے بال پراگندہ تھے جلدیں خشک تھیں اور ایک ہی کپڑا پہنے ہوئے تھے پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے انہیں دیکھا تو ان کے پاس تشریف فرما ہوئے اور فرمایا تمام تعریفیں اس اللہ جل مجدہ الکریم کے لئے ہیں جس نے میری امت میں وہ لوگ پیدا فرمائے کہ میں اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ روکے رکھوں۔

﴿تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۸۱﴾

حضرت داتا گنج بخش اپنی کتاب کشف المحجوب میں نقل کرتے ہیں کہ جس نے اہل تصوف کی نداسنی اور اس پر کان نہ دھرا اس کا شمار اللہ جل مجدہ الکریم کے نزدیک غافلوں میں ہوگیا۔

﴿کشف المحجوب ص ۳۱﴾

سرکار مدینہ کا چہرہ

اولیاء کرام میں سے حضرت ابولعباس مرثی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر پلک جھپکنے کی مدت کے لئے بھی نبی کریم روف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کا رُخ اقدس میری نظروں سے اوجھل ہو جائے تو میں خود کو مسلمان تصور نہیں کرتا ﴿روح المعانی﴾

Marfat.com

منکرین تصوف

منکرین تصوف مختلف طرح کے سوال وجوابات کرتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ تصوف ایک گروہ کا نام ہے کہتے ہیں کہ اس کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں معاذ اللہ ہم زیادہ طوالت کو اختیار کرنے اجتناب ہی اختیار کریں گے۔

حضرات محترم! آیئے قرآن مجید میں ایسے الفاظ کثرت سے موجود ہیں جن سے مراد اہل تصوف ہی ہیں کیونکہ یہ ان برگزیدہ ہستیوں کے اسماء مبارکہ ہیں جو اللہ جل مجدہ الکریم نے ان کے لئے رکھے ہیں

وَالصَّادِقِیْنَ وَ الصَّادِقَاتِ وَالْقَانِتِیْنَ وَ الْقَانِتَاتِ وَالْخَاشِعِیْنَ وَالْخَاشِعَاتِ مُوْقِنِیْنَ مُخْلِصِیْنَ مُحْسِنِیْنَ خَالِفِیْنَ عَابِدِیْنَ ذَاکِرِیْنَ صَابِرِیْنَ رَاسِخِیْنَ مُتَوَکِّلِیْنَ مُحِبِّیْنَ اَوْلِیَآمُصْطَفِیْنَ اِبْرَارَ مُقَرَّبِیْنَ صَادِقِیْنَ مُقْتَدِیْنَ مُسَارِعِیْنَ اِلَی الْخَیْرَاتِ مُشَاهِدِیْنَ مُطْمَئِنِیْنَ ،

حقیقت یہ ہے کہ ان نفوس قدسیہ کا نام خدا کریم نے خود پکارا ہے یہ ایک نام سے نہیں بلکہ مختلف درجوں کے ساتھ متصف ہیں کیونکہ یہ اوصاف صرف ان نفوس قدسیہ کے ساتھ ہیں نہ کہ منافقین کے ساتھ اور نہ ہی مشرکین کے ساتھ حضرت ابوبکر کلابازی رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں حارث فرماتے ہیں صوفی وہ ہے جس کا دل اللہ جل مجدہ الکریم کی خاطر پاک وصاف ہو ایک صوفی کہتا ہے کہ صوفی وہ ہے جس کا معاملہ اللہ جل مجدہ الکریم کی خاطر پاک ہو پھر اللہ جل مجدہ

Marfat.com

الکبریم کی طرف سے اسے یہ انعام ملا ہو کہ اللہ جل مجدہ الکریم کے ہاں اس کی بزرگی بھی پاکیزہ ہو، ایک گروہ یہ کہتا ہے کہ انہیں صوفی اس لئے کہا گیا کہ یہ اللہ جل مجدہ الکریم کے حضور میں پہلی صف میں ہیں کہ ان کی ہمتیں بلند ہو کر اللہ جل مجدہ الکریم کی طرف جاتی ہیں اور یہ اپنے دِل سے اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اللہ جل مجدہ الکریم کے حضور میں اپنے باطن کے ساتھ پیش ہوتے ہیں۔

اے عزیز! جس کسی کو کسی چیز سے پیار ہو وہ نام اسی کا ہی لیتے ہیں۔

جبکہ منافق پر جب نفاق غلبہ اختیار کرتا ہے تو وہ ہر وقت اپنے نفاق کو لئے پھرتا ہے اور اسی کہ چکر میں ہی زندگی گزارتا ہے۔

اے عزیز! جان لے کہ اہلِ ایمان کو اہل نفاق نے اُس طرح قید کرنے کی مکمل کوشش کر رکھی ہے کہ جیسے کہ ایک دُشمن اپنے مدمقابل کا محاصرہ کر لے اور وہ دشمن بھی اگر کچھ لحاظ برتے بلکہ اہلِ نفاق نے تو اہلِ ایمان نے کو اس طرح سے جکڑ رکھا ہے جس کی کوئی مثال نہیں ملتی،

اے عزیز! اپنی غُربت پر کبھی نادام نہ ہو بلکہ یہ تو تیرے درجات بلند کرنے کے لئے آئی ہے آخرت میں، اے عزیز ابھی تمام رشتے تو تونگری کے ہیں مفلس کو جانتا کوئی نہیں یہ اہل دنیا نے تو تیرا گھیراؤ کر رکھا ہے تو کس رستے سے ان سے جان خلاصی کروائے گا۔

معرفت کو مذاق نہ کرو

اے عزیز! معرفت کی بات اگر تجھ کو بھرے بازار میں ملے اس کو

Marfat.com

خریدے کیونکہ یہ بازار تو ویسے ہی رہتا مگر معرفت کی بات تجھ کو اس بازار کی پوری قیمت سے بھی قیمتی ہے معرفت کی ایک بات کو مذاق نہ سمجھ کہ یہ ایسی ویسی بات کا نام معرفت نہیں ہے کیونکہ یہ تو تجھے اس ذات تک جانے کا وہ علم ہے جس کو اگر تو نے حاصل نہ کیا تو کیسے رسائی حاصل کرے گا اگر بازار میں دنیا کی مکمل بادشاہی فروخت ہو رہی ہو اور ایک طرف معرفت ہو تو اہل معرفت معرفت کو حاصل کریں گے اور دنیا کی بادشاہی کیا چیز ہے حضرت حسین بن منصور حلاج فرماتے ہیں حقیقت ایک باریک چیز ہے اس کے راستے تنگ ہیں اس میں اونچی اٹھتی ہوئی آگیں ہیں اور اس کے ساتھ بیابان ہے جو کہ گہرا ہے آپ فرماتے ہیں۔

بخبر عن قطع مقامات الا ر بعین مثل . مقام الا دب . والذهب . ولسبب . والطلب. ولاعجب . والعطب . ولطرب . وهشره والشر والنذر والصفا . والصديق والرفيق . والعتيق . والتسويح والترويح . التمانى . والشهود. والو جود. والعند. ولكم . الر د ولا متداد ولا عتداد . والا نفواد. والا نقياد. والمراذ . والحضور. والر ياضة . والحياطة. والا فتقاد. والا صطلاد. والتدبر. والتفكر. والتصبر. والتقيض . والر عابة . والهد ايه . والبدا ية فهى . مقام اهل الصّفا. والصفوية . ولكل مقام معلوم و مفهوم و غيره مفهوم.

Marfat.com

ثم دخل علی المفازہ و حازھا ثم جازھا فجا لا ھل
و لمھل من انجیل و سھل.

اہل تصوف کے مقامات

ان مقامات میں اہل صفا اور صفوت میں سے ہر مقام کے کچھ علوم ہیں کچھ سمجھ میں آتے ہیں اور کچھ سمجھ میں نہیں آتے آخر سالک بیابان حقیقت میں تو داخل ہوتا ہے اور وہاں جاگزیں ہوتا ہے اور پھر وہاں سے گزر جاتا ہے اس بیابان میں چاہے پہاڑ ہوں یا ہموار زمین کسی اہل کے لئے آرام و آہستگی کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی ہے۔ پس جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی مدت پوری کر دی یقین ان چالیس مقامات کو طے کر دیا تو انہوں نے اپنے اہل و عیال کو چھوڑ دیا کیونکہ وہ اس وقت حقیقت کے سزاوار ہو گئے تھے اور اس کے ساتھ ساتھ مقام نظر کے مقابلے میں مقام خبر پر راضی ہو گئے تھے تاکہ چھوٹے بڑے یعنی ان کے اور خیر البشر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کے درمیان فرق برقرار رہے اسی واسطے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا تھا شائد میں تمہارے پاس وہاں سے کچھ خبر لاؤں جب ہدایت پانے والا خبر پر راضی ہو جاتا ہے تو ایک پیروی کرنے والا یعنی سالک کیوں اس کے نقش قدم پر چل کر راضی نہ ہو۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جو کچھ سنا وہ کوہ طور پر درخت سے نہیں سنا اور نہ اس درخت کے قرب جوار سے سنا ہے بلکہ حق تعالیٰ جل مجدہ الکریم سے سنا ہے۔

﴿طواسین باب الثالث از حسین بن منصور حلاج﴾

Marfat.com

جنہوں نے ان حضرات کو صفہ اور صوف کی طرف منسوب کیا ہے انہوں نے ان کی ظاہری حالت کو بیان کیا ہے اس طرح کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے دنیا کو ترک کیا وطن سے نکلے دوستوں سے جدا ہوئے اور دنیا میں سیاحت کی جگر کو بھوکا رکھا اور بدن کو ننگا انہوں نے دنیا کی اشیاء میں سے صرف اس قدر لیا جس کا ترک کرنا جائز نہیں مثلاً ستر عورت اور صرف اس قدر کھایا کہ بھوک کی شدت دور ہو جائے اپنے وطنوں سے نکلنے کی وجہ سے یہ لوگ غریب الوطن کہلائے اور کثرت سفر کی وجہ سے سیاح نام پڑا۔

جنگلوں میں سیاحت کرنے اور ضرورت کے وقت غاروں میں پناہ گزین ہونے کی وجہ سے ان لوگوں نے جو گھر بار رکھتے ہیں ان کا نام شگفتہ رکھا۔

حضرت سری سقطی کا قول

حضرت سری سقطی ان کی یوں تعریف کرتے ہیں ان کی خوراک مریضوں کی سی ہوتی ہے اور ان کی نیند ان لوگوں میں ہوتی ہے جو ڈوب رہے ہوں اور گفتگو بیوقوفوں کی سی ہوتی ہے چونکہ یہ ہر قسم کی چیز کی ملکیت سے علیحدگی اختیار کر چکے ہوتے ہیں اس سے لئے انہیں فقیر کہا گیا ہے۔

کسی صوفی سے سوال کیا گیا کہ صوفی کی کیا تعریف ہے جواب دیا جو نہ تو کسی چیز کا مالک ہو اور نہ کوئی اس کی ملکیت ہو۔

ایک اور تعریف وارد ہے کہ صوفی وہ ہے جو کسی چیز کا مالک نہ ہو اور اگر بنے تو اسے خرچ کر ڈالے۔

Marfat.com

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ نے ان کی یوں تعریف کی ہے یہ لوگ فاقوں کی وجہ سے گرتے پڑتے تھے اور بدوی انہیں دیوانہ سمجھتے تھے۔

جنوں نے ان حضرات کو صفہ اور صف اول کی طرف منسوب کیا ہے انہوں نے ان کے اسرار اور باطن کو بیان کیا ہے کیونکہ جو شخص دنیا ترک کر دیتا ہے اور اس کی طرف رغبت نہیں کرتا اور اس سے منہ موڑ لیتا ہے اللہ جل مجدہ الکریم اس کے باطن کو پاک کر دیتے ہیں اور اس کے دل کو منور کر دیتے ہیں میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار فرماتے ہیں جب کسی بندے کے دل میں نور داخل ہو جاتا ہے تو اس کا دل فراخ و کشادہ ہو جاتا

عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار اس کی کیا علامت ہے تو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے فرمایا ! اس دھوکے کے گھر سے علیٰحدگی اختیار کرنا اور ہمیشگی کے گھر کی طرف رجوع کرنا اور موت کے واقع ہونے سے پہلے ہی اس کے لئے آمادہ رہنا۔

ایمان کی کیفیت ۴

حضرت حارثہ سے میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے پوچھا کہ تمہارے ایمان کی کیا کیفیت ہے تو حضرت حارثہ نے عرض کیا میں نے اپنے نفس کو لے کر دنیا سے علیٰحدگی اختیار کر لی ہے دن بھر پیاسا اور رات بھر جاگتا رہتا ہوں اور اب یہ کیفیت ہے کہ اللہ جل مجدہ الکریم کے عرش عظیم کو

Marfat.com

اپنے سامنے دیکھ رہا ہو اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ میں اہل جنت کو دیکھ رہا ہوں اور وہ ایک دوسرے کی زیارت کے لئے آرہے ہیں اور اہل دوزخ کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ ایک دوسرے کے دشمن ہیں۔

﴿التعرف المذہب اھل التصوف﴾

حضرت اویس قرنی

روایات میں آیا ہے کہ حضرت ہرم بن حبان نے حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے اشتیاق کی خاطر چلے، چلتے چلتے جب حضرت اویس قرنی کے پاس پہنچے تو حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ نے کہا اے ہرم بن حبان تجھ پر سلام ہو حالانکہ حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ نے حضرت ہرم کو نہیں دیکھا تھا۔

تو حضرت ہرم بن حبان نے حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا حضور آپ نے مجھے کو کیسے پہچان لیا درآں حالانکہ میں تو اجنبی تھا تو حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میری روح تیری روح کو پہچان گئی تھی اس لئے میں نے تمہیں پہچان لیا ہے حضرت ابو عبداللہ انطا کی فرماتے ہیں۔

اہل صدق

جب تم اہل صدق کی مجلس میں بیٹھو تو صدق کے ساتھ بیٹھو کیونکہ یہ لوگ دلوں کے جاسوس ہیں تمہارے باطن میں داخل ہو کر تمہارے ارادوں کو ظاہر کر دیتے ہیں ان نفوس قدسیہ کے سینوں کی صفائی اور ان کے دلوں کے روشن ہو جانے کی وجہ سے ان کے پاس اللہ جل مجدہ الکریم کی صحیح معرفت ہوتی ہے اور وہ

Marfat.com

اللہ جل مجدہ الکریم پر توکل کرتے ہیں اور اس کی قضاء پر راضی رہتے ہیں اسباب کی طرف رجوع نہیں کرتے اگر حقیقت دیکھی جائے تو یہ تمام اوصاف ان حضرات کے ناموں کی ہی تشریح ہے۔

ایک مقام پر ایک صحابی حضرت عیینہ بن حصن نے میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ عالیہ میں اہل صفہ کی شکایت کی کہ مجھے ان کے پاس بیٹھنے میں مشکل ہوتی ہے کیونکہ ان کا لباس ٹھیک نہیں ہوتا مجھے تو ان کے لباس سے بو محسوس ہوتی ہے۔

صوفی بروزن عوفی

ابوبکر کلاباذی نے نقل کیا ہے کہ صوفی کا لفظ عوفی کے وزن پر ہے اور اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ جل مجدہ الکریم نے اسے عافیت دی اور اس نے عافیت حاصل کر لی اور فرماتے ہیں یہ کوفی کے وزن پر ہے اور اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ جل مجدہ الکریم نے اسے کفایت دی اور اس نے پالی۔

﴿التعرف المذہب اھل التصوف﴾

روایات میں آیا ہے کہ حضرت ابو علی اودباری سے صوفی کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا صوفی وہ ہے جس نے پاک باطنی سے صوف پہنا اپنی خواہشات کو جفا کا مزہ چکھایا اور دنیا کو پس پشت ڈالا اور میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی راہ اختیار کی حضرت یوسف بن حسین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

Marfat.com

برگزیدہ لوگ

ہر امت میں برگزیدہ لوگ ہوتے ہیں اور یہ لوگ اللہ جل مجدہ الکریم کی امانت ہوتے ہیں جنہیں اللہ جل مجدہ الکریم نے مخلوق سے پوشیدہ رکھا ہوتا ہے اگر اس امت میں کوئی ایسا ہے تو وہ صوفی ہیں۔

کسی نے حضرت سہل بن عبداللہ تستری سے دریافت کیا کہ میں کن لوگوں کی صحبت اختیار کروں فرمایا صوفیا کی صحبت اختیار کرو کیونکہ وہ تمہاری کسی بات کو ناپسند نہ کریں گے اور تمہاری ہر بات کی کوئی نہ کوئی تاویل نکال لیں گے لہٰذا وہ تمہیں ہر حالت میں معذور سمجھیں گے۔

حضرت یوسف فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ذوالنون سے پوچھا کہ میں کن لوگوں کی صحبت اختیار کروں تو آپ نے فرمایا جو اپنے آپ کو کسی چیز کا مالک نہ سمجھے اور تمہاری کسی بات کو ناپسند نہ کریں اور تمہارے متغیر ہونے سے متغیر نہ ہوں خواہ وہ کتنا ہی بڑا آدمی کیوں نہ ہو کیونکہ جتنا زیادہ تو متغیر ہوگا اتنا ہی زیادہ تو اس کا محتاج ہوگا۔

اے عزیز جان لو کہ اگر تیرے شیخ کو اہل دنیا ذلیل و رسوا کریں تو تو یہ نہ جان کہ یہ حقیقت میں ذلت ہے بلکہ تو جان کہ حقیقت میں میرے شیخ کے درجات کی بلندی ہے کامیابی و کامرانی جان۔

رُوح کی غذا

اے عزیز ! ذکر تیری روح کی غذا لئے ہے جتنا اختیار کرے گا اتنی

Marfat.com

تیری روح کی پرورش اچھی ہوگی۔

اے عزیز! جان تو کہ ہمارے آئمہ اکرام کے وجود مسعود کے متعلق یہ وقت حاضر میں چہ میگویاں ہورہی ہیں جبکہ ان کی تعلیمات کا انکار کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ خوارج کی حرکات وسکنات ہیں لیکن یہ لوگ اس سے بے شعور پھرتے ہیں کیونکہ جب وقت یہ ہوجائے گا کہ اب پچھتانا کیا کرے جب چڑیاں چگ گئی کھیت صد ہا افسوس ناک یہ واقعہ ہے کہ آئمہ اہل بیت اطہار کے ان اقوال کے متعلق اب اگر بات کو چھیڑا جائے تو لوگ کہتے ہیں کہ لو جی وہ تو شیعہ تھے ہمارے آئمہ اہل بیت اگر شیعہ تھے تو پھر ان سے منازل معرفت طے کرنے والے کس طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں پھر ان حضرات کے متعلق آپ کا کیا فیصلہ ہوگا جیسا کہ حضرت نعمان بن ثابت رضی اللہ عنہ کس کے مرید و کس کے شاگرد ہوں گے اور دوسرے محدثین کس کے مرید وشاگرد ہونگے کیا ان لوگوں نے مقام امامت کو مذاق سمجھ رکھا ہے کہ امامت کا مذاق اڑانے والو! تم لوگ تو وہ ہو جو خدا قدوس کی آیات کو جھٹلانے والے ہو۔ وہ اللہ جل مجدہ الکریم کے رسول وپیغمبر علیہ السلام کو سچا ہی جانے بلکہ ایسے گروہ موجود جنہیں انبیاء مرسلین کی تکذیب کی تعلیم دی جاتی ہے ﴿معاذ اللہ﴾ یہ بھی ان میں سے ہیں جنہوں نے ہمارے آئمہ اہل بیت کی تریب کو شیعت کا نام دیا ہے اور لوگوں کو متنفر کیا ہے ان کے فیضان سے لوگوں کو محروم کیا اف یہ کیا ماجرا ہے ان خوارج کا اور کتنا یہ چکر چلا کر اپنی آخرت برباد کررہے ہیں۔

ہمارے آئمہ اہل بیت اطہار کی تعلیمات پر پردہ ڈالنے کے لئے یہ کیسے

Marfat.com

کوشاں ہیں اللھم انی اعوذ بک ھذہ حزب الشیطان صلی اللہ علی حبیبہ محمد والہ وبارک وسلم یا مکی یا مدنی یا عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

مختلف طبقات

اے عزیز جان لو کہ ان لوگون نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کے فرامین کا مذاق اڑنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رکھی ہے جبکہ اہل دنیا میں مختلف طبقات کے لوگ رہتے ہیں۔دل کے پھپھولے جل اٹھے اس سینہ کے داغ سے میرے گھر کو لگ گئی آگ اس گھر کے چراغ سے پس جان تو میرے آئمہ اہل بیت اطہار کے وقت میں ان کی عظمت وشان کا اور کون ہوسکتا ہے۔

میرے آئمہ اہل بیت اطہار جیسی معرفت الٰہی کون جانتا ہے اور ان جیسا کون عالم ہوسکتا ہے ان جیسا کون صاحب تقوی ہوسکتا ہے یہ تو وہ لوگ ہیں کہ ان حضرات نے دین کو خالص انداز میں پیش کیا جبکہ دین کے ڈاکو اپنے اپنے حربے استعمال کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔

وقت آچکا ہے جس وقت میں لوگ اپنی زبان سے اللہ جل مجدہ الکریم کا ذکر کریں گے اور لوگ اسے برا جانیں گے اور ایسے حضرات کو زیادتی کا نشانہ بنائیں گے اور اپنے آپ کو سلمان بھی کہتے ہوں گے یہ ہمارے اسلامی ریاستوں کی حالت ہوگی۔

لوگوں نے فکر آخرت کے نام کو بطور گالی سمجھ لیا ہوگا اس وقت میں کیا حالات ہوگا۔اللہ اکبر کبیرا اکبیرا واللہ الحمد وبحمدہ سبحان اللہ العظیم صلی اللہ علیٰ حبیبہ محمد

Marfat.com

آلہ بارک وسلم۔

اے عزیز جان تو اس وقت کو اور پناہ مانگ اس سے اللہ کریم ایک ملزم اپنا حق طلب کرے گا اور وہ حق طلب کرنے میں لوگ ایسے تباہ کر دیں گے سبحان اللہ وبحمد سبحان اللہ العظیم۔

تصوف کے بارے میں اقوال

قارئین کرام! ہم زیادہ طوالت کو نہ چھیڑیں گے۔

ابو بکر کلابازی فرماتے ہیں کہ میں نے ابوالحسین محمد بن احمد فارسی کو کہتے سنا کہ تصوف کے دس ارکان ہیں۔

﴿۱﴾ رکن تجرید توحید

﴿۲﴾ سماع کا سمجھنا

﴿۳﴾ حسن معاشرت

﴿۴﴾ ایثار الایثار

﴿۵﴾ ترک اختیار

﴿۶﴾ سرعت وجد

﴿۷﴾ دلوں کی باتوں کا ظاہر کرنا

﴿۸﴾ کثرت سے سفر کرنا

﴿۹﴾ روزی نہ کمانا

﴿۱۰﴾ ذخیرہ نہ کرنا۔

Marfat.com

تجرید توحید کے یہ معنی ہیں کہ اس میں تشبیہ یا تعطیل کا خیال تک نہ پایا جائے اور فہم سماع یہ ہے کہ صوفی کو صرف علم کی طاقت سے نہ سنے بلکہ اپنے حال کے ذریعے سے سنے اور۔

ایثار الایثار یہ ہے کہ ایثار کرنے میں اوروں کو اپنے اوپر ترجیح دے تا کہ ایثار کرنے کی فضیلت دوسرے کو ملے۔

اور سرعت وجد یہ ہے کہ اس کا باطن ایسے امور سے خالی نہ ہو جو وجد کو بھڑکا دیں اور نہ ہی اس کا باطن ان امور سے اٹا ہوا ہو جو اسے زواجہ حق کے سماع سے باز رکھیں۔

کشف عن الخواطر کا مطلب یہ ہے کہ وہ ہر اس خیال کی تفتیش کرے جو اس کے دل پر گزرے پھر اس خیال کی تابعداری کرے جو حق کی طرف سے ہے اور اس کو جو غیر حق کی طرف سے ہے چھوڑ دے اور کثرت سے سفر کرنے کا حکم اس لئے ہے کہ صوفی آفاق واطراف دنیا میں عبرت کے مقامات کا مشاہدہ کر سکے اللہ کریم نے سفر کرنے کے متعلق فرمایا۔

کیا ان لوگوں نے دنیا کا سفر نہیں کیا ﴿اگر کیا ہوتا تو﴾ دیکھ لیتے کہ جو آگے ان سے پہلے تھے ان کا انجام ہوا۔

دوسرے مقام پر ارشاد ہوا۔

قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ.

﴿سورۃ العنکبوت آیت ۲۰﴾

فرما دیجئے کہ زمین پر چلو پھرو پھر دیکھو کہ اللہ جل مجدہ الکریم نے مخلوق کو

Marfat.com

کیسے پیدا کیا اللہ جل مجدہ الکریم کے فرمان قل سیرو فی الا رض کے متعلق کہا گیا ہے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ معرفت کی روشنی میں دنیا کی سیر کرو نہ کہ فکر کی تاریکی میں۔

نیز اسی لئے کرو کہ تم اسباب دنیا سے قطع تعلق کرلو اور نفس کو رام کرلو اور توکل کے ذریعے سے نفس کے مطالبات کی خاطر روزی کمانے کو ترک کردو اور یہ لوگ کسی چیز کے ذخیرہ کرنے کو حرام سمجھتے ہیں تا کہ اپنے حال کی حفاظت کرسکیں اس سے نہیں کہ علم میں ذخیرہ کرنا حرام ہے چنانچہ جب اہل صفہ میں سے ایک شخص نے وفات پائی اور اس نے ایک دینار چھوڑا تو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے فرمایا کیۃ ﴿دوزخ کی آگ کا داغ ہے﴾

﴿التعرف لمذھب اہل التصوف﴾

اخلاص سے افضل

حضرت ابوسعید حزاز فرماتے ہیں۔

عارفوں کا ریا بھی مریدوں کے اخلاص سے افضل ہے اور وضاحت اس قول کی یہ ہے کہ مریدوں کا اخلاص روایت اخلاص کی علت سے پاک نہیں ﴿ان کی خواہش ہوتی ہے کہ اپنے اخلاص کا مشاہدہ کریں﴾ اور عارف اس علت سے منزہ اور پاک ہے کہ یہ عمل کو باطل کردینے والی چیز ہے ﴿روایت اخلاص کی آرزو سے عمل کا بطلان ہوجاتا ہے﴾ مگر عارف کے احوال واعمال سے اس کے علم کامل کے باعث کچھ نہ کچھ مرید کی کشش کے لئے ظاہر کردیتا ہے یا اس کے

Marfat.com

لئے یا اس سے وہ حال وعمل کا اظہار کرتا ہے کہ اس کی نفسانی اخلاقی میں کوئی خلق اپنی صلاح کے لئے رحمت کشی کا محتاج ہے۔

﴿عواف المعارف﴾

حضرت مدد یلیین حجروی مثنوی مددی میں فرماتے ہیں۔

عارفاں را رحمت پروردگار

زان سبب بیدار را ویل النہار

عارفوں پہ اللہ کریم کی رحمت نازل ہوتی ہے اسی سبب سے وہ بیدار دن اور رات رہتے۔

﴿مثنوی مدد از سید مدد یلیین حجروی﴾

عارفوں کا مذہب

آپ فرماتے ہیں!

صوفی لا مذہب ہمہ مذہب ازو

عارفاں را دان کہ ہم مذہب ازو

صوفی لا مذہب ہے لیکن سب مذاہب اسی سے ہیں عارفوں کا مذہب بھی اسی سے ہے۔

عارفاں یا از صدق افشردہ اند

بہر ایں یا یہ کہ عالی بردہ اند

عارفوں نے صدق دل سے پاؤں چھاڑ لئے ہیں اس عالی مرا

Marfat.com

تب کے لئے جوانہوں نے حاصل کرلیا۔

ہست ایں کار عبادت عارفاں

ماند زو بیکار عادت جاہلاں

عبادت عارفین کا کام ہے جاہلوں کی عادت عبادت سے دور رہنا ہے۔

حضرت ابو محمد جریری فرماتے ہیں فقر یہ ہے کہ تو معدوم چیز کی اس وقت تک تلاش نہ کرے جب تک کہ جو کچھ تمہارے پاس ہے گم نہ ہو جائے اس کا مطلب ہے کہ تو صرف اس وقت دنیاوی آسودگی طلب کرے جب تجھے اس بات کا خطرہ ہو کہ تو فرائض پر کاربند نہ رہ سکے گا۔

فقر کیا ہے

حضرات ابن جلا فقر کے متعلق فرماتے ہیں۔

فقر یہ ہے کہ تمہارے پاس کوئی چیز نہ ہو اور جب ہو تو ﴿ اسے خرچ کر دے ﴾ پھر وہ تمہارے پاس نہ رہے اور یہ اللہ جل مجدہ الکریم کے اس فرمان کے مطابق ہے،

وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَة.

اوروں کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں خواہ خود خواختہ حال کیوں نہ ہوں

﴿سورۃ الحشر آیت ۹﴾

کتانی کہتے ہیں۔

Marfat.com

جب انسان حقیقی طور پر اللہ جل مجدہ الکریم کا ہی محتاج ہو جائے تو پھر وہ حقیقی طور پر غنی باللہ عزوجل ہو جاتا ہے اس لئے کہ یہ دو ایسی حالتیں ہیں جو ایک دوسرے کے بغیر مکمل نہیں ہوتی۔

اے عزیز ! فقیر وہ ہے جب کسی سے سوال کرے تو اسے کچھ دے نہ اور جب وہ گواہی طلب کریں تو اس کی کوئی گواہی نہ دے جب اللہ کریم کی قسم اٹھائے تو لوگ اعتبار نہ کریں۔

برتن میں چاندی

حضرت دراج فرماتے ہیں سرمہ دانی کی تلاش میں میں نے اپنے استاد کے برتن کو ٹٹولا تو اس میں چاندی کا ایک ٹکڑا پایا اس پر مجھے حیرت ہوئی جب وہ آئے تو میں نے عرض کیا میں نے آپ کے برتن میں چاندی کا ایک ٹکڑا پایا ہے انہوں نے فرمایا کیا تو نے اسے دیکھ لیا ہے اسے وہیں رکھ دو پھر کہا اسے تم لے لو اور اس سے کچھ خرید لو اس پر میں نے کہا آپ کو اپنے معبود کی قسم اس ٹکڑے کا کیا قصہ ہے ؟

فرمایا اللہ جل مجدہ الکریم نے مجھے اس کے سوا کوئی اور سونے یا چاندی کا ٹکڑا نہیں دیا تو میں نے چاہا کہ وصیت کروں کہ اسے میرے کفن کے ساتھ باندھ دیا جائے تا کہ میں اسے اللہ جل مجدہ الکریم کو واپس کر دوں ایک بزرگ سے دریافت کیا گیا مالداروں کو کس نے منع کیا کہ وہ اپنا فالتو مال ان لوگوں کو نہیں دیتے، جواب دیا۔

Marfat.com

تین وجہیں

اس کی تین وجہیں ہیں ایک یہ کہ جو مال ان کے پاس ہوتا ہے وہ پاک نہیں ہوتا اور یہ لوگ اللہ جل مجدہ الکریم کے خاص بندے ہیں اور جو مال احسان کے طور پر اہل اللہ کو دیا جائے وہ اللہ جل مجدہ الکریم کے ہاں مقبول ہوتا ہے مگر اللہ جل مجدہ الکریم پاک مال کے سوا کوئی اور مال قبول نہیں کرتا۔

دوسری وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ مستحق ہوتے ہیں ﴿اگر ان کو دے دیا جائے تو﴾ اور لوگ اس کی برکت اور ثواب سے محروم ہو جائیں گے۔

اے عزیز ! تیسری وجہ یہ ہے کہ اللہ جل مجدہ الکریم کا منشا ہی یہی ہے کہ ان کو آزمائشوں میں مبتلا کیا جائے اس لئے اللہ جل مجدہ الکریم اس زائد مال کو ان کی طرف لوٹائے جانے سے روک دیتا ہے تا کہ اس کا منشا پورا ہو۔

ایک فقیر سے سوال

حضرت ابوبکر کلابازی فرماتے ہیں کہ میں نے فارس کو کہتے سنا۔

میں نے ایک بار ایک فقیر سے کہا اور مجھے اس میں بھوک اور تنگی کے آثار دکھائی دیتے ہیں تو لوگوں سے سوال کیوں نہیں کرتے ہو تا کہ وہ تجھے کھانا دے دیں۔ اس نے جواب دیا مجھے اس بات کا ڈر ہے کہ اگر میں ان سے سوال کروں اور وہ نہ دیں تو فلاں نہ پائیں گے کیونکہ مجھے نبی کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کی فرمائی ہوی بات پہنچی ہے کہ اگر سائل سچا ہے تو نہ دینے والا فلاح نہ پائے گا۔ ﴿التعرف لمذہب اہل التصوف﴾

Marfat.com

معرفت کے دروازے

اے عزیز! جان تو کہ اللہ جل مجدہ الکریم کی معرفت کے لا تعداد دروازے ہیں یہ تیری قسمت ہے کہ تو کس سے داخل ہوتا ہے۔

جب بندہ پر اللہ جل مجدہ الکریم کی طرف سے جب صعوبتیں آتی ہیں تو بندہ اہل دنیا کے لئے مذاق ہی بن جاتا ہے لیکن حقیقت میں تو وہ رب کریم کے قریب جگہ سے بیٹھا ہے۔

حضرت یحییٰ معاذ رازی فرماتے ہیں جب کوئی بندہ ابھی عارف بن رہا ہوتو اسے یہ حکم دیا جاتا ہے کہ وہ کسی چیز کو اختیار نہ کرے اور نہ ہی یہ سمجھے کہ اسے کسی بات میں اختیار حاصل ہے تا کہ وہ عارف بن جائے پھر جب اسے معرفت حاصل ہو جاتی ہے اور وہ عارف بن جاتا ہے تو اسے اس بات کی اجازت ہوتی ہے کہ وہ کسی بات کو اختیار کرے یا نہ کرے کیونکہ اب وہ اگر کوئی بات اختیار کرلے گا تو اس لئے کرے گا کہ ہم نے وہ بات اس کے لئے اختیار کر رکھی ہے اور اگر ترک کر دے گا تب بھی اس لئے ترک کرے گا کہ ہم نے اسے اس کے لئے ترک کر رکھا کیونکہ عارف اختیار کرنے اور نہ کرنے میں اللہ جل مجدہ الکریم کا ساتھ دیتا ہے۔

غرق ہو جائے گا

اے عزیز اگر عارف نے اپنے معروف کو چھوڑ کر اہل دنیا میں اپنا مسکن بنالیا تو وہ غرق ہو جائے گا اور رسوائی کے تمام دروازے اس پر کھل جائیں گے۔

Marfat.com

حضرت ابونصر سراج فرماتے ہیں نے محمد بن ممدون الفراء کو یوں فرماتے سنا کہ میں نے عبدالرحمٰن فارسی کو کسی سائل کے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے سنا کمالِ معرفت کیا ہے فرمایا ﴿ کمال معرفت یہ ہے کہ ﴾ جب متفرقات ایک جگہ جمع ہو جائیں اور احوال اور اماکن یکساں نظر آنے لگیں اور ان میں امتیاز کرنے کی روایت بھی جاتی رہے۔

حضرت ابونصر فرماتے ہیں!

اس کا مطلب یہ ہے کہ بندے کا وقت ایک ہی قسم کا وقت ہو جس میں کسی قسم کا تغیر نہ آنے پائے اور بندہ تمام احوال میں اللہ جل مجدہ الکریم کے ساتھ اور اللہ جل مجدہ الکریم کے لئے ہوں اور اس کے ماسوا سے ہٹا دیا گیا ہو تب کہیں جا کر اس کی یہ حالت ہوگی۔

﴿ کتاب اللمع فی التصوف ﴾

کیسے پہچانا؟

حضرت ابوحسن نوری سے کسی نے پوچھا آپ نے اللہ جل مجدہ الکریم کو کس چیز کے ذریعے سے پہچانا ؟

آپ نے جواب دیا اللہ جل مجدہ الکریم کے ذریعے سے اس نے پھر سوال کیا عقل کدھر گئی۔

جواب دیا عقل تو خود عاجز ہے اور وہ اپنے جیسے عاجز کا ہی پتا دے سکتی ہے جب اللہ جل مجدہ الکریم نے عقل کو پیدا کیا اور پوچھا میں کون ہوں تو عقل

Marfat.com

خاموش رہی اس کے بعد اللہ جل مجدہ الکریم نے اسے اپنی وحدانیت کے نور کا سرمہ لگایا تب عقل نے کہا تو اللہ جل مجدہ الکریم ہے لہٰذا عقل کی طاقت یہ نہ تھی کہ اللہ جل مجدہ الکریم کی مدد کے بغیر اللہ جل مجدہ الکریم کو پہچان سکے ان سے سوال کیا گیا۔

وہ کونسی چیز ہے جو اللہ جل مجدہ الکریم نے اپنے بندوں پر سب سے پہلے فرض کی جواب دیا معرفت اس لئے کہ اللہ جل مجدہ الکریم فرماتے ہیں۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنَ

﴿سورۃ الذاریات آیت ۵۶﴾

معرفت کیا ہے ؟

حضرت ابن عباس فرماتے ہیں ﴿یعبدون کے معنی یہ ہیں﴾ تا کہ وہ مجھے پہچانیں کسی صوفی سے دریافت کیا گیا معرفت کیا ہے ؟

فرمایا! دل کا اللہ جل مجدہ الکریم کی وحدانیت کو مع اس کی تمام صفات اور اس کے صحیح طور پر معلوم کر لینا معرفت ہے اس لئے کہ غلبہ قدرت دبدبہ اور عظمت محض ذات باری تعالیٰ کے لئے ہے وہ حی اور قیوم ہے۔

اے عزیز ! مومن اور عارف میں فرق یہ ہے کہ مومن اللہ جل مجدہ الکریم کے نور سے دیکھتا ہے اور عارف خود اللہ جل مجدہ الکریم کے ذریعے سے دیکھتا ہے۔

مومن کے دل اور عارف میں یہ فرق ہوتا ہے مومن کا دل اللہ جل مجدہ

Marfat.com

الکریم کے ذکر سے مطمئن ہو جاتا ہے مگر عارف اللہ جل مجدہ الکریم کے سوا کسی سے مطمئن نہیں ہوتا۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے فرمایا گھر کا تمام تر دارومدار اس کی بنیاد پر ہوتا ہے اور دین کا دارومدار معرفت باللہ یقین اور ایسی عقل پر ہوتا ہے جو برائیوں سے روکے میں نے عرض کیا آپ پہ میرے ماں باپ قربان ہوں عقل قامع کیا چیز ہے تو میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے ارشاد فرمایا اپنے آپ کو اللہ جل مجدہ الکریم کی نافرمانی سے روکنا اور اللہ جل مجدہ الکریم کی اطاعت کی خواہش کرنا۔

﴿مسند دیلمی ۳۰۷۷﴾

ہیبت پائی جائے

حضرت ابوعلی دقاق سے مروی ہے معرفت باللہ کی علامت یہ ہے کہ دل میں اللہ جل مجدہ الکریم کی ہیبت پائی جائے لہٰذا جس قدر زیادہ کسی کو اللہ جل مجدہ الکریم کی معرفت حاصل ہوگی اسی قدر زیادہ اسے اس کی ہیبت ہوگی۔

اے عزیز ! معرفت الٰہی سے دل و جان کو سکون حاصل ہوتا ہے جیسا کہ ایک بے قرار بچہ اپنی ماں کی گود سے انس حاصل کرتا ہے اس سے ایک ہزار گنا زیادہ صرف معرفت سے انس حاصل ہوتا ہے دل اور جان کو سکون حاصل کیا جاتا ہے۔

Marfat.com

اے عزیز ! اگر کوئی دنیا میں سکون قلب ہے تو وہ معرفت خدا کریم ہے اس سے انسان کے قلب کو سکون حاصل ہوتا ہے اس کے علاوہ آدمی بے قرار اور بے دار پھرتا ہے چاہے وہ کسی بھی قسم وطرح سے پھرتا ہو۔

اللہ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا۔

وَمَا قَدَرُو اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ۔

﴿سورۃ الانعام آیت ۹۱﴾

اس کی تفسیر یوں کی گئی ہے کہ انہوں نے اللہ جل مجدہ الکریم کو جیسا کہ حق ہے ویسا نہیں پہچانا۔

اے عزیز ! اہل معرفت کو دعوے کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی اور نہ ان کی یہ صفت ہے کہ ان میں معرفت الٰہی والے دعوے نہیں کرتے ہیں۔

اے عزیز ! معرفت ایک مخفی راز ہے جو عارف کے قلب پر امانت کے طور پر رکھا جاتا ہے اگر وہ اس کو دعوے میں تبدیل کر دے تو کیا وہ عارف ہو سکتا ہے ؟ کیونکہ اس ذات کا عارف وہی ہوتا ہے جو صاحب امانت ہو۔ خائن کبھی امانت دار نہیں ہوتا۔

معرفت کی ابتداء

حضرت محمد بن عبدالوہاب نے حضرت شبلی سے روایت کی ہے کہ ان سے کسی نے معرفت کے متعلق سوال کیا تو فرمایا

اس کی ابتداء اللہ جل مجدہ الکریم کے ذکر سے ہوتی ہے اور اس کی انتہا

Marfat.com

کی کوئی انتہا نہیں ہے۔

﴿رسالۃ القشریۃ امام ابوالقاسم﴾

حضرت ذوالنون مصری سے مروی ہے کہ عارف کے ساتھ میل جول رکھنا اسی طرح ہے جس طرح اللہ جل مجدہ الکریم کے ساتھ میل جول رکھنا وہ تمہاری باتوں کو برداشت کرتا ہے اور حلم اختیار کرتا ہے کیونکہ وہ اخلاق خداوندی سے موصوف ہونا چاہتا ہے۔

حرمت سے مراد

میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار فرماتے ہیں دنیا و آخرت عارفین پر حرام ہے حرمت میں سے مراد یہ ہے کہ ان لوگوں نے از خود محبت خداوندی میں غیر کی شراکت کو حرام ٹھہرایا تھا بصورت دیگر نہ دنیا حرام ہے اور نہ ہی آخرت۔

عارفین کا کہنا ہے ہم بھی حادث ہیں اور دنیا و آخرت بھی حادث پھر حادث حادث سے کیسے طلب کرے جبکہ حادث پر تو واجب ہے کہ پیدا کرنے والے سے طلب کرے ﴿واضح ہو کہ حادث کا معنی نیا پیدا ہونے والا اور جو چیز پیدا ہوا سے محدث کہتے ہیں جب کہ پیدا کرنے والے کو محدث﴾

حدیث قدسی ہے کہ اللہ جل مجدہ الکریم نے فرمایا ! عارفین فقراء سے محبت کرنے والے مجھ سے محبت کرتے ہیں۔

﴿سرالاسرار مترجم ص ۱۲﴾

Marfat.com

جس نے محبت اختیار کی

حضرت ابو یزید بسطامی فرماتے ہیں کہ

لو ان العرش وما حوله القی فی زاویه من زوایا قلب

العارف ما احس به عرش

اور اس کے اکناف واطراف مین جو کچھ بھی ہے اگر قلب عارف کے کسی گوشہ میں رکھ دیا جائے تو اسے اس کا قطعاً احساس نہ ہوگا جس نے محبان الٰہی سے محبت اختیار کی وہ روز حشر انہیں کے ساتھ ہوگا اور ان کے ساتھ محبت کی علامت یہ ہے کہ اس کے دل میں ان کی مجالس میں بیٹھنے کا شوق اور ان کے اثرات کے باعث اللہ جل مجدہ الکریم سے ملاقات کا جذبہ پیدا ہوگا۔

حدیث قدسی ہے اللہ جل مجدہ الکریم نے فرمایا۔

طال شوق الا برار الی لق الی و انی لا شر شوقاً الیهم

ابرار اور نیکوکار میری ملاقات کے شوق نہیں جبکہ میں از خود ان سے بھی زیادہ ان کی ملاقات کا شوق رکھتا ہوں۔

قال النبی علیہ السلام!

الد نیا سجن اعو من

دنیا تو ایماندار کیلئے قید خانہ ہے

رات کی مانند

معرفت کا نقاب ایسے ہی ہے جیسے رات نور آفتاب پر نقاب یا حجاب بن

Marfat.com

جاتی ہے اللہ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا۔

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَا سًا وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشاً

﴿سورۃ النباء آیت ۱۰،۱۱﴾

دن رزق کا وسیلہ ہے

اور ہم نے رات کو لباس ﴿پردہ﴾ اور دن کو روزی کا وسیلہ بنایا اور جب رات آتی ہے تو ہر ایک چیز کو تاریکی کا لباس پہنا دیتی ہے اس آیت میں صاحب عقل سلیم اور عالم علم حقیقت کسے نہایت لطف سے اشارہ ہے کہ دنیا محبان خدا کریم کسے قید خانہ ہے اس لئے وہ اس دنیا کو غربت غم الم محبت ریاضت تکلیف شدت ظلمت رنج میں گزار دیتے ہیں۔

قیدیوں جیسا لباس

اے صوفی جان لے کہ اس عالم میں تیرا لباس وہ ہونا چاہیے جیسا کہ قید خانہ کے قیدی کو پہنایا جاتا ہے۔

اللہ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا ! حدیثِ قدسی ہے"

البلاء موکل علی الا نبیاء و اولیاء فالا مثل ثم الا مثل

انبیاء کرام علیہم السلام انتہائی مصائب و آلام میں مبتلا کئے گئے اور اولیاء کرام بھی آزمائشوں سے دوچار ہوئے پھر جیسے جیسے مراتب پر فائز ہوئے ویسے ہی ان کے کڑے امتحان ہوتے رہے۔

﴿سر الاسرار از غوث الثقلین﴾

Marfat.com

توقع نہ رکھو

اے عزیز ! جان لے کہ تو ہر اک پودے سے یہ توقع نہ رکھ کے میں اس کا پھل کھاؤں گا یا اس کا سایہ میرے نصیب ہوگا۔

ایک آدمی ایک پودا لگاتا ہے ایک پانی دیتا ہے اور ایک پھل کھاتا ہے۔ یہ ہرگز نہ سمجھ کے میں نے لگایا ہے اور میں نے اس کا پھل بھی کھانا ہے یہ امید رکھنا مناسب نہیں ہے۔

حضرت داتا گنج بخش ہجویری نقل فرماتے ہیں کہ میں نے تاج الدین سے سنا ہے جو کہ انہوں نے فرمایا ایک کیڑا ایسا ہوتا ہے جو خوشبودار پھول کے ارد گرد رہتا ہے کچھ لوگوں نے ایک بار اُس کو دیکھا کہ وہ اس زمین پر گرا ہوا ہے اور بہت ہی رنجیدہ اور غم میں پڑا ہوا ہے۔ جس میں کہ ایک چنبیلی کے پھول کا پیڑ اگا ہوا ہے۔

انہوں نے اس پوچھا کہ وہ تیرا چنبیلی کا پیڑ کہاں گیا؟

اُس نے کہا میں سُنا ہے وہ جل گیا ہے۔ اس پر اُن لوگوں نے کہا کہ اے خام کیا تو یہی عشق رکھتا ہے کہ اس کے پیچھے زندہ رہ کر یوں پڑا ہوا ہے اور اپنے آپ کو اس کے ساتھ ہی جلا کر خاک نہیں ہوا۔

اس پر وہ بولا! کہ اے میرے یارو میں کسی اور جگہ غربت اور سفر میں تھا اور میرے پیچھے وہ خاک ہو گیا" میں نے بہت چاہا کہ مجھ کو اس کی جگہ نظر آئے پر وہ نظر نہیں آتی۔ ہاں جس جگہ وہ پیدا ہوا تھا اور جہاں اُس کے پیر کا نشان

Marfat.com

نہیں میں اس جگہ کی خاک کو اپنے سر کا تاج جانتا ہوں اور اُس کو اپنے اوپر ڈالتا ہوں"

﴿کشف الاسرار از داتا گنج بخش﴾

یہ راستہ اپنایا ہے

اے عزیز ! تو اپنی جان کو حق کی معرفت میں فنا کر دے تا کہ تجھے بقا حاصل ہو جائے۔ اگر فنا نہ کرے گا تو پھر بقا کیسے حاصل کر سکے گا۔ یہی ہے وہ راستہ جس کو تمام عارفین نے اپنایا اور اپنے حقیقی مقصود کو حاصل کر لیا۔

اے اللہ جل مجدہ الکریم کے بندے فقر کی شان موٹے کپڑے پہننے اور بے مزا کھانا کھانے میں نہیں ہے۔ شان فقر تو تیرے دل کا زُہد اختیار کرنے میں ہے۔

صوف کا لباس

سچا عاشق سب سے پہلے اپنے باطن پر صوف کا لباس ہی پہنتا ہے پھر وہ اسکے ظاہر کی طرف بڑھتا ہے۔ پہلے وہ اپنے باطن کو صوف پہناتا ہے پھر وہ اس کے بعد اپنے دل نفس اور ظاہری اعضاء کو پھر جب وہ سراپا صوف پوش بن کر نیک بن جاتا ہے تو اس کی طرف رحمت اور احسان کا ہاتھ آتا ہے۔

پھر اللہ جل مجدہ الکریم اس مردِ مصیبت زدہ کی حالت میں تبدیلی واقع کر دیتا ہے اور اس کے جسم سے غم کے کپڑے اُتار کر خوشی کے کپڑے پہنا دیتا ہے۔ اور غم کو راحت سے اور خوف کو امن سے بدل دیتا ہے۔

Marfat.com

صَلَّی اللّٰہ عَلٰی حَبِیبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکَ وَسَلَّمَ☆ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ العَظِیْم حَمْدًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

حضرت غوث اعظم فرماتے ہیں !

اے اللہ جل مجدہ الکریم کے بندے اللہ جل مجدہ الکریم کے ساتھ لاتعلقی غفلت اور بھولا پن تجھے اللہ جل مجدہ الکریم سے دور کر رہا ہے اور اُس نے تجھے اللہ جل مجدہ الکریم سے علیحدہ کر رکھا ہے۔ اور تجھے لاتعلقی اور غفلت سے پہلے مار ڈالے اور تجھے ذلیل کیا جائے اور تیرے اوپر بلائیں نازل ہوں اور اژدھے اور بچھو تم پر مسلط کئے جائیں تو ابھی رجوع کر۔۔

مزہ نہیں چکھا

تو نے ابھی لقمہ اجل کا مزہ نہیں چکھا اس وجہ سے ہی تو دھوکا میں پڑا رہا ہے اور تو دنیا کی جن تمام چیزوں میں پھنسا ہوا ہے ان پر خوش نہ ہو وہ تمام بہت جلد ختم ہونے والی ہیں" اللہ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا !

حَتّٰٓی اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰھُمْ بَغْتَۃً فَاِذَا ھُمْ مُّبْلِسُوْنَ

﴿سورۃ الانعام آیت ۴۴﴾

یہاں تک کہ جب خوش ہونے پر جو انہیں ملا تو ہم نے اچانک انہیں پکڑ لیا"

Marfat.com

جو نعمتیں اللہ جل مجدہ الکریم کے پاس ہیں ان سے بہرہ یابی صبر کی بدولت ہو سکتی ہے۔اور اس لئے کہ اللہ نے تاکید کے ساتھ صبر کرنے کا حکم دیا ہے۔

فقر اور صبر

فقر اور صبر دونوں سوائے اہل ایمان کے کسی دوسرے میں جمع نہیں ہو سکتے اور محبوبان خدا کی آزمائش مصائب و آلام سے کی جاتی ہے پس وہ اس پر صبر کرتے ہیں اور باوجود بلاؤں اور آزمائش کے ان کو نیک کام کرنے کا الہام کیا جاتا ہے۔اور اللہ جل مجدہ الکریم کی طرف سے جو مصائب پہنچتے ہیں وہ اس پر صبر کرتے ہیں۔

اگر صبر نہ ہوتا تو تم مجھے ہرگز اپنے درمیان نہ دیکھتے گویا میں ایک جان بنا دیا گیا ہوں کہ جس کے ذریعہ سے پرندوں کا شکار کیا جاتا ہے۔اور رات بھر کے لئے میری آنکھیں کھول دی جاتی ہیں۔اور میرے پاؤں کو کھول دیا جاتا ہے۔اور میں دن میں آنکھیں بند کر لیتا ہوں اور میرے پاؤں مال میں باندھ دیئے جاتے ہیں اور یہ سب تمہاری نصیحت و اصلاح کے لئے کیا گیا ہے مگر تم نہیں جانتے۔

اگر توفیق خداوندی میری رہنمائی نہ کرتی تو کوئی عقل مند ایسے شہر میں بیٹھ سکتا ہے اور اس شہر کے رہنے والوں کے ساتھ زندگی بسر کر سکتا ہے۔

جس شہر میں مکاری، نفاق اور ظلم عام ہو اور شبہ اور حرام کی کثرت ہو اور اللہ جل مجدہ الکریم کی نعمتوں کی ناشکری بڑھی ہوئی ہو اور ان سے فسق و فجور اور

Marfat.com

اللہ جل مجدہ الکریم کی نافرمانیوں پر مدد لی جائے اور ایسے لوگ کثرت سے ہیں جو اپنے گھر میں ہوں تو فاسق و فاجر ہوں اور دوکان پر آئیں تو بڑے پرہیز گار بن جائیں اور اپنے تہہ خانہ میں زندیق ہوں اور کرسی پر جلوہ نما ہو کر صدیق بن جائیں۔ اگر حکم شریعت کا پابند نہ ہوتا تو میں تمہیں بتا دیتا جو کچھ تمہارے گھروں میں ہے لیکن میرے لئے ایک بنیاد ہے جس کی تعمیر کی ضرورت ہے۔

اگر بیان کروں

اور میرے سب رُوحانی بچے ہیں جو تربیت کے محتاج ہیں اگر میں وہ امور کھول کر بیان کر دوں جو مجھے معلوم ہیں تو میرے اور آپ کے درمیان جدائی کا سبب بن جائیں گے۔

میں اس حالت میں جس کے اندر میں ہوں اس میں انبیاء اور مرسلین کی قوت کا محتاج ہوں اور حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر میرے زمانہ تک جو لوگ گزر چکے ہیں اُن کے صبر کا محتاج ہوں اور میں محتاج ہوں تو قوت ربانی کا محتاج ہوں"

اللھم لطفا و عینا و موافقة ورضا .....آمین !

اے اللہ جل مجدہ الکریم میں تجھ سے لطف و عنایت اور توفیق و رضا کا طالب ہوں"

﴿المجلس الثانی الفتح الربانی﴾

اللہ جل مجدہ الکریم نے اپنی لاریب کتاب میں ارشاد فرمایا !

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ.

اے ایمان والو اگر تم دین خدا کی مدد کرو گے تو اللہ جل مجدہ الکریم تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا۔

﴿سورۃ محمد آیت ۷﴾

اللہ جل مجدہ الکریم نے ارشاد فرمایا !

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا

﴿سورۃ العنکبوت آیت ۶۹﴾

اور جنہوں نے ہماری راہ میں کوشش کی ضرور ہم انہیں اپنے راستے دکھا دیں گے۔

فانی ہے باقی نہیں

اے عزیز ! جان لے کہ یہ اپنا فانی ہے اور باقی نہیں ہے تو دوست اس کو رکھ جو فانی نہ ہو اور باقی کو دوست رکھ۔ اگر تو فانی سے دل لگائے گا تو خود فانی ہو جائے گا۔ اگر باقی سے دل لگائے رکھو تو پھر تجھے بھی بقا حاصل ہو سکتی ہے۔

اے عزیز ! اللہ جل مجدہ الکریم سے حیاء کر اور اپنی زندگی کو ولیوں کے ساتھ وابستہ رکھ اور اگر کچھ کر سکے تو اس فقیر کے لئے اپنے عالی ہاتھ اٹھا کر رب قدوس کی بارگاہ میں یہ دعا کر کہ اس کی معرفت نصیب ہو جائے۔

یہ ہی مقصد ہے حیات کا اور میری موت آئے تو میرے سامنے اس

Marfat.com

کی پاک ذات ہو۔

اے عزیز !جان لے اس بات کو کہ تو کتنا خدا کریم سے ڈرتا ہے اور اس کے کتنے احکامات پہچانتا ہے

اے عزیز ! جان لے کہ اگر کسی پر تو نے تہمت لگائی تو تیرے تمام اعمال اللہ کریم ضائع کر دے گا۔اگر تو نے مال حاصل کیا دھوکے سے تیرا کیا بنے گا۔

اے عزیز !جان لے کہ تیری خوراک بھی اتنی نہیں جتنا تو دھوکا کرتا ہے۔اور تیرا یہ دھوکا کرنا تیرے کام بھی نہیں آئے گا۔اور پھر بھی تو اس سے باز نہیں آتا۔

تو جہنم کی امید رکھو

اے مجرم اگر تو نے اہل دنیا سے چھپ کر جرم کیا اور وہ ذات تو تجھے دیکھ رہی ہے۔اے خائن تو امانت میں خیانت سے کام لیتا ہے اور ڈر اُس روز سے جس دن نفسا نفسی کی پکار ہو گی۔اگر تو خائن ہے تو پھر یہ امید بھی رکھ کہ میں جہنم میں جاؤں گا۔

اے عزیز !احمقوں کی طرح یہ نہ کر کہ فلاں فلاں طرف جا رہا ہے اور تو نے بھی اسی طرف جانا ہے۔بلکہ سوچ اس سفر کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو منع نہیں کیا اور اگر کیا ہے تو وہ اگر تجھے اس راستہ پر چلنے سے تمام دنیا کا مال حاصل ہو جائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے راستہ کو اختیار کر اس طرف

Marfat.com

کونہ جا جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روگردانی ہو۔

اگر تو چھپ کر ارادہ رکھتا ہے کہ میں فلاں کام سرانجام دوں گا تو اللہ کریم نے خفیہ تدبیر کس کے لئے کی ہے؟

اگر تو چھپ کر جرم کرتا ہیا ور یہ فرمان رسالت بھی یاد کر میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکا فرماتے ہیں جب کوئی بندہ اپنے دروازے کو بند کر لیتا ہے اور اس پر پردے ڈال دیتا ہے اور مخلوق سے چھپ کر اللہ جل مجدہ الکریم کی نافرمانی میں مشغول ہو جاتا ہے تو تب اللہ جل مجدہ الکریم فرماتے ہیں اے ابن آدم تو نے اپنی طرف دیکھنے والوں میں سب سے زیادہ مجھے کم تر سمجھا ہے اور تو مخلوق سے شرم کرتا ہے اور مجھ سے شرم نہ آئی۔

یا اللہ کریم تو پاک ہے۔ تیری مخلوق کا ہر ذرے کا بھی اگر کوئی حصہ ہے تو وہ بھی تیری ثناء سے خالی کب ہے۔

انسان کتنا غافل ہے

اے اللہ کریم تیری نافرمانی انسان کتنا غافل ہو کر تیری نافرمانی کرتا ہے۔ اے مالک قدوس تیری تسبیح کرنے والے اگر تیری تسبیح نہ بھی کریں تو اے مولا کریم رؤف ورحیم تیری شان میں پھر بھی بلندی ہے۔ تیری شان ہے بلند اور جس نے تیرا ذکر کیا وہ بلندی کی طرف جانے لگا۔

اے ارفع واعلیٰ تیری رفعت کا کوئی احاطہ ہی نہیں ہے۔ اے ارفع واعلیٰ مالک قدوس ہم تو تیری بارگاہ عالیہ میں رحم وکرم کی امید وابستہ رکھ کر بیٹھے ہیں

Marfat.com

تیرے دروازے سے کوئی خالی نہیں آیا۔اے مالک۔

ولایت کوفرخت کیا جائے گا

اے عزیز ! ڈراُس وقت سے جب ولایت کوفروخت کیا جائے گا اور ہر ایک ظالم ولایت کا دعویدار ہوگا اُس وقت میں ہر ایک جو دین میں ملاوٹ کرے گا جو کہ اُس نے دین اُن لوگوں سے لیا ہوگا جن کا دین مکمل نہ ہوگا اُس کی مثال ایسی ہے کہ ایک دوکاندار سے کسی نے دودھ خریدا اور اُس نے آگے اس کو بیچا اور پانی ڈال کر جبکہ وہ دودھ پہلے ہی پانیوالا تھا تو اُس وقت دین کے امام بننے کا جو دعویدار ہے ان تک دین خالص مہیا نہیں ہوا اور انہوں نے دین کو کیسے خالص طریقہ سے پیش کرنا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ العَظِیْم حَمْدًا کَثِیْرًا کَثِیْرا ☆صَلَّی اللّٰہ عَلیٰ حَبِیبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکَ وَسَلَّم

اے عزیز ! جان لے کہ تیری رُوح اور تیرے جسم کا آپس میں تعلق ہی پکا نہیں ہے جبکہ رُوح امر ربی ہے اور یہ تیری رُوح ہی تم کو جواب دے گی۔تو پھر کیا کیا اسباب ہوگا۔جس سے تُو وابستہ ہے اُس کے سبب تیری جان ہے۔

اور جب جان ہی وفادار نہیں تو یہ تیرے رشتے یہ یار دوست کبھی تیرے ساتھ وفا کریں گے ؟

اے عزیز ! جان لے کہ تیری خوش قسمتی ہے کہ شائد تیرا جنازہ پڑھا

Marfat.com

جائے اور تجھ کو غسل دیا جائے اور تجھ کو کفن مل جائے اور تجھ کو قبر کے لئے اڑھائی ہاتھ جگہ مل جائے جبکہ تو ان تمام افعال سے بہرہ ہے۔ تو پھر اتنا دعویٰ کس کے لئے کرتا پھرتا ہے۔

خالص مرید کم ہیں

اے شیخ جان لے کہ مرید کا رشتہ ختم ہو گیا ہے۔ اگر تیرے سینکڑوں مرید ہیں لیکن خالص مرید تیرے بہت قلیل ہیں کئی ایسے مرید ہوتے ہیں جو دنیا حاصل کرنے کے لئے مرید ہوتے ہیں ان لاکھوں کے گروہ میں چند ایسے مرید صادق ہیں جو حق کی طلب کی خاطر تیرے مرید ہوئے ہیں۔

اے شیخ ! میری بات جان و دل سے تسلیم کر لے اگر تیرے اوپر کوئی تہمت لگ جائے تو تیرے یہ مرید تم پر اعتبار نہ کریں گے۔

اور تو کتنا ہی بھولا پن رکھتا ہے کہ ان پر اعتماد رکھتا ہے اور ہر وقت بارگاہِ ایزدی میں دعا گو رہتا ہے اس قوم نے کتنے مشائخ کو دغا دیکر اس کا نابود کر دیا یہ تیری کرامت کو نہ تسلیم کریں گے اور نہ ہی تیرے نسب کو دیکھیں گے اور نہ ہی تیری شان و شوکت کو دیکھیں گے اور نہ ہی تیری علمیت کو دیکھیں گے۔ پس یہ بچھو کی طرح تجھ کو ڈس لیں گے کہ تو اس پر اپنے آپ پر تمام زندگی افسردہ رہ جائے گا۔

ہائے اے شیخ تیری طرح یہ لوگ بھولے بھالے نہیں ہیں لیکن اہل دنیا تو اتنی آگے کی ترقی کر چکے ہیں کہ جن کا بیان کرنا زبان سے بعید ہے ایسی بات ہے یہ سیدھے سادھے لوگ جو نظر آتے ہیں حقیقت اے شیخ ان کو ایسے نہ سمجھ کہ

Marfat.com

جیسے ان کے چہرے ہیں یہ لوگ ویسے نہیں۔

اگر تو ان کی ایک ضرب کھا کر اپنی زندگی بچالے تو تیرے جیسا اہل دانش نہیں ہوگا۔

اے شیخ ! تو دیکھ کہ ان لوگوں نے بھولے بن کر اہل بیت کے ساتھ کیا سلوک کیا" اور یہ مقام تیرے لئے انتہائی کٹھن ہے اور یہ بات زندگی کا ماحصل ہے جو ہم نے پیش کر دیا ہے۔

اے شیخ ! یہ حضرات تو اللہ اور اُس کے رسول کا خوف نہیں رکھتے تو تم کیا ہو؟ پس ہر وقت اللہ جل مجدہ الکریم سے ان کے وسوسوں کے شیطان سے پناہ طلب کرتا رہ۔

اور افسوس ہے کہ وقت حاضر میں ایسے لوگ بھی مشائخ بنے ہوئے ہیں کہ جن کو زیرِ ناف بال تراشنے کا بھی صحیح طریقہ معلوم نہیں"

وقتِ حاضر میں خلافت تو ایک مذاق کے طور پر تقسیم ہو رہی ہے جبکہ یہ تو ایک امانت ہے۔

ابھی ایسے لوگ پیدا ہو چکے ہیں جن کا دین سے کوئی تعلق ہی نہیں ہے لیکن احمق ان کو دیندار سمجھتے ہیں۔

اے سالک ! تو اپنے آپ کو اگر اُس کی رضا حاصل کرنے کے لئے تیار رکھتا ہے تو پس خالص بندوں کے گروہ میں شامل ہونا چاہیے اور اس کے بھی لوازمات ہیں اگر تو اس پر پورا اتر سکتا ہے تو پھر ورنہ گمراہ ہو جائے گا۔

Marfat.com

مخلوق سے بیزار

حضرت علی خواص فرماتے ہیں کہ حق تعالیٰ کسی بندہ کو اس وقت تک خاص اپنا نہیں بناتے جب تک کہ شیاطین جن والانس گروہ بندی کر کے اس کو جھوٹ اور بہتان کا نشانہ نہ بنائیں جب اس کا نفس مخلوق سے بیزار ہو جاتا ہے اور کسی طرف سے التفات نہیں رہتا اس وقت اس کو منتخب فرما لیتے ہیں۔

﴿البحر المورد فی المواثیق والعہود از امام شعرانی﴾

حضرت ابوالحسن شاذلی فرماتے ہیں اللہ جل مجدہ الکریم اس بات کو بھی جاننے والا ہے کہ کچھ لوگ ایسے بھی ہونگے جو اُس کے انبیاء واولیاء کرام کے بارے میں کچھ سے کچھ جھوٹ اور بہتان کی باتیں کہیں گے تو حق تعالیٰ نے ایک جماعت کی تقدیر میں بدبختی لکھدی جنہوں نے خُدا کریم کے لئے بیوی بچے بنائے"

پس جب کبھی کسی ولی کا دل ان باتوں سے جو کہ اس کے بارے میں لوگ کہتے ہیں پریشان ہوتا ہے تو ہاتف غیبی اُس کو پکارتا ہے کہ کیا تجھ کو اپنے خدا کریم کے ساتھ افتراء کافی نہیں؟

لوگوں نے خدا کریم کی شان میں بھی گستاخیاں کیں اس کے لئے بیوی بچے گھڑ لئے اور اُس کی طرف وہ باتیں منسوب کیں جو اُس کی عظمت وجلالت کے لئے درست نہیں۔ درآں حالانکہ سب کے سب اُس کے احسانات میں غرق ہیں اور سب کی جانیں اُس کے قبضہ قدرت میں ہیں۔

Marfat.com

اس وقت ولی کی اس بات کی تسلی ہونی ضروری ہے

﴿البحر المورد از امام شعرانی﴾

حضرت شیخ تاج الدین ابن عطا فرماتے ہیں انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام کے بارے میں اللہ جل مجدہ الکریم ہی جاری فرماتے ہیں کہ پہلے ابتدائی حالت میں ان پر تکلیف مسلط فرماتے ہیں پھر وہ صبر کرتے ہیں تو انجام کار انہیں غلبہ ہوتا ہے۔

اے عزیز ! جان لے کہ اگر تیرا نفس اللہ والوں کے گھروں میں شامل ہونے کی خواہش کرے تو اس کو تکالیف اور بلاؤں کو برداشت کرنے کے لئے پختگی کے ساتھ آمادہ کرے۔

اس شخص کیلئے حرام ہے

حضرت عبدالوہاب شعرانی فرماتے ہیں کہ تم پر یہ بات مخفی نہ ہونا چاہیے کہ قوم صوفیاء کی آبرو کے پیچھے جو اصل لوگ پڑتے ہیں ان کا سبب یہی ہوتا ہے کہ ہم بھی دربارِ الٰہی میں داخل ہو جائیں۔ اور یہ تمنا کرتے ہیں اُس کے دربار میں داخل ہونا اس شخص کے لئے حرام ہے جو مخلوق کی نگاہوں میں کوئی بھی مرتبہ اپنے لئے چاہتا ہو اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان پر مخلوق کو مسلط فرماتے ہیں" اور مخلوق کے جھوٹ اور بہتان سے ان کی عزت کو چاک کرتے ہیں۔

یہاں تک کہ اللہ جل مجدہ الکریم کے سوا کسی کی طرف ان کو میلان نہیں رہتا" اس وقت وہ اسی ذات پر کامل بھروسہ کرتے ہیں۔ اور فقط اسی کے پاس

Marfat.com

مرتبہ وقرب کے طلب گار رہتے ہیں ایسی حالت میں ان حضرات کو اپنا خاص بنا لیتے ہیں۔اس کے بعد وہ درجات قرب میں ترقی کرتے ہیں یہاں تک اللہ جل مجدہ الکریم نے کسی کے لئے مقرر فرمایا ہے۔

اے عزیز ! جان لے کہ جب تک تو مخلوق کی نگاہوں میں کسی مرتبہ کا خواہاں رہے گا اس وقت تک تو اللہ جل مجدہ الکریم سے دور اور حجابات میں رہے گا۔

اسی قدر حجابات ہوں گے

اے عزیز ! جان لو کہ جس قدر صفاتِ خبیثہ زیادہ ہونگی اسی قدر حجابات بڑھتے جائیں گے۔حتیٰ کہ بعض اوقات یہ حالت ہو جاتی ہے کہ بندہ اور اُس ذات کے درمیان ستر ہزار سے بھی زیادہ پردے حائل ہو جاتے ہیں۔اے اللہ جل مجدہ الکریم اس سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں۔

اے عزیز ! جان لو کہ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ اپنے زمانہ کے علماء کو کہا کرتے تھے کہ تم نے علم رسمی عالموں سے یعنی مردوں نے مردوں سے حاصل کیے ہیں اور ہم نے اپنے علوم اس زندہ جاوید سے اخذ کیے ہیں جو حی و قیوم ہے۔اے عزیز ! جان لو کہ ایسے علوم کی جستجو میں رہو جس سے تمہاری ذات کامل ہو جائے۔اور جہاں تم جاؤ تمہارے ساتھ رہے۔اے عزیز جان کہ ایسا علم وہی جو اللہ جل مجدہ الکریم سے متعلق ہے وہ مشاہد کے ذریعے سے حاصل ہوتا ہے۔

Marfat.com

اے عزیز ! جان لو کہ ہر آیت کا ظاہر باطن حد اور مطلع سات باطن اور ستر تک ہے جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے لہٰذا ظاہر تو وہ ہے جو بے تکلیف سمجھ میں آتا ہو۔ اور وہ فوراً قبول کر لیا جاتا ہو۔

اے عزیز ! اس کو سمجھو اور ایسے معنوں کو جو عوام کی سمجھ سے باہر ہیں یہ وہ علوم ہیں جو اللہ جل مجدہ الکریم نے اپنے فضل اور احسان سے ان کے دلوں میں وہ علوم ڈال دیتے ہیں۔ وہ ایسے ان کے عقلوں اور فہموں پر کھول دیتا ہے جس شخص کو اولیاء کرام کی شان سے انکار ہوتا ہے وہ ان علوم اور مشاہدات اور ان اولیاء سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کر سکتا۔

اے عزیز ! ان اولیاء کرام کو نائب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام حاصل ہے۔ جان لے کہ اپنے شیخ کے بارے میں یہ اعتقاد کرنا چاہیے کہ وہ اس کے نفس سے زیادہ اس پر شفیق ہے۔

شیخ عارف باللہ عدی بن مسافر فرماتے ہیں تم کسی شیخ سے ہرگز کچھ نفع نہیں حاصل کر سکتے جب تک تمہارا اعتقاد اس کے ہم جنسوں کے بارے میں ہر اعتقاد سے بڑھا ہوا نہ ہو۔ تو تب تم کو اپنے اخلاق کے ساتھ مہذب بنا دے گا اور مراقبہ اور توجہ سے تم کو آداب سکھائے گا اور اپنے باطنی نور سے تمہارے باطن کو منور کر دے گا۔ اور جب تمہارا اعتقاد اس کے بارے میں کمزور اور سست ہوگا تو تم ان باتوں میں سے ایک بھی نہ پاؤ گے۔ بلکہ خود تمہارے باطن کی ظلمت منعکس ہو کر تم کو مشاہدہ ہوگی کہ تم اپنی صفات کو شیخ کی صفات سمجھو گے۔ پھر تم کو اس سے کچھ نفع حاصل نہ ہوگا۔

Marfat.com

اگرچہ وہ درجہ کے اعتبار سے بہت ہی بڑے اولیاء کیوں نہ ہوں"

حضرت علی بن وفا اپنی کتاب الوصایا میں نقل فرماتے ہیں یہ بات جان لینی چاہیے کہ اہل اللہ کے دل پہاڑ کی مانند ہیں جس پہاڑ کو سوائے شریک باللہ کے کوئی چیز ان کی جگہ سے ہٹا نہیں سکتی۔

﴿الوصایا﴾

اے عزیز ! جان لو کہ جیسا کہ اوپر قول نقل ہے اس کی شرح میں فقیر یہ عرض کرتا ہے کہ اولیاء کرام کے قلوب اللہ جل مجدہ الکریم کی معرفت سے کوئی نہیں ہٹا سکتا سوائے اللہ کے یہ کہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ العَظِیْم حَمْدًا کَثِیْرًا کَثِیْرا ☆ صَلَّی اللّٰہ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکَ وَسَلَّم

ادب کرنا سکھاتا ہے

اے سالک یہ بات اچھی طرح جان لے کہ جو مشائخ مرید سے اپنی تعظیم اور ہر حکم پر راضی ہونے کا مطالبہ کرتے ہیں یہ سب باتیں مرید کو پختہ کرنے اور اس کی ترقی چاہنے کے لئے کرتے ہیں کیونکہ شیخ ترقی کا زینہ ہے مرید اس کے ساتھ ادب کا برتاؤ کر کے حق تعالیٰ کے ساتھ ادب کرنا سیکھتا ہے۔

اے عزیز ! جان اس بات کو کہ لاتعداد مشائخ مریدوں کو تعلیم و تلقین کرتے ہیں لیکن ان میں کامیاب کوئی نہیں ہوتا۔

Marfat.com

اے عزیز ! جان لو کہ اولیاء کرام کے مقام کو خود عزت کے مقام پر بیٹھے گا۔ نہ ہو منحرف ان کی عظمت سے کیونکہ ان کو عزت تو بارگاہ عالیہ سے حاصل ہوئی ہے۔ تو کیوں ان سے حسد کرتا ہے۔

معلوم نہیں کہاں ہیں

حضرت ابوالحسن شاذلی فرماتے ہیں کہ اللہ جل مجدہ الکریم نے اس گروہ کو عوام الناس اور خاص کر جھگڑنے والوں کے ساتھ مبتلا کیا ہے اس سے بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ ان میں سے کسی کا دل کسی خاص ولی کی تصدیق کی طرف رجوع ہوتا ہو۔ بلکہ وہ تم سے ہی کہے گا کہ ہاں میں جانتا ہوں کہ اللہ جل مجدہ الکریم کے اولیاء برگزیدہ موجود ہیں لیکن یہ نہیں معلوم کہ کہاں ہیں۔ پس کوئی ایسا نہ ہوگا جس کا ذکر کرو اور وہ اس کا عیب نکال کر نہ دھر دے اور اس کے ولی اللہ نہ ہونے پر حجتیں قائم نہ کرے۔

حالانکہ اس کو یہ نہیں سوجھتا کہ اولیاء اللہ کی صفات اولیاء اللہ ہی پہچان سکتے ہیں۔ پھر جو شخص ولی نہیں ہے وہ کسی کی ولایت کی نفی کہاں سے کرتا ہے۔ یہ تو محض تعصب کے سوا کچھ بھی نہیں۔

﴿الطبقات الکبریٰ امام شعرانی﴾

شیخ موصل نے مناقب الابرار میں حضرت فضیل بن عیاض سے نقل کیا ہے کہ وہ کہا کرتے تھے کہ دیکھو جاہل مولویوں کی صحبت سے بچتے رہو اس لئے کہ اگر وہ تم کو دوست رکھیں گے تو تمہاری تعریف میں ایسی باتیں بیان کریں گے جو

Marfat.com

تم میں نہیں ہے اور اس طور پر تمہارے عیبوں کو تم سے پوشیدہ رکھیں گے۔ اور اگر تم سے عداوت رکھیں گے تو تمہاری خدمت میں ایسے امور ظاہر کریں گے جن سے تم پاک ہو۔ اور لوگ ان کا کہنا سمجھ جائیں گے کیونکہ لوگ جاہلیت میں غرق ہو چکے ہیں۔

اے عزیز ! جان لے کہ تو اولیاء کرام اور انبیاء کرام کی آزمائش ابد سے چلی آ رہی ہے کیونکہ جب ان کا دل اللہ کے سوا کسی پر ہوتا ہے تو اللہ جل مجدہ الکریم ان پر دنیا کو مسلط کر دیتے ہیں جب وہ اللہ جل مجدہ الکریم کے امر پر پورے اُترتے ہیں تو جیت ان کی ہوتی ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ العَظِیْم حَمْدًا کَثِیْرًا کَثِیْرا ☆ صَلَّی اللّٰہ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکَ وَسَلَّم ابدًا ابدا

ہائے میں کتنا بڑا مجرم اور خاطی ہوں کہ اگر میرے گناہوں میں بدبو شامل ہو جائے تو اس بدبو کی وجہ سے لوگ مجھ سے سینکڑوں میل دور چلے جائیں۔ لیکن میں پھر بھی گناہوں سے دستبردار نہیں ہوں"

اگر کرامت کا شوق ہے

اے عزیز ! جان لے یقین ہے اگر تجھے کرامت کا شوق رکھتا ہو تو پہلے یہ بات یاد رکھ لے کہ اولیاء کرام کے متعلق منقول ہے کہ اُن کو یہ علم بھی نہیں ہوتا پس تو اُس ذات کی معرفت حاصل کرنے میں چل پڑا۔ یہ تو کوئی مقام نہیں ہے

Marfat.com

جس کا تو طلبگار پھرتا ہے کہ میں صاحب کرامت بن جاؤں۔ افسوس کہ تو اور تیرا نفس یہ نہیں کہتا کہ میں اہل معرفت میں سے ہو جاؤں کیونکہ تیرا نفس ابھی ظالم ہے جبکہ تو مظلوم ہے جب تو اپنے ظالم کو نابود نہ کر سکے گا تو پھر تو ظلم سے آزاد کیسے ہو سکے گا۔

اگر تو اپنے نفس کو تمام دنیا کے آرائش و آرام بھی مہیا کر دے تب بھی تجھ سے خوش نہ ہوگا۔ اگر تو پوری دنیا کا بھی خریدار بن جائے پھر بھی یہ تجھ کو اور کی دعوت ضرور دے گا۔

یاد رکھ جب یہ تیرا نفس نابود ہو جائے گا تو پھر تو دنیا کی طرف تیرا دھیان تک نہ جائے گا۔ یہ کیسا انداز ہے جس سے تو منحرف ہو رہا ہے۔

یاد رکھ جو تو نے کاشت کرنا ہے اُس کو تو نے کاٹنا بھی ہے۔ اگر اچھا بیجا ہوگا تو پھر اچھا پھل حاصل کرے گا اگر برے کو بیجے گا تو یہ امید کبھی نہ رکھ کہ میں اچھا ثمر حاصل کر سکوں گا۔

تیس سال سے

حضرت خواجہ حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ حضرت خواجہ شفیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اور مرید تھے ایک روز حضرت خواجہ شفیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ نے پوچھا کہ تم کتنے عرصہ سے میری محبت میں سرگرم ہو اور میری خدمت انجام دے رہے ہو اور میری باتیں سننے آئے ہو۔

حضرت خواجہ حاتم اصم نے عرض کیا تیس سال سے حضرت خواجہ شفیق بلخی

Marfat.com

رحمۃ اللہ علیہ نے دریافت کیا اس مدت میں کیا کچھ حاصل کیا۔ اور کیا فوائد حاصل کیے۔

حضرت خواجہ اصم نے عرض کیا حضور آٹھ فائدے حاصل کیے ہیں۔

حضرت خواجہ صاحب نے پوچھا کیا اس سے پہلے یہ فائدے حاصل نہ تھے؟

عرض کیا !یا شیخ اگر آپ سچ پوچھتے ہیں تو ان سے زیادہ کی اب مجھے ضرورت نہیں آپ نے فرمایا

اِنَّا لِلّٰہِ و انَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

آپ نے فرمایا ! اے حاتم میں نے ساری عمر تیرے کام میں بسر کر دی میں نہیں چاہتا کہ تو اس سے زیادہ حاصل کرے۔ عرض کیا حضور میرے لئے اتنا ہی کافی ہے کیونکہ دونوں جہانوں کی نجات ان فوائد میں آ جاتی ہے۔

فرمایا ! اچھا انہیں بیان کرو ۔

عرض کیا ! اے پیر و مرشد پہلا فائدہ یہ ہے کہ میں نے مخلوق کو غور سے دیکھا تو معلوم ہوا کہ ہر ایک شخص نے کسی نہ کسی کو محبوب بنا رکھا ہے۔

وہ محبوب و معشوق اس قسم کے ہیں کہ بعض مرض موت تک اس کے ہمراہ رہتے ہیں'' بعض مرنے تک ساتھ رہتے ہیں۔ بعض قبر تک ساتھ رہتے ہیں اس کے بعد کوئی بھی ساتھ نہیں دیتا'' کوئی ایسا نہیں کہ انسان کے ساتھ قبر میں جا کر اس کی غمگساری اور ہمدردی کرے اُس کی قبر کا چراغ ہو سکے۔ یہ بات پیش نظر رکھتے ہوئے میں نے دِل میں سوچا کہ محبوب وہی اچھا ہے جو انسان کے ہمراہ قبر

Marfat.com

میں جائے اور اس کی غمگساری اور ہمدردی کرے اور اس کی قبر کا چراغ بنے اور قیامت کی منازل طے کروائے۔

نیک اعمال کو محبوب بنالیا

مجھے معلوم ہوا کہ ان صفات سے متصف محبوب صرف نیک اعمال ہیں سو میں نے ان کو اپنا محبوب بنالیا اور انہیں اپنے لئے محبت اور برہان قرار دیا اور انہیں اپنے لئے نشان منزل بنایا تا کہ قبر میں میری غمگساری اور ہمدردی کریں اور میرے لئے چراغ کا کام کریں یہ ہر ایک مقام پر میرے ہمراہ رہیں مجھے اکیلا نہ چھوڑیں"

حضرت خواجہ شفیق بلخی نے فرمایا حاتم تو نے بہت اچھا کیا۔

دوسرا فائدہ یہ ہے جب میں نے لوگوں کا بغور مشاہدہ کیا تو معلوم ہوا کہ سب کے سب حرص وہوس اور خواہشات نفسانی میں مبتلا ہیں اور نفس کے بندے ہیں اور اس کے پیروکار ہیں پھر میں نے اس آیت مبارکہ پر غور کیا !

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاوٰى

﴿سورۃ النازعات آیت ۴۰۔۴۱﴾

جس نے اللہ جل مجدہ الکریم سے ڈر کر نفس کی خواہشات سے روکا اُس کا ٹھکانہ بہشت میں ہے تو یقین کامل ہو گیا کہ قرآن مجید سچا ہے اس لئے میں نے نفس کی مخالفت کا پختہ ارادہ کر لیا اور اسے مجاہدہ کی کٹھالی پر رکھ دیا اُس کی ایک بھی

Marfat.com

خواہش اور تمنا پوری نہیں کی۔ صرف اللہ جل مجدہ الکریم کی اطاعت سے مجھے سکون قلبی حاصل ہوتا رہا"

تیسرا فائدہ

خواجہ صاحب نے فرمایا !اللہ جل مجدہ الکریم تجھے اس میں برکت دے تو نے بہت خوب کیا ہے اور اچھا کام سرانجام دیا" اُس نے عرض کیا حضور تیسرا فائدہ یہ ہے

میں نے لوگوں کے حالات کا بغور مشاہدہ کیا تو معلوم ہوا کہ ہر شخص دنیا کو حاصل کرنے کی طرف تگ ودو کرتا ہے رنج والم اور مصائب برداشت کرتا ہے پھر کہیں دنیاوی حکام سے کچھ حاصل کرتا ہے اُلٹا یہ کہ اس پر بڑی خوشی اور مسرت کا اظہار کرتا ہے اس کے بعد میں اس آیتِ کریمہ پر غور کیا"

مَا عِنْدَ كُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَاللّٰهِ بَاقٍ

جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جانے والا ہے اور جو اللہ جل مجدہ الکریم کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔

﴿سورۃ نحل آیت ۹۶﴾

تو اے عالی مرتبت میں نے جو کچھ جمع کیا تھا وہ سب کا سب اللہ جل مجدہ الکریم کی راہ میں خرچ کر دیا اور خود کو اللہ جل مجدہ الکریم کے سپرد کر دیا تا کہ اللہ جل مجدہ الکریم کی بارگاہ میں باقی رہے اور آخرت میں میرا توشہ بنے۔

خواجہ شفیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا! اللہ جل مجدہ الکریم تجھے برکت

Marfat.com

عطا فرمائے تو نے بہت اچھا کیا"

پھر آپ نے چوتھا فائدہ عرض کیا" فرماتے ہیں !میں نے مخلوق کے حالات کا مشاہدہ کیا بعض لوگوں نے آدمی کا عزو شرف اور فضیلت و بزرگی کثرت اقوام پر ہے اور اس پر فخر کرتے ہیں بعض لوگوں کا خیال ہے کہ مال اور اولاد پر عزت کا انحصار ہے اور اسے باعثِ فخر خیال کرتے ہیں اور اس کے بعد میں نے جب اس آیت پر غور کیا

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقَاکُمْ

تم میں سے اللہ جل مجدہ الکریم کے نزدیک سب سے بڑھ کر وہی معزز ہے جو سب سے زیادہ پرہیز گار ہے۔

﴿سورۃ الحجرات ۱۳﴾

تو معلوم ہوا کہ پس یہی درست اور حق ہے اور جو کچھ لوگوں نے خیال کر رکھا ہے وہ سراسر غلط ہے تو میرے محترم اس لئے میں نے تقویٰ اختیار کیا تا کہ اللہ جل مجدہ الکریم کی بارگاہ میں مقرب بن جاؤں"

خواجہ شفیق نے فرمایا !تو نے بہت اچھا کیا۔

پانچواں فائدہ

پانچواں فائدہ انہوں نے یوں عرض کیا کہ جب میں نے مخلوق کے حالات کو بغور دیکھا تو معلوم ہوا کہ ایک دوسرے کو محض حسد کے سبب برائی سے یاد کرتے ہیں اور حسد بھی مال منصب اور علم کی وجہ سے کرتے ہیں میں نے اس

Marfat.com

آیت کریمہ پر غور کیا"

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

ہم نے ان میں دنیاوی زندگی کے ملئے رزق تقسیم کیا ہے"

﴿سورۃ الزخرف آیت ۳۲﴾

جب ازل سے یہ چیز اُس کے حصے آ چکی ہے تو پھر کسی کا اس میں اختیار نہیں تو پھر حسد بے فائدہ ہے۔

اُس وقت سے میں نے حسد کرنا ترک کر دیا اور ہر ایک سے صلح اختیار کر لی۔

حضرت خواجہ شفیق رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ! یہ تو نے بہت اچھا کیا۔

چھٹا فائدہ یہ بیان کیا کہ جب میں نے دنیا کا بغور مشاہدہ کیا تو معلوم ہوا کہ بعض ایک دوسرے سے دشمنی رکھتے ہیں اور کسی خاص کام کے لئے آپس میں لاگت بازی کرتے ہیں"

پھر میں نے اس آیتِ کریمہ پر غور کیا

اِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْاِنْسَانُ عَدُوٌّ مُّبِيْنَ

﴿سورۃ یوسف آیت ۵﴾

تو اللہ جل مجدہ الکریم کے اس کلام سے مجھے معلوم ہوا کہ واقعی شیطان ہمارا دشمن ہے اُس کا پیرو نہیں بننا چاہیے اُس وقت سے صرف شیطان کو اپنا دشمن جانتا ہوں اُس کی تقلید نہیں کرتا اور نہ اُس کی اطاعت کرتا ہوں بلکہ اللہ جل مجدہ الکریم کے احکام بجالاتا ہوں اُس کی اطاعت اور بندگی کرتا ہوں اور درست بھی

Marfat.com

یہی ہے۔اللہ جل مجدہ الکریم کا ارشاد پاک ہے!

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُ الشَّيْطٰنَ ط اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ. وَاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ

اے بنی آدم کیا میں نے تم سے عہد نہیں لیا تھا کہ تم شیطان کی پیروی اور پرستش نہ کرنا کیونکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اگر تم میری عبادت کرو تو یہ سیدھی راہ ہے۔

﴿سورۃ یٰسین آیت ۶۰۔۶۱﴾

حضرت خواجہ شفیق نے فرمایا تم نے بہت اچھا کیا"

ساتویں فائدے کے متعلق

ساتویں فائدے کے متعلق وہ یوں عرض گزار ہوئے کہ جب میں نے مخلوق کا بغور مشاہدہ کیا تو معلوم ہوا کہ ہر شخص اپنی روزی اور معاش کے لئے نہایت مشقت میں مبتلا ہے شب و روز اس کے حصول کے لئے سر توڑ کوشش کرتا ہے اس کے باعث حرام اور شبہ میں پڑتا ہے اور خود کو ذلیل کرتا ہے پھر میں نے اس آیت مبارکہ پر غور کیا

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا

رُوئے زمین پر کوئی حیوان ایسا نہیں جس کا رزق اللہ جل مجدہ الکریم نے اپنے ذمہ نہ ہو۔

﴿سورۃ ہود آیت ۶﴾

Marfat.com

مجھے پتہ چل گیا کہ فرمان وحدہ لاشریک ہے اور رب قدوس حق ہے تو میں بھی تو ایک حیوان ہی ہوں اُس وقت سے اللہ جل مجدہ الکریم کی اطاعت میں مشغول اور منہمک ہو گیا۔ مجھے یقین کامل ہو گیا کہ وہ میرا رزق ضرور پہنچائے گا وہ خود اس بات کی ضمانت دیتا ہے۔

خواجہ شفیق بلخی نے فرمایا تو نے بہت اچھا کیا۔

اور آٹھویں فائدے کے متعلق یہ بیان کیا کہ جب میں نے مخلوق خدا کو بغور دیکھا تو معلوم ہوا کہ ہر شخص کو کسی نہ کسی چیز پر اعتماد اور بھروسہ ہے بعض کو زر و جواہر پر بعض کو ملک اور مال پر اور جب میں نے اس آیت پر غور کیا

مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ

جس نے اللہ جل مجدہ الکریم پر بھروسہ کیا تو اللہ جل مجدہ الکریم اس کے لئے کافی ہے

﴿سورۃ طلاق آیت ۳﴾

تب میں نے اللہ جل مجدہ الکریم پر توکل کیا وہ میرے لئے کافی ہے اور میرا بہت اچھا وکیل ہے۔ حضرت خواجہ شفیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اے حاتم اللہ جل مجدہ الکریم تمہیں ان باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

میں نے تورات انجیل زبور اور قرآن مجید کا بغور مطالعہ کیا تو ان چاروں کتابوں سے یہی آٹھ باتیں حاصل ہوئیں جو ان پر عمل کرتا ہے گویا وہ اللہ کی چاروں کتابوں پر عمل کرتا ہے۔

﴿اسرارِ حقیقی از سید معین الدین چشتی"﴾

Marfat.com

مقام حاصل ہو سکے

اے عزیز ! اولیاء کرام کی حرمت کو لازم پکڑتا کہ اللہ جل مجدہ الکریم کی بارگاہ عالیہ میں مقام حاصل ہو سکے اور بچ اُس ظلم سے جو لوگوں نے اولیاء کرام پر عائد کر رکھے ہیں کیونکہ موجودہ زمانہ میں ایسی اقوام نے یہ دعوے کر رکھے ہیں جن کو اللہ کریم نے گمراہی کا راستہ ہی نصیب فرمایا ہے نہ کہ ان پر ہدایت کا راستہ اُن پر عیاں ہے بلکہ اُن پر گمراہی اور ضلالت کا راستہ آسان فرما دیا ہے

اور اپنے نشہ میں غرق ہوتے ہیں اور اس مستی میں مدہوش پھرتے ہیں جبکہ ان کو دین کی خوشبو تک تو حاصل نہیں لیکن پھر بھی دعوے بڑے بڑے کرتے ہیں"

نہ تو یہ اہل قرآن ہیں اور نہ اہل حدیث سے ان کا تعلق ہے بلکہ ان کا تعلق صرف حزب الشیطان سے ہے اور حزب اللہ سے ان کا کوئی تعلق نہیں"

وہ اپنی ضد اور اکڑ میں متکبر پھرتے ہیں ہم نہیں جانتے کہ انہیں کس چیز کا اتنا گھمنڈ ہے اور وہ اس پر اپنا غرور اور تکبر کرنے میں کوئی کثر نہیں چھوڑتے"

پس وہ اپنے شیطان سے وابستہ پھرتے ہیں"

اے عزیز ! ابلیس کے بچے مختلف اشکال میں پھرتے ہیں پس اُن شیاطین سے اللہ جل مجدہ الکریم کی پناہ طلب کر۔

تو اولیاء کرام سے جتنی محبت اور عقیدت کا اظہار کرے گا شیطان کا گھیرا تیرے نزدیک تنگ ہوگا اس کی مثال یوں سمجھ کہ جو شخص اہل بیت رسول

Marfat.com

سے محبت رکھتا تو جتنا وہ سرکار حسنین کریمین کے قریب ہوتا جائے گا اُتنے ہی اُس کے مصائب وآلام زیادہ ہوتے جائینگے۔

یادرکھ جب کسی پاک ہستی کے قرب کا حصول ہوتا ہے تو اتنا ہی وہ ان مصائب اور آلام میں مبتلا ہوتا جائے گا۔ یادرکھ جتنا کوئی کسی کے قریب ہوتا ہے اتنے ہی اُس کے کڑے امتحان اور آزمائشیں اس کی باطنی صفائی کی جاتی ہے جیسا کہ ایک کپڑے میں میل وغیرہ ہوتی ہے جب کپڑا دھولیا جاتا ہے تو میل اس سے دور ہو جاتی ہے ان برگزیدہ حضرات سے محبت اور عقیدت کا ثمرہ ان کی محبت سے لیا جاتا ہے جبکہ حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ نے جب مقام قرب حاصل کیا اتنے ہی آپ کے کڑے امتحان ہونے لگے کہ خالص اور غیر خالص میں فرق عیاں ہو جائے تا کہ اپنے اور پرائے میں تمیز ہو سکے۔ کھوٹے اور کھرے کا صحیح علم ہو سکے بندگان خدا نے کتنے کتنے کڑے امتحان پاس کئے اور ان کو تب جا کر یہ مقام عطا کیا جاتا ہے یہ حضرات مقام قرب میں داخل کر دیئے جاتے ہیں ہائے ان عشاق کے امتحان کتنے خالص طریقے سے لئے جاتے ہیں۔ اے عزیز جان تو کہ ان عشاق کا جب امتحان ہوتا ہے اور ان کے محبوب کو ان کے سامنے پیش کیا جاتا ہے تا کہ وہ امتحان کا احساس بھی نہ کر سکیں۔

آزمائشوں سے گزرنا پڑا

یادرکھ اللہ جل مجدہ الکریم نے حضرت یوسف علیہ السلام کا واقعہ قرآن مجید میں بیان فرمایا ہے کہ جب ان عورتوں کے سامنے حضرت یوسف علیہ السلام کا

Marfat.com

چہرہ ہوا تو انہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے لیکن اُنہیں اس تکلیف کا احساس تک نہ ہوا۔

ہر عاشق اپنے محبوب کی ہر ایک ادا پر اپنی جان قربان کرتا ہے

اے عزیز جان ! تو وصل کو کوئی عام بات اور مذاق نہ سمجھ جیسا کہ فی زمانہ لوگوں نے فرامین سرورِ کائنات کو مذاق سمجھ رکھا ہے ﴿العیاذ باللہ﴾

اے مالک اس پرفتن وقت کی ہر آنکھ تیری پناہ مانگتی ہے" تو میں عرض کر رہا تھا کہ وصل کوئی معمولی تحفہ نہیں ہے اس کے متعلق اگر پوچھنا ہے تو اُس سے پوچھ جس کو دولت میسر ہوئی ہے۔ جسے وصل نصیب ہوا ہے۔

ہائے ہر کوئی اپنے محبوب کی بات عرض نہیں کر سکتا پس اہل معرفت کی اس حالت کو نہ دیکھ جب وہ اپنے محبوب کی آزمائش میں ہوتا ہے۔ اہل معرفت کے سامنے اس ذات جلال و جمال کے لاتعداد حجاب ہوتے ہیں۔ اے عزیز تو جان لے کہ یہ ایک راز ہے اور میرے قلم کی ہمت نہیں کہ اس راز کو آشکار کر سکے۔

جان لے کہ اُس ذات حق کے نور پر حجابات ہیں اور اگر وہ اپنے نور کو اس دنیا پر معمولی سا بھی ظاہر فرما دے تو یہ ساری دنیا راکھ ہو جائے۔ اے مالک تیری عظمت و رفعت حد بیان سے بلند تر ہے۔

اے عارف تو کتنا عظیم ہے کہ اُس مالک کی معرفت کا امین بن گیا ہے۔ میرے لئے تو اتنا ہی کافی و شافی ہے کہ میں تیرا طواف کرتا رہوں۔

اے عارف تو نے کیسا بلند مقام حاصل کر لیا ہے کہ دنیا کے لاتعداد حجابات کو پیچھے چھوڑ دیا اور معرفتِ الٰہیہ کا عارف ہو گیا۔

Marfat.com

اے عارف تیری ہمت کو سلام ہو مجھ حقیر کمتر کا۔

اے عارف تیرے مقام کو میں آگے بیان کرنے سے قاصر ہوں اس ذات کے رعب اور ہیبت سے۔ اُس ذات کے جمال میں کتنا جلال اور ہیبت ہے نا چیز اس کا اظہار کرنے سے قاصر ہے۔

معرفت کا راستہ

پوچھ عارفین نے کہ معرفت الٰہیہ کا راستہ کتنا ہے اور کیسا ہے؟

صَلَّی اللّٰہ عَلٰی حَبِیبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکَ وَسَلَّم ابدًا ابدا☆ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْم یا اللّٰہ یا رحمٰن ، یا اللّٰہ یا کریم، یااللّٰہ یَا عزیز، یَا قوی، یَا قھّار ، یَا جبّار ، یا ستّار یااللّٰہ

حضرت امام زین العابدین فرماتے ہیں کہ جب بندہ اپنے باطن میں اللہ جل مجدہ الکریم کے لئے خالص ہو گیا تو اللہ جل مجدہ الکریم اُس کو اُس کے برے اعمال پر مطلع کر دیتا ہے اور وہ اپنے گناہوں میں مشغول ہو جانے کے باعث دوسروں کے عیوب سے بے پرواہ ہو جاتا ہے۔

اے عزیز ! امام زین العابدین علیہ السلام کا مقام ہمارے فہم و ادراک سے ماورئی ہے آپ عابدین کے سرتاج ہیں جب آپ وضو کرنے لگتے تو آپ علیہ السلام کا چہرہ پیلا پڑ جاتا تھا اور اگر لوگ پوچھتے کہ وضو کے وقت آپ کی

Marfat.com

حالت کیوں بدل جاتی ہے؟ تو آپ فرماتے کہ تم جانتے ہو کہ میں کس کے حضور میں کھڑا ہونے کا ارادہ کرتا ہوں آپ کا معمول شریف یہ تھا کہ ایک دن اور رات میں ایک ہزار رکعت ادا فرماتے۔

چار چیزوں سے کراہت نہ کرو

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا قول ہے کہ چار چیزیں ایسی ہیں جن سے کسی شریف کو کراہت نہیں کرنی چاہیے۔ اپنے باپ کے لئے اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑے ہونا، اپنے مہمان کی خدمت کرنا، اپنی سواری والے جانور کی نگہبانی کرنا اگر چہ ایک صد غلام اور نوکر ہی کیوں نہ ہوں، اور جس سے تعلیم چاہتا ہے اُس کی خدمت کرنا،

آپ کا قول ہے فرماتے ہیں نیکی کامل نہیں ہوتی مگر تین باتوں سے ایک یہ کہ جب اُس کو کیا جائے تو اُسے چھوٹی سمجھو دوسرا اُس کو پوشیدہ رکھو اور تیسرا یہ کہ اس میں عجلت کرو کیونکہ جب تم اُس کو حقیر سمجھو گے وہ بڑی ہو جائے گی۔

اور جب اس کو چھپالیں گے تو وہ کامل ہو جائے گی اور جب اس مین جلدی کرو گے وہ خوشگوار ہو جائے گی۔

آپ فرماتے ہیں! جب تم تک تمہارے بھائی کی کوئی ایسی بات تم تک پہنچے جو کہ تم کو ناگوار ہو تو اس کے لئے ایک سے لیکر ستر روز تک تلاش کرو۔

اگر تم کو کوئی عذر نہ ہے تو کہو کہ شائد اس کے پاس عذر ہو جس کو میں نہیں جانتا،

Marfat.com

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ العَظِیْم صَلَّی اللّٰہ
عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکَ وَسَلَّم

کچھ بندے ایسے ہیں

حضرت سعد بن کرام فرماتے ہیں کہ اللہ جل مجدہ الکریم کے کچھ ایسے بندے ہوا کرتے ہیں کہ اگر ان کو معلوم ہو جائے کہ اللہ جل مجدہ الکریم کے حکم سے یہ مصیبت نازل ہونے والی ہے تو اپنے پروردگار اور اس کے حکم کی محبت سے اس کا استقبال کرنے کی دوڑیں پھر اس کے آ چکنے کے بعد اسے برا کیونکر سمجھیں گے۔

خواجہ اجمیری کا واقعہ

حضرت سید معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں۔

ایک مرتبہ میں بخارا میں بطور مسافر ٹھہرا ہوا تھا وہاں پر ایک شخص کو دیکھا جو یاد الٰہی میں مشغول تھا۔ لیکن نابینا تھا

میں نے پوچھا کب سے نابینا ہوئے ہو؟ فرمایا جب میرا کلام کمالیت کو پہنچ گیا اور وحدانیت اور جلال اور عظمت پر نگاہ پڑنی شروع ہوئی تو ایک روز بیٹھے بیٹھے میری نگاہ ایک غیر پر جا پڑی غیب سے آواز آئی اے مدعیٔ دعویٰ تو ہماری محبت کا دعویٰ کرے اور دیکھے غیر کی طرف جب یہ آواز سنی تو ایسا شرمندہ ہوا کہ بات نہیں ہو سکتی تھی۔

بارگاہِ الٰہی میں دعا کی جو آنکھ کسی دوست کے سوا کسی غیر کو دیکھے وہ

Marfat.com

اندھی ہو جائے ابھی یہ بات اچھی طرح نہ کہنے پایا تھا کہ دونوں آنکھوں سے اندھا ہو گیا۔

﴿انیس الارواح از سید معین الدین چشتی﴾

قلب معمور ہو جاتا ہے

اے عزیز جان لو کہ جب اللہ جل مجدہ الکریم کسی بندے پر اپنا لطف کرتا ہے تو وہ عالم بن جاتا ہے اور کسی غیر کی طرف لوٹ نہیں سکتا ہے۔ اُس کے لطف و کرم کی یہ دنیا مثال تو بیان نہیں کر سکتی اگر تیرا قلب اللہ جل مجدہ الکریم کے انوار و تجلّی سے معمور ہو جائے جس کا قلب معمور ہو جاتا ہے جو اس کے مومن بندوں میں مقید ہے۔

ولی کی پہچان

حضرت ابوالعباس رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ ولی کا پہچاننا اللہ جل مجدہ الکریم کے پہچاننے سے بھی زیادہ دشوار ہے۔ کیونکہ اللہ جل مجدہ الکریم تو اپنے کمال و جمال کی وجہ سے پہچانا جاتا ہے مگر تم جیسا آدمی کیونکر پہچانا جائے جو تمہاری ہی طرح کھاتا اور تمہاری ہی طرح پیتا ہو"

اے عزیز ! جان لو کہ تیرے تمام رشتوں میں اعلیٰ افضل رشتوں میں سے تین رشتے ایسے ہیں کہ اگر تیرے اعمال ختم ہو جائیں گے تو یہ رشتے کبھی ختم نہ ہونگے۔ میں نے تمام رشتوں کی طرف دیکھا میرے اعزا و اقربا کے رشتے فانی ہیں۔ میں نے اس رشتے کو تلاش کیا تو وہ رشتہ میرے مرشد کریم کا نکلا۔

Marfat.com

کیونکہ جب میں اپنے برے اعمال میں جکڑ جاؤں گا تو میرے مرشد کریم اس وقت میری امداد فرمائیں گے۔ پھر میں نے اور عظیم رشتوں کو تلاش کرنا چاہا تو تلاش کرتے کرتے اس مقام کو پہنچا کہ میرے مرشد کریم کے رشتہ سے افضل محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رشتہ ہے جب کوئی رشتہ کام نہ آئے گا تو میرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رشتہ اس وقت کام آئے گا اور یہ رشتہ دائمی ہے اور جب میں اس مشکل مرحلہ سے گزر رہا ہوں گا جس وقت میرے تمام رشتے ساتھ چھوڑ جائیں گے تو اس وقت میرے رؤف رحیم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے حامی ہونگے۔

اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری جان سے بھی زیادہ قریب ہیں۔ میرے مرشد نے مجھے میرے رسول کریم کے راستہ کے متعلق فرمایا کہ یہ رشتہ تمام دنیا کے رشتوں سے افضل واعلیٰ ہے۔

تمام رشتوں سے افضل

جب بندہ کو مقام رسالت کے دربار عالی میں رسائی حاصل ہوئی تو یہ بات مقام رسالت کے فیضان سے عطا ہوئی کہ تمام رشتوں سے اعلیٰ میرے خدا وحدہ لاشریک کا وہ رشتہ ہے جو میرے ہر لحہ میں ستر ماؤں سے زیادہ مجھ سے پیار فرماتے ہیں۔ پس یہ مقام اُس وقت نصیب ہوا جب کہ بندہ کو فنا فی المرشد کا مقام حاصل ہوا" اور جب فنا فی المرشد کا مقام حاصل ہوا تو میرے مرشد نے نظر سے مجھے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا راستہ دکھایا۔ جب بارگاہ رسالت کے

Marfat.com

کرم تک میری رسائی ہوئی تو کرم رسالت نے مجھے اللہ وحدہ لاشریک کا وہ عظیم راستہ عطا فرمایا جو دائمی ہے۔ پس راز کی بات ہے میری ہمت اس لئے آگے نہیں بڑھی ہے کہ صرف یہ ہی بیان کر سکوں کہ یہ تین رشتے دائمی ہیں ان کی مثل کوئی اور نہیں ہے۔

اے عزیز ! حکمت کی بات کو لازم پکڑ کیونکہ حکمت ایک ایسا خزانہ ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا۔

اللہ جل مجدہ الکریم کی بارگاہ عالیہ میں عرض کرتے ہیں کہ خداوندا ہم کو بھی اس سے نوازے۔

حکمت اترتی ہے

اسرار العارفین میں منقول ہے حضرت خواجہ یحییٰ معاذ رازی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جب حکمت آسمان سے نیچے اُترتی ہے تو اس دل میں قرار نہیں پکڑتی جس میں یہ چار خصلتیں پائی جاتی ہوں"

اوّل ۔ دُنیا کی حرص

دوم ۔ اس بات کی فکر کہ کل کیا کریں گے۔

سوم ۔ مسلمانوں کے ساتھ بغض وحسد

چہارم ۔ شرف وجاہ کی دوستی۔ اگر ان چاروں میں سے ایک بھی ہو تو وہاں حکمت قرار نہیں پکڑتی۔

حضرت شیخ عارف باللہ ابراہیم قرشی رحمۃ اللہ علیہ آپ فرماتے ہیں جب

Marfat.com

تک تمہاری زبان حرام چکھتی رہے گی اس وقت تک اس کی طمع نہ رکھو کہ تم حکمتوں اور معرفتوں کا کچھ مزہ بھی چکھو گے اور ان کا مقولہ ہے کہ آنکھ میں جو قوتِ بینائی ہے اس کی بھی ایک بینائی ہے اور قلب کی ایک زبان ہے جس کو سمجھنے کیلئے وقت کی ضرورت ہے آپ کہا کرتے تھے اس کو دوست رکھو تو آسمان و زمین والے تم کو دوست رکھیں گے اور اس کی اطاعت کرو تو جن و انس تمہاری اطاعت کریں گے اور تمہارے لئے دریا خشک ہو جائیں گے اور تمہارے فرمانبردار بن جائیں گے۔

اخلاق اختیار کرو

اے عزیز ! اولیاء کا اخلاق اختیار کرو تا کہ تم کو سعادت حاصل ہو اور اگر تمہاری مجلس میں غیر بھی آ کے بیٹھے تو تم اپنوں سے بڑھ کر سلوک کرو تا کہ وہ تمہاری طرف متوجہ ہو اور تمہاری تبلیغ کو سمجھ سکے اپنے اندازِ پیغام کو آسان فہم رکھ تا کہ اہلِ دنیا تم سے نفع حاصل کر سکیں یہ نہ ہو کہ کڑوی بیل کی طرح تمہارے نفع سے لوگ محروم ہو جائیں یہ وہ راستہ ہے جو قیامت تک اولیاء کرام کے ورثہ میں رکھ دیا گیا ہے،

اے عزیز ! جان تو کہ بعض اولیاء کرام ایسے لباس میں رہتے ہیں جو نہ خطاب جانتے ہیں نہ جواب، پس وہ پتھروں کی طرح اسرار کے امانت دار ہیں اور نہ زبانِ حال سے باتیں کرتے ہیں اور نہ لبوں پر مہرِ سکوت رکھتے ہیں۔

اسرار ان کے پاس ودیعت میں رہتے ہیں ان حضرات کے مختلف لباس ہیں اس لئے اولیاء کرام میں کوئی مقامِ معرفت حاصل کرتا ہے اور کوئی ان میں

Marfat.com

سے مقامِ عشق پر کوئی اور مقام حاصل کرتے ہیں جن کے دل کے پردے چاک ہو گئے ہوں کوئی ان میں سے ذاکر کا مقام حاصل کرتے ہیں اور کوئی مذکور کے لباس میں ہوتے ہیں بعض معتبر خاموشی کے لباس کو پہنچتے ہیں کوئی مستغرق کے لباس میں ہیں اور کوئی صائم کوئی لباس قائم کوئی ہائم، کوئی مضطر، کوئی صائن کوئی مقام قائم دائم، کوئی نائم واصل، کوئی واصل بیدار، کوئی واقف فراموش کار، کوئی مدہوش سنت، کوئی گریہ وتبسم کے لباس میں کوئی گرفتار قبض اور کوئی خنداں کوئی خوف زدہ کوئی صاحبِ اختلاط، کوئی پریشان، کوئی حیران، کوئی سرگرداں، کوئی چیخنے والا، کوئی نوحہ کرنے والے، کوئی اس کی جمیعت میں جمع کوئی صاحب جمیعت ہوتا ہے اور کوئی ان میں سے ایسا ہوتا ہے جس وقت تحقیق کو پہنچتا ہے کپڑے پھاڑ ڈالتا اور توبہ کرتا اور اس پر یہ حال غالب آجاتا ہے اللہ جل مجدہ الکریم بعض کی وجہ سے بعض پر رحم فرماتے ہیں۔

قریب ہو جاؤ گے

اے عزیز ! اللہ جل مجدہ الکریم کے حکم کے مطابق بلاتے رہو اور اللہ جل مجدہ الکریم کے حکم کے مطابق چلنے والے بنو پس تم اس حال کو حاصل کر لو گے کہ تم اس ذات حق کے قریب ہو جاؤ گے۔

اے عزیز ! جان تو کہ فقیر ہیبت میں بادشاہ کی مانند اور عاجزی میں ذلیل غلام جیسا ہوتا ہے۔ اولیاء کرام میں سے ایسے اولیاء کرام زیادہ ہیں جن کی قبر تک کسی کو معلوم نہیں جیسا حضرت بہاوالدین بغدادی رضی اللہ عنہ جبکہ بدایوں

Marfat.com

سے چل کر موضع پیر حیات پہنچے تو آپ نے مراقبہ فرمایا ایک قبر پر تو ایک نے فرمایا کہ یہ قبر کسی صاحب کمال کی ہے اس وقت آباد لوگوں سے فرمایا کہ تم کتنے بے شعور لوگ ہو کہ تم اس بزرگ ہستی کا ادب بجا نہیں لاتے اور قبر کی بے حرمتی کرتے ہو جبکہ آپ نے اس قبر کا نشان بنایا یہ موضع حجرہ شاہ مقیم سے تقریباً بیس کلومیٹر مشرق کی طرف واقع ہے۔

سید محمد علی بغدادی کی کرامت

فقیر کے جدِ امجد میں سے حضرت پیر سیّد مہر علی شاہ گیلانی بغدادی جن کی کرامت یہ تھی کہ آپ نے کئی مردے زندہ کیے ایک دوبارہ زندہ ہونے والے شخص سے آج تک اس کی اولاد موجود ہے جو کہ ضلع قصور و جھنگ میں آباد ہے جبکہ آپ کی قبر تک کا کسی کو علم ہی نہیں ہے۔ ایسے ہی فقیر کے عم محترم حضرت سیّد فدا حسین گیلانی قادری جن کی قبر اقدس کا آج تک علم نہیں ہو سکا، فقیر کے برادرِ اکبر ثانی قلندر پاک باز، سراپا اولیاء، سرتاج اصفیاء حضرت پیر سیّد اعجاز علی شاہ گیلانی آپ اپنی قوت میں حضرت بہاول شیر قلندر کے ثانی تھے پس آپ کی بشارت فقیر کے جدِ امجد حضرت سلطان الاولیاء، سرتاج العارفین، برہان الواصلین، قطب واصلین حضرت باؤ سید احمد علی شاہ گیلانی نے عطا فرمائی تھی کہ ہمارے جد میں یہ سلسلہ موجود ہے کہ ہمیشہ ہر ایک وقت میں حضرت بہاول شیر قلندر کی طاقت کا ثانی رہتا ہے جبکہ میری اولاد میں سے ایک فرد ایسا پیدا ہوگا جس کی قوت حضرت غازی قلندر پاک باز کی طاقت کی مثل ہوگی جبکہ آپ بچپن سے ہی اس صفت سے

Marfat.com

موصوف تھے اور آپ کی قوت کا اقرار صرف اپنوں نے نہیں کیا بلکہ اہلِ بدعت نے بھی کیا ہے۔ آپ کا احترام اپنوں اور پرائیوں نے کیا، آپ منبع فیوض و برکات تھے، آپ اکثر اوقات اس مسجد میں رہا کرتے تھے جو کہ حضرت قطب الواصلین، سید السالکین سید احمد علی شاہ گیلانی بغدادی نے تعمیر فرمائی تھی جبکہ جنات اس مسجد میں موجود ہیں آپ اکثر رات کو غائب ہو جاتے اور آپ کو تلاش کرنے کیلئے میری والدہ محترمہ جاتیں (اللہ جل مجدہ الکریم ان کے درجات بلند فرمائے) تو آپ اس وقت انتہائی اندھیرے میں پائے جاتے۔

آپ کی بشارت

آپ کی کرامات کو بندہ ناچیز کی کتاب "در نعیم فی مناقبِ حضرت شاہ مقیم" میں ملاحظہ فرمائیں۔ پس اے اللہ ! میرے ہادی حضرت پیر سید محمد نواز شیرازی رحمۃ اللہ علیہ کے درجات بلند فرما۔ بندۂ ناچیز نے ان سے سلوک کی منازل طے کیں۔ اس فقیر کے محسن حضرت میاں خوشی محمد جو کہ بندہ کے جدِ امجد کے خلیفہ تھے حضرت قطب الدین جو کہ موضع درگن حجرہ شاہ مقیم جو کہ میرے جدِ امجد حضرت سید کامل شاہ گیلانی بغدادی آپ نے ان کو فرمایا تھا کہ آپ قطب اقطاب کے مقام پر فائز ہو جاؤ گے، جاؤ جنگل میں آپ نے یہ وظائف مجاہدہ، مراقبہ کرتے رہنا ہے آپ نے گھنے جنگل کی شکایت کی تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ! تم ہم کو وہاں پاؤ گے۔ جاؤ وہاں جا کر سلام کہنا اگر جواب آئے تو وہاں رہنا ہے اگر نہ آئے تو واپس آنا ہے بندہ نے آپ سے ملاقات کی ہے فرماتے ہیں

Marfat.com

میں جاتا اور سلام عرض کرتا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ سلام کا جواب عطا فرماتے، آپ کے مرید اور خلیفہ تھے۔ اللہ جل مجدہ الکریم آپ کے درجات کو بلندی عطا فرمائے بندہ ان تمام اولیا کرام کا ذکر کرنے سے محروم ہے جو کہ میرے جد امجد کے حلقہ عقیدت میں رہے جبکہ آپ کا حلقہ عقیدت لاکھوں میں ہے جبکہ بندۂ ناچیز کی کتاب ''درنعیم فی مناقب حضرت شاہ مقیم'' میں دیکھئے۔ بحرمت طٰہٰ ویٰسین اے اللہ جل مجدہ الکریم ! ان کے درجات بلند فرمائے حضرت غازی قلندری پاک باز کی اولاد اطہار میں سے بڑھ کر آپ کے فرزند حضرت شاہ محمد زہد تقویٰ میں اپنی مثال آپ تھے آپ نے جاہ و جمال کو ترک کر کے فکرِ آخرت کو اپنایا اسی لئے آپ کی اولاد میں بے مثال ایسے حضرات موجود ہیں جن کی طاقت کا احاطہ کرنا مشکل ہے،

ان کو یہ کب نصیب ہے

قارئین کرام ! بات طوالت پکڑ گئی، حضرت شیخ محی الدین رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ عوام الناس کو کہاں نصیب کہ حق تعالیٰ کے ان اسرار و رموز کو سمجھ سکیں جو خاص بندوں یعنی اولیا کرام اور انبیاء علیہم السلام کے ساتھ ہیں اور اس نور کا تصور کر سکیں جو ان کے دلوں میں چمکتا ہے اور اسی لئے اللہ جل مجدہ الکریم ان کو اپنی اکثر مخلوق سے پردہ ہی میں رکھا ہے چونکہ اللہ جل مجدہ الکریم کے نزدیک ان کا بہت بڑا رتبہ ہے اللہ تعالیٰ اگر ان کا مرتبہ اہل دنیا پر عیاں فرما دیتے تو مخلوق میں بہت بڑا پسارا ہوتا اس لئے مخلوق سے ان کا مرتبہ چھپانا مخلوق کے حق

Marfat.com

میں رحمت ہے اولیاء میں سے جو لوگ خلق پر ظاہر ہوتے ہیں یا تو ظاہری علم اس کی ولایت کے پائے جانے کی حیثیت سے ظاہر ہوتے ہیں ورنہ راز ولایت کی حیثیت سے تو وہ ہمیشہ چھپے ہی رہتے ہیں

ولی کے مشابہ ہوتے ہیں

حضرت امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ طبقات الکبریٰ میں نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ ہر ولی کے لئے چند پردے اس کے مشابہ ہوتے ہیں جو اللہ جل مجدہ الکریم کی طرف سے ہیں۔ بعض تو اسباب کے پردہ میں ہوتے ہیں اور بعض ظاہری عزت و رعب کے پردوں میں یعنی جس کے قلب پر حق تعالیٰ جل مجدہ الکریم کی تجلی ہوتی ہے اسی کے مطابق اس پہ پردہ پڑا رہتا ہے یہی سبب ہے کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس نفس کے ساتھ ہرگز یہ شخص ولی اللہ نہیں ہو سکتا اور اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ جب اللہ جل مجدہ الکریم اس کے قلب پر قہر کی صفت کے ساتھ تجلی فرماتا ہے تو وہ بندہ قہار ہوتا ہے اور انتقام کی صفت کے ساتھ تو منتقم اور رحمت و شفقت کی صفتوں کے ساتھ ہو تو وہ مشفق ہوتا ہے جو ولی کی عزت و رعب قہر و انتقام کا مظہر ہو کر ظاہر ہوتا ہے اس کی ہمراہی مریدوں میں وہی اختیار کرتا ہے جس کو اللہ جل مجدہ الکریم نے نفس ہوا سے پاک کر دیا ہے اور ہر زمانہ اور ہر دور میں ایسے اولیاء و علماء ہوتے ہیں جن کے آگے اس زمانہ کے بادشاہ سر جھکاتے اور جن کی فرماں برداری اور اطاعت کرتے ہیں اور ان میں سے بعض ایسے ہوتے ہیں جو ظاہری علم کے مشغول اور ظاہری نقلوں

Marfat.com

کی گمنامی میں اپنے آپ کو چھپاتے ہیں یہاں تک کہ ان میں اور کم علم طالب علموں بمشکل تمیز کر سکتے ہیں ان میں بعض دنیا کی کشاکش میں پڑتے اور جب ریاست چلانے اور لباس فاخرہ زیب تن کر کے اپنے اوپر پردہ ڈالے رہتے ہیں حالانکہ باطن میں بہت بزرگ اولیاء ہوتے ہیں اور بعض کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ بادشاہوں امیروں اور مالداروں کے پاس کثرت سے آمد و رفت رکھتے ہیں اور ان سے دنیاوی چیزوں کا سوال کرتے ہیں اور بعض مدرس، خطیب امام وغیرہ کی نوکریاں ڈھونڈتے پھرتے ہیں اور پھر ایسا عدل اور ایسی نیک چلنی اور نیکوکاری برتتے ہیں کہ ان کے سوا کسی حاکم یا علماء یا مولوی سے نہیں ہو سکتی ہے اور وہ اپنی آمدن میں سے خود کچھ بھی نہیں کھاتے اگر کھاتے ہیں بہت قلیل مقدار میں زیادہ نہیں کھاتے اور جو لوگ کم فہم اور کم عقل ہیں وہ کہتے ہیں کہ اگر یہ شخص ولی اللہ ہوتا تو ان امیروں کے پاس ہرگز آمد و رفت نہ رکھتا بلکہ اپنی گوشہ تنہائی یا گھر کے اندر علم میں مشغول رہتا اللہ اللہ کیا کرتا۔

اولیاء اللہ تو اگلے زمانہ میں گذر گئے! پس ایسی دل دکھانے اور ستانے والی باتیں کہتے ہیں مگر ایسا کہنے والے دین داری اور تقویٰ کی کامل تحقیقات کر لیں تو اولیاء علماء کو برا کہنے سے اعراض کریں اس لئے کہ یہ لوگ بادشاہوں کے پاس کسی برائی کو دور کرنے یا کسی مظلوم کو قید سے چھڑانے یا ایسے بندگانِ خدا کے کام نکالنے کیلئے جاتے ہیں جن کی رسائی وہاں تک ممکن نہیں۔

اولیاء کرام اگر کسی مظلوم کی سفارش کرتے ہیں تو اس کے معاوضے میں ان کا ہدیہ قبول نہیں کرتے اگر ان کا حاکموں کے پاس جانا ہے تو محض اس لئے کہ

Marfat.com

ان کو نیک کاموں کا حکم دیا جائے اور برے کاموں سے منع کیا جائے یہ حضرات تو محسنین میں سے ہیں کسی کو کیا جرأت کہ ان نفوسِ قدسیہ حضرات پر اعتراض کا دروازہ کھولنے میں چارہ کرے۔

اللہ نے نور عطا فرمایا ہے

حضرت سیدی علی الخواص رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں !

جب فقیر کو دنیادار امیروں کی نسبت معلوم ہو کہ اس کی نصیحت کو سنتے اور اس کی سفارش کو مانتے ہیں تو اس فقیر پر ان کی صحبت اور ان کے پاس آمد و رفت واجب ہو جاتی ہے جن کو اللہ جل مجدہ الکریم نے نور عطا فرمایا ہے۔

اے عزیز ! جان لے کہ روایات میں آیا ہے بعض اولیاء کرام کا پردہ یہ ہوتا ہے کہ خلق خدا کریم ہدیہ ان کو دیتی ہے ان کو وہ قبول کر لیتے ہیں اور ان میں اپنا مال ملا دیتے ہیں اس پر لوگوں میں یہ ظاہر کرتے ہیں کہ یہ کل مال غیروں کی خیرات ہے جو لوگ دیتے ہیں ان کی سخاوت کی تعریف کرتے اور لوگوں کو اس طرف توجہ دلواتے ہیں کہ خیرات کے مال میں سے اپنی ذات اور اپنے بال بچوں کیلئے کچھ نہیں رکھتے اور سب مال محتاجوں میں تقسیم کر دیتے ہیں حالانکہ ان حضرات نے اس میں اپنا مال بھی ملایا ہوتا ہے اور لوگوں سے چھپنے کے لئے کہتے ہیں یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ لوگوں سے خیرات لے اور فقیروں کو دے دے اور اس کے دل میں کچھ مال اپنے پاس رکھنے کا خیال نہ آئے۔ یہ پاکیزہ لوگ اپنے اعمالِ صالح کو لوگوں سے پوشیدہ رکھنے کی سعی کرتے ہیں۔ یہ ان مردانِ خدا کریم کے

Marfat.com

بہت بڑے اخلاق میں سے ہے جنہوں نے اپنا معاملہ خدا کریم کے ساتھ خلوص پر رکھا ہے کیونکہ جب لوگوں کی آنکھوں میں اس کی ایسی ظاہر بین حقارت، ذلت و رسوائی ہوگی تو کسی کی آنکھ اس کے باطنی کمال پر نہ پڑے گی اس لئے کہ جہاں آدمی نے مخلوق کا بدلہ قبول کیا یقیناً ان کی آنکھوں سے گرا جیسا کہ جس نے اس کو واپس کیا وہ ان کے نزدیک معزز ہوا۔ حالانکہ ممکن ہے کہ واپس کرنے والے نے زیادہ زور سے لوگوں کے دل اپنی طرف پھیرنے کیلئے ایسا کیا ہوتا کہ لوگ اس کی تعظیم و تکریم کریں۔

اے عزیز ! جان وصال یار پانے کیلئے کیا عجیب اختیار کرنے پڑتے ہیں۔ رب قدوس کا وصل حاصل کرنا معمولی بات نہیں۔

رخ پھیر دیتا ہے

جب اللہ جل مجدہ الکریم چاہتا ہے کہ اپنے کسی بندہ کو اپنے کسی ولی سے ملائے تا کہ اس سے ادب سیکھے اور اخلاق میں اس کی پیروی کرے تو اس کی بشریت کا رخ اس کی طرف پھیر دیتا ہے اور اس کی خصوصیت کا پہلو اس کی آنکھوں کے سامنے ظاہر کر دیتا ہے اس لئے وہ بغیر کسی شک کے اس کا معتقد ہو جاتا اور اس کو نہایت دوست رکھتا ہے، اکثر آدمی جو اولیاء اللہ کی صحبت میں رہتے ہیں وہ ان کی بشریت ہی کے رخ سے ہی دیکھتے ہیں لہٰذا وہ بہت تھوڑا فائدہ حاصل کرتے ہیں اور اپنی پوری پوری عمر ان کے ساتھ بسر کرتے ہیں اور ان سے کچھ نفع حاصل نہیں کرتے اور خدائی حکمت کا اقتضاء یہ ہے کہ کسی ایک شخص کے

Marfat.com

اعتقاد پر ساری خلق خدا کا اتفاق نہ ہو اور اس میں ایک چھپا ہوا راز ہے اور وہ یہ کہ اگر کل مخلوق اس کو سچا جانے تو وہ جھٹلانے والوں کے جھٹلانے پر صبر کرنے کے اجر سے محروم رہے اور اگر ساری مخلوق اس کو جھوٹا ہی کہے تو سچا سمجھنے والوں کی تصدیق کا اجر اس کے ہاتھ سے جاتا رہے۔ اس لئے اللہ جل مجدہ الکریم نے اپنے احسن اختیار سے چاہا کہ اس کے اولیاء کے بارے میں لوگوں کی دو قسمیں ہوں ایک معتقد و مصدق اور دوسری منکر اور مکذب تا کہ وہ پہلی قسم کے اعتبار سے شکر کے ساتھ اور دوسری قسم کے اعتبار سے صبر کے ساتھ خداوحدہ کریم کی عبادت کریں کیونکہ ایمان مکمل ہوتا ہے صبر سے اور شکر سے۔

درس خاص

اے عزیز ! اس شخص کی طرف ہرگز کبھی کان نہ دھر جو اولیاء کرام کے گروہ کا منکر ہے ورنہ اللہ جل مجدہ الکریم کی بارگاہ عالیہ میں سے گر جاؤ گے یہ نہ ہو کہ اللہ جل مجدہ الکریم تیرے ایمان کی دولت تجھ سے دور کر دیں اور تو پھرتا رہے ان شیطان کے چیلوں کے ساتھ ساتھ۔ پس ڈر اس کے قہر سے کہ تجھے شیطان کام نہ دے گا اگر تم جہنم میں پہنچ کر بھی اس سے کہہ دے گا کہ میں نے تیری پیروی کی تھی تو اس وقت وہ یہ جواب دے گا کہ میں نے تجھے دعوت ہی دی تھی تیرے ہاتھوں کو پکڑ کر تو تجھے کام کرنے کیلئے نہیں کہا تھا۔

اے عزیز ! اولیاء کرام کی زندگی کو اپنے لئے نمونہ سمجھنا کہ صبر کو قائم رکھا جائے، جان لے کہ اولیاء کرام اور انبیاء علیہم السلام کو لوگوں نے جادوگر و کاہن کہا

Marfat.com

سرکار مدینہ کا صبر

دیکھئے میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سرکار کی زندگی کا مطالعہ کریں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کو لوگوں نے کتنا تنگ کیا اور کتنا مجبور کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے طائف کا سفر کیا اور کیا اہلِ ایمان پر یہ بات مخفی نہیں ہے کہ اہلِ طائف نے میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کے ساتھ کیا سلوک کیا۔ یاد کرو یہ پیغمبر اعظم رسول اکرم، باعثِ تخلیق کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کے ساتھ کیسا سلوک کرتے رہے۔ ہائے افسوس صد افسوس اس ظالم گروہ پر کہ اب یہ کہتے ہیں کہ ہم تو وفادار ہیں ہائے دیکھئے اس وقت کو جب میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار اکیلے تھے اور کوئی ساتھ موجود نہ تھا اور اس زمانہ کو یاد کریں جب میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کو مکہ سے نکلنے کیلئے مجبور کیا اور میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے مدینہ منورہ کا راستہ اختیار کیا۔

اے عزیز ! دیکھ اپنے پیغمبر اعظم کی زندگی کہ ان پر ظلم وستم کے پہاڑ نہیں گرائے گئے کیا کسی وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار سے لحاظ کیا گیا ؟ ہر وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار پر ظالم حملہ کرنے کیلئے تیاری ہی کرتے رہے ان کیلئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں کہ میں ان کے متعلق کیا کیا کہوں جنہوں نے میرے کریم آقا مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار کی جانِ

Marfat.com

اقدس کی قیمت لگائی کہ کون ہے جو آج اس جھوٹے نبی معاذ اللہ ثم معاذ اللہ کا نام ختم کردے جب ایسے پروگرام کئے جارہے تھے۔ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار فرماتے ہیں ! تمام انبیاء مرسلین کو ستایا گیا ہے مگر آپ فرماتے ہیں ان تمام میں سے زیادہ اگر کسی کو ستایا گیا یا ظلم کا نشانہ بنایا گیا ہے تو وہ میں ہوں۔

ہائے وقت حاضر میں اللہ کریم کی زمین ظلم سے بھر چکی ہے اور کوئی انصاف موجود نہیں اے اللہ کریم امام علیہ السلام کا نزول فرما غریب مفلس تیرے بندے کہاں جا کر پناہ حاصل کریں جبکہ ان کو کوئی پناہ دینے کے لئے تیار ہی نہیں ہے۔

تیرے مظلوم بندے کہاں جائیں

اے اللہ یہ تیرے مظلوم بندے کہاں جائیں تیرے سوا کس در بار پر جائیں اے الہ اے وحدہ لاشریک اے مالک ومولا ہم تیری رحمت میں پناہ طلب کرتے ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اے باری تعالیٰ ! میرے سیاہ کار ہونے کے سبب یہ لوگ مجھے اپنی سزا دیتے ہیں لیکن میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار نے کون سا جرم کیا ﴿معاذ اللہ﴾ میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار تو معصوم عن الخطا ہیں۔

ہم تو خطا کے پتلے ہیں لیکن میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار پہ ان لوگوں نے ستم کی انتہاء کردی اور آج بھی بدعقیدہ لوگ کر رہے ہیں، آپ کی آل پاک کہ جس سے مودۃ کا حکم اللہ جل مجدہ الکریم نے دیا۔ وہ آل اطہار

Marfat.com

جن سے عداوت جرم عظیم ہے اس آل رسول پر ظلم وستم کی انتہا کی گئی اور کی جارہی ہے آج بھی یزید صفت لوگ پیدا ہورہے ہیں، ہائے افسوس کہ اے ایمانداری کا دعویٰ کرنے والے جبکہ اس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ایمان بھی رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں اور اسکی مقدس آل پر ظلم کرنے باز بھی نہیں آتے، اے نااہل دیکھ اپنے آپ کو کہ یہ تیرے تمام عہدے اور یہ تیرے تمام رشتے فانی ہیں اور اگر رسول اصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تو نے منہ دیکھنا ہے تو ان کی آل اطہار سے بغاوت کرنی بند کردے بندہ تجھ کو ایک آسان قسم مثال پیش کرتا ہے کہ اگر تو کسی باپ کی اولاد پر ظلم بھی کرے اور یہ بھی دعوے کرے کہ میں اس کے باپ کی نظر میں عزیز بھی ہو جاؤں اور اس کی اولاد کو قتل بھی کرے اور اس کی نظر میں صاحب مقام ہو یہ کیسا فلسفہ ہے

اگر کوئی صاحب حیاء اور صاحب ایمان ہو تو وہ میرے آقا کہ زندگی کا اگر مطالعہ کرے اور اس بات پہ پہنچ جائے کہ ظالم تو ہمیشہ کافر رہے جبکہ وہ میرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ظلم کرتے رہے آپ کے بعد آپ کی آل اطہار پر ظلم کرتے رہے تو وہ کبھی بھی ظالمین کی فہرست میں نہیں آنا پسند کرے گا اگر اس کے دل میں تھوڑا سا بھی ایمان ہو، نبی پر اور نبی کے پیاروں پر ظلم کرنا کافروں کا طرق ہے ظلم کرنا جبکہ اہل ایمان کا ظلم کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ آل رسول پر ہاتھ سے یا قلم سے ظلم کرنے والا کبھی سچا مسلمان نہیں ہوسکتا۔ یاد رکھ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل اطہار کے دشمنان کا ٹھکانہ جہنم ہے وہ اس کی تیاری میں لگے ہوئے ہیں

Marfat.com

محبت اندھی ہے!

اہل ایمان محبت کا ایک تقاضا ہے اے عزیز ! کہ محبت اندھی ہوتی ہے اگر کسی کو کسی سے محبت ہو جائے تو اس کے عیب پر محبت اہ وی پردہ رکھتی ہے اگر ماں کو بچے سے محبت ہوتی ہے تو ماں کو بچے کے عیب نظر نہیں آتے اگر تو کسی سے محبت رکھ تو اس کی اولاد بھی پیاری لگتی ہے اس کے گھر والے بھی عزیز ہوتے ہیں۔

اے عزیز ! میرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرکار تو ہیں ہی بے عیب اگر کسی کو میرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عداوت ہے تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد کو بھی برا جانے گا یہ تو تیری محبت ہے کہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کتنا عزیز اور مقدم رکھتا ہے اور آلِ رسول سے محبت ومودۃ کا حق کس طرح ادا کرتا ہے۔

اتنا ہی مقبول ہوگا

اے بے وفا ! تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جتنی وفاداری کرے گا اتنا ہی بارگاہِ رسالت میں مقبول ہوگا اگر تو محاسبہ کرے تو یہ سارا معاملہ حل ہو جائے۔

اے عزیز! یاد رکھ کہ یزید لعین ہر زمانہ میں موجود رہا تو کبھی نہ سوچ کہ یزید لعین ختم ہو گیا یزیدیت آج بھی موجود ہے۔

اے عزیز! آئمہ اہل بیت اطہار کی طرف دیکھ کہ ان پر کیا ظلم کے پہاڑ ٹوٹے اور کیسے کیسے ان پر ظلم کے دروازوں کو کھولا گیا دیکھ اولیاء امت کی زندگی کو

Marfat.com

کہ ان کو کیسے قتل کیا گیا جو پہلے تو کہتے تھے کہ ہم آپ کے مرید اور عقیدت مسند میں لیکن بعد میں ان کو قتل کرنے سے باز نہ آئے اور دیکھا کا براولیاء کی زندگی کو۔

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کو لوگوں نے سات مرتبہ ان کو شہر سے نکالا آپ جب بسطام واپس آئے تو ان علوم وفنون سے گفتگو کی جن سے اہل شہر مانوس نہ تھے پس وہ وقت آیا کہ سب لوگ آپ سے مانوس بھی ہوئے اور تعظیم وتکریم کر کے برکت حاصل کرنے لگے۔

حضرت ذوالنون مصری نے جب معرفت کے نگینے لوگوں کے سامنے پیش کئے تو لوگ برداشت نہ کر سکے اور آپ پر فتویٰ بازی کرنے لگے چند لوگوں نے حکام سے آپ کی شکایت کی چنانچہ آپ کو اہلِ مصر نے بیڑیاں پہنا کر شہر بدر کرتے ہوئے بغداد بھیج دیا۔

حضرت سمنون پر تہمت

حضرت سمنون رحمۃ اللہ علیہ پر بھی سخت مصیبت آئی کہ ایک عورت آپ پر عاشق تھی آپ اس سے بھاگتے تھے اس عورت نے دعویٰ کیا انہوں نے اور صوفیا کی ایک جماعت نے اس کے ساتھ حرام کاری کی ہے سارے مدینہ میں یہ خبر پھیل گئی کہ خلیفہ نے حکم دیا ہے کہ سمنون اور ان کے ساتھیوں کی گردنیں اڑا دی جائیں اسی طرح حضرت ابوسعید خراز پر تہمت لگائی اور علماء نے ان کی تکفیر کا فتوی دیا جس کے باعث ان کی کتابوں کی بعض عبارتیں تھیں جن کی وجہ سے تکفیر کی گئی آپ کی دعا سے وہ سب فتویٰ باز لوگ ڈوب کر ہلاک ہو گئے۔

Marfat.com

اتنی سی بات پر

اسی طرح حضرت سہل بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ کو لوگوں نے ان کے شہر بصرہ سے نکال دیا اور برائیاں ان کی طرف منسوب کیں اس کا سبب یہ تھا کہ یہ کہا کرتے تھے کہ ہر سانس میں بندہ پر تو یہ فرض ہے بس کچھ اور نہیں صرف اتنی بات یہ ہی فقہا ان کے دشمن ہو گے۔

اسی طرح حضرت محمد بن الفضل بلخی رحمۃ اللہ علیہ کو مذہب کے غلط لوگوں نے نکال دیا ان پر لوگوں نے کہا کہ آپ کا ہمارے شہر میں رہنا جائز نہیں ہے آپ کے گلے میں رسی ڈال کر شہر کے بازاروں سے گھسیٹے اور کہتے یہ بدعتی ہے تب انہوں نے لوگوں کی طرف رخ کیا اور کہا کہ اللہ کریم نے تمہارے دلوں سے اپنی معرفت نکال دی ہے بس ایسا ہوا کہ پھر بلخ میں کوئی صوفی نہ ہوا حالانکہ اس کے قبول تمام شہروں سے زیادہ تر اس شہر کی خاک سے صوفی اٹھتے تھے۔

اور اسی طرح حکیم ترمذی نے جب کتاب علل الشریعہ اور کتاب ختم اولیاء تصنیف کی تو لوگوں آپ کی کتابوں کی وجہ سے بگڑ گئے اور ان کو بلخ سے نکلوا دیا

اللہ والوں پر ظلم

اسی طرح حضرت ابو عثمان مغربی کو باوجود ان کے مجاہدات علمی کمالات کے مکہ سے نکالا گیا اور علویوں نے ان کا سر مونڈ کر تازیانے لگوائے اور پھر اونٹ پر اسوار کر مکہ کے بازاروں میں پھیرا۔

اے عزیز دیکھو کہ ہم نے اختصار سے کام لیا ہے مگر اولیاء کرام کے

Marfat.com

حالات

پر کیسے

نمونہ اپنا میں تا کہ رضائے الٰہی حاصل ہو سکے

کتاب ھذا تو سمندر سے کوزے کی بھی حیثیت نہیں رکھتی کہ مناقب اولیاء کرام بہت زیادہ منقول ہیں جو کہ مختلف مسالک کی کتب میں درج ہیں حنبلی شافع مالکی حنفی اور آئمہ اہل بیت اطہار پر جو ظلم وستم ہوا تو روزِ روشن کی طرح عیاں ہے

اے عزیز فقیر کا جملہ قبول کر لے فقیر دعا کی توقع رکھتا ہے پس ہر پھول کی علیٰحدہ علیٰحدہ خوشبو ہوتی ہے گلاب کے پھول کی علیٰحدہ خوشبو دار چنبیلی کے پھول کی علیٰحدہ خوشبو پس موتیا کا پھول علیٰحدہ خوشبو رکھتا ہے اس طرح ہی ہر ایک اپنی حاضری بارگاہ رسالت میں لگوانے کا ہی خواہش مند ہوتا ہے تا کہ اس مالک حقیقی کی رضا حاصل ہو جائے۔

آج ۲۹ رمضان المبارک اکتوبر ۲۰۰۷ صبح سات بجے یہ کتاب اللہ جل مجدہ الکریم کے فضل سے رحمت سے مکمل ہوئی۔

اے مالک ومولا ! جو میں نے حق بیان کیا اس کو قبول فرما اور جو مجھ سے لغزش ہوئی اسے معافی عطا فرما۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع الدعا وتب علینا

انک انت التواب الرحیم

صلی اللہ علیٰ حبیبہٖ سیدنا محمد وآلہٖ وبارک وسلم

Marfat.com

دم میراں لعل پاک بہاول شیر قلندر

درثمین فی تذکرۃ المرشدین

شہزادہ غوث الوریٰ نقیب الاشراف

ابوالحسین صاحبزادہ سید محمد عباس علی گیلانی الرزاقی

جانشین خانوادہ آستانہ عالیہ حجرہ شاہ مقیم

چشتی کتب خانہ

ارشد مارکیٹ جھنگ بازار فیصل آباد

Marfat.com